شفاء الامراض

شفاء الامراض

اسم بامسمی تبصرۂ معرفت انواع مزاج مجموعۂ اصول اقسام علاج

جسکو

جناب غفران مآب عالم المعی و فاضل لوذعی ارسطو فطرت فلاطون حکمت بقراط زمان

جالینوس دوران مقبول بارگاہ رب حکیم مولوی محمد نور کریم ادخلہ اللہ جنات النعیم نے

حسب الایماے

شیخ صاحب ذیقدر ذیشان منبع الخلق والاحسان شیخ علی بخش صاحب کے

زبان اردو مین مشتمل اوپر فوائد کثیرہ و منافع عظیمہ کے تصنیف فرمایا تھا

بار ثانی

بازدیاد تصاویر تشریح و حواشی مزیل غواشی مطبع گلشن احمدی واقع لکھنؤ مین طبع ہوا

قیمت [illegible]

۹ سنہ ۱۲ ہجری
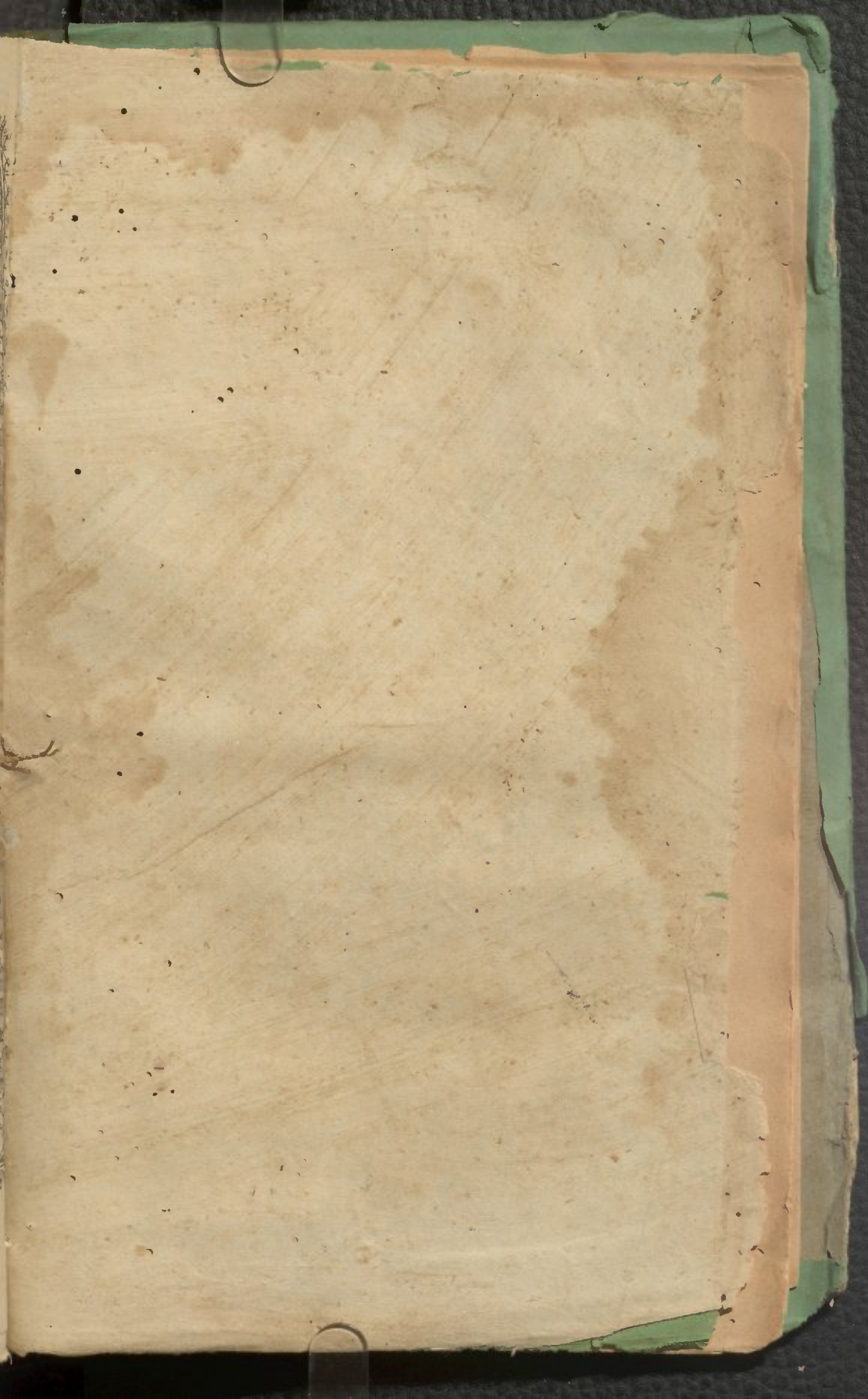
به عون شافی مطلق و صون کافی بر حق نسخه
کیمیای امراض محبوب قلوب حکمای کامل و اطبای نباض اعنی
شفاء الامراض
تصنیف عالم نحریر عابد مرتاض محمد نور کریم مرحوم بفرمایش شیخ علی بخش صاحب
در مطبع خاص گلشن احمدی رونق انطباع یافت

فہرست شفاء الامراض

تمت

فہرست اودویۂ مرکبہ کی کہ جوجا بجا حاشیۂ کتاب پر ہین

تمت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

استشمام دستنبوئے حمد بیحد حکیم علی الاطلاق کا قوت شامہ سے محال ہے اور شرح آثار قدرت کاملۂ قادر ذو الجلال کی اگر قوت ناطقہ چاہے کیا مجال ہے ناطقہ تقریر کا اس داستان ناپیدا کنار مین گنگ ہونا بہت بجا ہے اور حوصلہ تحریر کا اس دفتر نامتناہی سے تنگ ہونا سراسر زیبا ہے ذائقہ کو شدت ذوق لذات اس بیان شیرین سے اقامت زبان کی خوش آئی اور سامعہ کو کثرت شوق استماع اس غناے لذیذ سے جاگزینی عصب صماخ کی پسند آئی سبحانہ جلت شانہ اوسی نے دماغ کو مخزن حواس خمسہ بنایا اور قلب کو بعطائے تولید ارواح ثلثہ رئیس مطلق ٹھہرایا بوسیلہ جمیلہ جناب رسالت مآب شفیع یوم حشر حامی روز نشر رحمۃ للعالمین خاتم الانبیا والمرسلین حضرت محمد مصطفی و احمد مجتبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مریضان کفر و ضلالت کو نعمت عظمی نجات کی عطا فرمائی اور گمگشتگان بادیہ غوایت و گمراہی

کو رہروی شاہراہ مستقیم اسلام کی سکھائی اللھم صل علی الرسول المقبول و علی آلہ و صحبہ وسلم

ط دستنبو یعنی لخلخہ کہ ایک گیند عطریات اور خوشبو وغیرہ کا بنا کر عیش ہاتھ مین رکھتے ہین اور سونگھتے ہین

ع صماخ بالکسر کان کا سوراخ

سپس بندہ اثیم راجی من رحمۃ العزیز الحکیم **محمد نور کریم** الدریاآبادی مولداً
والقدوائی نسباً ولد الفاضل الکامل النحریر الباذل المشتہر فی الفضائل کالشمس
المولوی محمد ونم بخش اسکنہ اللہ فی اعلیٰ علیین بدار القمر والشمس اصحاب دانش وارباب بینش کی
خدمت مین عرض کرتا ہی کہ ایسے برے وقت مین کہ بازار علم کاسد اور ہر ایک کسب کمال
سے قاعد ہی بلکہ یہ فلک ناہنجار ایسی چال چلا کہ تمام کارخانہ فضل وکلام درہم برہم ہو گیا
کوئی پرسان نرہا کہ کوئی کونسا ہنر جانتا ہی کس علم مین کمال رکھتا ہی صاحب کمال
نان شبینہ کو محتاج ہین اونکو دیکھکر اور لوگ بھی اکتساب علوم سے متنفر ہین جامع اوصاف
حمیدہ حاوی صفات پسندیدہ منبع فیض عام مجمع محاسن تام **شیخ علی بخش** صاحب
خلف الصدق **شیخ حسین بخش** صاحب ساکن شہر لکھنؤ نے کہ اہل کمال کے قدردان
اور رفاہ خلق مین مستعد بدل وجان ہین علم کی کیفیت لوگون کے طبائع کی ماہیت
ملاحظہ کرکے اس حقیر پیچمیرز سے فرمایش کی کہ کچھ مسائل علم طب کے بطور سوال وجواب
بعبارت اردو نہایت سلیس عام فہم بہت مختصر خالی از تکلفات متضمن بیان ماہیت
امراض واسباب وعلامات ومعالجات کے فراہم کرو تاکہ اوس سے نفع عام وفائدہ تام
حاصل ہو ہرچند اس کم مایہ بے بضاعت نے اون سے معذرت کی کہ مین لیاقت اس امر کی
نہین رکھتا ہون لیکن اونکے اصرار سے مفر نہ ملا چار وناچار اپنی بے بضاعتی وکم مائگی
کا اظہار کرنا پڑا تھوڑے دنونمین یہ رسالہ مسمی بہ **شفاء الامراض** مرتب کیا اب خدمت ارباب
فضل وکمال مین ملتمس ہون کہ میری بدلیاقتی وبےعلمی پر نظر کرکے زبان طعن وتشنیع دراز نفرماوین
بلکہ عذر میرا کہ تصنع سے معرا ہی پذیرا کرکے خلل وسقم اس رسالے کو اصلاح فرماوین ان اللہ
لا یضیع اجر المحسنین جاننا چاہیے کہ اس رسالے مین چودہ باب ہین اور بعض باب مین فصلین ہین

باب پہلا تعریف و اقسام علم طب و امور طبیعیہ مین شامل اوپر نو فصل کے

فصل پہلی بیچ تعریف علم طب اور اوسکے اقسام کے **سوال** علم طب کسکو کہتے
ہین **جواب** علم طب جاننا اون قاعدون کا ہی کہ اونسے احوال بدن آدمی کا ازروے
صحت و مرض کے پہچانا جاتا ہی تاکہ صحت موجودہ محفوظ او صحت غیر موجودہ حاصل کیجاوے
سوال علم طب کی کتنی قسمین ہین **جواب** دو قسم نظری و عملی نظری وہ ہی کہ اوس سے ایسا
علم حاصل ہو کہ کیفیت عمل سے متعلق نہو اور عملی وہ ہی کہ اوس سے ایسا علم حاصل ہو کہ اوسکو کیفیت
عمل سے علاقہ ہو اور نظری چار قسم پر ہی علم امور طبیعیہ علم احوال بدن علم اسباب علم علامات
فصل دوسری بیچ بیان امور طبیعیہ کے **سوال** امور طبیعیہ کسکو کہتے ہین
اور وہ کتنے ہین **جواب** اون چیزون کو کہتے ہین کہ بدن اونسے بنا ہو اور اگر
اونمین سے کسیکو معدوم فرض کرین بدن موجود نہو اور وہ بموجب مذہب مشہور کے
سات ہین ارکان مزاج اخلاط اعضا ارواح قوی افعال
فصل تیسری بیچ بیان ارکان کے **سوال** ارکان کیا ہین **جواب** ارکان
اجسام بسیط ہین کہ تقسیم اونکی طرف اجسام مختلفۃ الصور والطبایع کے نہین ہو سکتی
ہو اور وہ اجزاے اولی بدن آدمی وغیرہ کے ہین اور اونکو عناصر بھی کہتے ہین اور وہ چار ہین
موافق مذہب صحیح کے اور ہر ایک کے لیے دو کیفیتین ہین ایک مٹی وہ سرد خشک ہی دوسرے
پانی وہ سرد تر ہی تیسرے آگ وہ گرم خشک ہی چوتھے ہوا وہ گرم تر ہی **سوال** طبیعت کیا
چیز ہی **جواب** طبیعت ایک قوت ہی اللہ کیطرف سے کہ مدبر بدن اور مبدء حرکت و سکون جسم کی بالذات
فصل چوتھی بیچ بیان مزاج کے **سوال** مزاج کسکو کہتے ہین **جواب** مزاج نام ہے
ایک کیفیت ملی ہوئی کا کہ بعد ترکیب ان ارکان کے اور ملجانے انکی کیفیات کے

اسمین پیدا ہوتی ہی اور اوسکی دو قسمین ہین معتدل اور غیر معتدل سوال مزاج معتدل کسکو کہتے ہین جواب معتدل اطبا کے نزدیک وہ ہی کہ جسمین عناصر اربعہ کی کمی و بیشی ازروے کمیت و کیفیت کے لائق اور مناسب اوسکے ہو سوال غیر معتدل کسکو کہتے ہین جواب غیر معتدل وہ مزاج ہی کہ جسمین یہ عناصر مذکورہ غیر مناسب ہون اوسکی آٹھ قسمین ہین ایک وہ جسمین گرمی غالب ہے دوسری وہ جسمین سردی غالب ہے تیسری وہ جسمین تری غالب ہو چوتھی وہ جسمین خشکی غالب ہے ان چارونکو ساذج اور مفرد کہتے ہین پانچوین وہ جسمین گرمی اور تری غالب ہو چھٹی وہ جسمین سردی اور تری غالب ہو ساتوین وہ جسمین گرمی اور خشکی غالب ہو آٹھوین وہ جسمین سردی اور خشکی غالب ہے انکو مرکب کہتے ہین

فصل پانچوین بیچ بیان تعریف خلط اور اوسکے اقسام کے **سوال** خلط کیا چیز ہے **جواب** خلط جسم رطب سیال ہی کہ پہلے غذا سے وہی پیدا ہوتا ہی **فائدہ** غذا مین ابتدا ے ورود معدے سے انتہا ہونے جزو عضو تک چار طبخ ہوتے ہین اور ہر طبخ کو ہضم کہتے ہین پہلا ہضم معدی کہ غذا جب معدے مین پہونچے بسبب حرارت غریزی معدے کے اور بمدد گرمی جگر و شرب و طحال و دل کے پک کر مانند آش جو غلیظ کے ہو جاتی ہی پس خلاصہ اوسکا کہ اوسکو کیلوس کہتے ہین بوساطت ماساریقا کے جگر مین جاتا ہی اور ثفل اوسکا معدے سے امعا مین جاکر بعد کھنچ جانے اجزای غذائی کے بوساطت ماساریقا کے براہ مقعد دفع ہوتا ہی دوسرا ہضم کبدی کہ کیلوس جگر مین پک کر چار خلط غلیظ پیدا ہوتے ہین خون بلغم صفرا سودا اور اس ہضم مین صورت نوعی غذا کی بدل جاتی ہی تیسرا ہضم عروقی کہ اخلاط عروق کبار مین جاکر پکتے ہین اور انکو طبیعت ثانیہ کہتے ہین چوتھا ہضم عضوی کہ ہر ہر عضو مین طبیعت ثانیہ جاکر پکتی ہی اور مانند عضو کے

مزاج و رنگ و قوام مین ہوکر جزو عضو کا ہوجاتی ہی سوال خون کسکو کہتے ہین
جواب جو غذا جگر مین اچھی طرح سے طبخ معتدل پائے اوسکو خون کہتے ہین مزاج اوسکا
گرم و تر ہی اور ہر خلط دو قسم پر ہی ایک طبیعی دوسرا غیر طبیعی طبیعی وہ ہی کہ جگر مین پیدا ہو
اور اوس سے فوائد مخصوصہ حاصل ہون اور خون طبیعی کی چار صفتین ہین رنگ خوب سرخ
ہونا بدبو نہونا مزہ شیرین ہونا قوام معتدل ہونا یعنی نہ بہت پتلا اور نہ بہت گاڑھا
اور غیر طبیعی وہ ہی کہ جگر مین پیدا ہوا اور بدن کو نفع نکرے اور اوسمین یہ چارون صفتین
نہون یا کوئی پائی جائے اور کوئی نہ پائی جاے سوال بلغم کسکو کہتے ہین جواب
جو غذا جگر مین اچھی طرح سے پکنے نپائے خام رہجائے اوسکو بلغم کہتے ہین مزاج اوسکا
سرد و تر ہی اور وہ بھی دو قسم ہی طبیعی اور غیر طبیعی طبیعی کی صفت یہ ہی کہ صلاحیت
قریبہ رکھے خون بنجانے کی وقت پورے پکنے کے گویا یہ بلغم خون خام ہی کہ پورا
نضج اوسمین نہین ہوا اور رنگ اوسکا سفید مزہ اوسکا مائل بشیرینی اور غیر طبیعی
کہ جسمین خون بننے کی صلاحیت بعیدہ ہو یا بالکل نرکھے وہ باعتبار مزے کے
پانچ قسم ہی پہلا بلغم شیرین سبب اوسکا ملجانا خون کا ہی دوسرا نمکین بسبب ملجانے
تھوڑے صفراے محترق کے تیسرا بلغم ترش بسبب اثر کرنے حرارت غریزی کے
چوتھا بلغم بکھٹا یعنی کسیلا بسبب تاثیر نکرنے حرارت کے یا ملجانے تھوڑے سودا کے
پانچوان بلغم پھیکا سبب اسکا غالب آجانا جوہر آبی کا اور بلغم غیر طبیعی باعتبار قوام
کے دو قسم ہی ایک مستوی القوام دوسرا مختلف القوام مستوی القوام کی دو قسم
ہین ایک یہ کہ قوام رقیق یکسان ہو اوسکو بلغم مائی کہتے ہین بسبب غالب ہونے
جوہر آبی کے دوسرے یہ کہ قوام غلیظ یعنی گاڑھا یکسان ہو اوسکو بلغم جصّی

کہتے ہین جیسے چونا گھلا ہوا اور مختلف القوام کی بھی دو قسم ہین ایک یہ کہ قوام
مختلف دیکھنے مین معلوم ہو اوسکو بلغم مخاطی کہتے ہین یعنی مثل رینٹ کے
دوسرے یہ کہ قوام مختلف دیکھنے مین نہ معلوم ہو جب کپڑے پر ڈالین یا زمین پر
پڑے تو معلوم ہو کہ اجزاے رقیق سے کپڑا یا زمین تر ہو جاوے اور اجزاے غلیظ
اوپر نظر آنے لگین اسکو بلغم خام کہتے ہین **سوال** صفرا کسکو کہتے ہین **جواب** صفرا
پھین ہی کہ جگر مین وقت طبخ خون کے اوپر اوٹھہ آتا ہی مزاج اوسکا گرم و خشک ہی
یہ بھی دو قسم ہی طبیعی اور غیر طبیعی طبیعی کی تین صفتین ہین ایک یہ کہ رنگ سرخ مائل
بزردی ہو مثل تخم زعفران کے دوسرے یہ کہ رقیق اور لطیف ہو تیسرے یہ کہ حدت
یعنی تیزی رکھے اور غیر طبیعی کی پانچ قسمین ہین اول وہ ہی کہ جسمین بلغم رقیق ملجاوے
اسکو مرۃ الصفرا کہتے ہین قسم دوسری وہ ہی جسمین بلغم غلیظ ملجاوے اوسکو صفراے
محیہ کہتے ہین یعنی مانند انڈے کی زردی کے تیسری قسم وہ ہی کہ کچھہ صفرا جلکر سیاہ
ہو جاوے اور مرۃ الصفرا مین ملکر سبزی پیدا کرے اسکو صفراے کراثی کہتے ہین یعنی
مثل گندنے کے اور یہ صفرا معدے مین پیدا ہوتا ہی چوتھی قسم وہ ہی کہ صفرا مین احتراق
شدید ہوا اور صفراے غیر محترق مین ملکر رنگ زنگاری پیدا کرے اسکو صفراے زنگاری
کہتے ہین خاصیت اس صفرا کی مانند زہر کے ہی پانچوین قسم وہ ہی کہ صفراے طبیعی مین
تھوڑا سوداے غیر طبیعی یعنی جلا ہوا ملجاوے رنگ اوسکا سرخ تیرگی لیے ہوتا ہی اسکو صفراے
محترق کہتے ہین **سوال** سودا کسکو کہتے ہین **جواب** سودا تلچھٹ خون طبیعی کا ہو کہ
جگر مین وقت طبخ کے کچھہ اجزاے سوختہ نیچے بیٹھہ جاتے ہین یہی سوداے طبیعی ہی اور سوداے
غیر طبیعی وہ ہی کہ کوئی خلط اخلاط اربعہ سے جلجاوے یہانتک کہ سوداے طبیعی بھی جلکر

سوداے غیر طبیعی ہوجاتا ہی **سوال** فائدہ ان اخلاط اربعہ کا کیا ہی **جواب** خون کا عمدہ فائدہ غذا بدن کی ہونا ساتھہ اور اخلاط کے اور بلغم کے تین فائدے ہین ایک یہ کہ جسوقت عضو کو غذا میسر آئے تو یہ بلغم گرمی پاکر خون بنجاے اسلیے اس بلغم کی کوئی خاص جگہہ بدن مین نہین ہی خون کے ساتھہ رہتا ہی دوسرا فائدہ یہ کہ تر و تازہ رکھے اعضا کو اور مفاصل یعنی جوڑونمین رطوبت لزجہ اس سے پہونچتی رہے کہ حرکت مین سلس حاصل ہو اور حرکت کی گرمی سے خشک ہوجائین تیسرا فائدہ یہ کہ بعض اعضا بلغمی مزاج ہین جیسے دماغ اوسکی غذا ساتھہ خون کے یہ بلغم ہوتا ہی اور صفراے طبیعی کے چار فائدے ہین ایک یہ کہ بسبب اپنی تیزی کے خون کو پتلا کرکے تنگ رگونمین پونہچاوے دوسرا فائدہ یہ ہے کہ بعض اعضا صفراوی المزاج ہین جیسے پھیپڑا خون کے ساتھہ اونکی غذا ہووے تیسرا فائدہ یہ ہی کہ آنتونسے رطوبت لزجہ کو اپنی تیزی سے صاف کرے اور فضلہ برازی کو باہر نکالے مقام اوسکا پتا ہی اور سوداے طبیعی کے تین فائدے ہین ایک یہ کہ جسوقت خون رقیق اعضا کے پاس پونہچے تو اوسکو گاڑھا کرے اور عضو سے چمٹاوے اور دوسرا فائدہ یہ کہ بعض اعضا سوداوی المزاج ہین مثل ہڈیون کے غذا مین کام آوے اور تیسرا فائدہ یہ کہ وقت حاجت کے فم معدہ پر گرکر بسبب اپنی کثافت کے اور کسیلے پن کے اجزاے فم معدہ کو سکوڑے اور کھرکھرا کرے اور تقویت دے تاکہ بھوکھہ معلوم ہو

فصل چھٹی بیچ بیان اعضا کے

اعضا

سوال اعضا کی کیا حقیقت ہی **جواب** جسم کثیف ہی کہ پہلے ممتزج اخلاط سے پیدا ہون مانند پیدا ہونے اخلاط کے پہلے ممتزج ارکان سے اور پہلا ممتزج اخلاط کا رطوبت ثانیہ ہی اور اعضا دو قسم ہین اعضاے مفردہ اور اعضاے مرکبہ **سوال** اعضاے مفردہ کتنے ہین **جواب**

تفصیل اونکی یہ ہی عظم غضروف عصب وتر رباط عضلات عروق شحم غشا گوشت
جلد بال ناخن سؤال عظم یعنی ہڈی کسکو کہتے ہین اور فائدہ اوسکا کیا ہی جواب
ہڈی جسم سخت ہی کہ منعطف نہین ہوتی اور فوائد اوسکے بہت ہین بعضی ہڈی بنیاد بدن ہے،
اور بعضی بمنزلہ سلاح اور سپر ہی سؤال ہڈیان بدن مین کتنی ہین جواب دو سو اڑتالیس

صورت اوسکی یہ ہے

سؤال سر کی ہڈیان کتنی ہین جواب سات ہین چار مثل دیوار کے اگلی ہڈی کو عظم الجبہہ کہتے ہین یعنی پیشانی کی ہڈی اور پچھلی کو قمحدوہ اور جو اپنے بائین ہین اونکو حجریین کہتے ہین اور دونون کان انہین مین ہین اور ایک ہڈی نیچے مثل قاعدے کے ہی اوسکو عظم وتدی اور دو ہڈیان کہ اوپر ہین مثل چھت کے اونکو قحف کہتے ہین سؤال فک کسکو کہتے ہین اور اوسکی کتنی قسمین ہین جواب فک کو جبڑا کہتے ہین اور وہ دو قسم ہی فک اعلی اور فک اسفل فک اعلی مرکب ہی چودہ ہڈیون سے سات ہڈی داہنی جانب اور سات ہڈی بائین جانب اور منجملہ چودہ ہڈیون کے چھ ہڈی واسطے دونون آنکھ کے اور دو ہڈی مثلث اور دو ہڈیان منحرف اور دو ہڈی وسط مین اونچی کہ اونکو عظم الوجنہ کہتے ہین اور دو ہڈی ناک کی اور فک اسفل مرکب ہی دو ہڈی سے کہ نیچے ذقن کے ملی ہین اور دونون فک مین بتیس ۳۲ دانت ہین سولہ فک اعلی مین اور سولہ فک اسفل مین سؤال دانت کی کیا حقیقت ہی جواب بعض حکما کہتے ہین کہ دانت جنس ہڈی سے ہی اسلیے کہ سخت و بحس ہی اسی وجہ سے کاٹنے مین الم نہین ہوتا اور بعض قائل ہین کہ جنس عصب سے ہی اس سبب سے کہ گرمی و سردی اونمین اثر کرتی ہی اور دانت دو قسم ہین ایک قسم علیا کہ اوپر کے جبڑے مین گڑے ہین دوسری قسم سفلی کہ نیچے کے جبڑے مین گڑے ہین اور جملہ دانت بتیس ہین سولہ اوپر سولہ نیچے اور نام دو دانت کا کہ بیچ مین ہین ثنایا اور نام دو دانت کا کہ دونون طرف ثنایا کے ہین رباعیتان اور نام دو دانت کا کہ دونون طرف رباعیتان کے ہین نابان اور نام پانچ دانت کا کہ بعد نابان کے دونون طرف موونہہ مین واقع ہین اضراس ہی ثنایا اور رباعیتان واسطے قطع کے اور نابان واسطے

کرکے اور جبڑا اسواسطے طحن کے ہین اور جڑ دانتون کی کہ باریک ہین گڑھی ہین بیچ سوراخ ان
ہڈی جبڑون کے اور گرد ہر سوراخ کے زائدہ سخت گول گول ہی کہ دانتون پر شامل ہوکر
مستحکم کرتا ہی **سوال** ناک کا حال بیان کرو **جواب** مرکب ہی دو ہڈی سے کہ مشکل
مثلث ہین اور نصف ناک تک پہونچی ہین بعد اسکے دو غضروف کہ دونون ہڈی سے
ملے ہین اور درمیان تمام ناک کے ایک غضروف حائل ہی کہ اوسکے جوف کو دو قسم کیا اور انہین
دو قسم کو منخرین کہتے ہین کہ اصل ناک تک پہونچکر ایک ہو گئی اور یہان دو سوراخ
ہین ایک مصفات مین دوسرا تالو مین آیا ہی واسطے دفع ہونے فضلات دماغ کے
اور مصفات ہڈی نرم متخلخل ہی کہ اوسمین بہت سوراخ پیدا ہین مانند سوراخ ابر مردہ کے ہین

صورت اونکی یہ ہی

سوال ہاتھ کی ہڈیان کسطرح پر ہین **جواب** ہر ایک ہاتھ مرکب ہی کئی چیزون سے شانہ بازو کلائی پونہچا ہتیلی پانچ اونگلیان شانہ ایک ہڈی ہی مثلث کہ ایک طرفسے چوڑا پتلا دوسری طرفسے غلیظ بیچ مین ایک زائدہ طولانی اوٹھا ہوا کہ اوسکو قلة الکتف کہتے ہین اور کنارے پر دو زائدے ٹیڑھے نکلے ہوئے اونکو منقار الغراب کہتے ہین اور بازو کی یعنی عضد کی ہڈی اگرچہ دیکھنے مین ایک ہی لیکن واقع مین مرکب چار ہڈیون سے ہی ایک ہڈی گول لنبی خمدار اور دو زائدے مفصلیہ نیچے کے کنارے پر اور ایک زائدہ اوپر کے کنارے پر اوسکو مونڈھے کی ہڈی کہتے ہین یہ زائدہ ساتھ کنارے ہنسلی کی ہڈی کی منقار الغراب سے ملا ہی اور کلائی یعنی ساعد مرکب ہی چار ہڈیون سے دو ہڈیان لنبی ہین نیچے اوپر تلے والی کو جو مقابل خنصر کے ہی زند اسفل کہتے ہین اور اوپر والی کو جو مقابل انگشت کے ہی زند اعلی اور دو زائدے ہین ایک اوپر کے کنارے پر ایک نیچے کے کنارے پر اور پونہچا یعنی رسغ مرکب ہی آٹھ ہڈیون سے اسمین جو سب گٹھی ہوئی ہین اور ہتیلی یعنی کف مرکب ہی چار ہڈیون سے وہ لنبی ہین مقابل چارون اونگلیون کے اور انگوٹھا وہ الگ ہی پونہچے کی ایک ہڈی سے ملا ہی اور اونگلیان مرکب ہین پندرہ ہڈیون سے ہر اونگلی مین تین تین ہڈیان ہین **سوال** گردنکی کیفیت بیان کرو **جواب** گردن مرکب ہی سات ہڈیون سے کہ اونکو فقرات عنق کہتے ہین **سوال** ہڈیان ترقوہ کی یعنی ہنسلی کی بیان کرو **جواب** ترقوہ مرکب ہی دو ہڈی سے کہ ٹیڑھی اور لنبی وسط مین کہ اوسکو نحر کہتے ہین دونون ہڈیان سینے کی ہڈیون سے ملی ہین اوس جگہہ فرجہ پیدا ہوتا ہی **سوال** سینے کی ہڈیان کسطرح ہین **جواب** سینہ مرکب ہی سات ہڈیون سے کہ ملائم پیدا ہوئی ہین تاکہ سانس لینے مین تکلیف نہو ان ساتون مین سے پسلیون کے ملے ہین اور منتہی ان ہڈیون کے وسط مین ایک غضروف عریض

نیچے سے گول واقع ہی اوسکو عظم خنجری کہتے ہین اسواسطے کہ صورت اوسکی مانند خنجر کی ہو
فائدہ اوسکا نگہبانی ہی فم معدہ کی **سوال** ہمارا ان فقرات اور پسلیونکی بیان کرو
جواب گردن سے انتہای نشستگاہ تک سب تیس فقرے ہین سات گردن کے
کہ سب سے چھوٹے ہین اور بارہ پیٹھہ کے اور پانچ قطن یعنی کمرگاہ کے اور تین عجز کی
اور تین عصعص کے اور یہ تینون فقرے غضروفی ہین اور زوائد نہین رکھتے ہین
اور ہر فقرہ مجوف ہی کہ اوسمین نخاع دماغ سے منحدر رہتا ہی اور سوا بارھوین فقرے
پیٹھہ کے ہر ایک فقرے کے دونون پہلو مین ایک ایک زائدہ ہی بصورت پر کے
اونکو اجنحہ کہتے ہین اور پشت پر ایک زائدہ ہی خار دار کانٹے کی صورت اوٹھا ہوا
اوسکو سنسنہ اور شوکہ کہتے ہین اور زوائد مفصلیہ کو کہ دو دو زائدے باریک
فقرات مین ہین نکلے ہوے ہین اونکو شواخص کہتے ہین انہین کے سبب ہر فقرے کو
دوسرے سے اتصال ہی اور پسلیان چوبیس ہین چودہ پسلیان سینے کی کہلاتی ہین
سات داہنی طرف اور سات بائین طرف ہر پسلی کا کنارہ ایک طرف سے فقرے مین جڑا ہی
اور دوسری طرف سے سینے کی ہڈی سے ملا ہی بعد انکے دس پسلیان ہین ہر طرف
پانچ پانچ انکو اضلاع الخلف کہتے ہین یعنی پیٹھہ کی پسلیان یہ سب ایک دوسرے سے
چھوٹی ہوتی آئی ہین ایک سر انکا بدستور فقرے مین جڑا ہی اور دوسرا کہی سے
ملا نہین **فائدہ** عجز سے دو ہڈی بڑی ملی ہین ایک جانب راست دوسری جانب چپ سے
اور انکا کوئی نام خاص نہین ہی مگر چار جہت ہین انمین بنظر ہر جہت کے نام علیحدہ علیحدہ رکھا ہی
جانب پشتی کو عظم الخاصرہ دوسری نیچے کی جانب الینی ہین کہ وہ اوسمین گڑھا ہی حق الفخذ
تیسرے کو آگے کی جانب ہی اوسکو عظم العانہ چوتھے کو کہ جانب پشت ہی عظم الورک کہتے ہین

شانہ
شکل ہنسلی و سینہ و پسلیوں کی و ہاتھ کی

ہڈیان

سوال ۱۴۳ پانونکی ہڈیونکو بیان کرو جواب ہر پانون مرکب ہی ران اور پنڈلی اور قدم سے ران کی ہڈی سارے بدنکی ہڈیون سے بڑی ہی اور خمدار پیدا ہوئی ہی اور پنڈلی کی دو ہڈیان ہین یعنی ایک بڑی ایک ذرا چھوٹی لیکن نیچے سے باہم ملگئی ہین بڑی کو قصبۃ الکبری کہتے ہین اور چھوٹی کو قصبۃ الصغری بڑی ہڈی اوپر کیطرف سے ران کی ہڈی سے ملی ہی اور اس مفصل کے اوپر ایک ہڈی گول رکھی ہی اور گھٹنے کی ہڈی یہی ہی اسکو رضفہ کہتے ہین اور نیچے کی جانب سے پنڈلی کی دونون ہڈیان قدم سے متصل ہوتی ہین اور قدم مرکب ہی بہت ہڈیون سے ایک کعب یعنی ٹخنے کی ہڈی اوسمین دو زائدی ہین داہنے بائین ابھرے ہوئے اور ایک عقب یعنی ایڑی کی ہڈی اور ایک ہڈی ہی خمدار کہ اوسکو زورقی کہتے ہین اور ایک ہڈی ہی شش پہلو بصورت نرد کے کہ اوسکو نردی کہتے ہین اور چار ہڈیان چھوٹی چھوٹی ہین جیسے ہاتھہ مین پونہچے کی ہڈیان ہین بعد اسکے پانچ ہڈیان ہین یعنی اونکو عظام المشط کہتے ہین ہر ہڈی مقابل ہر اونگلی کے واقع ہی بعد اسکے ہڈیان اونگلیونکی ہین یہ چودہ ہین ہر اونگلی مین تین تین سوا انگوٹھے کے کہ اوسمین دو ہڈیان ہین

صورت انکی یہ ہے

سوال [١٥] غضروف کیا چیز ہی جواب غضروف استخوان نرم یعنی کرّی ہڈی کو
کہتے ہین فائدہ اوسکا یہ ہی کہ پیوند اعضای نرم کا استخوان کے ساتھہ اچھی طرح سے
ہو اکثر جگہہ ہڈیون کے کنارون پر غضروف اسی فائدے کے لیے پیدا کیا گیا ہی
اور ایک فائدہ یہ بھی ہی کہ ہڈی کی سختی سے اعضای نرم خصوص عصبانی صدمہ
نہ اوٹھاوین اور بہت اعضای غضروفی کہ پیدا ہوے ہین ہر ایک کی منفعت جدا جدا ہے
سوال [١٦] عصب کی کیا حقیقت ہی جواب عصب کہتے ہین پٹھے کو اور وہ جسم سفید ہی
کہ لپیٹنے مین نرم اور جدا کرنے مین سخت ہی فائدہ اوسکا پوہنچانا حس و حرکت کا ہی
اعضا کو اور منبت اوسکا یا دماغ ہی یا نخاع جو دماغ سے جمے ہین سات جوڑ ہین کہ حس
بصر و سمع و ذوق و شم و لمس و حرکت اعضای سر کی انہین سے ہی اور جو نخاع یعنی حرام مغز
سے جمے ہین اور فقرات کے سوراخون سے نکلکر سارے بدن مین شاخ شاخ ہو کر پھیلے ہین
وہ اکتیس جوڑ ہین اور ایک تنہا سب سے نیچے فائدہ بعضون سے پوہنچانا حس کا
اور پوہنچانا بعضون سے حرکت کا ہی اور حرام مغز ایک شی ہی گودے کی مانند مؤخر دماغ
سے نکلا ہی اور فقرات کے جوف مین نیچے تک اوتر گیا ہی سوال [١٧] وتر کیا
چیز ہی جواب وتر جسم ہی مشابہ عصب کے رنگ اور طبیعت مین اور متوسط ہی
درمیان سختی رباط اور نرمی عصب کے اور مرکب ہے عصب و رباط سے اکثر
عضلات کے کنارے سے نکلا ہی اور دوسرے اعضا سے جنکو حرکت مقصود ہی
جا کر ملا ہی تا کہ عضلات اسکے واسطے سے اون اعضا کو حرکت دین سوال [١٨]
رباط کیا چیز ہی جواب رباط ایک شی ہی گول غیر مجوف ہندی مین بندھن کہتے ہین
ہڈیون کے کنارے سے اوگا ہی اور دوسری ہڈی سے اور کہین دوسرے عضو سے جا کر

عضلہ

بلاہی فائدہ اوسکا بندش جوڑون اور دوسرے اعضا کی ہی **سوال** عضلہ کیا چیز ہی **جواب** عضلہ جسم لحمی مرکب ہی رباطات اور اعصاب سے کہ دونو ریشہ ریشہ ہوکر آپس مین بن گئے اور درمیان مین گوشت بھرگیا اور جھلی اوسپر محیط ہوئی فائدہ اوسکا ایک یہ ہی کہ حرکت قبض و بسط کی دیتا ہی عضو کو وتر کے واسطے سے اور دوسرا فائدہ یہ ہی کہ حرارت غریزی کو ڈھانپے رکھتا ہی **سوال**

عروق

عروق کی حقیقت کیا ہی **جواب** عروق کہتے ہین گونکو رگ ایک جسم عصبانی ہی مجوف یعنی سوراخ دار وہ دو قسم ہی ایک جہندہ دوسری کہ اوسکو شریان کہتے ہین اوگی ہی دل سے اور بہت سی شاخین ہوکر سارے بدن مین پہیل گئی ہی فائدہ اوسکا پونہچانا قوت حیات کا ہی دل سے تمام بدن مین اور ہوا کا کھینچنا باہر سے مسامات کی راہ سے اور سانس لینے مین واسطے تسکین حرارت دل اور روح حیوانی کے اور پھر بخارات دخانی روح کو اندر سے اسیطرح دفع کرنا باہر کو اور ایک فائدہ یہ بھی کہ نبض جو دیکھتے ہین وہ اسیکی شاخ ہی اوس سے حال تغیر مزاج کا معلوم ہوتا ہی اور دوسری قسم غیر جہندہ ہی اوسکو ورید کہتے ہین وہ اوگی ہی جگر سے ایک تھی ہی اور بہت سی شاخین ہوکر ساری بدن مین پھیلی ہے فائدہ اسکا پونہچانا خون کا ہی تمام بدن مین اور بعضی شاخین اس رگ کی ہین باریک کہ اونکو ماساریقا کہتے ہین کہ معدی اور آنتو لنسے ملی ہین فائدہ اوسکا کھینچنا کیلوس رقیق کا معدے اور امعا سے طرف جگر کے اور دو شاخین اس رگ کی گردے اور مثانہ کیطرف سے گئی ہین واسطے دفع ہونے مائیت مثیانہ کے اور پونہچانے بعد کے **سوال** شحم کیا چیز ہی **جواب** شحم چربی کو کہتے ہین پیدائش اسکی مائیت اور

چکنائی خون سے ہی کہ سردی سے جمکر سفید ہو جاتی ہی اکثر اعضا عصبانی کے اوپر
ہوتی ہی اور کم گوشت صرف پر اور بہت سی گردون پر ہی فائدہ اسکا تر و تازہ
رکھنا اعضا کا ہی **سوال** غشا کیا چیز ہی **جواب** غشا کہتے ہین جھلی کو وہ جسم
عصبانی ہی رقیق عدیم الحرکۃ وہ تین قسم ہی ایک وہ کہ بنی گئی ہی لیف عصب اور رباط سے
دوسری بنی ہوئی فقط لیف عصب سے تیسری بنی ہوئی فقط لیف رباط سے فائدے
اسکے متعدد ہین ایک یہ کہ چھپالے عضو کو اور پناہ مین رکھے تاکہ اجزا عضو کے
منتشر نہون جیسی جھلی دماغ کی دوسرا فائدہ یہ ہی کہ عضو نرم کو عضو صلب سے بچالے
جیسے دماغ کی جھلی ہین یہ بھی فائدہ ہی تیسرا فائدہ یہ ہی کہ ایک عضو کو دوسرے عضو سے ربط
دیوے جیسے وہ جھلی کہ گردونکو پشت سے مربوط کیا ہی چوتھا فائدہ یہ ہی کہ آڑ ہو جاوے جیسے
جھلی درمیان اعضاے تنفس اور اعضاے غذا کے کہ اعضاے تنفس کو ابخرہ غذائی سے بچاتی ہی
پانچوان فائدہ یہ ہی کہ حفظ حرارت غریزی کی کرے جیسی جھلی پیٹ کے اوپر کی جسکو صفاق
کہتے ہین چھٹا فائدہ یہ ہی کہ سارے عضو مین آفت نہ پہنچنے پاوے جیسے وہ جھلی کہ منصف دماغ ہی
طول مین اوسکی سبب سے مادہ فالج وغیرہ سے ایک جانب بچی رہتی ہی ساتوان فائدہ یہ ہی
کہ عضو حسیس کو اوسکی واسطے حس حاصل ہو جیسے جھلی جگر اور تلی کی **سوال** گوشت کیا
چیز ہی **جواب** اصل اسکی خون ہی کہ مائیت اوسکی گرمی سے متحلل ہو کر یہ صورت
پیدا کرے فائدہ اسکا گرم رکھنا اعضا کا اور دفع کرنا آفت اور صدمے کا اعصاب
وغیرہ سے اور خوبصورتی اور رونق بدن کی **سوال** جلد کیا چیز ہی **جواب** جلد پوست
بدن کا نام ہی وہ جسم عصبانی ہی یعنی بنا ہوا پٹھے اور رگونکے ریشونسے فائدہ
اوسکا یہ ہی کہ پوشش ہی اعضا کی تا آفات سے محفوظ رہین اور اس مین جو

مسام مین فائدہ اونسے دفع ہونا فضلات بدن کا پسینا ہوکر اور انہین مسام کی
راہ ہوا باہر سے اندر کو پہونچتی ہی اور راحت دیتی ہی اور ایک فائدہ یہہ ہی کہ جلد
مین قوت لمس بہت ہی اوسکے سبب سے ہر چیز ضرر کرنیوالی کا ادراک حاصل ہوتا ہی
مزاج اسکا کمال اعتدال پر واقع ہی تاکہ ہر چیز غیر معتدل کو بہ آسانی دریافت کر لے
سب سے معتدل زیادہ انگلی سبابہ کی پور کی جلد پھر اور انگلیون کے پورونکی جلد اوسکے
بعد انگلیونکی جلد اوسکے بعد راحت کی جلد اوسکے بعد کف کی جلد پھر ہاتھہ کی جلد
اوسکے بعد سارے بدنکی جلد سوال ۲۵ بال کیا چیز ہی جواب بال بخار دخانی ہی
بدن کا کہ اجزای مائیہ اکثر اوس سے تحلیل ہو جاتے ہین اور تھوڑی سی مائیت رہجاتی ہی
پس وہ مسام جلد کے پاس جمع ہوتا ہی قوت دافعہ اوسکو مسام کی راہ باہر کو دفع
کرتی ہے فائدہ بال کا یہ ہی کہ بعضے بال محض زینت کے لیے ہین جیسے سر کے بال
اور بھوون کے اور بعضے بال زینت ہین مرد کے لیے فقط جیسے مونچھ اور داڑھی کے
بال اور بعضی بالون سے زینت بھی ہی اور فائدہ بھی ہی جیسے بال پلک کے کہ باوجود زینت کے
نور بصر کو پریشان نہین ہونے دیتی اور گرد و غبار پڑنے سے آنکھہ کو بچاتے ہین اور
بعضو نسے فقط فائدہ ہی زینت نہین جیسے سارے بدن کے بال کہ وہی فضلات
بدن کے ہین جو بال بنکر باہر دفع ہوتے ہین سوال ۲۶ ناخن کیا چیز ہی جواب ناخن ایک جرم
نرم استخوانی ہی واسطے مضبوطی پور انگلیون کے پیدا ہوئے ہین اور ہاتھہ کی
انگلیون کے ناخنون سے بہت فائدہ ہین ایک یہ کہ باریک اور چھوٹی چیز کے
اوٹھانے اور چننے مین مدد دیتے ہین دوسرا فائدہ یہ ہی کہ کھجلانیکے وقت کام آتی ہین تیسرا فائدہ
یہ ہی کہ نوچ لینا انہین کے سہارے سے ہوتا ہی چوتھا فائدہ یہ ہی کہ بعضی صناعت مین انکے سبب سے

مدد ہوتی ہی پانچوان فائدہ یہ ہی کہ پوردن کی الٹنی سے زینت اور محافظت ہی **سوال** ب

اعضاے مرکبہ کی کیا حقیقت ہی اور کون کون ہین **جواب** اعضاے مرکبہ بیشمار ہین

منجملہ اونکے دماغ آنکھہ پلک کان لب زبان حلق لہاۃ قصبہ ریہ مری پھیپڑا صدر

ثدی ہاتھہ دل معدہ امعا جگر پتہ طحال گردہ مثانہ انثیین قضیب رحم مقعد بطن ظہر

پانون ہین **سوال** دماغ کسطرح پر ہی **جواب** دماغ ایک جوہر نرم ہی سفید رنگ

متخلخل مرکب ہی مخ اور شرائین اور وریدون اور دو غشای نرم کہ نام اوسکا ام الدماغ ہی

اور غشای سخت سے کہ ہڈی کاسہ سر سے لگی ہی اور نام اوسکا ام جافیہ ہی اور مبدا ہی

قوت حس و حرکت کا اور مقام روح نفسانی کا ہی اور دماغ مین تین تجویفین ہین اگلی کو

بطن اول کہتی ہین اور پچھلی کو بطن موخر اور بیچ والی کو بطن اوسط کہتی ہین قوائے دماغیہ کا

مقام یہی تین بطون ہین اور شکل دماغ کی شلث نما ہی آگے سے چوڑی پیچھے سے پتلی

اور حرام مغز بطن موخر سے نکلا ہی مثل دم کے اور فقرات کی تجویف مین اوتر گیا ہی **سوال**

آنکھون کی کیا حقیقت ہی **جواب** آنکھہ مرکب ہی سات پردون اور تین رطوبتون سے

پہلا پردہ جو سامنے اور ہوا سے ملا ہی اوسکو ملتحمہ کہتے ہین وہ جرم غضروفی ہی مرکب عضلات باریک

اور گوشت سفید رنگ چکنے سے اور پیدا ہوا ہی غشای صلب سے کہ سامنے آنکھہ کی ہٹا

ہوکر اجزا آنکھہ کو سوائے قرنیہ کی چھپا لیتا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ غشا فوق القحف سے

کہ سمحاق نام ہی جدا ہو کر منتشر ہوا ہی دوسرا پردہ قرنیہ ملتحمہ سے ملا ہوا یہ پردہ عدیم اللون اور سخت

اور باریک اور شفاف ہی بہت پادرپا مانند سینگہ کے اور اطراف پردہ صلبیہ سے جما ہی اور یہی

جملہ طبقات و رطوبات ماتحت کی کرتا ہی اور یہ رنگ جو معلوم ہوتا ہی تیسرے پردے کا ہی تیسرا

پردہ عنبیہ ہی یہ پردہ غلیظ الجرم ہی بیچ مین سوراخ دار واسطے نکلنے نور بصر کی اور اوپر

چلنا اندر کی طرف سے کھر کھرا رنگ اوس پردے کا مختلف پایا جاتا ہی بعضی آنکھ مین سیاہ
بعضی مین کرنجی بعضی مین سبگون بعد اسکے رطوبت بیضیہ ہی یہ رطوبت لعاب اسفغان
ہی جیسے انڈیکی سفیدی محافظت کرتی ہی رطوبت جلیدیہ کو صدمہ شور قوی اور
ہوا گرم و سرد سے بعد اسکے چوتھا پردہ عنکبوتیہ ہی وہ نہایت باریک ہی جیسے مکڑیکا جالا
بعد اسکے رطوبت جلیدیہ ہی وہ رطوبت بستہ ہی شفاف مثل اولے کر آگے سے فراز
اور چپٹی پیچھے سے نوکیلی اور یہ رطوبت اشرف اجزای آنکھہ مین ہی حقیقت مین ابصار
اسی سے ہی باقی اجزا بمنزلہ خادم کے ہین بعد اسکے رطوبت زجاجیہ ہی یہ رطوبت
غلیظ القوام سپید رنگ سرخی مائل مثل پگھلے شیشے کے رطوبت جلیدیہ کے نصف
موخر کو گھیرے ہوئے ہی بعد اسکے پانچوان پردہ شبکیہ ہی یہ پردہ مانند جال کے
مشبک ہی چھٹا پردہ مشیمیہ ہی یہ پردہ کثیر العروق ہی ساتوان پردہ صلبیہ ہی کہ اطراف
غشا سخت دماغی سے جا ہی او متصل ہی آنکھہ کی ہڈی سے سوال پلک کی کیا حقیقت ہی
جواب پلکے دو ہین اعلی و اسفل مرکب ہین جلد و غشا و عضلہ و غضروف و عروق
سے کہ پہلے جلد ہی پھر ایک تہ دو تہین غشا کی پھر غشا شحمی ہی پھر عضلہ پھر دوسری تہ
غشا مذکورہ بالا کی ہی پھر جلد ہی فائدہ اسکا حفاظت آنکھونکی آفات خارجی و برد سے
بصارت مین سوال کان کی کیا حقیقت ہی جواب کان دو ہین اور ہر ایک مرکب ہی
گوشت خالص او غضروف او عصب و سلس سے فائدہ اوسکا قبول کرنا اور جمع کرنا آواز کا
اور صماخ عظم حجری مین واقع ہی کہ جدار تو ہوا درست ہو کر پہنچی او انتہا صماخ کو جو یہ
کہتی ہین کہ وہان ہوا بند پہنچی آ در وہان ایک پٹھا بچھا ہوا ہی اسکو غشا طبلی کہتے ہین
وہی آواز سے حاصل ہونیکا مقام ہی سوال لب کی کیا حقیقت ہی جواب لب ہی

زبان

گوشت و شرائین واوردہ وغشا و جلد سے اولیٹ و مین ایک اوپر کا و طیرخی کا فائدہ اونکا ظاہر ہی کہ مانع ہین نکلنے لعاب موہنہ سے اور داخل ہونے اشیای خارجی سے اور رونق چہرہ کی ہین اور مدد دیتے ہین نکلنے بعض حروف کے اور مضغ مین **سوال**۲۳ زبان کی کیا حقیقت ہی **جواب** زبان عضو لطیف الجرم ہی مرکب گوشت سفید ڈھیلی و رگون اور پٹھون حساس اور جھلی سے جو مری ہی ملی ہوئی ہی لنبان مین دو ٹکڑے دوئی ہی اور جڑ مین دو غدود لحمی ہین کہ اونسے لعاب نکلا کرتا ہی تاکہ زبان اور حلق تر و تازہ رہے اور اسی لعاب کے واسطے سے ذائقہ ہر چیز کا معلوم ہوتا ہی فائدہ اوسکا پلٹنا لقمے کا چبانے مین اور مدد نگلنے مین اور تمام ذائقون اور گرم و سرد کا دریافت کرنا اور تکلم مین معین ہونا **سوال**۲۴ حلق لہاۃ قصبہ ریہ مری کی حقیقت بیان کرو **جواب** حلق ایک فضا ہی کہ اوسمین مری و حنجرہ ہین اور لہاۃ ایک جسم ہی لحمی صنوبری شکل کہ تالو سے لٹکا ہی اور شرائین و عضلات سے خالی ہی اور عصب بھی بہت نہین ہی فائدہ اوسکا صاف کرنا غبار اور دھوین سے اور مدد کرنا اوپر آواز کے ہی اور قصبہ ریہ عضو ہی موافق شکل مزمار کے کہ مرکب ہی بہت غضروفون سے اور حلق مین پہلی طرف سینہ کے یہی ہی اور اسکے موہنہ کا نام حنجرہ ہی منفعت قصبہ ریہ کی تنفس ہی یعنی جذب کرنا نسیم کا اور دفع کرنا بخار کا اور مری مرکب ہی گوشت و غشا و شرائین و اعصاب سے ایک جانب و سکی اقصی فم یعنی نہایت موہنہ سے شروع ہی دوسری جانب مقابلہ عظم حنجری سے کے پہونچے ہی منفعت اوسکی ظاہر ہی کہ کھانا پانی اوسی سے معدہ مین جاتا ہی اور یہ طرف پشت کے پیچھے قصبہ ریہ کے واقع ہی

حلق لہاۃ قصبہ ریہ مری

سوال ۳۵ پھیپھڑا کیا چیز ہی **جواب** پھیپھڑا ایک عضو ہی لحمی نرم گلابی رنگ متخلخل
سوراخ دار جیسے ابر مردہ مرکب ہی غضاریف قصبۂ ریہ اور ہڈیان اور اوردہ سے شکل اوسکی
مشابہ تنبوری کے سر کا نام حنجرہ ہی وہ تین غضروف ہین ایک گول ہی آگے اور دو اوس سے
چھوٹے پیچھے ہین فائدہ اوسکا یہ ہی کہ وقت تکلم کے اور سانس لینے مین اوپر کو اوٹھ جاتی ہین
اور حلق کھلا رہتا ہی اور کھاتے وقت ڈھنپ جاتے ہین تاکہ کوئی چیز آب یا طعام سے
حلق مین جانے نہ پاوے آواز اوسکے جوف مین ایک جسم ہی بصورت مضراب کے
کہ ملجاتا ہی اور کھلجاتا ہی ہندی مین کنٹھ کہتے ہین اس سے آواز پیدا ہوتی ہی اور
قصبۂ ریہ نام ہی پھونگے کا مرکب ہی غضاریف مدورہ سے یعنی حلقہ حلقہ
یہان تک کہ مری سے جدا ہی پورے حلقے ہین اور جہان سے مری سے متصل ہوا ہے
حلقے ناقص ہین بقدر دو تہائی کے مدور ہی باقی جھلی سے گولائی اوسکی پوری
ہوئی ہی اور اندر حلق کے ایک جھلی چکنی منڈھی ہوئی ہی آواز صاف اوس سے نکلتی ہی
اور پھیپھڑا کہ سینہ مین واقع ہی دو حصہ ہوا ایک داہنی طرف دوسرا بائین طرف اور
پھیپھڑے مین پانچ گوشے ہین داہنی طرف تین گوشے بڑے اور بائین طرف
دو گوشے چھوٹے اور شریان وریدی ایک ہی جرم ریہ مین متفرق ہوئی ہی اور ہوا خارجی
واسطے تعدیل روح کے اسی رگ سے دلکو پہونچتی ہی اور اسی رگ ہی حنجرہ ساتھ ہڈی کی
نکلتے ہین اور پھیپھڑے مین ہوا بھری رہتی ہی پھر بتدریج دل مین پہونچا کرتی ہے
سوال ۳۶ صدر کیا ہی **جواب** صدر قفص یعنی سینہ کے ہین وہ ایک عضو ہی مرکب
ساتھ ہڈیون کے اور مفصل انکی موثق ہین اور جو ہڈیان ہشت ہین ملی ہوئی غضاریف سے
اور شکل قفص کی بمنزلہ اسفنج کی ہی **سوال ۳۷** ثدی کیا ہی **جواب** ثدی کہتے ہین پستان کو

اور وہ دو ہین و مرکب ہین جلد و غشا و گوشت غددی سفید و عرق سے فائدہ انکا پیدا ہونا دودہ کا ہی اور لذت دینا وقت جماع کے ملنے سے **سوال** ۲۴ ہاتھ کی حقیقت بیان کرو **جواب** ہاتھ مرکب ہی کتف و عضد و مرفق و ساعد و رسغ و اصابع سے کتف شانہ و عضد و بازو و مرفق کوہنی و ساعد پہونچا و رسغ نام جوڑ ساعد و اصابع کا و اصابع او نگلیان ہین اور ہر ایک انمین سے ہڈیان اور گوشت و غشا و عروق و جلد سے مرکب ہین فائدہ انکا ظاہر ہی **سوال** ۲۵ دل کی کیا صورت ہی **جواب** دل عضو ہی صنوبری شکل یعنی ایک طرف سے چوڑا اور دوسری طرف سے باریک قاعدہ اوسکا درمیان سینے کے ہی مگر اونچا ہی اور سر اوسکا بائین طرف مائل ہی نیچے کو جھکا ہوا مرکب ہی گوشت سخت اور غضروف اور جھلی سخت سے رنگ اوسکا سرخ سیاہی مائل ہی اور اندر اوسکے دو بطن ہین ایک داہنے ایک بائین یہ بڑا ہی داہنے بطن مین خون خالص بہت بھرا ہوا ہی اور روح کم ہی اور بائین بطن مین خون کم ہی اور روح کثیر ہی اور درمیان دونو بطن کے ایک تجویف چھوٹی ہی کہ جالینوس اوسکو دہلیز کہتا ہی اور یہی بطن ہی منبت شرائین کا اور قاعدے دل مین کہ وہ نام جوڑی جانب کا ہی اور نسیم اسی قاعدہ سے آتی ہی اور دو ٹکڑے گوشت عصبی کے مانند دو کان کے نکلے ہین اونکو اذنی القلب کہتے ہین دخول نسیم اور خروج ابخرہ مین مدد دیتے ہین **فائدہ** جس جانور کا دل بڑا ہو نسبت اوسکے بدن کے اور قلیل الحرارۃ نہ ہو وہ دلیر ہوتا ہی اور جسکا دل چھوٹا اکثر الحرارۃ ہو وہ بھی دلیر ہوتا ہی اور جسکا دل قلیل الحرارۃ ہو اگرچہ بڑا ہو نامرد ہوتا ہی مانند اونٹ و خرگوش کے اور دل الم و ورم کو تحمل نہین کرتا ہی یہ عضو بادشاہ ہی سارے بدن کا اور منبع ہی حرارت غریزی کا اور مقام ہی روح حیوانی کے پیدا ہونیکا سارے بدن کو فیض زندگانی کا اسی سے

معدہ

پونہچتا ہی **سوال** معدیکی کیا حقیقت ہی **جواب** معدہ ایک جسم ہی گول مانند کدو گردن درازکے مرکب ہی گوشت اور پٹھون اور رگونسے دو تہ ہی اندر سے عصبانی اوپر لحمی سب معدےکے تین حصے ہین ایک مری دوسرا فم معدہ تیسرا قعر معدہ اور فم معدہ کہتے ہین معدےکے مونہہ کو عظم خنجری کے نیچے واقع ہی اسمین گوشت کا لگاؤ نہین ہی نرا عصبی ہے نہایت ذکی الحس ہی فائدہ اسکا یہ ہی کہ بھوکہ کا ادراک جلد اور بخوبی ہوا کرے اور قعر معدہ نرا لحمی ہی اوسکا یہ فائدہ ہی کہ گوشت کی گرمی معین ہو ہضم غذا پر یہ اوپر ناف کے واقع ہی تھوڑا سا داہنی طرف جھکا ہوا تاکہ جگر سے قریب رہے

امعا

سوال امعا کسکو کہتے ہین **جواب** امعا آنتون کو کہتے ہین وہ اجسام مجوفہ ہین عصبانی دو تہ ذکی الحس اور مرکب ہین عصب اور شحم اور عروق اور شرائین سے وہ سب چھہ ہین اول اثنا عشری دوسری صائم تیسری دقیق ان تینونکو علیا اور رقاق کہتے ہین اور انمین چربی نہین ہی مگر رطوبت لزج سطح اندرونی مین ہی کہ اوسکو اغراس کہتے ہین چوتھی اعور پانچوین قولون چھٹی مستقیم ان تینون کو سفلی و غلاظ کہتے ہین انمین چربی بہت ہی واسطے دفع کرنے مضرت تیزی صفرا وغیرہ کے اور فائدہ سب آنتون کا دفع ہونا فضلہ کا ہی اثنا عشری پہلی آنت کا نام ہی وہ سیدھی ہی بارہ اونگل کی لنبی اسفل معدے سے مونہہ اوسکا ملا ہوا ہی اور اسکے مونہہ کو بواب کہتے ہین دوسری آنت صائم ہی اکثر وہ خالی رہتی ہی اور پیچدار ہی اسی مین پتے سے ایک مجری ہی کہ اوسکی راہ صفرا آکر گرا کرتا ہی تیسری آنت دقیق ہی یہ بہت پیچدار ہی چوتھی آنت اعور ہی وہ ٹیڑھی ہی بصورت تھیلی کے علحدہ لٹکی ہی داہنی طرف کو جاننا چاہیے کہ ہر آنت کے لیے ایک ذیل ہی اور ایک

مخرج مدخل کہتے ہین اوپر کے سوراخ کو کہ اوس سے فضلہ داخل ہوتا ہی اور مخرج کہتے ہین نیچے
کے سوراخ کو کہ اوس سے فضلہ نکلتا ہی ہر آنت کا مخرج دوسری آنت کے مدخل سے ملتا آیا ہی
بخلاف اس اعور کے کہ جو اسکا مدخل ہی وہی مخرج ہی گویا یہ آنت خزانہ ہی فضلے کا پانچوین آنت
قولون ہی یہ بہت ٹیڑھی ہی پہلے داہنی طرف کو مائل ہوئی ہی اور جگر کے پاس ہو کر پھر
بائین طرف نیچے کو جھکی ہی اور تلی کے قریب ہو کر گوشۂ ران کے پاس سے پھر داہنی طرف پھری
ہی اور نیچے کو جھک کر نیچی کی آنت سے مل گئی ہی اور یہ آنت اعور کے مونہہ سے ملی ہی بخلاف
اور آنتون کے کہ مخرج اوپر کی آنت کا مدخل نیچے کی آنت سے ملا ہی اور مرض قولنج اکثر اسی آنت مین
ہوتا ہی اسی سبب سے نام اسکا قولون ہی چھٹی آنت مستقیم ہی وہ سیدھی ہی یہ بنسبت اورونکے
چھوٹی ہی اور جوف اسکا چوڑا ہی اسی مین جب فضلہ پونہچتا ہی تو باہر دفع ہوتا ہی سوال
مقعد کیا ہی جواب مقعد دبر کو کہتے ہین وہ مرکب ہی عضلات و غشا و عروق سے
اور منفذ ہی براز کا فائدہ اسکا ظاہر ہی اور اسکے نیچے کی جانب کو شرج کہتے ہین سوال
جگر کی کیا حقیقت ہی جواب جگر عضو لحمی ہی سرخ رنگ سیاہی مائل جیسے خون بستہ
مرکب ہی گوشت سرخ اور رگون اور ایک جھلی سے کہ اوسکے اوپر لپٹی ہوئی ہی اور خود جگر کو
حس نہین ہی لیکن غشا اسکی بہت حس رکہتی ہی اور وہ منبت ہی رگین غیر جہندہ یعنی اوردہ کا
اور معدن روح طبیعی کا اور عضو رئیس ہی اور اسی مین کیلوس ہضم ہو کر خون و صفرا و بلغم
و سودا بنتے ہین اور جگر پر زائدے ہین نکلے ہوئے بصورت انگلیون کے کسی مین پانچ
پائے جاتے ہین کسی مین چار کسی مین دو آپس مین چھوٹے بڑے ہین انہین زائدون سے
جگر معدے کو چپٹا ہوا ہی جو زائدہ کہ بڑا ہی اوسمین پتا لٹکا ہی بائین طرف معدے کی اور جگر داہنی طرف
معدے کی واقع ہی اسکے دو سطح ہین ایک سطح داخلی جو معدے سے متصل ہی اوسکو مقعر کہتے ہین اس سے

ایک رگ جمی ہی نام اوسکا باب ہی اوسکے بعضے شعبے جگر مین پہیلے ہین اور بعضے نکل کر معدہ
وامعا مین ملے ہین اور شعبون کو ماساریقا کہتے ہین آلہ جذب غذا کا ہی رگین ہین کہ
کیلوس کو معدہ سے جذب کر کے جگر مین پونہچاتی ہین دوسری خارجی جو پسلیون سے
ملی ہے اوسکو محدب کہتے ہین اوس سے بہی ایک رگ نکلی ہی کہ نام اوسکا اجوف ہی
بعضے شعبے اوسکے جگر مین پہیلے ہین اور بعضے نکل کر دو شاخین ہوئین ایک کہ صاعد
کا اعلی بدن مین منشعب ہوئی اور دوسری هابط کہ اسفل بدن مین متفرق ہوئی
اور خون انہین شاخون سے بدن مین جاتا ہی فائدہ اوسکا پیدا کرنا اخلاط کا ہے
سوال[٢٤] پتے کی کیا صورت ہی جواب پتا یعنی مرارہ ایک عضو ہی عشائی
جیسے چہوٹی تہیلی جگر سے چمٹا ہوا وہ خزانہ ہی صفرا کا اور مقعر جگر سے ایک
راہ ہی طرف مرارہ کے کہ صفرا اوسی راہ جگر سے آکر مرارہ مین جمع ہوتا ہی
اور اوس سے وقت ضرورت کے خرچ مین آتا ہی فائدہ اوسکا کہینچنا صفرا کا ہی
جگر سے اور ایک رگ اوس سے آنت اثنا عشری کی طرف گئی ہی کہ صفرا اوس
راہ سے آنتون مین آکر آنتون کو فضلے سے صاف کرتا ہی سوال[٢٥]
طحال کیا چیز ہی جواب طحال یعنی تلّی ایک جسم مرکب ہی گوشت عروق و
غشا سے اور متخلخل اور رنگ اوسکا سرخ کمد مانند رنگ جگر کے اور اوسکو خود
حس نہین ہی اوسکی جہلی کو حس بہت ہی موضع اوسکا جانب شمال معدہ ہی سطح
کہ بہت طحال نیچے معدہ کے اور تہوڑی طحال اوس سے علیحدہ وظاہر ہی اور طحال
مین ایک منفذ ہی طرف جگر کے کہ اوس سے سودا جگر سے منجذب ہوکر طحال
مین آتا ہی اور منفذ دوسرا طرف معدہ کے ہی کہ اوس سے تہوڑا سودا فم معدہ پر

پتہ

طحال

گرتاہی کہ وہ فم معدہ کو کھجلاتاہی اور بسبب ترشی و کسیلاپن کے بھوک لگاوے اور وہ خزانہ سوداکاہی فائدہ اوسکا جذب سوداہی جگر سے **سوال** گردونکی حقیقت بیان کرو **جواب** گردون کو عربی مین کلیتان کہتے ہین واحد اوسکا کلیہ ہی اور وہ دو عدد ہین ایک داہنی طرف دوسرا بائین طرف اور ہر ایک پشت سے بندھاہی اور مرکب ہی گوشت سرخ و شحم و شرائین و اوردہ سے اور اونکو حس نہین مگر غشا اونکی حساس ہی اور ہر ایک گردہ جگر سے ربط رکہتاہی بوساطت دو رگ کے کہ اونکو بعضے عنق الکلیہ اور بعضے طالعین کہتے ہین خون ملاہوا ما بہت سے انہین رگون مین جگر سے نکلکر گردون مین جاتاہی خون گردونکی غذا ہوکر مائیت صرف براہ اور وہ رگونکے کہ گردون سے نکلکر مثانے مین ملی ہین اور نام اونکا برابخ ہی مثانے مین جاتی ہی اور شکل گردیکے بمنزلہ نصف دائرہ کے ہی داہنا گردہ اونچاہی اور بایان گردہ نیچا **سوال** مثانہ کی حقیقت بیان کرو **جواب** مثانہ عضو ہی بلوطی شکل یعنی دونون طرف اوسکے تنگ اور درمیان کشادہ اور اوسمین دو طبقہ ہین طبقہ باطنی عصبی ہی واسطے حس کرنے تیزی پیشاب کے تو قوت دافعہ پیشاب کو دفع کرے اور طبقہ خارجی عضلاتی ہی واسطے حفاظت طبقہ باطنی کے کہ بسبب امتلا کے پھٹ نہ جاوے اور یہ عضو خزانہ پیشاب کاہی جگہہ اسکی مردون مین درمیان بیرو اور دبر کے اور روده مستقیم کے اور عورتون مین اوپر اسفل رحم کے اور گردن مثانے مین ایک عضلہ ہی کہ مثانے کے مونہہ کو بند رکھتاہی جب مثانہ پیشاب سے بھرجاتاہی مثانے کا مونہہ کھلجاتاہی اور پیشاب گردن مثانہ سے قضیب مین آکر

باہر نکلتا ہی اور بہ گردن خمدار مردون مین تین خم اور عورتون مین ایک خم ہی اور منفعت مثانہ کی جمع ہونا پیشاب کا اور نکلنا اوس سے ہی **سوال** انثیین کی کیا حقیقت ہی **جواب** انثیین خصیتین کو کہتے ہین وہ دو جسم مرکب ہین گوشت غددی سفید چکنی سوراخدار سے اور اوردہ و شرائین سے اور اعصاب اونمین متصل ہین اور ایک غشا اونپر محیط ہی اور مادہ منی کا اونمین جمع ہوکر پختہ ہوتا ہی اور بسبب سفیدی خصیتین کے سفید ہوکر منی بنجاتا ہی جیسے خون حیض پستان مین سفید ہوتا ہی اور مردون مین دونو خصیہ بڑے و ظاہر گول ہین عورتون مین چھوٹے اور چوڑے اور جدا جدا کنارے فرج کے چھپے ہوئے ہین **سوال** قضیب کی کیا حقیقت ہی **جواب** قضیب آلۂ تناسل کو کہتے ہین یہ عضو مرکب ہی گوشت غددی قلیل اور بہت سے پٹھون اور رگون اور رباطات اور عضلات سے اسمین چٹ بٹ کے بیچ مین سوراخ ہین ایک سوراخ راہ ہی پیشاب کے آنیکا سوراخ دوسرا راہ ہی منی کے آنیکا تیسرا سوراخ راہ ہی ودی کے آنیکا طول آلہ کا اکثر چھہ اونگلی مضموم صاحب اوسکے سے کم اس سے نہین ہوتا اور گیارہ اونگلی سے زیادہ نہین ہوتا اور اسکو بہت حس ہی خصوصًا حشفہ مین واسطے حاصل ہونے لذات کے **سوال** رحم کی کیا صورت ہی **جواب** رحم ایک عضو ہی کہ مرکب ہی طبقات عصبانی سے موافق شکل مثانہ کے ذات اوسکی سفید و نرم ہی اور اوسکے دو طبقہ ہین طبقہ اندرونی مین بہت رگین ہین اور اوسمین خمل ہین واسطے حفاظت نطفہ و جنین کے مشابہ خمل معدہ کے اور اس طبقہ مین دو تجویف ہین گویا دو تھیلی ہین لیکن گردن دونو کی ایک ہی

اور یہ طبقہ لیفات جاذبہ و ماسکہ و دافعہ سے بنا ہی طبقہ بیرونی مانند غلاف کے
واسطے محافظت طبقۂ اندرونی کے اور اسمین ایک تجویف ہی اور موضع رحم کا نیچے
مثانہ کے اور اوپر امعا کے ہی لنبائی اوسکی نزدیک ناف سے منفذ فرج تک اور چوڑائی اوسکی
چھہ انگل سے کم اور گیارہ انگل سے زیادہ نہین ہوتی اور بسبب کثرت جماع کے دراز
ہوجاتا ہی اور گردن اوسکی مانند عضلۂ ذکر کے تہ بتہ ہی تو دراز ہوجاوے اور بعد بلوغ منی کو
جذب کرتا ہی اسیواسطے وقت مجامعت کے طرف فرج کے مائل ہوجاتا ہی اور ایک عصب
دماغی رحم مین ملا ہی کہ اوسکے سبب سے رحم کو ساتھ دماغ کے مشارکت ہی اور فم رحم ہمیشہ بند
رہتا ہی وقت جماع کے گشادہ ہوتا ہی اور بعد رہنے حمل کے ایسا بند ہوجاتا ہی کہ سلائی اوسمین
نہین جاسکتی ہی اور اسی جگہہ بچے کی نب جاوے و خصیہ ایک ادہر دوسرا ادہر لٹکے ہین فائدہ اس
عضو کا ظاہر ہی کہ محل بچے جنین کا ہی سوال بطن کیا چیز ہی جواب بطن یعنی شکم عبارت ہی
اوس فضا سے کہ اوسمین معدہ و دیگر امعاء و طحال وغیرہ ہین ابتدا اوسکی سینہ کے نیچے انتہا اوسکی زیر ناف
تک ہی اور اوس مین تین پردے ہین مراق و صفاق و ثرب و یہی جلد بغشا و عضلات
ہین اور فائدہ بطن کا حفاظت اون اعضا کا کہ اوسمین جاری ہی اور ثرب پردۂ چربی کا ہی
پتلا حاوی ہی معدہ و امعا و صفاق کو اور شروع ہوتا ہی فم معدہ سے اور منتہی ہوتا ہی متصل
قولون تک اور وریدہ لبطانہ یعنی استر صفاق کا اور طبارہ یعنی ابر معدہ کا ہی بعد اوسکے
صفاق بعد اوسکے مراق ہی سوال ظہر کیا ہی جواب ظہر کہتے ہین پشت کو وہ عبارت
ہی فقرات سے ابتدا اوسکی آخر عنق سے انتہا اوسکی قطن تک اور اضلاع خلف اوسمین ملے
ہین فائدہ اوسکا ظاہر ہی کہ حرکت و مشی و قیام و قعود و دیگر پیار و اقدام خلف کی اسپر
ہی اور نخاع اوسکے فقرات مین اندر ہی اور بسبب حفاظت احشا کی جانب خلف سے ہی

پانون

سوال ۵۲ پانون کیا ہین جواب جل پانون کو کہتے ہین اور وہ دو ہین ایک کب
ہی فخذ وساق ورکبہ وقدم واصابع سے فخذ ران ہی ساق پنڈلی رکبہ جوڑ فخذ وساق
کا ہی اور ان مین گوشت وہڈیان وغشا وعروق ہین فائدہ انکا ظاہر ہی سوال منی اور مذی
اور مذی کی کیا حقیقت ہی جواب منی ہضم رابع کا فضلہ ہی یعنی جو اجزاے غذائیہ کہ جزو عضو
ہونے سے بچ رہتے ہین اونسے مادہ منی کا بنتا ہی بقراط کے نزدیک خمیرہ اوسکا دماغ اوترتا ہی اون
رگونکی راہ جو کان کے پیچھے ہین اور حرام مغز مین پونہچی ہین وہانسے گردون مین پہر خصیون مین
اوترتی ہین اور ہر عضو رئیس او غیر رئیس سے شاخین رگونکی ان رگون مین ملتی گئی ہین اونسے فضلہ
ہضم رابع کا ہر ہر عضو سے ترشح ہوکر اوس خمیرے مین ملتا ہی اور اندر عروق تحصیل خصیون کے پہونچتا ہی
ابہی تک یہ مادہ سرخ رنگ ہی یہان سپید ہونے کی استعداد حاصل ہوتی ہی پہر انثیین مین داخل
ہوکر سفید ہو جاتا ہی یہی منی ہی اور ودی ایک رطوبت لعابی ہی کہ بعد پیشاب کے
نکلتی ہے اور مذی وہ رطوبت ہی کہ وقت شہوت کے سر قضیب پر آجاتی ہی

منی و مذی

روح

فصل ساتوین بیچ بیان ارواح کے سوال روح کیا چیز ہی جواب روح جسم
ہی کہ پیدا ہوتی ہی بخاریت ولطافت اخلاط محمود سے اسطرح کہ جب خون لطیف دل مین
جاتا ہی وہان پکتا ہی اجزاے لطیف اوسکے بخارات لطیف ہو جاتے ہین یہی بخار لطیف روح ہی
وہ تین قسم ہی روح حیوانی روح نفسانی روح طبیعی روح حیوانی دل کی روح کو کہتے ہین یہی
روح جب دماغ مین پہونچتی ہی اور وہان تغیر پاتی ہی تو اوسکو روح نفسانی کہتے ہین اور یہی روح
طبیعی جگر مین اکر مزاج پکڑتی ہی تو اوسکو روح طبیعی کہتے ہین اور ایک روح الہی ہی کہ نفخت فیہ من
روحی اور قل الروح من امر ربی یہ دونو آئتین اوسپر ناطق ہین اسی روح کو حکما نفس ناطقہ کہتے ہین ہندی
اوسکی جان ہی حقیقت اوسکی سواے اللہ کے کوئی نہین جانتا اور کہتے ہین کہ عقل بہی اسی کا نام ہی

فصل آٹھوین بیچ بیان قوی کے سوال قوت کیا چیز ہی جواب قوت
ایک ہیئت ہی جسم حیوان مین کہ حیوان کو بوساطت اوسکے مباشرت افعال کا
بالذات ممکن ہی یعنی قوت مبدء فعل کی ہی بالذات وہ تین قسم ہی ایک قوت طبیعیہ
دوسری قوت حیوانیہ تیسری قوت نفسانیہ سوال قوت طبیعیہ کسکو کہتے ہین
جواب قوت طبیعیہ جگر کی قوت کا نام ہی اور وہ چار قسم ہی غاذیہ نامیہ مولدہ
مصورہ فعل غاذیہ کا تغذیہ بدن کا ہی اور فعل نامیہ کا نشوونما دینا بدن کا اور فعل مولدہ کا
بنانا منی کا اور فعل مصورہ کا پہنانا اعضا کو صورتین اونکی موافق مقتضائے نوع کے ان
چارونکو مخدومہ کہتے ہین اور چار قوتین قوت غاذیہ کی خادم ہین ایک جاذبہ دوسری
ماسکہ تیسری ہاضمہ چوتھی دافعہ کام قوت جاذبہ کا کھینچ لانا غذا کا مقام مطلوب مین اور
کام قوت ماسکہ کا ٹھہرانا غذا کا اوس مقام مین اتنی دیر کہ ہاضمہ اپنا فعل بخوبی کرلے
اور کام قوت ہاضمہ کا پکانا غذا کا ہی اور کام قوت دافعہ کا نکالنا فضلات غذا کا وہان سے
اور ان چارون قوت کے لیے چار کیفیتین خادم ہین جاذبہ کے لیے حرارت اور
یبوست خادم ہی حرارت سے حرکت جذب حاصل ہوتی ہی اور یبوست سے تقویت حرکت
کی اور ماسکہ کے لیے یبوست اور برودت ساتھ حرارت کے خادم ہین یبوست سے
ٹھہراو کی تقویت اور برودت سے اجتماع اجزا اور حصول ہیئت اشتمالیہ کا ہوتا ہی
اور حرارت سے حرکت امساک کی اور ہاضمہ کے لیے حرارت اور رطوبت خادم ہین
حرارت سے فعل ہضم ہوتا ہی اور رطوبت سے قبول ہونا فعل ہضم کا اور دافعہ کے
لیے یبوست اور برودت ساتھ حرارت کے خادم ہین یبوست سے تقویت حرکت
دفع کی ہوتی ہی اور برودت سے اجتماع اجزا تاکہ نچوڑنے کی ہیئت حاصل ہو اور حرارت سے

حرکت دفع کی جاننا چاہیے کہ کیفیات اربعہ خادمہ ہین انکا کوئی خادم نہین بخلاف
قوی اربعہ کے کہ من وجہ خادم ہین من وجہٍ مخدوم **سوال** قوت حیوانی کسکو کہتے ہین
جواب قوت حیوانی دل کی قوت کا نام ہی کہ حرکت دیتی ہی دل کو کہلنے کی واسطے
جذب ہوا کے تاکہ تسکین حاصل ہو اور بند ہونے کے واسطے دفع بخارات کے تاکہ دل پاک ہو
ابخرہ کدرہ سے اور خوف اور غضب اور سرور اور غم اسی سے متعلق ہی فائدہ اسکا زندہ
رکھنا اعضا کا ہی **سوال** قوت نفسانی کسکو کہتے ہین **جواب** قوت نفسانی
دماغ کی قوت کا نام ہی حس و حرکت سارے بدن مین دیتی ہی وہ دو قسم ہی مدرکہ اور محرکہ
فائدہ مدرکہ کا معلوم کرنا نفع اور ضرر کا اور فائدہ محرکہ کا حرکت دینا طرف نافع کے
اور بہاگنا ضار سے اور مدرکہ کی دو قسمین ہین ایک مدرکہ ظاہری یعنی جگہہ انکی
خارج دماغ ہی دوسری مدرکہ باطنی کہ مقام اونکا باطن دماغ ہی مدرکہ ظاہری کی پانچ
قوتین ہین جنکو حواس خمسہ ظاہری کہتے ہین سامعہ باصرہ شامہ ذائقہ لامسہ یعنی
سننا دیکھنا سونگھنا چکھنا اور معلوم کرنا گرمی اور سردی وغیرہ کا سامعہ کانو مین
ہی کہ کام اوسکا دریافت کرنا مسموعات کا ہی باصرہ آنکھ مین ہے کہ دریافت کرنا مبصرات کا
اوس سے ہوتا ہی شامہ ناک مین ہی کہ دریافت کرنا مشمومات کا اوس سے متعلق ہی ذائقہ
زبان مین ہی کہ دریافت کرنا مذوقات کا اوس سے ہوتا ہی لامسہ جلد مین ہی کہ معلوم کرنا
ملموسات کا اوس سے متعلق ہی اور مدرکہ باطنی کی بھی پانچ قوتین ہین جنکو حواس خمسہ باطنی
کہتے ہین یعنی حس مشترک خیال متصرفہ وہم حافظہ **سوال** حس مشترک کسکو کہتے ہین
جواب حس مشترک ایک قوت ہی جانب مقدم بطن مقدم دماغ مین کہ پہونچتی ہین
سب صور محسوسات طرف اوسکے یعنی حواس ظاہری جن صورتون کو ادراک کرتے ہین

اور باطن مین اس قوت کے سبب سے آگاہی ہوتی ہی حس مشترک اس سبب سے کہتے ہین کہ
حواس ظاہری سب اپنے مدرکات کو اوسکے پاس پونہچاتے ہین پس شرکت اسکی
ساتھ جملہ حواس ظاہری کی ثابت ہوئی اور دلیل اسکی وجود پر یہ ہی کہ آدمی حکم کرتا ہی
اسطرح کہ یہ رنگ اور ہی اور یہ مزہ اور ہی یا اسطرح کہ یہ رنگ مزہ ایک چیز کے لیے ہی
یا واسطے کئی چیزون کے ہین پس ایسے احکام نہین ہو سکتے ہین مگر اسی قوت سے
کہ وہ مدرک ہی سب صورتون کی اور ایسی قوت نہین ہی مگر یہی قوت اس لیے کہ
نفس ناطقہ نہین ہو سکتا ہی کہ وہ مدرک کلیات کا ہی اور حواس خمسہ بھی نہین ہو سکتے
کہ ہر ایک انمین سے ادراک ایک صورت مخصوصہ کا کرتے ہین اور دوسرا فائدہ
یہ ہی کہ اس قوت کو ادراک ان صور کا حاضر و غائب برابر ہی جسوقت کہ شی موجود کا
ادراک کرے تو اسکو مشاہدہ کہتے ہین اور جب کہ بعد غائب ہونے شی کے ادراک
کرے تو اسکو تخیل کہتے ہین یہی فرق ہی انمین اور حواس ظاہری مین کہ حواس ظاہری
شی غائب کا ادراک نہین کر سکتی فقط حاضر کے مدرک ہین **سوال** خیال کسکو
کہتے ہین **جواب** خیال ایک قوت ہی کہ نگاہ رکھتی ہی صور محسوسہ کو جسکو حس مشترک
نے ادراک کیا ہی بعد غائب ہونے اون صور کے اور یہ خزانہ ہی حس مشترک کا
اگر یہ قوت نہوتی تو اشیاے ظاہری بعد غائب ہونیکے غائبانہ تصور کی جاتین
یعنی مثلا جو آواز کہ ظاہر مین سنی جاتی ہی بعد موقوف ہونیکے پھر اوس آواز کا
تصور نہو سکتا یا جو چیز دیکھتے بعد غائب ہونیکے نظر سے پھر تصور مین نہ آتی اسیطرح
جو بو سونگھتے یا جو مزہ چکھتے یا جو گرمی سردی کہ مدرک ہوتی پھر بعد جاتے رہنے ان اثرونکے
ظاہر سے تصور نہ کر سکتے بلکہ یہ اشیاے ظاہری دوسری بار اگر موجود ہوتے تو نہ معلوم کر سکتے

کہ یہ وہی اشیا ہین اس صورت مین ضار اور نافع اور دوست اور دشمن مین تمیز نہ حاصل ہوتی مقام اس قوت کا بھی بطن مقدم دماغ مین ہی لیکن پیچھے حس مشترک کے **سوال** قوت متصرفہ کسکو کہتے ہین **جواب** یہ وہ قوت ہی کہ تصرف کرتی ہی صور محسوسہ اور اوسکے معانی جزئیہ مین ساتھ ملانے اور جدا کرنیکے اور اسکی چھہ صورتین ہین ایک یہ کہ بعض صورت کو بعض صورت سے ملانا جیسے تصور کرنا ایک آدمی کو پردار دوسری یہ کہ بعض معانی کو بعض معانی کے ساتھ ترکیب دینا جیسے تصور کرنا محبت خاص کا ساتھہ دشمنی خاص کے تیسری یہ کہ بعض معانی ساتھہ بعض صورت کے بہم کرنا جیسے سمجھنا محبت خاص کو ایک شخص خاص مین چوتھی یہ کہ بعض صورت سے بعض صورت کو جدا کرنا جیسے ایک آدمی کو بے آنکھہ کا جاننا پانچوین یہ کہ بعض معنی کو بعض صورت سے الگ جاننا جیسے محبت خاص کو ایک آدمی سے نکال ڈالنا چھٹی یہ کہ بعض معانیکو بعض معانیسے علیحدہ سمجھنا جیسے ایک محبت خاص کو ایک دشمنی خاص سے جدا جاننا اور جاننا چاہیے کہ اس قوت متصرفہ سے کبھی نفس ناطقہ کام لیتا ہی ادراک معانی کلیہ مین تو اسکو متفکرہ کہتے ہین اسوقت مین تصرف اسکا معانی کلیہ سے متعلق ہوتا ہی اور کبھی وہم کام لیتا ہی ادراک صور او معانی جزئیہ مین تو اسکو متخیلہ کہتے ہین اسوقت تصرف اسکا صور جزئیہ اور معانی جزئیہ کے ساتھہ تعلق رکھتا ہی مقام اس قوت کا وسط دماغ ہی لیکن تصرف سارے دماغ پر جاری ہی **سوال** وہم کیا چیز ہی **جواب** وہم ایک قوت ہی وسط دماغ مین کہ صور محسوسہ سے معانی جزئیہ کو ادراک کرتی ہی موافقت اور مخالفت اور محبت اور عداوت سے جیسے محبت زید کی نسبت اوسکے بیٹے عمرو کے معلوم کرنا اور دشمنی ایک بھیڑیے کی نسبت ایک بکری کی

وہم

سمجھنا **سوال** حافظہ کسکو کہتے ہین **جواب** حافظہ ایک قوت ہی مؤخر دماغ مین کہ نگاہ رکھتی ہی اون معانی کی تئین جنکو وہم نے ادراک کیا ہی یہ قوت خزانہ ہی وہم کا جیسے خیال خزانہ ہی حس مشترک کا **سوال** قوت محرکہ کی کی قسمین ہین **جواب** قوت محرکہ کی دو قسمین ہین باعثہ اور فاعلہ قوت باعثہ وہ ہی کہ آمادہ کرتی ہی قوت فاعلہ کو طرف حرکت کے واسطے طلب نفع کے یا واسطے بچنے کے ضرر کی چیز سے اسیواسطے اسکو شوقیہ اور نزوعیہ بھی کہتے ہین لیکن شوقیہ کے دو اعتبار ہین اگر طلب منفعت ہی تو اوسکو شہوانیہ کہین گے اور اگر دفع ضرر ہی تو غضبیہ اور بعضے کہتے ہین کہ شہوانیہ اور غضبیہ اقسام قوت شوقیہ کے نہین ہین بلکہ دو قوتین جدا ہین خادم شوقیہ کے اور قوت فاعلہ وہ ہی کہ مطیع ہی قوت باعثہ کی اور جنبش مین لاتی ہی عضلے کو اسطور پہ کہ اگر قوت باعثہ اوپر انقباض کے باعث ہوئے قوت فاعلہ عضلے کو جذب کرتی ہی اوسکے مبدا کی طرف پس وتر بھی کھنچتا ہے بسبب کھنچنے عضلے کے کہ اوسکا مبدا ہی پس عرض عضلے کا زائد ہوتا ہی اور طول اوسکا کم ہوتا ہی پس عضو کہ یہ وتر اوس عضو سے ملا ہی منقبض ہوتا ہی اور اگر باعثہ اوپر انبساط کے باعث ہوئی قوت فاعلہ عضو کو سست اور ڈھیلا کرتی ہی پس عضلہ طرف خلاف جہت اپنے مبدا کے میل کرتا ہی اوسکی اطاعت سے وتر بھی میل کرتا ہی اور عضلے کا طول بڑھتا ہی اور عرض کم ہوجاتا ہی عضو کہ وتر اوس سے ملا ہی کشادہ ہوجاتا ہی

فصل نوین بیچ بیان افعال کے **سوال** فعل کسکو کہتے ہین **جواب** فعل دو قسم ہی مفرد و مرکب مفرد وہ فعل ہی کہ تمام ہووے ایک قوت سے مانند جذب و امساک و دفع کے مرکب وہ فعل ہی کہ تمام ہووے دو قوت یا زیادہ سے مانند نفوذ غذا کے

حافظہ

قوت محرکہ

قسم افعال

باب ۲ دوسرا بیچ بیان احوال بدن انسان کے

سوال احوال بدن انسان کے کے ہین جواب بقول جالینوس کے تین
ہین ایک حالت صحت دوسری حالت مرض تیسری حالت متوسط سوال
صحت کسکو کہتے ہین جواب وہ ایک حالت طبیعی ہی بدن کے لیے کہ اوس سے
بالذات سب افعال سلیم ہووین سوال مرض کسکو کہتے ہین جواب وہ ایک حالت ہی
غیر طبیعی کہ اوس سے سب افعال آفت رسیدہ ہون سوال حالت متوسط کسکو کہتے ہین
جواب وہ ایک حالت ہی کہ سب افعال نہ صحیح ہون نہ مریض مانند طفل و شیخ و ناقہ
کے سوال مرض کے اقسام بیان کرو جواب مرض دو قسم ہی مرض مفرد
مرض مرکب یعنی مرض دو حال سے خالی نہین یا یہ کہ دو زیادہ مرضون سے ملکر ایک
مرض پیدا ہو کہ اوسکا نام ایک خاص ہو اور علاج خاص ہو اسکو مرض مرکب کہتے ہین
اور جو ایسا نہو تو وہ مرض مفرد ہی اور مرض مفرد کی تین قسم ہین سوء مزاج مرض الترکیب
تفرق الاتصال یعنی اگر عرض مرض کا پہلے عضو مفرد کو ہی سوء مزاج ہی اور اگر پہلے
عضو مرکب کو عارض ہو مرض الترکیب ہی اور اگر عروض اوسکا پہلے دونو مین سکتا ہی
تفرق الاتصال ہی سوال سوء مزاج کے قسم ہی جواب وہ آٹھ قسم ہی چار
مفرد جیسے سوء مزاج گرم سوء مزاج سرد سوء مزاج تر سوء مزاج خشک اور چار مرکب
جیسے سوء مزاج گرم و تر سوء مزاج گرم و خشک سوء مزاج سرد و تر سوء مزاج سرد و خشک
یہ آٹھون کیفیتین اگر بسبب خلط کے نہین ہین تو انکو ساذج یعنی سادہ
کہتے ہین اور اگر بسبب مادے کے ہین تو انکو مادی کہتے ہین سوال مرض الترکیب
کے قسم ہی جواب وہ چار قسم ہی مرض الخلقہ مرض المقدار مرض العدد مرض الوضع

صحت
حالت متوسط
مرض مفرد
سوء مزاج
مرض الترکیب

مرض الخلقة

سوال مرض الخلقة کسکو کہتے ہین **جواب** مرض الخلقة وہ ہی کہ ہیئت عضو کی متغیر ہو جائے اوسکی چار صورتین ہین اول ایک یہ کہ شکل طبیعی عضو کی بگڑ جائے جیسا چپٹا ہونا سر اور نکل آنا پیٹھ کا اسکو مرض الشکل کہتے ہین دوسری یہ کہ مقدار مجری کا بگڑ جاوے یعنی مجری کشادہ ہو جاوے جیسے کشادہ ہونا ثقبہ عنبیہ کا یا مجری تنگ ہو جاوے جیسے تنگ ہونا مجاری النفس کا یا مجری بند ہو جاوے جیسے بند ہونا مجری مرارا کا کہ اوس سے یرقان پیدا ہوتا ہی انکو امراض مجاری کہتے ہین تیسری یہ کہ مقدار تجویف کا بگڑ جاوے یعنی تجویف بڑی ہو جاوے جیسے بڑا ہو جانا کیسہ خصیتین کا یا چھوٹی ہو جاوے جیسے چھوٹا ہو جانا معدہ کا یا بند ہو جاوے جیسے بند ہو جانا بطون دماغ کا سکتے مین انکو امراض التجاویف کہتے ہین چوتھی صورت یہ ہی کہ عضو کی سطح مین فساد واقع ہو وہ دو ہین ایک یہ کہ سطح عضو کی کھُرکھُری تھی چکنی ہو جاوے جیسے چکنا ہو جانا سطح باطن معدے کا کہ اوس سے رکاؤ غذا کا موقوف ہو کر ہضم فاسد ہوتا ہی دوسری یہ کہ سطح عضو کی چکنی تھی کھُرکھُری ہو جاوے جیسے قصبہ ریہ کے کھُرکھُرے ہونے سے آواز بیٹھ جاتی ہی انکو امراض سطوح الاعضا کہتے ہین

مرض المقدار

سوال مرض المقدار کسکو کہتے ہین **جواب** مرض المقدار وہ ہی کہ عضو کے حجم مین فرق آئے وہ دو طرح ہی یا یہ کہ زیادہ ہو جائے جیسے بہت موٹا ہونا تمام بدن کا یا فقط زبان کا موٹا ہو جانا اور یا یہ کہ کم ہو جائے جیسے دُبلا ہونا تمام بدن کا یا فقط آنکھ کا لاغر ہونا

مرض العدد

سوال مرض العدد کسکو کہتے ہین **جواب** وہ زیادہ ہو جانا یا کم ہو جانا بدن مین اسکی چار صورتین ہین ایک یہ کہ پیدا ہو بدن مین زیادتی طبیعی جنس بدن سے جیسے پانچ اونگلیون کے ساتھہ چھٹی اونگلی پائی جائے دوسری یہ کہ پیدا ہو بدن مین زیادتی غیر طبیعی جیسے مسنے نکل آنا یا انت

گیرڑے پیدا ہونا تیسرے یہ کہ کم ہوجاے بدن سے کوئی عضو بالطبع یعنی پیدایشی کم ہو جیسے پانچ اونگلیون سے ایک اونگلی پیدایشی کم ہو چوتھی یہ کہ کم ہوجاے بعد پیدا ہونیکے کسی آفت سے جیسے کٹجانا اونگلی کا یاگلکر گرپڑنا سوال مرض الوضع کسکو کہتے ہین جواب وہ یہ ہی کہ عضو کی نسبت مین فتور پڑے وہ دو طرح ہی ایک باعتبار موضع کے دوسرے باعتبار شرکت کے دوسرے عضو سے پہلے اعتبار سے چار صورتین ہین ایک اوکھڑ کر نکل آنا عضو کا اپنے جوڑ سے دوسرے جنبش کرنا عضو کا اپنے مفصل مین تیسرے متحرک ہونا عضو ساکن کا جیسے سر ہلنا چوتھے ساکن ہوجانا عضو متحرک کا جیسے تحجر مفاصل کہ جوڑ سخت ہوکر رہجائے اور دوسری طرح جسمین شرکت کا اعتبار ہی اوسکی دو صورتین ہین ایک دور پڑنا عضو کا عضو سے جیسے ایک اونگلی دوسری اونگلی سے ٹیڑھی ہوکر دور ہوجاے اور پاس نہ آسکے یا دشوار لیسے پاس آئے دوسرے ملجانا عضو کا دوسرے عضو سے جیسے شوار لیسے کھلنا آنکھ کا مرض شتر ناق مین سوال مرض تفرق الاتصال کسکو کہتے ہین جواب وہ جدا ہوجانا ہی شی متصل کا جیسے چھل جانا یا کٹجانا جلد کا یا ٹوٹ جانا ہڈیکا اور تفرق الاتصال عضو مفرد مین ہوتا ہی اور عضو مرکب مین بھی سوال مرض مرکب کیا ہی جواب اوپر بیان ہوچکا ہی کہ مرض مرکب وہ ہی کہ کئی مرض سے ملکر ایک مرض خاص حاصل ہو کہ نام اور علاج اوسکا خاص ہو جیسے ورم کہ مرکب ہی تین مرضون سے سوء مزاج مادی مرض الترکیب تفرق الاتصال اور اگر حاصل ہون بدن مین یا ایک عضو مین کئی امراض کہ اونسے ایک حالت وحدانی پیدا نہو تو اوسکو مرض مرکب نہین کہتے بلکہ امراض مجتمعہ کہتے ہین

مرض الوضع

مرض تفرق الاتصال

باب تیسرا بیچ بیان سبب کے

سوال سبب کسکو کہتے ہین جواب سبب وہ چیز ہی کہ آپ پہلے ہو پس
کوئی حالت منجملہ حالات ثلثہ کے بدن مین پیدا کرے یا حالت بدنکو محفوظ رکھے
پہلے کو فاعل اور دوسرے کو حافظ کہتے ہین اور سبب کی تین قسم ہین اسلیے کہ
سبب یا بدنی نہین ہی یعنی خلطی و مزاجی و ترکیبی نہین بلکہ سوا انکے ہی مانند حرارت
شمس کے اور برودت ہوا و پانی کے یا مانند ضربہ و سقطہ کے یا مانند گرمی و سردی اغذیہ
و ادویہ حارہ و باردہ بالفعل کے یا مانند غم و غصہ و خوشی وغیرہ کے اسکو بادی کہتے ہین یا سبب
بدنی ہی اسطرح کہ وہ سبب خلطی ہی یا مزاجی یا ترکیبی پس اگر بدنی پیدا کرے کوئی حالت بدن مین
بدون واسطے کے یعنی درمیان سبب و حالت کے کہ مسبب ہی کوئی چیز فاصل نہو اسکو سابق کہتے ہین
مانند امتلا کہ درمیان امتلا کے اور حمی عفنی کے عفونت فاصل ہوتی ہی یعنی امتلا پہلے عفونت کو
پیدا کرتی ہی اور عفونت حمی عفنی کو پس امتلا سبب حمی عفنی کا سبب سابق ہی اور اگر درمیان سبب
و حالت کے کوئی چیز فاصل ہو اسکو سبب واصل کہتے ہین مانند عفونت کے کہ سبب واصل حمی عفنی
کی ہی یعنی درمیان سبب کے کہ عفونت ہی اور درمیان حمی عفنی کے کہ حالت ہی کوئی اور چیز فاصل
نہین ہی اور بھی سبب کی تین قسم ہین ضروری غیر ضروری غیر مضاد غیر ضروری مضاد اسلیے کہ
اگر مدت زندگی تک ہونا اسکا لازم ہی یا نہین اگر لازم ہی اسکو ضروری کہتے ہین مانند اسباب
ستہ ضروریہ کے اور اگر لازم نہین ہی پس اگر مخالف طبیعت کے نہین ہی اسکو غیر ضروری غیر مضاد کہتے ہین مانند حمام
کے اور اگر مخالف طبیعت کے ہی اسکو غیر ضروری مضاد کہتے ہین مانند سم کے سوال ستہ ضروریہ کیا ہی جواب
وہ چھہ قسم ہی ایک ہوا کہ جسکے بنا نہین جی سکتے دوسرا ماکول و مشروب تیسرا حرکت و سکون بدنی چوتھا حرکت
و سکون نفسانی مانند خوشی و غم و غصہ کے پانچوان سونا و جاگنا چھٹا احتباس و استفراغ

بیان نبض

باب چوتھا بیچ بیان علامت کے

سوال علامت کسکو کہتے ہین **جواب** علامت وہ چیز ہی کہ بسبب
اوسکے حالت بدنکی پہچانی جاوے مانند نبض و پیشاب و براز وغیرہ کے

فصل پہلی بیچ بیان نبض کے

سوال نبض کسکو کہتے ہین **جواب**
نبض نام ہی حرکت شریان کی کہ مرکب ہی انبساط و انقباض سے یعنی کھلنے اور بند
ہونے سے منفعت اوسکی یہہ ہی کہ وقت انبساط کے ہوا خارجی براہ مسامات اندر بدن کے
داخل ہوکر تعدیل مزاج کی کرے اور وقت انقباض کے ہوا مذکور کے ساتھہ فضلات
دخانی روح کے نکلجاوین **فائدہ** حال بدن کا ہر شریان سے معلوم ہوسکتا ہی مگر بنظر
بہت مصالح کے شریان ہاتھونکی مقرر ہوئین اور چاہیے کہ نباض معتدل المزاج
ہو اور اونگلیان اوسکی نرم و لطیف ہون اور جسکی نبض دیکھے وہ شخص غم و غصہ و خوشی
و بہوکہ و پیاس اور جماع اور رنج سے متغیر مزاج کے ہین خالی ہو اور چار اونگلیونسے دیکھے اسطرح
کہ بنصر نباض کیطرف انگوٹھے نبض دکھلانیوالیکے اور نبض داہنی اپنے ہاتھہ سے اور نبض
بائین بائین ہاتھہ سے دیکھے اور ہاتھہ کوئی چیز پر زور سے رکھا نہو اور ہاتھہ مین کوئی چیز
لیے نہو اور دونون شخص بیٹھے ہون اور اونگلیونکو زور سے نرکھے اور اتنی دیر اونگلیونسے
نبض دیکھے کہ بیس یا تیس مرتبہ نبض حرکت کرے اور قبل دیکھنے نبض کے مریض سے حال کو پوچھے
لطف و ملائمت سے تو مریض مانوس ہوئے **سوال** نبض کسپر چیز کیواسطے سے حال بدن پہ
دلالت کرتی ہی **جواب** اسکو دلیل نبض کہتی ہین اور وہ دس جنس ہین ایک مقدار انبساط
نبض دوسری قرع حرکت تیسری زمانہ حرکت چوتھی زمانہ سکون پانچوین قوام رگ چھٹی
ملمس ساتوین امتلا و خالی العرق آٹھوین استوا و اختلاف احوال نبض مین نوین

انتظام اور غیر انتظام اختلاف مین دسوین وزن نبض **سوال** مقدار انبساط نبض کسکو کہتے ہین **جواب** مقدار کہتے ہین طول عرض عمق کو اور انکو اقطار ثلثہ کہتے ہین ہر ایک قطر کے لیے تین حال ہین زیادتی کمی اعتدال نبض اگر طول مین معتدل سے بڑھجاوے اوسکو طویل کہتے ہین دلالت اسکی زیادتی حرارت پر ہی اور اگر عرض مین بڑھے اوسکو عریض کہتے ہین دلالت اسکی کثرت رطوبت پر ہی اور اگر عمق مین بڑھے اوسکو مشرف کہتے ہین دلالت اسکی کثرت حرارت پر ہی اور اگر طول مین گھٹجاوے اوسکو قصیر کہتے ہین دلالت اسکی برودت پر ہی اور اگر عرض مین گھٹجاوے اوسکو ضیق کہتے ہین دلالت اسکی کمی رطوبت پر ہی اور اگر عمق مین گھٹجاوے اوسکو منخفض کہتے ہین دلالت اسکی کمی حرارت پر ہی اور اعتدال جس قطر مین کہ ہو اوسکو معتدل اوسی قطر مین کہتے ہین دلالت اوسکی اعتدال حال پر ہی اور یہ نو قسم کو بسیط کہتے ہین اور انکی ترکیب سے ستائیس قسمین نکلتی ہین جیسا کہ اس جدول مین ہین

طویل عریض مشرف	طویل یعنی عریض منخفض	طویل عریض معتدل	طویل یعنی ضیق مشرف	طویل ضیق منخفض	طویل یعنی ضیق معتدل	طویل معتدل مشرف	طویل معتدل منخفض	طویل معتدل
قصیر یعنی عریض مشرف	قصیر عریض منخفض	قصیر عریض معتدل	قصیر ضیق مشرف	قصیر یعنی ضیق منخفض	قصیر ضیق معتدل	قصیر معتدل مشرف	قصیر معتدل منخفض	قصیر معتدل
معتدل عریض مشرف	معتدل یعنی عریض منخفض	معتدل عریض [illegible]	معتدل ضیق مشرف	معتدل یعنی ضیق منخفض	معتدل ضیق [illegible]	معتدل مشرف	معتدل منخفض	معتدل

اور جاننا چاہیے کہ نبض طویل عریض مشرف کو عظیم اور قصیر ضیق منخفض کو صغیر اور عریض مشرف کو غلیظ اور ضیق منخفض کو دقیق کہتے ہین **سوال** قرع حرکت کسکو کہتے ہین **جواب** قرع کے معنی ٹھوکنے کے ہین یعنی ٹھوک حرکت کی اونگلیون کو معلوم ہوتا اسکی تین قسمین ہین قوی ضعیف متوسط قوی وہ ہی کہ نبض اونگلیون مین

زور سے آکر لگے گویا انگلیونکے گوشت مین گھسی جاتی ہی اور اگر زور سے بادبایا حرکت نبض کی باطل ہو پہلے دب جاوے پھر ابھر کے گویا انگلیونکو اوٹھائے دیتی ہی دلالت اسکی غلبہ قوت حیوانی پر ہی اور ضعیف برخلاف اسکے دلالت اوسکی ضعف قوت حیوانی پر ہی اور متوسط وہ کہ نہ قوی ہو اور نہ ضعیف دلالت اوسکی اعتدال حال قوت پر ہی جاننا چاہیے کہ ہر قسم مین قسم معتدل بہتر ہو لیکن اسمین قوی بہتر اور محمود ہی **سوال** زمانۂ حرکت کسکو کہتے ہین **جواب** زمانہ قطع کرنا نبض کا مسافت کے تئین زمانہ حرکت ہی یعنی کتنی دیر مین حرکت تمام ہوتی ہی اوسکی تین قسمین ہین سریع بطی متوسط سریع وہ ہی کہ معتدل سے زمانہ قطع مسافت کا کم ہو یعنی جلدی جلدی حرکت واقع ہو یہ نبض دلالت کرتی ہی شدت حاجت پر طرف ہوا کے بسبب کثرت حرارت کے اور بطی وہ ہی کہ معتدل سے زمانہ قطع مسافت حرکت کا زیادہ پایا جاوے یعنی دیر مین حرکت کرے دلالت اسکی قلت حاجت پر بسبب قلت حرارت کے ہی اور متوسط کہ نہ سریع ہو نہ بطی **سوال** زمانۂ سکون کسکو کہتے ہین **جواب** سکون وہ زمانہ ہی جسمین حرکت معلوم نہو اور اسکی تین قسم ہین متواتر متفاوت متوسط متواتر وہ ہی کہ زمانہ سکون کا معتدل سے کم ہو یعنی ٹھہراؤ بہت کم ہو دلالت اسکی ضعف قوت حیوانی پر ہی خواہ بسبب حرارت کے خواہ بسبب دست کے اور متفاوت وہ ہی کہ زمانہ سکون کا معتدل سے بہت زیادہ پایا جاوے دلالت اسکی کبھی غلبۂ قوت حیوانی پر ہی اور کبھی سقوط قوت پر اور متوسط وہ ہی کہ زمانہ سکون کا برابر معتدل کے ہو دلالت اوسکی اعتدال قوت پر ہی **سوال** قوام رگ کیا ہی **جواب** قوام کہتے ہین نرمی اور سختی جرم کو اوسکی تین قسمین ہین صلب لین متوسط نبض صلب وہ ہی کہ

رگ کو اگر دباوین مشکل سے دبے دلالت اسکی خشکی پر ہی اور لین وہ ہی کہ آسانی
سے دب جاوے دلالت اسکی غلبۂ رطوبت پر اور متوسط وہ ہی کہ مانند معتدل کے
دبے **سوال** ملمس کسکو کہتے ہین **جواب** جو چھونے سے نبض کی جگہہ گرم
یا سرد معلوم ہو اوسکو ملمس کہتے ہین گرم پایا جانا ملمس کا گرمی پر دلالت
کرتا ہی اور سرد پایا جانا اوس جگہہ کا سردی پر اور متوسط اعتدال پر **سوال** ۹
مقدار مافی العرق کسکو کہتے ہین **جواب** رگ کے اندر جو خون اور روح ہی اوسکے
مقدار کو کہتے ہین اوسکی تین قسمین ہین ممتلی خالی متوسط ممتلی کہتے ہین بھری
ہوئی نبض کو دلالت اوسکی زیادتی خون اور روح پر ہی اور خالی بر خلاف اسکے
یعنی قلت خون اور روح پر اور متوسط اعتدال پر **سوال** ۱۰ استواے حال کسکو
کہتے ہین **جواب** استوا کہتے ہین یکسان ہونے احوال کو وہ دو قسم ہی مستوی اور مختلف
نبض مستوی وہ ہی کہ ہر نبض یا ہر جزو نبض کا احوال مذکورہ بالا مین یکسان پایا جاوے
دلالت اسکی خیریت مزاج پر ہی اور نبض مختلف وہ ہی کہ احوال یکسان نہون دلالت
اوسکی خرابی مزاج پر ہی جاننا چاہیے کہ استوا اور اختلاف پانچ احوال مین ظاہر تر ہین اول
مقدار نبض دوم قرع حرکت سوم زمانہ حرکت چہارم زمانہ سکون پنجم قوام رگ باقی
اور احوال مین استوا اور اختلاف معلوم کرنا دشوار ہی **سوال** ۱۱ انتظام اور غیر انتظام اختلاف
مین کیا چیز ہی **جواب** یہ دو قسم ہی مختلف منتظم مختلف غیر منتظم یعنی اختلاف احوال
کا نبض مین جس طرح پر ہو اگر ایک وضع پر پایا جاوے اوسکو نبض منتظم کہتے ہین دلالت
اوسکی فی الجملہ خیریت مزاج پر ہی یعنی ردارت مزاج مین کم ہی اور اگر ایک وضع پر نپایا جاوے اسکو
نبض غیر منتظم کہتے ہین دلالت اوسکی نہایت ردارت مزاج پر ہی **سوال** ۱۲ وزن نبض

کسکو کہتے ہین **جواب** لغت مین معنی وزن کے قیاس کرنا ایک چیز کو ساتھ دوسری چیز کے تو وہ نسبت کہ درمیان دونو چیز کے ہی حاصل ہو اور وزن نبض ہی کہ زمانہ ایک حرکت کو ساتھ زمانہ حرکت دوسری کی یا زمانہ ایک سکون کو ساتھ زمانہ دوسرے سکون کے یا زمانہ حرکت کو ساتھ زمانہ سکون کے اٹکل کرین اور یہ دو قسم جیدالوزن اور غیر جیدالوزن جیدالوزن وہ ہی کہ نسبت ایک زمانہ کے ساتھ دوسرے زمانیکے مجرای طبعی پائی جاوے موافق ہر سن کے دلالت اسکی بہتری حال طبیعت پر ہی اور غیر جیدالوزن برخلاف اسکے وہ تین قسم پر ہی ایک مجاورالوزن وہ یہ کہ ایک سن کی نبض مانند نبض دوسرے سن کے جو متصل اوسکے ہی ہو جاوے جیسے لڑکے کی نبض مثل جوانکی نبض کے ہو جاوے دوسرے مباین الوزن وہ یہ کہ ایک سن کی نبض مانند نبض دوسرے سن بعید کی ہو جاوے جیسے لڑکے کی نبض مثل بڈھے کی نبض کے ہو جاوے تیسری خارج الوزن وہ یہ کہ وزن کسی سن کی نبض کا نرہے جیسے کہ نبض مین کانپنے کی حرکت پائی جاوے **فائدہ** یہ اقسام نبض کے کہ مذکور ہوئے مفرد ہین اور نبض مرکب کے بہت اقسام ہین یہان آٹھ قسم بیان کیے جاتے ہین منشاری موجی دودی نملی ذنب الفار مطرقی ذوالفترہ واقع فی الوسط **سوال** نبض منشاری کسکو کہتے ہین **جواب** منشار کہتے ہین آرے کو اور نبض منشاری وہ ہی کہ سریع و متواتر و سخت و مختلف الاجزا ہو بلندی و پستی و تاخر و تقدم و سختی و نرمی مین یعنی بالکل نبض مین سرعت اور تواتر ہو مگر آپس مین اجزا نبض کے مختلف ہون بعضے بلند بعضے پست اور بعض اجزا متحرک ہون قبل وقت کے یا بعد وقت کے اور بعضے صلب یعنی سخت معلوم ہون اور بعضے اصلب یعنی بہت سخت اور یہ نبض ہوتی ہی ورم گرم اعضاے عصبیہ مین مانند ذات الجنب کے **سوال** موجی کسکو کہتے ہین **جواب**

منشاری

موجی

موجی کہتے ہین لہر کو یہ نبض مشابہ ہوتی ہی تو نبض منشاری کی سبب امواج ہونے مین الا یہ کہ جرم نبض کا
سخت نہین ہوتا نرم ہوتا ہی دلالت کرتی ہی یہ نبض زیادتی رطوبت پر **سؤال ۱۵**
دودی کسکو کہتے ہین **جواب** دود کہتے ہین اوس کیڑیکو جو بوجہ غلاظت مین ہوتا ہی صورت
اس نبض کی مثل اوس کیڑے کے ہوتی ہی ضعف حرکت اور ملائمت مین یہ نبض مشابہ ہی موجی کے
سبب امواج ہونے مین الا یہ صغیر ہوتی ہی دلالت کرتی ہی نہایت ضعف قوت پر **سؤال ۱۶** نملی
کسکو کہتے ہین **جواب** نمل کہتے ہین چیونٹے کو حرکت اس نبض کی مثل چال چیونٹے کے
ہوتی ہی یہ نبض صغیر اور متواتر ہوتی ہی دلالت اسکی سقوط قوت پر ہی **سؤال ۱۷**
ذنب الفار کسکو کہتے ہین **جواب** ذنب کہتے ہین دم کو اور فار چوہے کو شکل اس
نبض کی مثل چوہے کی دم کے ہوتی ہی ایک طرف موٹی دوسری طرف پتلی یہ نبض مختلف الاجزا
ہی عظم اور صغر مین دلالت کرتی ہی ضعف قوت پر **سؤال ۱۸** مطرقی کسکو کہتے ہین **جواب**
مطرقہ کہتے ہین ہتوڑیکو حرکت اس نبض کی مثل حرکت ہتوڑے کے ہوتی ہی اسطرح کہ ایک مرتبہ
لگتی ہی انگلیون مین آکر زور سے پھر ذرا ٹھہر کر آکر لگتی ہی آہستہ برابر اسیطرح دو دفعے ایک قوی
دوسرا ضعیف چلے جاتے ہین یہ نبض تین حال مین ہوتی ہی ایک یہ کہ قوت قوی اور حاجت
ترویح کی شدید اور نبض مین صلابت ہو اس صورت مین حاجت شدید چاہتی ہی کہ
انبساط بخوبی حاصل اور قوت مقتضی ہی قوت حرکت کو لیکن صلابت کے سبب انبساط پورا
نہین ہوتا تو قوت ایکمرتبہ نبض کو ابھارے اور جب بخوبی انبساط حاصل نہوا تب
شدت حاجت کے پھر ذرا ابھار دیتی ہی تاکہ نقصان انبساط اول پورا ہو جاوے دوسری
کہ قوت ضعیف ہو کہ ایکمرتبہ واسطے انبساط نبض کے دفعۃً کرسکے استراحت کے لیے تھوڑا
سکون کرکے دوبارہ حرکت انبساطی کو پورا کرسے تیسری یہ کہ کوئی واقعہ دفعۃً سامنے

دودی
نملی
ذنب الفار
مطرقی

آجائے جیسے خوف کی چیز اور قوت کو انبساط تام سے باز رکھے **سوال**[۱۹] ذو الفترۃ کسکو کہتے ہین **جواب** ذو الفترۃ کہتے ہین اوس نبض کو کہ حرکت کرتے کرتے ٹھہر جایا کرے دلالت اسکی ضعف قوت پر ہی کہ واسطے استراحت کے بجاے حرکت کے سکون کربرے اور وقت خوف کے بھی یہ نبض ہو جاتی ہی **سوال**[۲۰] واقع فی الوسط کسکو کہتے ہین **جواب** وہ یہ ہی کہ حرکت واقع ہو جائے بجاے سکون کے دلالت کرتی ہی یہ نبض زیادتی حرارت پر کہ وقت سکون کے بھی حرکت ہو جایا کرے

فصل دوسری بیچ بیان پیشاب کے

سوال[۲۱] پیشاب کی کیا حقیقت ہے **جواب** پیشاب فضلہ ہی ہضم جگر اور رگون کا اسمین ایک جزو مائیت ہی اور دوسرا جزو رسوب ہی یعنی تلچھٹ جزو مائیت وہ بھی پانی ہی جو پیا جاتا ہی بعد ہضم معدے کے ماسار یقا کی راہ جگر مین پونہچتا ہی اور بعد ہضم جگر کے جگر سے گردونکی طرف جاتا ہی اور کچھ تھوڑا خون مین ملا رہتا ہی تاکہ خون باریک ہو کر نمین لونہیے بعد پونہچنے خون کے باریک رگون مین قریب اعضلے کے وہانسے پلٹ آتا ہی اور گردونکی طرف چلا جاتا ہی اور اس مائیت مین فضلہ غذائی کہ رگونسے جدا ہوتا ہی شامل رہتا ہی اسکو رسوب کہتے ہین ابھی تک پہلی مائیت مین اور اس مائیت مین خون کا لگاؤ باقی ہوتا ہی تاکہ گردے اوسکو جذب کرین وہ خون گردون کی غذا ہی جب بالکل لگاؤ خون کا نہین رہتا صرف پانی رنگین اور تلچھٹ رہجاتا ہی مثانے کیطرف دفع ہوتا ہی کہ بعد پر ہونے مثانے کے باہر نکلجاتا ہی **سوال**[۲۲] پیشاب کو کیسے ظرف مین اور کسوقت لیوے **جواب** ظرف شیشہ یا بلور کا صاف دبراق ہو مشابہ شکل مثانہ کے اور اسقدر وسیع چاہیے کہ تمام پیشاب اوسمین آجائے اور کچھ جگہہ خالی رہے اور ظرف کو بعد لینے پیشاب کے ہوا سے اور گرمی دھوپ سے محفوظ رکھین اور پیشاب اوسوقت لینا چاہیے

کہ آدمی خواب معتدل سے بیدار ہوا ہو اور ابھی تک کھانا و پینا نہ کھایا پیا ہو اور
متغیر کیفیت سے مانند غصہ وغیرہ کے محفوظ ہو اور بلفور پیشاب کرنیکے معائنہ نہ کرین تھوڑا
توقف کرکے دیکھین اور بعد گذرنے بہت دیر کے پیشاب لائق اعتماد کے
نہین رہتا ہی **سوال** پیشاب کن کن چیزونسے بدن کے احوال پر دلالت کرتا ہی
جواب وہ سات چیزین ہین رنگ[1] قوام[2] صفا[3] کدورت[4] رائحہ[5] کف[6] رسوب[7]
مقدار[8] **سوال** رنگ کی کیا حقیقت ہی **جواب** اصل رنگ پانچ ہین زرد[1]
سرخ[2] سبز[3] سیاہ[4] سفید[5] اور ہر ایک کے لئے کئی کئی درجے ہین **سوال** زرد کے
کی درجے ہین **جواب** زرد کے چھ درجے ہین پہلا درجہ جو سب سے ہلکا ہی
اسکو تبنی کہتے ہین تبن کہتے ہین گھانس خشک کو یعنی سوکھی گھانس کا سا رنگ
کہ پانی مین ڈالکر حاصل کرین سبب اسکا یا قلت صفرا ہی یا کثرت رطوبت یا سوء ہضم
اور دوسرا درجہ اترجی ہی اترج کہتے ہین ترنج کو یہ رنگ ترنج کے چھلکے کا سا ہوتا ہی
دلالت کرتا ہی اعتدال مزاج پر تیسرا درجہ اشقر ہی یہ رنگ زرد مائل بسرخی ہوتا ہی دلالت
کرتا ہی حرارت اور زیادتی صفرا پر چوتھا درجہ نارنجی ہی یہ رنگ مشہور ہی دلالت کرتا ہی
کثرت حرارت اور صفرا پر پانچوان رنگ ناری ہی نار کہتے ہین آگ کو یعنی آگ کی سی
سرخی اور چمک ہوتی ہی دلالت اسکی شدت حرارت پر ہی چھٹا رنگ زعفرانی ہی یہ رنگ
مثل زعفران کے سرخ ہوتا ہی دلالت کرتا ہی نہایت شدت حرارت اور
زیادتی صفرا پر **سوال** پیشاب سرخ کے کتنے درجے ہین **جواب** پیشاب سرخ
کے چار درجے ہین ایک اصہب ہی یعنی پیازیہی رنگ ضعیف الحمرہ مائل بسفیدی ہی
دلالت کرتا ہی تھوڑے غلبۂ خون پر دوسرا درجہ وردی ہی یعنی گلابی دلالت کرتا ہی

تبنی
اترجی
اشقر
نارنجی
ناری
زعفرانی
اصہب
وردی

غلبہ خون اور گرمی پر تیسرا درجہ احمر قانی ہی قانی کہتے ہین اوس رنگ کو کہ جسمین
سرخی غالب ہو سیاہی پر دلالت کرتا ہی زیادتی گرمی اور غلبہ خون پر چوتھا
درجہ اقتم ہی اقتم کہتے ہین اوس سرخی کو جو سیاہی اور نیلاپن لیے ہو دلالت
کرتا ہی شدت گرمی اور زیادتی خون پر **سوال** پیشاب سبز کی کیا حقیقت ہی
جواب پیشاب سبز کے پانچ درجے ہین ایک پستئی ہی کہ رنگ زرد ہی ساتھ
تھوڑی سیاہی کے دلالت کرتا ہی احتراق صفرا پر دوسرا نیلجی ہی مشابہ رنگ اوس
پانی کے کہ نیل اوسمین گھولا ہو دلالت کرتا ہی نہایت سردی مزاج پر تیسرا آسمانی
ہی دلالت کرتا ہی سردی اور غلبہ سودا پر چوتھا گرانی ہی یعنی مشابہ رنگ گندنے
کے کہ سیاہی اسکی زیادہ ہی سیاہی نیلجی سے اور زردی کم ہی دلالت
کرتا ہی احتراق شدید پر پانچواں زنگاری ہی کہ سبزی مائل ہو طرف سفیدی کے
دلالت کرتا ہی نہایت شدت احتراق پر **سوال** سیاہ پیشاب کی کیا
حقیقت ہی **جواب** اسکے چار درجے ہین ایک یہ کہ پہلے پیشاب زعفرانی
ہو پھر سیاہ ہو جائے دلالت اوسکی سودائے صفرادی پر ہی دوسرے
یہ کہ پہلے اقتم تھا پھر سیاہ ہو جاوے یہ دلالت کرتا ہی سودائے دموی پر
خواہ بسبب احتراق کے ہو خواہ بسبب سردی اور جمود کے تیسرے یہ کہ پہلے سبز
تھا پھر سیاہ ہو جائے یہ دلالت کرتا ہی سودائے خالص پر یا سردی پر چوتھے یہ کہ
پہلے سفید تھا پھر سیاہ ہو جائے یہ دلالت کرتا ہی سودائے بلغمی پر خواہ بسبب احتراق
کے ہو خواہ بسبب سردی اور جمود کے **سوال** پیشاب سفید کی کیا حقیقت ہی
جواب پیشاب سفید دو قسم ہی ایک سفید حقیقی جو دیکھنے مین آئے جیسے دودھ کی

سفیدی اسکو لبنی کہتے ہین دوسرا سفید مجازی وہ نیلے رنگ شفاف ہی
جیسے پانی اسکو مائی کہتے ہین سفید حقیقی دلالت کرتا ہی یا غلبۂ بلغم پر یا گھلنے
چربی پر بسبب شدت حرارت کے یا گھلنے اعضا اصلی پر جیسے آخر دق مین ہوتا ہی
اور سفید مجازی دلالت کرتا ہی یا غلبہ برودت اور نہایت ضعف ہاضمہ پر بہت
روی ہی یا دلالت کرتا ہی سدہ پڑجانے پر پیشاب کی راہون مین **سوال**
قوام کیا چیز ہی **جواب** قوام پیشاب کا مائیت کا پتلا یا گاڑھا ہونا ہی اوسکی
تین قسم ہین غلیظ رقیق متوسط غلیظ وہ پیشاب ہی کہ خرق اوسکا کمتر
یعنی پھٹنا اوسکا دشوار ہو اور اگر ہلاوین اجزا اوسکے بڑے بڑے اور بطی الحرکت
ہون اور رقیق وہ ہی کہ خرق اوسکا آسان اور اجزا اوسکے وقت ہلانیکے
چھوٹے چھوٹے اور سریع الحرکت ہون متوسط وہ ہی کہ نہ غلیظ ہو اور نہ رقیق
پیشاب غلیظ دو سبب سے ہوتا ہی ایک نہونا نضج کا فضلات غلیظہ مین اور دفع ہونا
اونکا پیشاب مین مگر دوسرے نضج پانا خلط اغلظ کا اور گاڑھا ہو کر دفع ہونا
پیشاب مین شامل ہو کر اور پیشاب رقیق پانچ سبب سے ہوتا ہی ایک نہونے نضج
سے کہ مادہ نکلتا نہین ہی دوسرے سدہ پڑنے سے رگون اور پیشاب کی
راہون مین تیسرے زیادہ پینے پانی سے چوتھے سردی و خشکی سے کہ بسبب
تکاثف کے مادہ مجاری سے نہین نکلتا ہی مگر رقیق پانچوان متوجہ ہونا مادہ کا
اور جانب مانند دماغ وغیرہ کے اور متوسط دلالت کرتا ہی نضج کامل پر **سوال**
صفا و کدورت کسکو کہتے ہین **جواب** صفا کہتے ہین شفاف ہونے کو
اور کدورت کہتے ہین گدلا ہونے کو شفاف ہونا مائیت پیشاب کا نضج کامل پر

قوام پیشاب ۱۰

صفا و کدورت

دلالت کرتا ہی آور گدلا ہونا تین وجہ سے ہوتا ہی ایک نہونے نضج سے دوسرے سقوط قوت سے تیسرے ورم باطنی سے **سوال** رائحہ کیا چیز ہی **جواب** رائحہ کہتے ہین بو کو پیشاب مین تیز بو کا ہونا دلالت کرتا ہی غلبہ حرارت اور عفونت اخلاط پر یا عفونت زخم پر کہ پیشاب کی راہون مین کہین پڑ گیا ہو اور بالکل نہونا بو کا دلالت کرتا ہی غلبہ سردی پر یا سقوط قوت پر اور موافق عادت کے بو ہونا دلالت کرتا ہی نضج کامل پر **سوال** کف کی کیا حقیقت ہی **جواب** کف کی حقیقت یہ ہی کہ رطوبت ساتھ جسم لطیف ہوائی کے اسطرح مختلط ہو کہ رطوبت بالکل جسم لطیف کو گھیر لے نہ جسم لطیف رطوبت کو پھاڑ کر صعود کر سکے اور نہ رطوبت اوسکو چیر کر نیچے بیٹھ سکے پس زیادتی کف کی اور بلبلونکا بڑا ہونا اور دیر تک قائم رہنا دلالت کرتا ہی مادہ غلیظہ لزجہ پر ساتھ کثرت ریاح کے اور طول ہونے مرض پر (لیس دار ۱۲) **سوال** رسوب کی کیا حقیقت ہی **جواب** رسوب لغت مین کہتے ہین تلچھٹ کو اور اصطلاح مین جو جوہر کہ غلظ و تمیز ہو مائیت سے رسوب ہی اور وہ دو قسم ہی ایک طبیعی اور دوسرا غیر طبیعی طبیعی وہ ہی کہ اجزا باریک یکسان سفید چکنے قارورے مین نیچے بیٹھے ہوئے دلالت اسکی کمال نضج پر ہی اور غیر طبیعی وہ جسمین یہ صفتین نہون اوسکے بہت اقسام ہین ایک اشقر ہی کہ دلالت کرتا ہی غلبہ خون اور نے نضجی پر دوسرا سیاہ کہ دلالت کرتا ہی غلبہ مادہ سوداپر یا احتراق مواد پر یا سردی اور جمود پر تیسرا کمد ہی کہ دلالت کرتا ہی سردی اور بجھ جلنے حرارت غریزی پر چوتھا نخالی ہی یعنی بھوسی کے سے چھلکے کہ دلالت کرتا ہی خارشش مثانے اور رگون پر

یا پگھلنے اعضاے اصلیہ پر پانچوان قشوری کہ چھلکے دار اترے ہون دلالت
کرتا ہی خارش اور قروح مثانے پر چھٹا خراطی ہی کہ دلالت کرتا ہی پگھلنے سے اعضاے
اصلیہ پر ساتوان صفایحی ہی یعنی چوڑے چھلکے ہون جیسے پرت دلالت کرتا ہی
خارش اور قرحہ گردے اور مثانے پر اور نہونا رسوب کا دلالت کرتا ہی نہونے
نضج پر یا سدے پر پیشاب کی راہون مین اور جاننا چاہیے کہ رسوب کم ہوتا ہی صحیح
لوگون مین اور دبلون مین اور محنتی لوگون مین اور زیادہ ہوتا ہی بیمارون مین اور
موٹون مین اور نرے مختونمین **سوال**[۱۵] مقدار کیا چیز ہی **جواب** مقدار کہتے ہین
پیشاب کے حجم کو زیادہ ہونا پیشاب کا یا بسبب کثرت پینے پانی کے ہوتا ہی یا بسبب
دفع ہونے فضلات بدن کے اور کم ہونا پیشاب کا یا بسبب زیادتی تحلیل کے
ہوتا ہی یا بسبب کم پینے پانی کے یا بسبب نکلجانے رطوبت کے
اور طرف سے جیسے دستون کا جاری ہونا یا پسینا بہت آنا

فصل تیسری بیچ بیان براز کے **سوال** براز کیا چیز ہی **جواب** براز
کہتے ہین فضلہ غذا کو کہ براہ مقعد کے نکلے اور یہ براز دلالت کرتا ہی احوال ہضم پر
رنگ و مقدار و قوام و بو سے اور براز دو قسم ہی ایک طبیعی دوسرا غیر طبیعی طبیعی
وہ ہی کہ مجتمع و متشابہ الاجزا اور رنگ و بو و مقدار و قوام و وقت خروج مین معتدل ہو اور
غیر طبیعی وہ کہ مخالف طبیعی کے ہو **سوال** رنگ براز طبیعی کا بیان کرو **جواب** رنگ براز
طبیعی کا ہلکا ناری ہی اس سے اگر رنگ بڑھ جاوے سبب اسکا حرارت و غلبہ صفرا ہی اور اگر
کم ہو جاوے سبب اسکا یا خامی سردی ہی اور سفید ہونا براز کا بسبب غلبہ بلغم کے ہی یا سدہ
کے اور سیاہ ہونا براز کا بسبب احتراق و غلبہ حرارت کے یا بسبب شدت سردی سقوط قوت

مقدار براز

قوام براز

بوی براز

وقت براز

یا بسبب نضج و نکلنے مادہ سوداوی سے کے ہی اور سبز ہونا اوسکا سواے زنگاری
و کراثی سے کے بسبب زیادتی حمود سے کے ہی و کراثی و زنگاری ہونا بسبب احتراق
کے ہی **سؤال** مقدار براز کا بیان کرو **جواب** مقدار براز کا قریب مقدار
ماکول کے چاہیے پس اگر اوس سے زیادہ ہو کثیر اور اگر کم ہو قلیل اور اگر برابر ہو
معتدل کہتے ہین اور سبب براز کثیر کا یا ذوبان ہی یا نزلہ یا پہٹنا ورم کا یا کثرت
اختلاط یا بہت ہونا فضول غذا کا ہی اور سبب براز قلیل کا یا قلت فضول غذا
یا رکے رہنا فضول کا امعا مین یا ضعف قوت دافعہ ہی **سؤال** قوام براز کو بیان
کرو **جواب** قوام براز کا موافق قوام عسل غلیظ کے چاہیے اگر اوس سے
پتلا ہی رقیق اور اگر گاڑھا ہی غلیظ اور اگر برابر ہی متوسط کہتے ہین اور سبب
براز رقیق کا یا ضعف ہضم ہی یا سدہ ہی ماساریقا مین یا ضعف ہی قوت جاذبہ
مین یا نزلہ ہی یا غذا ے مرقق ہی اور سبب براز غلیظ کا یا کثرت تحلل ہی یا کم پینا
پانی کا یا غذا ے خشک ہی **سؤال** بوے براز کو بیان کرو **جواب** اگر بوے
براز کی بو ے معتاد سے زائد ہی اوسکو شدیدۃ النتن کہتے ہین سبب اوسکا
افراط حرارت غریبہ ہی اور اگر بو کم ہی یا بالکل نہین ہی سبب اوسکا غلبہ سردی کا ہی
سؤال وقت براز کا کیا ہی **جواب** اعتدال وقت براز مین یہ ہی کہ موافق
عادت کے بعد کمال ہضم کے اور خوب جذب ہو جانے اجزا ے غذا کے نکلے اور نزدیک
بعضون کے بعد کہانے غذا کے بارہ ساعت کے بعد نکلے پس سبب جلد نکلنے براز کا
بہت گرنا فضول کا ہی یا قوی ہونا قوت دافعہ کا ہی یا قروح و بثور امعا مین یا تناول
غذا ے مزلق کا ہی اور سبب دیر مین نکلنے براز کا یا ضعف دافعہ یا قوی ہونا قوت ماسکہ کا ہی یا کم گرنا فضول کا

باب پانچوان فصد کے بیان مین

سوال فصد کی کیا حقیقت ہی **جواب** فصد کہتے ہین چیر نا رگ کا نشتر سے جیساکہ معروف ہی اور فصد استفراغ کلی ہی یعنی چارون خلط کا اس مین تنقیہ ہوتا ہی جاننا چاہیے کہ فصد مین کئی صفتین ہین کہ اور تنقیون مین نہین ایک یہ کہ چارون خلط اس مین نکلتے ہین دوسرے یہ کہ فصد تنقیہ اختیاری ہی جب چاہین کرین تیسرے یہ کہ اس مین نضج کی اکثر ضرورت نہین ہوتی **سوال** فصد کے لائق کون ہی اور کون نہین **جواب** فصد کے لائق تین شخص ہین ایک دموی مزاج جسکے بدن مین خون کی کثرت ہو اور امراض دمویہ مین مبتلا ہوئے دوسرے وہ شخص کہ آمادہ ہو حدوث امراض کا آیندہ مین جبکہ خون مین کثرت یا تغیر ہو جائے تیسرے وہ کہ جسکو کوئی مرض اور آفت لاحق ہونے کا ڈر ہو اگر فصد نہ کی جاسے جیسے بدن مین چوٹ سخت لگے یا کوئی صدمہ پونہچے کہ اوس سے ورم ہو جانے کا خوف ہو یا ورم ایسا ہو کہ قبل نضج کے پھٹنے کا ڈر ہو اور فصد منع ہی چودہ برس کی عمر تک اور بڈھون کو اور بے طاقت لوگون کو اور جنکے بدن مین خون کم ہو اور قولنج مین اور حاملہ کو اور حیض والی کو اور جنکو ضعف جگر یا معدہ ہو اور بدہضمی مین اور شدت گرمی سردی مین لیکن وقت ضرورت کے جیسے ذات الجنب اور خناق مین ناچاری ہی اور چاہیے کہ اگر مرض ایک جانب مین ہو تو ابتدا مین تین روز تک دوسری جانب سے فصد کرین اور اگر تین دن گذر گئے ہین تو جس جانب مین مرض ہو اوس جانب کی فصد لین اور فصد کرنے مین طول اور عرض بدن کا لحاظ ضرور ہی یعنی مثلا اگر داہنے ہاتھ مین ورم ہو تو فصد بائین ہاتھ کی لین یا داہنے پاؤن کی اور بائین پاؤن کی فصد

نہ لینا چاہیے اور بچون کے لیے عوض فصد کے جونکین لگانا مقرر کیا ہی **سوال** وہ کون
رگین ہین جنکی فصد لیتے ہین **جواب** وہ دس رگین مشہور ہین سر ارو هفت اندام باسلیق
ابطی حبل الذراع اسیلم صافن عرق النسا مابض چار رگ **سوال** سر ارو کونسی رگ ہی **جواب**
یہ رگ وہ ہی جو درمیان ہاتھ کے جوڑ کے مقام پر انگوٹھے کی سیدہ پر واقع ہی اسکی فصد
سے سر اور موںہہ کے امراض کو فائدہ ہوتا ہی **سوال** هفت اندام کونسی رگ ہی **جواب**
مقام وسکا سر ارو کے نیچے پہلی اونگلی کی سیدہ پر ہی تمام بدن کے امراض کو اس سے فائدہ ہوتا ہی
سوال باسلیق کونسی رگ ہی **جواب** یہ رگ هفت اندام کے بعد درمیان ہاتھ کے جوڑ
کی جگہہ بیچ کی اونگلی کی سیدہ پر ہی یہ فصد گردن سے نیچے بدن بھر کے امراض کو مفید ہی **سوال**
ابطی کونسی رگ ہی **جواب** مقام وسکا درمیان ہاتھ کے جوڑ کی جگہہ کہنی کی قریب چھوٹی
اونگلی کی سیدہ پر ہی ابط کہتے ہین بغل کو یہ رگ بغل سے آئی ہی فصد اسکی نیچے کے دھڑ کے
مرضون کو مفید ہی **سوال** حبل الذراع کونسی رگ ہی **جواب** رگ ہی نیچے پر انگوٹھے
کے سامنے واقع ہی فائدہ اسکا قریب فائدہ سر ارو اور باسلیق کے ہی **سوال** اسیلم کونسی
رگ ہی **جواب** یہ رگ بہت باریک ہی جگہہ اسکی پشت دست مین درمیان خنصر و بنصر کے
ہی باریک نشتر سے یہ رگ کھولی جاتی ہی اور ہاتھ گرم پانی مین رکھتے ہین تاکہ خون بند
نہو جاوے دہنے ہاتھ سے امراض جگر کو مفید ہی اور بائین ہاتھ سے امراض طحال و دل کو
اور امراض پھیپڑیکو دونون طرف سے مفید ہی اور اس فصد سے خون بہت کم لینا چاہیے کہ
دل اور جگر کو ضعف ہوتا ہی **سوال** صافن کونسی رگ ہی **جواب** یہ رگ پاؤن کے ٹخنے پر
واقع ہی انگوٹھے کے سامنے فصد اسکی زخم اور خارش ران اور خصیون کو اور ذکر کو مفید ہی اور خون
حیض رکے ہوئے کو جاری کرتی ہی اور بادیکے تین سے سر کھینچتی ہی **سوال** عرق النسا کونسی رگ ہی

اسیلم حبل الذراع ابطی باسلیق هفت اندام سر ارو
عرق النسا صافن

جواب یہ رگ ہی گرہ اور پاؤن کی پنڈلی پر جانب وحشی مین باندھنی سے معلوم ہوتی ہی فائدہ اسکا قریب فائدہ صافن کے ہی اور مرض عرق النسا کو بہت مفید ہی سوال۱۱ بعض کونسی رگ ہی جواب یہ رگ ہی زانو کے نیچے فائدہ اسکا صافن کے فائدہ سے زیادہ ہی اور درد اعضاے باطنی کو اور درد بواسیر اور مقعد اور رحم کو مفید ہی سوال۱۲ چار رگ کونسی رگین ہین جواب یہ رگین ہونٹھون کے اندر ہین دو اوپر دو نیچے فصد انکی گول سر کے نشتر سے ہوتی ہی امراض دہن اور زبان اور مسوڑھون اور تالو اور لہات کو فائدہ دیتی ہی فائدہ کبھی بعد فصد کے بسبب واقع ہونے نشتر کے عصب یا عضلہ پر کہ پہلو مین یا نیچے بعض رگون کے ہوتے ہین مرض کزاز اور آماس سخت حاصل ہوتا ہی اور کبھی نشتر شریان پر پہونچ جاتا ہی اسوقت مین بھی نقصان عظیم مثل غشی وغیرہ کے عاید ہو جاتا ہی پس اسلیے فصاد ہوشیار چاہیے اور جبکہ نشتر عصب یا عضلہ پر پہونچے اور خوف کزاز کا ہو زخم کو روغن بنفشہ سے چرب کرین اور آماس کی طلاہای سرد دھرین مثل لعاب اسبغول آب کشنیز سبز و صندل سرخ و سفید و گلاب و شیاف مامیثا و رسوت کے اور جبکہ آماس کم ہونے لگے یا نہایت سرخ اور سیاہ ہو جائے علامت صحت کی عانین اسوقت مین اگر قوت قوی رکھین اور عقل صحیح پائین رگ صافن خواہ دوسرے ہاتھہ کی فصد لین اور جبکہ نشتر شریان پر واقع ہوگا خون فصد کا رقیق اور اشقر ہوگا اور دھار خون کی بہت زور کی ہوگی اور نبض ضعیف ہونے لگے علاج اسکا یہ ہی کہ خون فورًا بند کرین اور دم الاخوین پھٹکری اقاقیا گلنار کندر صبر کتیرا صمغ عربی باریک کرکے انڈے کی سفیدی مین ملاکر جالا عنکبوت مین مثل مرہم کے لگاکر زخم پر دھرین اور عصبہ باندھین اور ہاتھہ اونچا رکھین اور بعد تین دن کے کھولنے مین احتیاط بہت کرین اور اگر کسی تدبیر سے خون بند نہو مجبوری شریان کو قطع کرکے اوپر

باب چھٹا بیچ بیان غذا و دوا کے

سوال غذا اور دوا کسکو کہتے ہین **جواب** جاننا چاہیے کہ جو چیز کہ وارد
ہوتی ہی بدن پر اثر اوسکا بدن مین تین طرح سے ہوتا ہی ایک مادے سے دوسرے
کیفیت سے تیسرے صورت نوعیہ سے مادہ کہتے ہین جوہر شی کو اور کیفیت کہتے ہین
گرمی سردی تری خشکی کو اور صورت نوعیہ وہ چیز ہی کہ اوسکے سبب سے ایک شی کو دوسری
شی سے تمیز ہی اور ترکیب سے ان تین چیزون سے بہت ہی قسمین پیدا ہوتی ہین
سوال اثر شی کا مادہ سے کیونکر ہی **جواب** وہ یہ ہی کہ جب استعمال کی جاے شی
حرارت بدن کی اوسمین اثر کرے تو اوس شی سے بدن مین کسیطرحکا تغیر نہ پیدا ہو
بلکہ قوت بدن کی اوسمین تصرف کرکے صورت خلطیہ کی طرف اوسکو لے آئے اور مستعد
کرے کہ جزو عضو ہو جائے کے پس وہ جزو بدن یعنی بدل ما یتحلل ہو جائے اسکو غذاے مطلق
کہتے ہین جیسے زردہ بیضہ **سوال** اثر شی کا کیفیت سے کیونکر ہی **جواب** وہ اسطرح
ہی کہ جب استعمال کی جاے شی اور حرارت بدن کی اوسمین اثر کرے تو اوس شی سے
کوئی کیفیت کیفیات اربعہ سے زیادہ کیفیت بدن سے ظاہر ہو اور وہ شی جزو بدن
نہو آخر کو حرارت بدن کی اوسکو تحلیل و معدوم کرے اوسکو دواے مطلق کہتے ہین
جیسے مرچ سیاہ و دارچینی **سوال** اثر شی کا صورت نوعیہ سے کیونکر ہی **جواب**
وہ اسطرح پر ہی کہ جب استعمال کی جاے شی اور بدن کی حرارت اوس مین اثر کرے
تو اوس سے ایک کیفیت نئی سواے ان کیفیات اربعہ کے ظاہر ہو جیسے تفریح اسکو
خاصیت کہتے ہین اگر یہ خاصیت مخالف دل و قوت حیوانی کے ہی تو اوسکو زہر
کہتے ہین اور اگر موافق قوت دل یعنی قوت حیوانی کے ہو تو اوسکو تریاق کہتے ہین

سوال ترکیب مادے اور کیفیت اور صورت نوعیہ سے کی صورتین پیدا ہوتی ہین
جواب چار صورتین پیدا ہوتی ہین ایک یہ کہ اثر کرے شی بدن مین مادے
اور کیفیت سے اور وہ دو طرح ہی یا یہ کہ اجزاے غذائی غالب ہون اور اجزا
دوائی کم اسکو غذاے دوائی کہتے ہین جیسے آشجو اور یا یہ کہ اجزاے دوائی غالب
ہون اور اجزاے غذائی کم اسکو دواے غذائی کہتے ہین جیسے پیاز لہسن دوسرے
یہ کہ اثر کرے شی بدن مین مادے اور صورت سے اسکو غذاے ذوالخاصیت کہتے ہین
جیسے گھی تیسرے یہ کہ اثر کرے بدن مین کیفیت اور صورت سے اسکو دواے ذوالخاصیت
کہتے ہین اگر خاصیت موافق روح اور قوت حیوانی کے ہی وہ دواے تریاقی ہی
جیسے جدوار اور اگر مخالف روح اور قوت حیوانی کے ہی وہ دواے سمی ہی جیسے جوا
سیاہ چوتھے یہ کہ اثر کرے بدن مین مادے اور خاصیت اور صورت سے اسکو غذاے
دوای ذوالخاصیت کہتے ہین جیسے سیب اور جاننا چاہیے کہ دوا کے بہت اقسام ہین
تفصیل اونکی یہ ہی لطیف کثیف جالی جاذب رادع عاصر غسال کادی کاسر ریاح
لاذع لزج مبرد مشہی مجفف محمر مخدر مخشن مدر مدمل مرخی مرطب مرقق مزلق مسدد
مسکن مسہل مشہی مطفی معرق معطس معطش محرق مغری محلل مغلظ مفتت
مفتح مبہج مفرح مقطع مقی مفرح ملطف معفن ملین منضج منفخ ملحم **سوال** لطیف کسکو
کہتے ہین **جواب** وہ دوا ہی کہ وقت اثر کرنے حرارت بدن کے اجزا اوسکے
چھوٹے چھوٹے ہو جاوین مانند دارچینی کے **سوال** کثیف کیا چیز ہی **جواب** کثیف
وہ ہی کہ وقت فعل حرارت کے اجزا اوسکے چھوٹے چھوٹے نہو جاوین مانند کدو کے
سوال دواے جالی کیا ہی **جواب** وہ یہ ہی کہ رطوبت لیس دار کو مسام عضو سے پاک کر

جیسے شہد سوال ۹ جاذب کیا ہی جواب وہ یہ ہی کہ بسبب گرمی یا صورت نوعیہ
کے رطوبات اور اخلاط کو کھینچ لاوے جیسے جند بیدستر و غاریقون سوال ۱۰ رادع
کیا ہی جواب وہ یہ ہی کہ بسبب سردی اور قوت قبض اپنی کے مادے کی آمد کو
عضو سے روکے جیسے سوت و برگ سبز عنب الثعلب کے سوال ۱۱ عاصر کیا ہے
جواب وہ یہ ہی کہ بسبب شدت قوت قبض اپنے کے مادے کو نچوڑ کر نکالے جیسے
ہڑ سوال ۱۲ غسال کیا ہی جواب وہ یہ ہی کہ بسبب اپنی قوت رطوبت کے عضو سے
اخلاط کو دھو کر بہائے جیسے ماء الشعیر سوال ۱۳ کاوی کیا ہی جواب وہ یہ ہی کہ بسبب شدت
گرمی اور خشکی اپنے کے جلد کو جلا کر مانند کوئلے کے کر دے جیسے چونا اور پھٹکری
سوال ۱۴ کاسر ریاح کیا ہی جواب وہ یہ ہی کہ بسبب قوت حرارت اپنی کے قوام ریح کو
رقیق ہوائی کر دے تو دفع ہو جاوے جیسے تخم سداب سوال ۱۵ لازع کیا ہی جواب
وہ یہ ہی کہ بسبب قوت نفوذ کے سطح عضو مین گھسکر گزندگی پیدا کرے جیسے سرکہ
سوال ۱۶ لزج کیا ہی جواب وہ یہ ہی کہ رطوبت لیس دار اوس سے پیدا ہو کہ وقت
کھینچنے کے نہ ٹوٹے بلکہ تار بندھے جیسے شہد سوال ۱۷ مسمن کیا ہی جواب وہ یہ ہی
کہ فربہی پیدا کرے بدن مین جیسے کافور سوال ۱۸ مبہی کیا ہی جواب وہ یہ ہی کہ
بسبب حرارت معتدلہ اور رطوبت فضلیہ اپنی کے بیچ اندر زیادہ منی کو پیدا کرے
جیسے ماہی سقنقور سوال ۱۹ مجفف کیا ہی جواب وہ یہ ہی کہ بسبب اپنی قوت خشکی
کے رطوبات کو سکھاوے جیسے سنگ یشم سوال ۲۰ محمر کیا ہی جواب وہ یہ ہی کہ
بسبب قوت حرارت اپنی کے خون کو ظاہر جلد کی طرف کھینچ لاوے کہ اوس سے عضو
سرخ ہو جاوے مانند رائی کے سوال ۲۱ مخدر کیا ہی جواب وہ یہ ہی کہ بسبب اپنی قوت

جاذب رادع عاصر غسال کاوی کاسر لازع لزج مسمن مبہی مجفف محمر مخدر

سردی اور خشکی کے روح نفسانی کو ایسا بارد کر دے کہ قوت حسّاسہ و محرکہ کو قبول نہ کرے
اور مزاج عضو کو بگاڑ دے جیسے افیون سوال مخشن کیا ہی جواب وہ یہ ہی کہ
بسبب اپنی شدت قبض و خشکی کے سطح عضو کو کھر کھرا کر دے جیسے رائی سوال
مدر کیا ہی جواب وہ یہ ہی کہ مائیت اور فضلات رقیقہ کو جنبش دے طرف مجاری
پیشاب کے پس دفع ہو جائیں مانند خار خسک سوال مدمل کیا ہی جواب وہ یہ ہی
کہ بسبب اپنی قوت خشکی کے رطوبات کو کہ درمیان دونوں لب زخم کے ہی لزج کر دے
پس مل جاوے ایک لب دوسرے سے جیسے دم الاخوین سوال مرخی کیا ہی جواب وہ یہ ہی
کہ بسبب اپنی حرارت اور رطوبت کے عضو کثیف المسام کو نرم کرے جیسے پانی گرم سوال
مرطب کیا ہی جواب وہ یہ ہی کہ اپنی شدت رطوبت سے بدن میں تری پیدا کرے جیسے
ماء الجبن سوال مرقق کیا ہی جواب وہ یہ ہی کہ بسبب اپنی حرارت کے اخلاط کو پتلا
کرے جیسے شہد سوال مزلق کیا ہی جواب وہ یہ ہی کہ بسبب اپنی قوت رطوبت کے
سطح فضلہ کے ہوئے کو تر کرے پس وہ پھسل جاوے اور نکل آوے جیسے آلو بخارا
سوال مسدد کیا ہی جواب وہ یہ ہی کہ بسبب اپنی خشکی کے اور کثافت کے یا بسبب
لزوجت کے مجاری میں گج جاوے جیسے چاول ساتھ اکارع کے یا پنیر کے سوال
مسکن کیا ہی جواب وہ یہ ہی کہ اضطراب تحرک اخلاط اور ارواح کو دھیما کرے مانند
مغز تخم کدو کے سوال مسہل کیا ہی جواب وہ یہ ہی کہ فضلات کو عروق و جمیع اعضا
یا بعض اعضا سے طرف امعا کے جنبش کرا دیوے تو وہ براہ مقعد کے نکل جاویں مانند
غاریقون و سقمونیا کے سوال مشہی کیا ہی جواب وہ یہ ہی کہ طبیعت کو طرف طلب غذا
کے متوجہ کرے جیسے ترشیان سوال مطفی کیا ہی جواب وہ یہ ہی کہ بسبب اپنی قوت

برودت کرے اخلاط کی گرمی اور سوء مزاج حار ساذج کو بجھاوے جیسے مغز
تخم تربز سوال ۳۴ معرق کیا ہی جواب وہ یہ ہی کہ بسبب اپنی حرارت اور
تلطیف کے رطوبات کو جلد کے مسام کی طرف جنبش دیوے جیسے اقحوان
سوال ۳۵ معطس کیا ہی جواب وہ یہ ہی کہ سونگھانیسے بسبب اپنی حرارت نافذہ کے
مواد دماغی کو ناک کی طرف سے دفع کرے بطور چھینک کے جیسے کندس
سوال ۳۶ معطش کیا ہی جواب وہ یہ ہی کہ طبیعت کو مشتاق ترویح کا کرے خواہ
طرف ہوا کے خواہ طرف پانی کے مانند اغذیہ و ادویہ گرم کے سوال ۳۷ محرق
کیا ہی جواب وہ یہ دوا ہی کہ رطوبات اخلاط کو بخار بنا کر اوڑا دیوے اور خاکستر
اخلاط کو نیچے بہاوے مانند فرفیون و ہینگ کے سوال ۳۸ مغری کیا ہی جواب وہ یہ ہی
کہ خشک ہو اور رطوبت لیسدار رکھتی ہو کہ رگوں کے مونھ اور منافذ پر چمٹکر انکو
بند کرے جیسے تخم ریحان بریان سوال ۳۹ محلل کیا ہی جواب وہ دوا ہی کہ بسبب
حرارت و تخفیف کے قوام ریح کو رقیق کر دے تو دفع ہو جاوے وہاں سے کہ روکی ہو
مانند گل بابونہ و سداب کے سوال ۴۰ مغلظ کیا ہی جواب وہ یہ ہی کہ بسبب
اپنی کثافت کے رطوبات کو گاڑھا کرے مانند فطر کے سوال ۴۱ منفت
کیا ہی جواب وہ یہ ہی کہ بسبب اپنی قوت تیزی اور شدت نفوذ کے پتھری کو
ریزہ ریزہ کر ڈالے جیسے حجر الیہود سوال ۴۲ مفتح کیا ہی جواب وہ یہ ہی
کہ بسبب حرارت کے مادے کو مجاری اور تجاویف کے اندر سے باہر نکالے
جیسے تخم کرفس سوال ۴۳ مفجج کیا ہی جواب وہ یہ ہی کہ بسبب قوت مبردی کے
حرارت غریزی اور حرارت غریبی کو ٹھنڈا کر دے کہ اخلاط و خلط غیر منہضم

معرق
معطس
معطش
محرق
مغری
محلل
مغلظ
منفت
مفتح
مفجج

وغیر نضج وغیر عفن باقی رہین جیسے اسبغول سوال مفرح کیا ہی جواب وہ یہ ہی کہ ارواح اور خون کو حرکت دے طرف خارج کے اور دل و دماغ کو انبساط بخشے اور صاف کرے کدورت سے جیسے زعفران سوال مقطع کیا ہی جواب وہ یہ ہی کہ بسبب لطافت اور قوت نفوذ کے اجزاے مادہ غلیظہ لزجہ کو چھوٹے چھوٹے کر دے جیسے سرکہ ورائی سوال مقی کیا ہی جواب وہ یہ ہی کہ جنبش دے رطوبات کو طرف اعلی معدہ کے تو مونھہ کی راہ سے نکلجاوین جیسے تخم ترب سوال مقرح کیا ہی جواب وہ یہ ہی کہ رطوبت اصلی کو فانی کرے اور مادۂ ردیہ کو جذب کر لاوے تو زخم ہو جاوے جیسے بہلاوان سوال ملطف کیا ہی جواب وہ یہ ہی کہ بسبب حرارت معتدلہ کے خلط غلیظ کو رقیق کرے جیسے زوفا سوال معفن کیا ہی جواب وہ دوا ہی کہ مزاج روح اور رطوبت اصلی کو فاسد کرے ایسا کہ صلاحیت نہ رہین واسطے اوس چیز کے کہ اوسکے لیے بنائی گئین تھین مانند تارل کے سوال ملین کیا ہی جواب وہ یہ دوا ہی کہ بسبب حرارت معتدلہ اور رطوبت کے معدے اور امعا سے اخلاط وغیرہ کو بہاوے بطور دست کے جیسے املتاس سوال منضج کیا ہی جواب وہ یہ ہی کہ اخلاط کے قوام کو اعتدال پر لاوے یعنی گاڑھے کو ذرا پتلا کر دے اور پتلے کو ذرا گاڑھا اور مستعد کرے واسطے دفع ہونیکے اور منضج ہر خلط کے جدا جدا ہین اور اسیطرح مسہل سوال منفخ کیا ہی جواب وہ یہ ہی کہ اوسکے جوہر مین ایسی رطوبت غلیظہ ہو کہ حرارت بدن کی تحلیل نکر سکے پس وہ رطوبت ریاح بنجاوین جیسے لوبیا سوال ملحم کیا ہی جواب وہ یہ ہی کہ بسبب اعتدال اور خشکی کے موضع زخم کو

ایسی صلاحیت دے کہ جو خون وہان آوے وہ گوشت بنجاوے جیسے دم الاخوین وانزروت **سوال ۵۴** منضجات اخلاط کی کیا حقیقت ہی **جواب** جاننا چاہیے کہ نضج کے معنی پکنے کے ہین اور منضج کے معنی پکانے والے کے اور پکنا خلط کا عبارت اس سے ہی کہ قوام اوسکا اعتدال پر آجاوے تو قابل دفع کے ہوا اور خون کیواسطے کوئی منضج نہین صفرا تین دن مین پکتا ہی بشرطیکہ صفرا خالص ہو اور غیر خالص پانچ دن مین یا زیادہ اور بلغم خالص نو روز مین اور غیر خالص یا پانچ دن مین یا دس دن مین اور سودا خالص پندرہ دن مین اور غیر خالص کم یا زیادہ مین **سوال ۵۵** منضجات صفرا کیا ہین **جواب** عناب گل بنفشہ گل نیلوفر گل سرخ برگ شاہترہ بیخ کاسنی تخم کاسنی سکنجبین ترنجبین **سوال ۵۶** منضجات بلغم کیا ہین **جواب** مویز منقی بادیان شگاعی پرسیاوشان ملٹھی چھلی ہوئی ابریشم گل سرخ تخم خطمی گلقند **سوال ۵۷** منضجات سودا کیا ہین **جواب** بسپستان عناب برگ گاوزبان بادرنجبویہ ملٹھی چھلی ہوئی اسطوخودوس بادیان پرسیاوشان برگ شاہترہ گلقند ترنجبین اور جہان کہ مادہ مرکب ہو وہان منضجات بھی موافق اوس مادے کی ترکیب دے لین **سوال ۵۸** مسہل کی کیا حقیقت ہی **جواب** مسہل وہ دوا ہی کہ مادے کو رگون سے اور اعضاے بعیدہ سے بزور و قہر کھینچ لاوے اور جو مسہل کہ واسطے حفظ صحت کے دیوین تو فصل معتدل جیسے خریف یا ربیع مین دینا چاہیے اور جو بضرورت کسی مرض کے حاجت پڑے تو فصل کا انتظار نہ چاہیے اور اگر تپ مین مسہل دین تو رعایت حرارت تپ کی ضرور چاہیے بہت گرم دوا ہرگز نہ دین **سوال ۵۹** مسہلات صفرا کیا ہین **جواب** آلو بخارا گل بنفشہ گل سرخ برگ شاہترہ گلقند ترنجبین شیرخشت اور مادہ مرکب مین ادویہ مسہلہ کو بھی

منضجات اخلاط

منضجات صفرا

منضجات بلغم

منضجات سودا

مسہل

مسہلات صفرا

موافق مادے کے ترکیب دے لین **سوال** مسہلات بلغم کیا ہین **جواب** برگ سنا تربد غاریقون حب النیل بسفایج کلونجی شکاعی سونٹھ شحم حنظل مغز رینڈ بی اور جب الملتاس مویز روغن بادام ملالین تاکہ آنتون مین نہ چمٹے **سوال** مسہلات سودا کیا ہین **جواب** ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ افتیمون ولایتی بسفایج برگ گاوزبان گل گاوزبان اسطوخودوس برگ بادرنجبویہ برگ سنا حب النیل الملتاس لاجورد مغسول اور چاہیے کہ مادے سوداوی کے منضج اور مسہل ہین ما الجبن شریک کرین **سوال** مزاج کی کتنی قسم ہی **جواب** جاننا چاہیے کہ واسطے دوا کے یا مزاج معتدل ہی یا غیر معتدل دوائے معتدل وہ ہی کہ جس وقت استعمال کرے انسان معتدل المزاج مقدار شربت اوسکا اور حرارت بدن کی اوس مین اثر کرے تو اوس واسطے کوئی کیفیت زیادہ کیفیت بدن انسانی سے ظاہر نہ ہو اگرچہ تکرار و کثرت مقدار ہو اور غیر معتدل وہ ہی کہ کیفیت زائدہ ظاہر ہو اور وہ آٹھ ہین حار بارد رطب یابس حار رطب حار یابس بارد رطب بارد یابس اور ہر کیفیت کے چار درجے ہین پہلا درجہ وہ ہی کہ استعمال کرنے دوا سے کیفیت زائدہ بدن مین پیدا ہو لیکن محسوس نہ ہو بدون تکرار و کثرت مقدار کے دوسرا درجہ وہ ہی کہ کیفیت زائدہ کا ادراک ہو لیکن ضرر کرے تیسرا درجہ وہ ہی کہ کیفیت زائدہ ضرر کرے لیکن ہلاک نہ کرے چوتھا درجہ وہ ہی کہ ضرر اوسکا قریب ہلاکی کے پہونچاوے اور اسکو دوائے سمی کہتے ہین اور جاننا چاہیے کہ گرمی یا سردی اور خشکی چارون درجون کی دوائین پائی جاتی ہین لیکن تری سوائے دوسرے درجے تک کی تیسرے چوتھے درجے کی کسی دوا مین پائی نہین جاتی

باب ساتوان بیچ بیان امراض خاص کے اسمین تئیس فصلین ہین

جاننا چاہیے کہ علاج مرض کا بالضد کیا جاتا ہی یعنی گرمی کا ساتھہ سردی کے اور تری کا
ساتھہ گرمی کے اور تری کا ساتھہ خشکی کے اور خشکی کا ساتھہ تری کے اور امتلا کا ساتھہ
تنقیہ کے یعنی اگر مرض مادی ہو تو علاج اوسکا تنقیہ کرنا ہی اور یہ موقوف ہی جاننے
ہر ایک کی علامات پر **سوال** علامات گرمی کے کیا ہین **جواب** سوزش قلق نیند کا
پریشان ہونا جلد غصہ آنا بہت بکنا اور پیاس کا غلبہ ہونا اور نبض مین سرعت اور
تواتر ہونا اور پیشاب کا رنگین ہونا اور ٹھنڈی چیز سے فائدہ اور گرم چیز سے ضرر ہونا
اور اگر گرمی مادہ صفرا سے ہو تو گرانی خفیف کا پایا جانا اور بہت جلن کا ہونا اور قے
سے پتون کا نکلنا اور زبان کا خشک ہونا اور شدت پیاس کی اور زردی رنگ
کی اور موہنہ کڑوا ہو اور اگر گرمی غلبۂ خون سے ہو تو زیادتی گرانی بدن کی اور رگون کا
پھولا ہوتا اور اعضا مین درد ہونا اور نکسیر پھوٹنا اور رنگ سرخ ہونا **سوال** علامات
سردی کے کیا ہین **جواب** سردی معلوم ہونی بدن مین سستی ہونی اور گرمی کی علامت
نہونی اور گرم چیز سے نفع اور سرد چیز سے ضرر ہونا اور نبض کا بطی ہونا اور پیشاب کا
سفید ہونا اور اگر سردی مادۂ بلغم سے ہی تو بہت شدت سے گرانی اعضا کی اور نیند
بہت آنا اور ہاتھہ پاؤن ڈھیلے ہونا اور مرض کا دیر تک رہنا اور حلق اور موہنہ
مین لیس ہونا اور مزہ موہنہ کا پھیکا ہونا اور کھانسی زکام ہونا اور نرم و ملائم
و سفید ہونا جلد کا اور مادہ سوداوی مین اندک گرانی اور فکر فاسد اور وسواس
و تیرگی موہنہ کے رنگ کی اور نیند نہ آنی اور وحشت اور سوچ مین رہنا اور
جلد پر خشکی کا آنا اور رنگ سیاہ ہونا **سوال** علامات تری کی کیا ہے

جواب ڈھیلا ہونا اعضا کا اور غلبۂ نیند کا اور فائدہ خشک چیز سے ہونا اور ضرر تر چیزون سے اگر تری مادۂ خون سے ہو تو علامات غلبۂ خون کے پائے جاینگے اور اگر مادۂ بلغم سے ہو تو علامات بلغمی ظاہر ہونگے **سوال** علامات خشکی کے کیا ہین **جواب** ناک کا خشک ہونا اور نیند کا نہ آنا اور روغن اور تر چیز سے فائدہ ہونا اور خشک چیز سے ضرر ہونا اگر خشکی مادۂ صفراوی سے ہو تو علامات صفرا کے پائے جاینگے اور اگر مادۂ سوداوی سے ہو تو اوسکے علامات ظاہر ہونگے **سوال** مرض خاص کیا ہی اور مرض عام کیا ہی **جواب** مرض خاص وہ ہی کہ ایک عضو مخصوص مین پایا جاوے اور دوسرے مین نہ ہو سکے مانند درد سر کے اور مرض عام وہ ہی کہ کوئی عضو کی ساتھ خاص نہ ہو بلکہ جب پایا جاوے تمام اعضا بدن مین ہو مانند تپ کے یا تمام اعضائے بدن مین نہ ہو ایک ہی عضو مین ہو لیکن اور عضو مین بھی ہو سکتا ہو مانند ورم کے

فصل پہلی بیچ بیان امراض سر کے **سوال** سر کے امراض کون ہین **جواب** تفصیل اونکی یہ ہی صداع شقیقہ بیضہ عصابہ سرسام سبات سہر سبات سہری صرع جنون مالیخولیا عشق صدر دوار نسیان فالج استرخا القوہ تشنج تمدد کزاز رعشہ اختلاج سکتہ خدر کابوس جمود تخوص عونت حمق نیخدج زکام ونزلہ **سوال** صداع اور سبب اور علامات اور علاج اوسکا کیا ہی **جواب** درد سر کو صداع کہتے ہین اگر سبب اوسکا صرف گرمی بدون خلط کے ہو جیسے دھوپ مین پھرنے یا آگ کے سامنے بہت بیٹھنے سے یا کوئی چیز گرم گرم کھانیسے تو نشانی اوسکی گرمی ملمس کی اور معتدل ہونا پیشاب وبراز کا اور خشک ہونا موہنہ اور نتھنون کا اور پیاس اور دردی اور نہونا ثقل اور تمدد کا سر مین اور راحت پانا سرد چیزون سے اور علاج اوسکا تعدیل

وتبرید ہوا کی اور سکونت کرنا مریض کا جگہہ سرد تر مین اور خوشبوئین معطر مانند
صندل و بنفشہ و گلاب و کافور کے سونگھانا اور نطول کرنا سر پر بالفعل و بالقوہ
دواؤن سے اور پر سکہ کہ مانند روغن گل کے ساتھہ پانی سرد کے ملا کر یا سرکہ و گلاب
و روغن گل اوپر تالو کے لگانا اگر بخارات کم ہون اور غذا آش جو یا پالک یا خرفے کا
ساگ نیبو یا املی کی ترشی ملا کر کھلانا اور کاہو اور ہرا دھنیا پانی مین پیسکر لگانا او
کھیرا توڑ کر سنگھانا اور اگر سبب اسکا صرف سردی بدون خلط کے ہو جیسے ہوا سرد کے
لگنے سے یا غوطہ لگانا سرد پانی مین تو نشانی اوسکی موجود یا مقدم ہونا سبب کا
اور میل کرنا درد کا طرف پس سر کے اور راحت پانا ہوائے گرم اور دھوپ اور
آگ سے اور علاج اوسکا ٹکورا و رسینا کرین اور روغن گرم مانند روغن چنبیلی یا سوسن
یا مرزنجوش کے نیمگرم لگاوین اور انہین روغنون مین ابر مردہ یا کپڑے کو تر کر کے
نیمگرم تالو پر رکھین اور جوشاندہ بنفشہ و سپستان و تخم خطمی و تخم کتان و انجیر مین
ترنجبین ملا کر پلاوین اور خوشبوئین گرم مانند نسرین و سوسن و مشک و عنبر و عود خام
و نرگس و یاسمین و ریحان کے سونگھاوین اور اگر سبب اسکا مادہ صفرا ہو تو نشانی
اوسکی شدت گرمی ملمس کی اور خشکی اور کڑوائی مونہہ کی اور بیخوابی اور عطش
اور زردی چہرہ اور پیشاب کی علاج اوسکا واسطے تنقیہ کے ہلیلہ زرد اور کابلی و
آلوے بخارا و مویز منقی و عناب و اصل السوس و تمر ہندی و سپستان کو جوش کر کے
ترنجبین و املتاس اوسمین حل کر کے پلاوین اور بعد تنقیہ کے تعدیل مزاج کی کرین جیسے
آرد جو کا ثی شیرہ بید اور تھوڑا سرکہ ملا کر سر پر طلا کرین اور شیرہ کاہو و خرفہ و کدو
ساتھہ روغن گل اور دودھ عورت کے ناک مین ڈالین اور پانی خیارین اور کاہو و کشنیز تازہ

اور روغن گل اور تھوڑا سرکہ شیشی دہن کشادہ مین رکھکر ساعت ساعت سونگھین اور غذا اوسکو آش کہ عدس مقشر اور پانی انار ترش سے یا ماش مقشر و پالک و کدو و پانی نارنج سے بنایا ہو دیوین لیکن اگر کھانسی ہو تو ہرگز ترشی نہ دیوین ماء الشعیر البتہ دیوین اور اس قسم مین پاشویہ کرنا اور ملنا تلوون کا اور باندھنا پنڈلیونکا اور شاخین لگانا بہت مفید ہی اور اگر سبب مادۂ خون ہو تو نشانی اوسکی سرخی آنکھون اور چہرہ کی اور عظیم ہونا نبض کا اور پھولنا چہرہ و پلکون کا اور غلیظ ہونا پیشاب کا اور ثقل بہت ہونا سر مین اور بہت ہونا پینکی کا ہی علاج اوسکا فصد سر اروکی کھولین اور پنڈلیون پر حجامت باشرط کرین اور جوشاندہ عناب و آلو و بیشوق و سپستان و تمر ہندی و شاہترہ کا کہ اوس مین ترنجبین ملایا ہو پلاوین اور اشربہ بجھانیوالے جیسے شربت عناب و آلو و نیلوفر کھلاوین و طلا و ضماد و غذا کہ صفراوی مین مذکور ہین استعمال کرین مگر صفراوی مین تبرید بہت کرین اور دموی مین تحلیل اور اگر سبب اسکا مادۂ بلغم ہو تو نشانی اوسکی گرانی سر کی شدید اور کدر ہونا حواس کا اور بہت نیند آنا اور سردی ملمس کی اور رطوبت ناک اور موزہ سے نکلنا اور سفید و غلیظ ہونا پیشاب کا علاج اسکا واسطے نضج مادہ کے ماء الاصول و منضجات بلغم مانند سولف و ملٹھی و گلقند وغیرہ کے پلاوین اور بعد نضج کے ایارج کو سفوف مسہل سے مانند سقمونیا و شحم حنظل کے تقویت کر کے دیوین تو بدن پاک ہو بعد اوسکے ایارجات واسطے تنقیہ سر کے دیوین اور ایارج و سکنجبین سے یا رائی و عاقرقرحا و مرزنجوش و صعتر سے کہ اوسمین شہد و مری ملایا ہو غرغرہ کرین اور بعد تنقیہ سر کے تعدیل مزاج

کرین طلا وضماد سے کہ صداع بارد مین مذکور ہی اور معطس استعمال کرین
اور غذائین گرم کھلاوین اور اگر سبب اسکا مادہ سودا ہو نشانی اوسکی
گرانی سر کی اور خشکی وتیرگی رنگ کی اور بیخوابی اور لطبی اور رقیق ہونا نبض کا
اور سفید ورقیق ہونا پیشاب کا قبل نضج کے اور بعد تمامی نضج کے سیاہ وغلیظ
ہونا پیشاب کا ہی علاج اسکا پہلے جوشاندہ بسفایج واسطوخودوس ومویز منقی
وگاؤزبان وبادرنجبویہ وآلو وافتیمون وترنجبین سے نضج کرین بعد اوسکے
ایارجات یا جوشاندہ افتیمون سے تنقیہ کرین یا یہ گولیان دیوین افتیمون بسفایج
غاریقون اسطوخودوس ایارج تربد کو سونف کے پانی مین گولیان بناوین اور
بعد تنقیہ تمام کے تعدیل کرین اس ضماد سے کہ بابونہ واکلیل الملک ومرزنجوش کو
ساتھ روغن گل وبادام کے ملاکر لگاوین **سوال** شقیقہ اور اوسکا علاج کیا ہی
جواب یہ درد آدھے سر مین ہوتا ہی اور دیر مین جاتا ہی سبب اوسکا دریافت کرین
علاج اسکا مثل علاج دردسر کے ہی اور یہ طلا نفع کرتا ہی صمغ عربی تین ماشے افیون
ایک ماشہ زعفران چار رتی سفیدہ بیضا ور گلاب مین پیسکر گول کاغذ پر لگاکر کنپٹی پر
جہان رگ دھمکتی ہو چپکا دین اس مرض کے علاج مین بہت جلدی چاہیے کہ جڑ پکڑ کر
پر بہت مشکل سے دفع ہوتا ہی **سوال** بیضہ کیا ہی سبب وعلامت وعلاج اوسکا
بیان کرو **جواب** بیضہ وہ درد سر ہی کہ تمام سر مین ہو اور ثابت اور مزمن ہو اور
ہر وقت شدت اوسکی زیادہ ہو بسبب تھوڑی حرکت کے یا پینے شراب کے یا انفعال
شی منجر کے سبب اوسکا خلط غلیظ ہی یا ورم ساتھ ضعف دماغ کے یا قوی
ہونا حس دماغ کا پس سبب اسکا اگر قحف کے اندر ہی درد محسوس ہوگا آنکھونکی جڑ تک

اور اگر مخف سے باہر ہی درد خارج مین معلوم ہوگا اور جلد کے چھونے سے
درد نمائد ہوگا علاج بعد دریافت کرنے سبب کے خلط غالب کو استفراغ کرین
اور بعد تنقیہ کے تقویت دماغ کی کرین اور اکثر مین یہ مرض سردی سے ہوتا ہی

سوال عصابہ اور علاج اوسکا کیا ہی **جواب** یہ درد بھوون مین ہوا کرتا ہی
آفتاب نکلتے شروع ہوتا ہی دوپہر تک بڑھتا جاتا ہی پھر گھٹنے لگتا ہی بعد غروب
آفتاب کے بالکل زایل ہوجاتا ہی علاج اسکا یہ ہی کہ کافور روغن گل مین پیسکر ناک
کے اندر ٹپکاوین اور نکسیر پھوڑین اور فصد سلارو کی کرین اگر ضرورت پڑے
اور سرکہ مین کافور ڈال کر سونگھاوین اور اگر تبخیر معدہ سے ہو سبب معلوم
کرکے تنقیہ معدے کا کرین اور اگر وقت خالی ہونے معدے کے تبخیر ہوتی ہو
تو کچھ غذا ملائم کھالیا کرین اور اگر مادہ اس مرض کا بھوون کے اندر ہو تو یہ
طلا بہت مفید ہی صندل سرخ چار ماشے تخم ارنڈ تین ماشے سونٹھ چار رتی نمک
پیسکر سانٹھی کے چاول کے دھوون مین لت کرکے بھون پر لگاوین اور پوست
ہلیلۂ زرد مویز منقی مین ماشے کوٹ کر پھانکین اور ناس لین

سوال سرسام اور علاج اوسکا کیا ہی **جواب** سرسام ورم کو کہتے ہین کہ اکیلے دماغ مین
یا اکیلے حجابون مین یا دماغ و حجابون مین ہو اس مرض مین بیہوشی اور تپ اور
قلق اور ہذیان لازم ہی اگر غلبۂ خون سے ہو اسکو قرانیطس کہتے ہین نشانی
اوسکی تپ دائمی اور گرانی سر کی اور درد سر اور بشدت سرخی آنکھون کی اور چہرہ
کی اور ہذیان ساتھ ہنسی کے اور گھبراہونا زبان کا اور عظیم ہونا نبض کا اور نکلنا
آنسوون کا اور روشنی سے نفرت ہونا اور ناک سے خون نکلنا ہی علاج اسکا

تین دن تک فصد سرارو کی کرین وفصد اور رگون کی موافق حاجت و قوت
بیمار کے کرین اور پنڈلیون پر حجامت بالشرط کرین اور جوشاندہ فواکہ سے
اور شربت آلو و تمر ہندی سے تلیین کرینا ور اگر اس مین ترنجبین ملاوین بہتر ہی
اور حقنہ لینہ مفید ہی اور واسطے تبرید کے سرکہ و روغن گل و گلاب سر پر لگاوین اور بنفشہ
و نیلوفر سونگھاوین اور آب کدو و خیارہ و دھنیا تازہ و سرکہ و روغن گل کا لخلخہ کرین
اور پاشویہ عمل مین لاوین اور اگر نیند نہ آتی ہو شربت خشخاش دیوین اور فصد و تلیین
مین توقف نکرین اور خون بہت نہ نکالین اور غذا ماء الشعیر دیوین اور اگر
قوت بہت ضعیف اور منتہی مرض کا بعید ہو اگر امونگ و جو مکدو و پالک کا
ساتھ روغن بادام کے دیوین اور اگر غلبہ صفرا سے ہو اسکو قرانیطس خالص کہتے ہین
نشانی اوسکی شدت گرمی تپ کی اور سبک ہونا سر کا اور بیداری اور خشکی نتھنونکی
اور زرد ہونا چہرہ و آنکھونکا اور کثرت ہذیان کی اور غصہ اور بدخلقی و فساد عقل و
بیقراری ہی علاج اسکا تمر ہندی و عناب و آلو و شیشوق و سپستان و ترنجبین و شیر خشت
کے خیساندہ سے تلیین کرین اور حقنہ لینہ مفید ہی اور جو کچھ درد سر صفراوی کی تدبیر
ہی عمل مین لاوین اور گل بنفشہ گل نیلوفر برگ خبازی پوست خشخاش ہر ایک چھ تولے
جو مقشر آدھ پاؤ بہت سے پانی مین جوش دیکر نیمگرم سر پر تریڑا کرین اور پائے بکری کے
پانی مین جوش دیکر تریڑا کرنا بہت مفید ہی اور اگر بلغمی ہو اسکو لیثرغس کہتے ہین
علامت اسکی تپ ملائم اور درد سر خفیف اور رطوبت بہنا اور آنکھ نہ کھولنا اور نبض
موجی ہونا اور گرانی سر کی اور سفیدی زبان اور کثرت جمہائی کی اور بات کہنا دشواری
سے اور جواب دینا تکلف سے ہی علاج اسکا علاج درد سر بلغمی کا ہی لیکن بہت گرم دوا

دوا استعمال نہ کرین اور بازو اور پنڈلیان خوب کسکر باندھین اور ابتدا مین ادویہ
ملینہ معتدلہ سے احتقان کرین جب مادہ مین نضج کامل ہووے تو ادویہ مسہلہ بلغم
سے احتقان کرین اور اگر غلبہ سودا سے ہو نشانی اوسکی ہذیان وخوف و رونا او
جاگنا اور خشک ہونا دماغ و زبان و تالو کا اور آنکھین کھلی رہنا اور پلک نہ مارنا او
دردسر خفیف اور تپ نرم لازم ہونا اور نبض صغیر و سخت و مختلف ہونا اور چہرے مین
تغیر شدید ہونا ہے علاج اسکا گاؤزبان و بسفائج و بادرنجبویہ و سپستان جوش کر کے
ترنجبین ملا کر پلاوین کہ مادہ نضج پاوے اور بعد تمام نضج کے حبوب و حقنہ منقی
سودا سے بدن کو پاک کرین اور واسطے تبرید و ترطیب کے ماء الشعیر اور واسطے تقطیع
و تلطیف کے سکنجبین پلاوین اور بعد تنقیہ تام کے مغز تخم کدو و تخم خربزہ و نیلوفر و بنفشہ کو
ساتھ دودھ عورت کے ملا کر سر پر ضماد کرین سوال سبات اور سبب اور نشانی

(سبات)

اور علاج اوسکا کیا ہے جواب سبات کہتے ہین نیند غیر طبیعی کو کہ دیر تک خوب غافل
ہو کر سووے اور جگانے سے بمشکل تمام ہوشیار ہو اور پھر غفلت آجائے سبب اسکا
اگر سوء مزاج بارد مفرط ساذج ہو نشانی نبض سخت و متفاوت اور رنگ بدن اور چہرہ کا
سبزی مائل اور مقدم ہونا ملاقات سردی کی سے یا تناول ادویہ مخدرہ کا ہے علاج
اوسکا واسطے تبدیل مزاج کے جوشاندہ بابونہ گرم کا اور سداب کا سر پر ڈالین اور روغن بان
اور روغن جندبیدستر ملا کر سر پر ملین جندبیدستر و عنصل و سونیج و عاقرقرحا سرکہ مین ملا کر
سر پر ضماد کرین اور دواء المسک معتدل و دیلوس کھلاوین اور غذا بچہ مرغ کی ساتھ پانی چنے
اور روغن جوز اور رائی کے پکایا ہو کھلاوین اور رہی بتکلیف جاگنے کی دینا اور ہاتھ پانون
خوب کسکر باندھنا اور مالش کرنا اور روغن قسط اور روغن سداب مین قدر فرفیون اور جندبیدستر

پیسکر سر پر ملنا اور شہد مین خولنجان اور مغز تخم قرطم مفرحۃ الخضر املا کر بجاے غذا اسکے دینا اور فاد زہر سناسب ادویہ مخذرہ کے استعمال کرین اور اگر سبب اسکا جمع ہونا بلغم کا ہو مقدم دماغ مین نشانی اوسکی گرانی محسوس ہونا مقدم سر مین اور حرکت پلکون اور آنکھون مین اور پانی غلیظ نتھنون سے نکلنا او زبان پر رطوبت لیسدار موجود ہونا علاج اسکا تنقیہ بدن کا مسہلات بلغم سے اور خاص دماغ کا حب ایارج سے کرین اور بعد تنقیہ کے وہی تدبیر کہ پہلی قسم مین مذکور ہین عمل مین لاوین لیکن تڑیڑا نے تنقیہ کے ہرگز نہ کرنا چاہیے اور اگر سبب اسکا غلبہ خون کا ہی تمام بدن مین نشانی اوسکی علامات غلبہ خون کی ہین علاج اسکا فصد ہفت اندام و رسارو کی کرین اور بعد فصد کے پنڈلیون پر حجامت کرین تو مادہ دماغ سے اوتر آوے اور فصد صافن کی بھی فائدہ مند ہی اور باقی تدبیرین کہ سرسام دموی مین مذکور ہین کرنا چاہیے موافق مقتضاے وقت کے سؤال سہر اور سبب اور علاج اوسکا کیا ہی جواب سہر بیخوابی کو کہتے ہین یعنی نیند بالکل نہ آئے سبب اسکا غلبہ خشکی کا دماغ پر صرف خشکی یا مادہ یابس کہ وہ صفرا ہی یا سودا یا بلغم شور علاج خشکی کا استعمال کرنا ترچیزونکا ہی اور گل بنفشہ گل نیلوفر برگ کاہو کشنیز تر پوست خشخاش جو مقشر پانی مین جوش کرکے سر پر تڑیڑا دین اور کلّے پائے اور آنتین بکری کی جوش کرکے تڑیڑا دینا بہت مفید ہی اور غذا مرطب جیسے شوربا ے جوزۂ مرغ اور حلوان کا ساتھ کدو تر اور ساگ پالک اور کاہو اور تخم خشخاش کے پکا کر کھلاوین اور حمام مین خوب نہائین اور دودھ بکری کا کان اور ناک مین ڈالین اور سر پر ملین اور

اور سوئے کا ساگ تپنچے سے کر رکھکر سوئین آور یادی ہین پہلے تنقیہ حسب مادے کے
کر کے سب تدبیرین کہ مذکور ہوئین عمل مین لاوین **سوال** سبات سہری کسکو
کہتے ہین سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہی **جواب** یہ وہ مرض ہی کہ ترکیب صفرا
و بلغم سے دماغ مین پیدا ہوتا ہی آور علامہ قرشی نے کہا کہ یہ نام ورم دماغی کا ہی کہ
صفرا و بلغم سے پیدا ہو نشانی اسکی کبھی خواب بہت اور کبھی بیداری بہت ہو اور
ثقل و کسل اور تمام اعراض لیثرغس کے علاج اگر ممکن ہو فصد کرین اور ساقون پر حجامت
کرین بعد اوسکے اگر بلغم غالب ہو ایارجات و غاریقون و تربد وغیرہ سے استفراغ
کرین اور اگر صفرا غالب ہو جوشاندہ ہلیلہ و معجون خیار شنبر و سقمونیا سے و بالجملہ معالجہ
لیثرغس و قرانیطس کو مرکب کر کے علاج کرین بعد تنقیہ کے تبدیل مزاج کی اطلیہ و شمومات
و انطولات وغیرہ سے کرین **سوال** صرع اور سبب و نشانی او علاج اوسکا کیا ہی **جواب**
صرع ہندی مین کہتے ہین مرگی کو یہ مرض اگر قبل بلوغ کے ہو تو بعد بلوغ کے خود بخود زائل
ہو جاتا ہی اور اگر جوان کو ہو تو ہمیشہ دورہ کیا کرتا ہی اور دورہ متواتر مہلک ہی حقیقت اسکی
یہ ہی کہ بطون دماغ و مجاری اعصاب مین کبھی سبب سے سدہ غیر تامہ پڑتا ہی کہ روح نفسانی
جری طبیعی پر نافذ نہین ہو سکتی اعضا مین پس اعصاب متشنج ہو جاتے ہین اور سبب افعال
مین خلل ہوتا ہی سبب اسکا اکثر بلغم ہی کہ دماغ مین جمع ہو کر سدہ پڑتا ہی نشانی اوسکی
کدورت و کندی حواس اور گرانی سر اور کف نکلنا منہ سے اور کثرت تھوک و رینٹ
کی اور سفیدی رنگ اور سردی مزاج کی علاج اسکا بعد نضج تام کے تنقیہ کرنا بدن کا
پہلے بعد اوسکے تنقیہ سر کا مسہلات قویہ سے مانند حب ایارج و غاریقون و معجون صبر کے
اور یہ گولیان بہت مفید ہین کہ صبر و تربد و غاریقون و حب النیل و تخم حنظل و سقمونیا

موافق احتیاج کے لیکر شہد مین گولیان بناوین اور بعد استعمال مسہلات و منضجات
کے مرچ سیاہ و جند بیدستر باریک پیسکر ناک مین پھونکین اور ہر صبحکو ریاضت
معتدل کرین اور امتلا اور تخمۂ و لبنیات و عجبنیات و منجرات و فواکہ سے مانند سیب
و شلجم و ترب کے پرہیز کرین اور نظر کرنا پانی جاری مین اور چاندنی مین بیٹھنا اور اونچی
جگہہ سے دیکھنا اور بہت ٹھہرنا حمام مین اور بہت چلنا اور سواری خصوصاً گھوڑا
دوڑانا مضر ہی اور غذا نخود آب ساتھ گوشت تیتر یا بٹیر یا مرغ کے پکا کر دینا چاہیے
اور وقت صرع کے ہینگ و ماء العسل کو حلق مین ڈالنا فائدہ کرتا ہی اور استعمال اطریفل کا
اور شربت اسطوخودوس اور سکنجبین عنصلی بہت نافع ہی اور ریٹھہ ایک ماشہ آب برگ چقندر
مین پیسکر ناک مین ٹپکائین اور بڑا مدار کے درخت کا ٹکڑا کے سونگھائین اور سیاہ مرچ
اوسکے برابر لیکر دونون کو پیسکر وقت دورے کے ناک مین پھونکین اور عود صلیب
کی دھونی ناک مین دینا اور گلے مین لٹکانا اور دوا مین گھسکر دینا بالخاصہ مفید
ہی اور اگر سبب اسکا سودا ہی نشانی اوسکی خفقان اور پھڑکنا دل کا اور کف کھٹا نکلنا
ایسا کہ اگر زمین پر گرے زمین جوش کرے اور کثرت وسواس اور لاغری بدن ہی
اور یہ قسم بہ نسبت بلغمی کے بری ہی علاج اسکا بعد نضج تام کے حب افتیمون اور گولیان
مخرج سودا سے تنقیہ سر کا کرین اور تقویت سر کی عنبر و گلاب کے سونگھنے سے کرین اور
واسطے جید ہونے ہضم کے اسفیدباجات چکنے کہ گوشت فراریج اور موٹی مرغی سے
بنایا ہو تناول کرین اور اگر سبب اسکا خون ہو نشانی اوسکی سرخ ہونا ودا جین کا
اور چہرہ سرخ ہونا خصوصاً وقت شروع ہونے صرع کے اور کبھی کبھی خون ناک سے نکلنا
علاج فصد صافن اور حجامت ساقونکی اور تقلیل غذا کی اور اگر سبب اوسکا صفرا ہو نشانی اوسکی اختلاط

عقل وکرب وبیقراری وسوزش اور زردی آنکھون وچہرہ کی اور جلد موقوف ہونا
صرع کا اور کم ہونا تشنج کا علاج تنقیہ صفرا کا کرین ساتھ شربت آلو و تمر ہندی کے
اور واسطے تبدیل مزاج کے شمومات و سعوطات و اغذیہ بردہ و مرطبہ کا استعمال کرین
اور دودہ عورت کا سر پر ملین اور اگر صرع بسبب مشارکت معدہ یا طحال یا رحم یا اوعیہ
منی یا دیدان امعا یا اطراف کے ہو نشانی اعضاے مذکورہ سے دریافت کرکے اصلاح
ان اعضا کی اور تقویت دماغ کی کرین اور قریب وقت نوبت کے صرع مشارکت اطراف
مین اطراف کو پٹی سے خوب مضبوط باندھین اور عضو ماؤف پر عاقرقرحا و شیطرج ہندی و
وفرفیون و روغن بلسان کا ضماد کرین **فائدہ** جو صرع کہ لڑکون کو عارض ہوتی ہی
مسمی بام الصبیان ہی لیکن لازم نہین ہی کہ لڑکون کو سوا صرع صفراوی کے اور کوئی
قسم صرع کی نہین ہوتی ہی چاہیے کہ سبب و نشانی دریافت کرکے موافق اوسکے علاج
کرین مثلا اگر نشانی صفرا کی دیکھین علاج صفراوی کا اور اگر نشانی بلغم کی دیکھین علاج
بلغمی کا کرین اور صرع بلغمی لڑکونکو بہت ہوتی ہی اور دایہ کو بھی علاج مین شریک کرین **سوال**
جنون اور علاج اوسکا کیا ہی **جواب** جنون کہتے ہین دیوانگی کو اور وہ کئی قسم ہی
اگر غضب ساتھ ایذا رسانی کے ہو مانیا کہتے ہین اور اگر ہنسی اور کھیل ساتھ ایذا رسانی
کے ہو داء الکلب کہتے ہین اور اگر ترس روئی اور بھاگنا آدمیون سے ہو قطرب
کہتے ہین سبب اسکا احتراق یعنی جلنا خلط غیر طبیعی کا ہی لیکن احتراق بلغم سے جنون کمتر ہوتا ہی
علاج اسکا استعمال کرنا مرطبات کا غذا اور دوا اور دودہ بکری کا اور روغن بنفشہ یا بادام
سر پر اور ناک اور کان مین ڈالنا اور حمام مین خوب نہلانا اور نیم گرم پانی سے پیٹ پر تریڑا دینا
اور میٹھا پلانا اور شدت کے حال مین تھوڑا سا افیون آشجو مین گھول کر دین اور یہ تریڑا مفید ہی

جنون

گل بنفشہ گل نیلوفر برگ بید برگ کاہو برگ عنب الثعلب سبز قاش کدو سے دراز خوبعشر
شاہسفرم برگ آس گل سرخ گل بابونہ پانی مین جوش کرکے ترٹیرا دین اور ثفل اوسکا
سر پر رکھین لیکن ترٹیرا بعد تنقیہ کے چاہیے اور اگر خون غالب ہو فصد کرین اور
باقی تنقیہ خلط سوداوی کا بتدریج کرتے جائین اور مرطبات کا استعمال بہ اکثر رکھین
اور غذائین لطیف ٹھنڈی کھلایا کرین **سوال** مالیخولیا و نشانی اور اوسکا
علاج کیا ہی **جواب** مالیخولیا وہ مرض ہی کہ آدمی سے عقل سلیم جاتی رہے اور وہ کام
اور وہ خیال فاسد کرے جو سراسر عقل کے خلاف ہو اور سمجھانے سے نہ سمجھے بلکہ
اور فکر فاسد بڑھے جیسے ڈرنا کہ آسمان نہ گر پڑے یا زمین نہ نگل جاوے یا اپنے
تئین جانور یا ٹھیکری یا شیشہ کا تصور کرے سبب اسکا احتراق اخلاط طبیعی کا
ہی اور ایک قسم مراقی ہی مراق کہتے ہین پوست شکم کو کہ مواد اوسکے اندر جمع
ہوتا ہی اور اوسکی تبخیر سے خیالات فاسد ظاہر ہوتے ہین سبب اسکا شدت حرارت
جگر کی ہی کہ خون کو جلا ڈالتی ہی اور وہ طحال مین پہونچکر فم معدے پر گرتا ہی اور جلن
پیدا ہوتی ہی اور مراق مین بہی گرتا ہی علامت اسکی شدت بھوکہ کی اور ضعف ہضم
اور کثرت ریاح اور تھوک بہت آنا اور نفخ مراق علاج اوسکا اگر خون غالب ہو فصد
کرین اور اوائل مین آشجو کہ دھنیا اور بالنگا اسمین ہو پلائین اور مفرحات پلائین
جیسے گل سیوتی صندل سفید گاؤزبان عرق گلاب عرق کیوڑہ شربت سیب شربت
انار شربت صندل اور غذا شوربا چلاؤ اور جوزہ کا آب انار آب سیب شربت سیب کے ساتھ کے بہگوکر ملکہ
بھگو کر دین اور نوشدارو واسطے تقویت معدے کے کھلائین اور تنقیہ سودا کا بتدریج کرتے جائین
اور فائدہ علاج کا اس مرض مین بہت مدت مین ظاہر ہوتا ہی گھبرا نہ جائین اور ہاتھ

عشق

علاج سے نہ اوٹھائین **سوال** عشق کیا ہے سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی **جواب** عشق وہ مرض ہے کہ آدمی اوپر اچھائی بعض صورت کے بہت فکر کرتا ہی اور اوپر اوسکے دیکھنے کے بہت مائل ہوتا ہی پس بسبب دوام فکر کے خون اوسکا جلکر سودا ہوجاتا ہی نشانی اوسکی چپ و سرنگون رہنا مریض کا اور بھولنا جس چیز کا کہ سنے اور آنکھین گھسی ہون اور حرکت بہت کرین اور خشک ہون سوائے وقت رونیکے اور ایسا معلوم ہوتا ہی کہ وہ طرف شی لذیذ کے دیکھتا ہی اور صحبت آدمیون سے متنفر ہوتا ہی تنہائی دوست رکھتا ہی اور نبض مختلف ہوتی ہی خصوصًا وقت دیکھنے معشوق کے یا اوسکے نام سننے سے علاج ترطیب مزاج کی کرین اور تدبیرین کہ مالیخولیا مین مذکور ہوئین دوا و غذا کرین اور استماع مزامیر و راگون اور قصے و حکایات زاہدون کے اور اون کامون مین کہ جھگڑے والے ہون مشغول رکھین اور معشوق سے ملاقات کراوین اور اگر قوت ہو خلط سوختہ کو نکالین

سدر و دوار

سوال سدر اور دوار اور اونکا سبب علاج کیا ہی **جواب** سدر وہ ہی کہ آدمی جب اوٹھے یا حرکت کرے آنکھون کے تلے اندھیرا آجاوے اور دوار کہتے ہین گھومنی کو یعنی سر پھرنے لگے اور سب چیزین پھرتی نظر آئین سبب انکا کثرت ابخرون کی ہی غلبہ بلغم سے ساتھ حرارت مبخرہ کے خواہ نفس دماغ مین ہو خواہ معدہ مین خواہ اور اعضا مین جیسے رحم یا ابخرہ سودا یا صفرا کے یا ریاح سبب انکا ہون نشانیان ہر ایک کی دریافت کرکے علاج انکا تقویت دماغ اور معدہ وغیرہ کی کرنا اور استفراغ مادہ مبخرہ کا اور مالش کرنا پنڈلیون کا اور چھاوان تلوون مین رگڑنا اور شربت بنفشہ اور شربت لیمون شربت تمر ہندی شربت ورد شربت بادرنجبویہ شربت اسطوخودوس

استعمال کرنا اور غذاے لطیف مثل شوربا حلوان اور چوزہ مرغ کے دھنیا اور بہ
قدرے مصالح گرم ڈالکر کھلائین اور یہ دوا استعمال کرین پوست ہلیلہ کابلی اور
اسطوخودوس تربد ہر ایک تین ماشے غاریقون ایک ماشہ نمک چار رتی کوٹ چھانکر آخر شب
پھانکین سوال نسیان اور اوسکا سبب علاج کیا ہی جواب نسیان کہتے ہین
بھولجانے کو سبب اسکا یا سوء مزاج بارد ہی موخر دماغ مین یا سوء مزاج یابس ساذج خواہ
مادہ بلغم اور سودا سے علاج اسکا مادی مین بعد استعمال منضجات کے تنقیہ کرنا اور معجون
فلاسفہ اور مربی ادرک کا اور کندر ساتھ شکر کے کھلانا اور سر دبانی اور ہوا سرد سے بچائین
اور روغن بابونہ سوء مزاج بارد اور یابس مین ملین اور مرطبات استعمال کرین غذا اور
دوا سوال فالج و استرخا اور انکا سبب و نشانی و علاج کیا ہین جواب ان دونو
مرض کی ماہیت مین حکما کو اختلاف ہی مشہور یہ ہی کہ فالج کہتے ہین بیکار ہونے حرکت
و حس ایک جانب بدن کو طولا سوا سر کے اور استرخا کہتے ہین بیکار ہونے کوئی عضو کا
اعضا بدن سے پس فالج بمنزلہ خاص کے ہی اور استرخا بمنزلہ عام کے اور یہ دونو باہم سبب
و نشانی و علاج مین ایک ہین اور سبب کلی انکے دو ہین ایک نفوذ نہ کرنا روح حساس
و محرک کا اعضا مین دوسرا قبول نکرنا اعضا کا دونون روح کو بوجہ غلبہ سوء مزاج کے
اعضا پر اور ہر چند کل سوء مزاج عضو کو فاسد کرتے ہین حتی سوء مزاج گرم مگر اکثر
سوء مزاج بارد رطب سے فساد ہوتا ہی اور سبب عدم نفوذ روح کا یا قطع ہوجانا عصب کا
عرض مین ہی نشانی اوسکی عارض ہونا ان دونون بیماریکا دفعۃ اور یہ قسم لا علاج ہی یا سبب
عدم نفوذ کا سدہ ہی اور سدہ یا بسبب تنگ ہونے عضو کے ہی خارج سے مجاری اعصاب کے کہ راہ
آمد و شد قوت حساسہ و محرکہ کے ہین مسدود ہو گئے نشانی و علاج اسکے ظاہر ہین یا بسبب پیدا ہونے

ورم حار یا بارد کے نخاع مین یا اور اعضا مین ہی کہ بوجہ انضغاط کے منفذ قوت کا
رک گیا یا بسبب ہٹجانے کوئی فقرے کے فقرات گردن یا پشت سے داہنی یا بائین
جانب یا بسبب سردی شدید کے ہی کہ عصب منقبض ہوگیا یا بسبب خلط کے ہی نشانی
سدہ ورمی کی تمدد اعصاب در درد اور تپ موافق مادے ورم کے ہی اور نشانی سدہ
زوال فقرات کی موجود ہونا سبب کا ہی اور نشانی سدہ سردی کی مقدم ہونا سردی کا ہی
اور نشانی سدہ خلطی کی ظاہر ہو علاج اگر فالج بلغمی ہی موافق قوت یا ضعف سبب کے چار دن
یا سات یا چودہ دن تک کچھ علاج نہ کرین مگر ایک حصہ شہد دو حصہ پانی جوش کرکے قدر سے
قدرے پلائین اور قلم نرم مین رکھین پانچوین روز منضج بلغم پلائین اور گوشت بچہ کبوتر جنگلی
کی یخنی دارچینی سیاہ مرچ ڈال کر بجائے غذا کے دین اور بعد چودہ دن کے کہ مادہ خوب نضج پر
آگیا مسہل بلغم دین اور اوسی غذا مین پھلکہ بھگو کر کھلائین اور تنقیہ مین بتدریج ادویہ قویہ
بڑھائے جائین جب خوب تنقیہ ہوجائے اور ڈھیلا پن جاتا رہے روغن قسط گردن مین ملین
اور مشک اور کندش اور سیاہ مرچ کی ناس لین اور دو معوب مین اوڑھے لپیٹے بٹھلا رین
اور جب تک بھونک وپیاس صاف نہ ہو غذا اور پانی نہ دلوین اگر بجائے پانی کے
ماء العسل پر کفایت کرین بہتر ہی اگر قوت ضعیف ہو گنجشک وگوشت تیتر وبیٹر
وچکور کا بریان کرکے دینا مضائقہ نہین ہی اور شراب بہت مضر ہی اور سرکہ بھی اور
فالج دموی مین فصد کرین اسی طرح ورمی مین کہ ورم گرم سے ہوا ور کوئی مانع نہ ہو
اور رابتدا مین فوفل وصندل و اقاقیا و ماميثا وغیرہ ادویہ رادعہ ساتھ پانی کو کے
پیس کر موضع ورم پر ضماد کرین اور اگر ورم سرد ہی عضو متورم پر حب الغار و
میعہ یابسہ وجوز السرو وزعفران وجند بیدستر در روغن قسط کہ موم کو اوس مین پگھالا ہو

ہو ملاکر استعمال کرین آور زوال فقرات مین بہلے فقرونکو اونکی جگہہ پھیر لادین بعد اوسکے علاج خلع کا کرین صفت حب منتن کبیر کہ فالج ولقوہ ونقرس ووجع مفاصل بارد بلغمی کو مفید ہی ایارج فیقرا دس درم شحم حنظل شبرم قنطوریون دقیق ماہیزہرج ہر ایک پانچ درم فرفیون اڑھائی درم جندبیدستر زنجبیل حلتیت سکبینج جاوشیر شیطرج خردل فلفل ہر ایک ایک درم پانی مین یا اور کوئی عرق مین کہ مناسب ہو گولیان بناوین اور مقدار حاجت کے استعمال کرین صفت حب منتن صغیر بارد کہ ایام گرمی مین اور گرم مزاج والونکو دے سکتے ہین تخم حنظل ربع درم کتیرا ثلث درم سورنجان بوزیدان ماہیزہرج ہلیلہ ہر ایک نصف درم پانی مین یا اور کوئی عرق مناسب مین گولیان بناوین اور یہ ایک مقدار شربت ہی صفت حب شبیطرج تربد سفید مجوف اکبرآبادی دس درم صبر اسقوطری بیس درم زنجبیل خردل سفید ملح ہندی شیطرج وج ہر ایک سے دو درم دار فلفل عاقرقرحا ہر ایک سے ایک درم فانیذ چار درم کوٹ کر چہان کر برگ کرنب کے پانی مین گولیان بناوین مقدار شربت تین درم فائدہ اور یہ مرض عود بھی کرتا ہی اسواسطے لازم ہی کہ ہر فصل پر مسہل لے لیا کرین اور معجون فلاسفہ اور معجون صبر جاڑے مین کہایا کرین سؤال لقوہ اور اوسکا سبب وعلاج کیا ہی جواب لقوہ وہ ہی کہ آدہا مونہہ ٹیڑہا ہو جائے ہونٹہ اور آنکہہ ایک جانب کی برابر بند نہو سکین اور پہونک اور تہوک مونہہ سے سیدہی طرح نہ نکلے سبب اسکا گرنا بلغم کا ہی ایک شق مین مؤخر دماغ کے جبتک چار دن نہ گذرین خوف ہلاکی کا ہی کبہی اسکے ساتہہ فالج بہی ہو جاتا ہی علاج اسکا بعینہ علاج فالج کا ہی لیکن ملنا دوا کا مؤخر سر پر چاہیے اور ہوزبوا اور عاقرقرحا مونہہ مین رکہین اور پوست بیخ کبر اور

شہد پانی مین جوش کرکے غرغرہ کرین آور منہہ کے سیدہے ہونے مین تدبیر
یعنی تنقیہ اور مالش بخوبی کرین اسلیے کہ بعد تین مہینے کے جتنی کجی رہجاتی ہی
وہ جاتی نہین آور غاریقون اسارون مغز بادام شیرین ہر ایک پانچ جز و نسیر خشت
انجیر ولایتی ہر ایک دو جز و کوٹ چھان گولی بناکر پانچ روز تک برابر منہہ مین
رکھنا بہت مفید ہی **سوال** ۱۸ تشنج اور اوسکا سبب و نشانی و علاج کیا ہے
جواب تشنج کہتے ہین کھنچ جانا عضلے کا طرف مبدء کے اور نہ پھیلنا
عضو کا سبب اسکا یا امتلا ہی بلغم غلیظ سے کہ جڑ مین عضلے کے گرے
علامت اسکی دفعۃً واقع ہونا اور یا خشکی ہی اعصاب کی علامت اسکی
لاغری اور اسباب کمی رطوبت کے پائے جانے علاج امتلائی بلغمی کا منضجات
پلاکر تنقیہ کرنا اور جو علاج فالج کا ہی عمل مین لانا اور خشکی مین روغن بنفشہ روغن بادام
موم ملاکر مالش کرنا اور مرطبات غذائی اور دوائی استعمال کرنا اور روغن بادام
اور روغن کدو اور دودہ ناک مین ٹپکانا **سوال** ۱۹ تمدد و کزاز اور اونکا سبب و
نشانی و علاج کیا ہی **جواب** تمدد و تشنج ہونا عضلے کا ہی دو جانب سے یعنی خلف
و قدام سے کہ عضو سیدھا رہے کوئی جانب میل نکرے اور کزاز اوس تشنج کو
کہتے ہین کہ شروع ہو عضلات چنبر گردن سے پس تمدد کرے جانب قدام کے یا خلف کے
یا دونو جانب سبب انکا یا امتلا ہی رطوبت بارد سے یا یبوست ہی نشانی امتلائی کی
نشانیان امتلا کی اور نشانی یبسی کی نشانیان یبوست کی اور علاج انکا علاج تشنج کا
ہی **سوال** ۲۰ عشا اور اوسکا سبب و نشانی و علاج کیا ہی **جواب** عشا کہتے ہین عضو کے کانپنے کو
یعنی ہلجانا حرکت و سکون کا سبب اسکا اگر مادہ بلغم ہی تو علامت اوسکی نسیان اور

رطوبت کے آثار پائے جاتے علاج اوسکا تنقیہ بلغم کا اور روغن حارہ کی مالش کرنا اور اغذیہ لطیفہ کھانا اور پانی سے پرہیز رکھنا اور اگر ضعف قوت ہو زردہ بیضہ نیمبرشت اور گوشت طیور اور مغزیات کھلانا اور جو ضعف پیری سے ہو وہ لاعلاج ہی **سوال ۲۱** اختلاج اور اوسکا سبب علاج کیا ہی **جواب** اختلاج کہتے ہین پھڑکنے عضو کو سبب اسکا ریاح غلیظہ ہی اگر مونہہ مین اختلاج اٹھی تہے لقوہ ہونیکا ڈر ہی اور پیٹ کا ہمیشہ پھڑکنا صرع ہو جانیسے ڈراتا ہی اور سارے بدن کے اختلاج سے خوف سکتے کا ہی علاج اسکا نمک اور لونگ گرد کرکے ٹکور کرین اور زعفران اور لونگ پیسکر لگائین واگر دفع نہو تنقیہ بلغم کا کرین **سوال ۲۲** سکتہ اور سبب و نشانی علاج اوسکا کیا ہی **جواب** سکتہ نام سدہ کا ہی کہ بطون شریفہ دماغ مین پورا سدہ پڑے لیس راہ آمد ورفت قوت حس و حرکت کی اعضا مین بند ہو کر تمام بدن بیکار و حواس معطل ہو جاوین اور کبھی دم کا آنا جانا بھی معلوم نہین ہوتا ہی مانند مردے کے ہو جاتا ہی سبب اسکا اگر آماس دماغ ہی سرد ہو یا گرم نشانی و علاج اسکا فصل سرسام سے دریافت کرین اور اگر سبب اسکا اگر بلغم غلیظ کا ہی تجاویف و منافذ دماغ مین بہنگا نشانی اوسکی سفیدی رنگ چہرے کی اور کثرت تہوک کی اور مانند اسکے علاج وقت نوبت کے پہلے مادہ کو شیافات و حقنہ سے منجذب کرین پھر دماغ مین گرمی پہونچاوین اسطرح کہ مشک و سداب و لونگ سنگہاوین اور کندش و مرچ سیاہ و جند بید ستر باریک پیسکر ناک مین پہونکین اور نطول و تکمید کرین اور اگر بال سر کے دور کرکے جند بید ستر و رائی پیسکر ساتہ سرکے کے گرم کرکے ملین دماغ کو گرم کرتا ہی اور بہتر یہ ہی کہ ٹکرا نمد کا یا اینٹ گرم کرکے سر پر رکہین اور قی کراوین پر مرغ کا روغن سوسن مین چرب کرکے یا ایارج فیقرا مین آلودہ کرکے حلق مین ڈالین اور بعد افاقہ کے چار یا سات یا چودہ دن تک مادہ کے نہ چھیڑین لیکن

اختلاج

سکتہ

واسطے نضج کے ہر زن انیسون و سولف و گاؤ زبان ہر ایک تین درم اور
شہد دس درم کا جلاب بنا کر دیتے رہین آور غذا نخود آب ساتھہ گوشت چکور
یا تیتر کے پکا کر زیرہ و دارچینی وغیرہ او سپر چھڑک کر کھلاوین اور بعد نضج کے
ایارجات و حبوب سے تنقیہ کرین اور ہر ہفتے مین موافق قوت علیل کے ایکبار
یا دو بار تنقیہ کرتے رہین چوبیس دن تک بعد افاقے کے بعد اسکے ہر صبح کو روغن
بید انجیر ساتھہ ماء الاصول کے دیوین اور علاج فالج کا کرین آور اگر سبب اسکا سودا
ہو نشانی و علاج اوسکا بحث صرع سے معلوم کرین آور اگر سبب اسکا غلبۂ خون
کا تمام بدن مین کی رگون اور شرائین مین ہو اور اس سبب سے تجاویف و شرائین
دماغ کے پر ہو کر راہ آنے قوت و روح حیوانی کی دل سے طرف دماغ کے اور
راہ آنے قوت روح نفسانی کی دماغ سے طرف اعضا کے بند ہو جاوے اور حرکت
شرائین اور دم کی باطل ہو کہ سب اعضا سرخ ہو جاوین نشانی اسکی مائل ہونا
رنگ چہرہ کا بکمودت اور پیشانی مین پسینا نکلنا اور رگین اور ودجین پر ہونا
علاج دونون ہاتھہ کی فصد سرارو کی کھولین اور خون بہت نکالین اور حجامت
باشرط ساقون پر کرین اور اطراف کو باندھین اور سکنجبین اور آب گرم سے
غرغرہ کرین اور حقنہ معتدلہ مفید ہی **فائدہ** بیچ دریافت کرنے موت و حیات مسکوت کے
روئی خوب دھنکی ہوئی یا پر باریک کبوتر کا مقابلہ سوراخ ناک کے رکھین اگر جنبش
کرے زندہ ہی ورنہ مردہ ہی یا کوئی نہایت باریک ظرف مین پانی بھر کر سینے پر رکھین
اگر جنبش پانی مین محسوس ہو زندہ ہی **سوال**[۲۲] خدر اور سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی
جواب بطلان یا نقصان قوت لامسۂ اعضا کا خدر ہی سبب اوسکا منضغط یا بجید ہ

ہونا عصب کا ہی جیسے کوئی شخص زیر تک پانون پر بیٹھا رہے جب اوٹھے گا پانون
اوسکا سویا معلوم ہوگا علاج اسکا دور کرنا سبب کا یعنی بدلنا شکل جلوس کی اور
آہستہ سے ملنا اور اگر سبب اوسکا سدہ ہو خلط بلغمی سے نشانی و علاج اوسکا
بحث فالج سے دریافت کرین یا سبب اوسکا سدہ ہو خلط دموی سے علاج
اوسکا فصد اور تقلیل غذا ہی اور اگر سبب اوسکا سرد ہی خارجی ہی کہ عضو مین پہونچکر
سوء مزاج بارد پیدا کرے اور عصب سخت ہو جاوے علاج اوسکا روغن گرم ملین
اور پانی نیمگرم نطول کرین اور ضماد و نطول گرم عصب پر استعمال کرین اور عضو کو
اسقدر ملین کہ سرخ ہو جاوے **سوال** کابوس کسکو کہتے ہین سبب نشانی و علاج اسکا
کیا ہی **جواب** وہ یہ ہی کہ آدمی خواب مین خیال کرے کہ کوئی چیز سنگین اوسکے سینہ پر
چڑھ کر دباتی ہی اسقدر کہ طاقت جنبش کی آدمی کو باقی نہین رہتی اور چلا نہین سکتا
سبب اسکا بخارات اخلاط غلیظہ کے صعود کرکے مقدم دماغ مین جمع ہوتے ہین اور
دباتے ہین پس اگر بخارات دموی ہین نشانی اوسکی سرخی بدن اور آنکھونکی اور غلبہ خواب
غیر غرق کا اور محسوس ہونا سرخی کا سامنے آنکھون کے علاج فصد اور ساقون پر حجامت
اور تقلیل غذا کرین و اشیائے مرقق خون استعمال کرین اور اگر بخارات بلغمی ہین نشانی
اوسکی کندی حواس کی اور کثرت تھوک کی اور کسل و استرخا بدن کا اور خیال کرنا
اشیائے سبز و سفید کا اوس حالت مین علاج پہلے قی کرین اور مسہل بلغم کھاوین بعد اوسکے
عطوسات و سعوطات و غراغر و اطلیہ استعمال کرین اور ملنا پانون کا تسکین اقسام
مین مفید ہی اور اگر بخارات سوداوی ہین نشانی اوسکی کثرت فکر و بیخوابی اور متخیل
ہونا تاریکی کا اوس حالت مین علاج بعد نضج کامل کے استفراغ کرین اور کو جوشاندہ افتیمون

دماغ الجبن سے **فائدہ** بخارات صفراوی باعث اس مرض کے بسبب لطافت کے نہین ہوتے
اور کبھی سبب اس مرض کا پہونچنا سردی کا سر پر ہوتا ہی نشانی اسکی تقدم سبب کا
اور نہ ہونا اعراض قسم پہلی کا علاج روغن سداب و روغن مصطکی و روغن اذخر سر پر
نیمگرم ملین اور رائی و جند و نطرون سرکہ عنصل مین ملاکر سر پر ضماد کرین **سوال ۲۵**
جمود و شخوص کون بیماری ہین سبب و نشانی و علاج انکے کیا ہین **جواب** جمود وہ
ہی کہ حس و حرکت آدمی کی دفعۃً موقوف ہوجاوے جیسے آدمی کھڑا یا بیٹھا یا سوتا ہو
یا کوئی کام کررہا ہو اور یہ بیماری عارض ہو اوسی حالت پر رہجاوے آنکھین اگر کشادہ
ہون کھلی رہین اور اگر بند ہووین بند رہین اور شخوص و آخذہ و مدرکہ و قاطوخس
اسی کے نام ہین سبب اسکا سدہ ہی خلط سوداوی سے کہ بیچ بطن موخر دماغ کے پڑتا ہے
مگر بسبب مشارکت اسکے جملہ دماغ آفت رسیدہ ہوکر بطلان حس و حرکت کا ہوتا ہی نشانی
اسکی واقع ہونا اس بیماری کا دفعۃً و نہ ہونا حس و حرکت کا بلکہ تنفس کا علاج تنقیہ دماغ
کا حقنہ سے کرین ادویہ مخرجہ سودا ڈالکر بعد اوسکے روغن کنجد اور تھوڑا بورہ ارمنی
اور تخم حنظل ملاکر استعمال کرین اور بعد افاقہ کے سوداکو اتار بطبوخات و حبوب مطبوخات
مخرجہ سودا سے نکالین اور بابونہ و زوفاے خشک و اکلیل و شبت ساتھ سرکہ
عنصل کے ملاکر موخر سر پر ضماد کرنا بہت مفید ہی قبل افاقہ کے اور بعد اسکے بھی اور
روغن ہاے گرم مانند روغن خیری و سداب و زنجوش کے تھوڑا جند بیدستر ملاکر ملنا
مفید ہی **سوال ۲۶** رعونت و حمق کسکو کہتے ہین سبب و نشانی و علاج اونکا کیا ہی **جواب**
باطل یا ناقص ہونا فکر کا بیچ اشیای عملی کے رعونت و حمق ہی سبب اونکے دو ہین ایک
برودت تنہا یا مع الیبس عارض ہووے بطن اوسط دماغ مین دوسرا بلغم حاصل ہووے

تجاویف بطن مذکور مین نشانی قسم پہلے کی خشکی ناک کی اور بیخوابی اور حمام سے
اور ڈال لنے پانی گرم سے اوپر سر کے نفع پانا اور مقدم ہونا اسباب دویبس کا
علاج واسطے تسخین و ترطیب کے گوشت ماکیان فربہ کا اور اسفید باجات ساتھ
دارچینی و خولنجان کے اور حلویات معتدلہ اور فالودجات شیرین ساتھ روغن
بادام شیرین کے کھاوین اور روغن خیری و بابونہ ملین اور حشائش رطبہ و حارہ جوش
کر کے سر پر ڈالین اور نشانی و علاج قسم دوسری کی مانند نشانی و علاج نسیان کے
ہی سوال فیجدج کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا بیان کرو جواب وہ ایک
حالت ہی کہ آدمی ہاتھ اور پانون مین لپٹتا ہی اور انگڑائی و جمھائی لیتا ہی اور
رنگ مونھہ و آنکھون کا سرخ ہوتا ہی سبب اسکا جمع ہونا ریاح و بخارات کا بیچ گون
وعضلات کے جسوقت کھانا پینا خوب کھاوے پیوے ریاضت کم کرے پس
ماندگی بدن مین پیدا ہوگی اوسکے ازالہ کے لیے یہ حالت ہوجاتی ہی علاج
مادہ خونی و صفراوی کا نکالین اور محرور المزاج کو سر پانی آرام دیتا ہی شربا و غسلاً اور دھنیا
خشک کوٹ کر ساتھ شکر کے سفوف بنا کر کھانا مفید ہی سوال زکام و نزلہ کیا ہین
سبب و نشانی و علاج انکے کیا ہین جواب نزدیک جمہور کے نکلنا مادے کا
مقدم دماغ سے براہ ناک کے زکام ہی اور آنا مادے کا حلق مین نزلہ ہی اور بعضے
کہتے ہین کہ جو مادہ صنکہ و ریہ پر گرے وہ نزلہ ہی اور سوا اسکے زکام ہی اور بعض
کہتے ہین کہ جو مادہ رقیق ناک سے نکلے اور لذع کرے زکام ہی اور باقی نزلہ ہی اور سبب
دونو علت کا واحد ہی اگرچہ مقام گرنے کا مختلف ہی سبب انکا یا حرارت خارجی ہی مانند
دھوپ یا حمام کے یا داخلی ہی کہ رطوبات دماغی کو پگھلا کر ناک و حلق مین گرادیوی نشانی

زکام و نزلہ

اسکی مقدم ہونا سبب کا اور سرخ ہونا آنکھون کا اور غلبہ خارش و سوزش ہونا ناک
مین علاج اسکا فصد و مسہل سے در صورت امتلائے بدن کے اور حمام کرین نیم گرم
پانی سے اور روغن سرد مانند روغن بنفشہ و نیلوفر و کدو کے استنشاق کرین اگر
زکام و نزلہ دیر تک رہے تبخیر کرین کافور و بھوسی سے اسطرح کہ شیشہ اوپر چنگاری
آگ کے رکھکر کافور اوسپر ڈالین اور بخار اوسکا ناک مین کھینچین یا بھوسی کو کہ پہلے سرکہ
مین بھگو کر خشک کیا ہو آگ کی چنگاری پر ڈالکر بخور اوسکا ناک مین لیوین اور زکام
و نزلہ گرم ہو یا سرد مادے کو پکا دین یعنی قوام اوسکا معتدل کرین مثلاً زکام گرم
و رقیق مین آش جو دیوین و عناب و سپستان و بنفشہ و تخم خشخاش اوس مین ملا کر
اور شربت خشخاش بہت مفید ہی اور اول دن سے تین دن تک کچھ غذا نہ دیوین
سوائے آش جو مذکور کے اور گوشت نہ کھاوین اگر اموگ مقشر و پالک کا
اور حریرہ کہ سبوس گندم و آرد باقلی و نشاستہ و روغن بادام سے بنایا ہو دیوین
اور ابتدائے زکام مین عطسہ مضر ہی اور سر کو ڈھیلا کے رکھین اور ہر چند پیاس ہو پانی
برف کا نہ دیوین اور کم سوئین اور دنکو سونا ہرگز درست نہین ہی اور ابتدا مین
حمام مضر ہی آخر مین نہایت مفید ہی اور اگر حاجت مسہل کی ہو بنفشہ و عناب
و سپستان و تخم خطمی و بیخ خطمی و خیارشنبر و شیرخشت سے موافق دستور کے تیار کرکے
پلاوین اور اگر مادہ حلق مین بہت گرتا ہو واسطے بند کرنیکے غرغرہ کرین پانی
عدس و انار سے اور اگر قوی چاہین تخم خشخاش اور پوست اوسکا زیادہ کرین یا سبب
انکا سرد کا خارجی ہی کہ ہوائے سرد یا پانی سرد سر برہنہ کو پہونچے یا سرد کا داخلی ہی نشانی
اسکی مقدم ہونا سبب کا اور محسوس ہونا ثقل کا اور باقی نشانیان سوء مزاج سرد کی

علاج گاو رس گرم اور کپڑے گرم سے تکمید کرین اور حمام مین جاوین اور واسطے قطع سیلان کے
لادن و عود و قسط و شونیز سرکہ مین بھگو کر بعد خشک ہونے کے آگ مین جلا کر تبخیر کرین

فصل دوسری بیچ بیان امراض آنکھ کے **سوال** آنکھ کے امراض کون کون
ہین **جواب** جاننا چاہیے کہ مزاج اصلی آنکھ کا گرم و تر ہی اور نشان سوء مزاج
گرم آنکھ کا جلد حرکت کرنا اور حرارت ملمس کی اور سرخی رنگت گون کی اور نشان سوء مزاج
سرد کا دیر مین حرکت کرنا اور سردی ملمس کی اور سفیدی رنگ گون کی اور نشان سوء مزاج تر کا
بڑی ہونا آنکھ کا اور بہت آنسو بہنے اور میل جمنا اور نشان خشکی کا چھوٹا اور سوکھا ہونا
آنکھ کا اور نہونا آنسو و میل کا نشان غلبہ خون کا سرخی آنکھ کی اور پھولا ہونا رگون کا
اور چیپڑ جمنا اور لپٹ جانا پلک کا اور دھکنا کنپٹیونکی رگون کا اور چھونے سے ملمس گرم معلوم
ہونا اور نشان غلبۂ صفرا کا شدت درد کی اور سرخی آنکھ کی مائل بزردی اور سوزش اور
کھٹک اور آنسو رقیق گرم نکلنے اور خشکی آنکھ کی اور نشان غلبۂ بلغم کا بوجھل ہونا اور پھولا
ہونا اور سفید ہونا آنکھ کا اور درد شدید نہونا اور آنسو بہت بہنے اور نشان غلبۂ سودا کا
بیرونق اور تیرہ ہونا آنکھ کے رنگ کا اور خشکی او صلابت کا ہونا اور تفصیل امراض آنکھ کی
یہ ہی رمد طرفہ ظفرہ بیاض سبل دمعہ قذی عشا جہر حجحو لا نتو القرنیہ مو سرحج اتساع
ضیق تخیلات نزول الماء قمور نبض العین استرخاء جفن شرناق عقدہ شعر منقلب
انتشار الھدب صلابت جفن شعیرہ ضعف البصر قمل الاجفان قروح الجفن غرب
خون **سوال** رمد اور سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی **جواب** رمد کہتے ہین
آشوب چشم کو وہ ورم ہی ملتحمہ کا اگر غلبۂ خون سے ہو نشانی اوسکی سرخ پھولی ہونا
آنکھ کا اور میل بہت آنا اور رگین پر ہونا اور کنپٹیون مین ضربان ہونا علاج اوسکا

ابتدا مین کوئی دوا نہ لگاوین بلکہ چاہیے کہ فصد کرین بعد اوسکے جوشاندہ
ہلیلہ و آلو و شاہترہ و تمر ہندی سے تلیین طبع کرین اور بعد تنقیہ کے شیاف ابیض
کی سفیدی یا لعاب بہی یا دودھ عورت مین گھولکر آنکھ مین لگائین اور پانی مین گھولین اور
غذا مانند انار و زرشک و تمر ہندی شکر مین ملاکر کھاوین اور اگر صفرا سے ہو نشانی اوسکی
ورم و نفخ و تمدد و سرخی و میل اور بہنا آنسو کا نسبت دموی کے کم ہو لیکن درد و سوزش
و خلش زائد ہو علاج اوسکا پہلے جوشاندہ ہلیلہ سے کہ دموی مین مذکور ہوا تلیین کرین
اور بعد اوسکے عصارات سرد جیسے شیرہ تخم کاسنی و خرفہ و برگ عنب الثعلب شیر و رنگ کشنیز
سبز سے ضماد کرین اور سفیدی انڈے کی اور دودھ عورت کا لگائین اور نیمگرم پانی سے
دھو ڈالا کرین اور شیاف ابیض لگانا بہت مفید ہے نسخہ اوسکا یہ ہے سفیدہ صمغ عربی ہر ایک ایک جزو
کتیرا نشاستہ ہر ایک نصف جزو افیون چھٹا حصہ خوب باریک پیسکر اکلیل الملک کے پانی مین شیاف بناکر
سایہ مین سکھالین اور غذا خبازی خرفہ کدو ہی درانی گوشت بکری کے دیوین اور اگر غلبہ بلغم سے ہو نشانی
اوسکی نفخ و ثقل شدت سے ہونا اور میل و آنسو بہت آنا اور حالت خواب مین پلکون کا چپکنا اور سرخی
کم ہونا علاج اسکا بعد نضج کے حبوب یا ایارجات سے تنقیہ کرین اور صبر و ہیرہ بوتل و اقاقیا و زعفران
و گلاب ملاکر پیشانی اور پشت پلک پر ضماد کرین پھر لعاب السی و بہی کا واسطے تحلیل کے
لگاوین اور انتہاے مرض مین ذرور استعمال کرین نسخہ اوسکا یہ ہے انزروت پروردہ ایک
جزو نشاستہ ربع جزو خوب پیسین اور کبھی مصری زیادہ کرتے ہین کہ پلکونکو چپکنے نہ دے اور
شیاف احمر لین لگائین نسخہ اوسکا یہ ہے شادنہ مغسول دس ماشے مس سوختہ آٹھ ماشے بسد کہربا
مروارید ناسفتہ سادج ہندی ہر ایک چار چار ماشے صمغ عربی کتیرا مرمکی ہر ایک دو دو ماشے دم الاخوین
زعفران ہر ایک ایک ماشہ خوب باریک پیسکر چھانکر پانی مین شیاف بناکر سوکھا رکھین اور

اگر غلبہ سودا سے ہو نشانی اوسکی خشکی و گرانی و تیرہ ہونا آنکھہ کا اور چپٹنا اور درد سر ہونا
علاج اسکا پہلے واسطے ترطیب دماغ کے غذائین مرطب جیسے الکمیوہ تناول کرین اور آش جو
کھاوین اور جوشاندہ بنفشہ و نیلوفر و برگ خطمی و کدو و کشنیز جو سے مقدم سر کو نطول
کرین اور روغن بنفشہ اور دودھ تازہ ناک مین ڈالین اور شیاف دینارجون لگاوین
نسخہ اوسکا یہ ہی سفیدہ اقلیمونیا ہر یک دس درم افیون یکدرم کتیرا ڈیڑہ درم نشاستہ ایکدرم
کو لکر شیاف بنائین او قبل از ترطیب استفراغ و مسہل سے پرہیز کرین اور اگر ریح سے ہو نشانی
اوسکی ممتد ہونا آنکھہ کا اور گرانی اور آنسو کا نہ ہونا علاج جوشاندہ بابونہ و اکلیل الملک و
مرزنجوش کا نطول اور سعوط و بابخارات تکمید کرین اور تھی اور اکلیل الملک اور سوف گلاب خوش
کرکے روئی اوسمین ترکرکے آنکھ کو سینکین سوال طرفہ اور علاج اوسکا کیا ہی جواب
وہ ایک پھٹکی خون کی سرخ یا کبود ہی کہ آنکھہ کی سفیدی مین پڑجاتی ہی علاج اسکا فصد
سر اروکی اور اسہال ساتھہ جوشاندہ ہلیلہ کے اور حقنہ نہایت مفید ہی لیکن ایارجات ہرگز
نہ دیوین اور پر کبوتر کا یا بط کا توڑکر خون اوسکا اوسپر لگائین اور کندر جلائین اور دھونی
اوسکی لین سوال ظفرہ و علاج اوسکا کیا ہی جواب ظفرہ کہتے ہین ناخنہ کو وہ
یہ ہی کہ گوشہ چشم مین جانب ناک کے سرخ جالا یا زرد پیچھے پیدا ہوتا ہی علاج اوسکا بعد فصد
سراروکے اور اسہال کے حب ایارج سے شوربہ یا نمک لاہوری کی سلائی بناکر آنکھہ مین پھیرا کرین
سوال بیاض اور علاج اوسکا کیا ہی جواب وہ سفیدی ہی کہ آنکھہ کی سیاہی پر ظاہر
ہوتی ہی علاج اسکا کف دریا پانی مین گھسکر آنکھہ مین ٹپکاوین اور نہار منہ بان سے
کئی بار چٹوائین بہت نافع ہی سوال سبل اور اوسکا علاج کیا ہی جواب سبل ایک شی ہی مثل
رگونکی سرخ جالا سا بنکر آنکھہ مین پیدا ہوتا ہی اور کھجلی ہوتی ہی اور آدمی روشنی کیطرف دیکھہ

نہین سکتا اور نہ بہا کرتے ہین علاج اسکا فصد سر اونکی کرین اور مسہل دیوین اور بعد تنقیہ کے
حمام وقت خالی ہونے پیٹ کے کرین اور سرمہ تیز جالی مانند باسلیقون کے لگاوین اور شیاف دینار
لگاوین دوائین اسکی یہ ہین شادنہ مغسول ایلوا شیاف مامیثا وزن برابر اور اگر دفع نہو تو
بکمال ہوشیار جالے کو تراش کر جدا کرے **سوال** دمعہ اور علاج اوسکا کیا ہے **جواب**
یہ ہے کہ آنسو ہر وقت آنکھ سے جاری رہے اگر گرمی سے ہو بجہت پرگٹے کے رستے مین
گھولکر لگائین اور یہ سرمہ مفید ہے شادنہ مغسول توتیا مار قشیشا ہر ایک دو ماشہ مروارید بسد ہر ایک
ایک ماشہ شیاف مامیثا ایلوا ہر ایک دو رتی سبکو خوب باریک پیس لین اور اگر سردی سے ہو ہوا سرد سے
بچائین اور بکثرت سیکین اور یہ سرمہ بنا کر لگائین فلفل نمک ہندی ہر ایک یک یک دار فلفل
دو ماشہ کف دریا نیم ماشہ مرچ سہ چند سبکا سبکو خوب باریک پیس لین اور اگر بسبب ضعف عضلہ
آنکھ کے ہو گٹھلی زرد ہڑ کی جلا کر نمک ہندی ہلدی تینون ہموزن لیکر خوب باریک پیسین
سوال قذی کسکو کہتے ہین اور اوسکا علاج کیا ہے **جواب** قذی کہتے ہین آنکھ مین چھپ
پڑ جانے کو جاننا چاہیے کہ جب آنکھ مین کچھ پڑے تو آنکھ نہ ملے بلکہ گرم پانی سے دھوے اگر دھلائی
دیے وفی پانی سے چھڑالین اور اگر آنکھ سے نہ چھوٹے نشاستہ باریک پیسکر آنکھ مین ڈالین
اور تھوڑی دیر ٹھہر جائین تا وہ شے نشاستے مین چمٹ آئے بعد اوسکے روئی سے صاف کر لین
اور کبھی بھنگا آنکھ مین پڑ جاتا ہے اور قرنیہ پر چمٹ جاتا ہے چاہیے کہ گل سرشو باریک
کر کے آنکھ مین ڈالین اور آنکھ بند کر لین بعد اسکے آنکھ کو نرم کپڑے سے صاف
کر لین اور یا سلائی جوف دار سے کہ سر اوسکا پہلو دار ہوتا ہے پھونکین اور اوس سے
چھڑالین **سوال** عشا اور اوسکا سبب اور علاج اوسکا کیا ہے **جواب** عشا
شبکوری یعنی رتوندھی ہے کہ رات کو بینائی باطل ہو جاتی ہے اور دنکو حالت اصلی پر

دمعہ

قذی

عشا

رہتی ہی سبب اسکا غلیظ ہو جانا روح کا ہی بسبب اختلاط ابخرہ کے یا غلیظ ہونا رطوبت
بیضیہ کا علاج استفراغ مادہ کا ہی کہ باعث غلاظت روح کا ہو حب ایارج یا حب قوقایا
سے اور عطسہ لانا جند بید ستر یا کندش وغیرہ سے اور بھپارا لینا اوس پانی سے کہ مادہ کو
لطیف کرے مثل جوشاندہ بابونہ اور سویا کے اور سیاہ مرچ اور دار فلفل کو خوب
پیسکر بکری کی کلیجی پر چھڑک کر آگ پر رکھین جو پانی اوس سے نکلے آنکھ مین لگاوین یہ نہایت
مفید ہی **سوال** ۱۰ ذنکو اس عارضہ مین کیون سوجھتا ہی **جواب** ذنکو آفتاب کی روشنی
غلظت روح کو دفع کرتی ہی **سوال** ۱۱ جہر کیا عارضہ ہی اور کس سبب سے ہوتا ہی
اور علاج اسکا کیا ہی **جواب** جہر روزکوری یعنی دنوندھی ہی کہ دن کو نہین
سوجھتا ہی اور رات کو بینائی بدستور صحیح ہو جاتی ہی سبب اسکا رقت یا قلت روح
باصرہ ہی کہ ذنکو بسبب روشنی آفتاب کے متفرق ہو جاتی ہی علاج تقویت دماغ کی کرین
اطریفلات اور مشمومات باردہ سے اور ترطیب اسکی اغذیہ رطبہ سے اور تغلیظ دم کی
اغذیہ لزجہ سے اور کھانا کلہ پایہ اور ہریسہ ین کا اور پینا کاہو اور عناب کا شکر سفید
کی ساتھ اور سرد پانی مین لگا کر آنکھین کھولنا بھی مفید ہی **فائدہ** دم غلیظ سے
روح غلیظ پیدا ہوتی ہی اسلیے یہان تغلیظ دم مفید ہی **سوال** ۱۲ جحوظ اور سبب اور
علاج اوسکا کیا ہی **جواب** جحوظ یہ ہی کہ بیمار معلوم کرے کہ آنکھین خارج کیطرف نکلی
آتی ہین سبب اوسکا کشادہ ہونا مونہہ رگون کا یا موٹا ہونا طبقات کا بسبب کثرت غذا کے
رطوبت زجاجیہ کے علاج تنقیہ سر کا کرین فصد اور حجامت اور ادویہ مسہلہ اور حقنہ تیز سے
اور سرمہ ہلیلہ و دارفلفل و پانی پیاز و سولف کا لگانا کہ آنسو بہین اور غذا کم کھانا
سوال ۱۳ نتوء القرنیہ کیا ہی اور سبب اور علاج اسکا کیا ہی **جواب** نتوء القرنیہ بلند ہونا

قرنیہ کا ملتحمہ سے ہی سبب اوسکا درآنا خلط ریحی کا نیچے قرنیہ کے یہی وہ طبقہ بسبب انضغاط
کے بلند ہو جاتا ہی علاج استفراغ ہی خلط غلیظہ سی بعد اوسکے تنقیہ عضو خاص کا کرین
اشیای محللہ سے مانند ورد و رصعفر اور شیاف احمر کے اور ادویہ حارہ کو جوش کرکے بھپارا
لینا اور موہنہ دہونا اوسی پانی سے **سوال ۱۴** نوسرج اور سبب اوسکا علاج اسکا کیا ہی

نتو

جواب نوسرج وہ ہی کہ طبقہ عنبیہ نکل آوے بقدر سر چیونٹی کے بسبب پھٹنے طبقہ
قرنیہ کے اور سبب پھٹنے طبقہ قرنیہ کا قرحہ ہی یا دانہ یا زخم کہ قرنیہ مین ہو علاج ابتدا مین
کہ ہنوز کنارے شگاف قرنیہ کے غلیظ نہین ہوے تو تدبیر پھر جانے نتو کی کرین اور ادویہ قابضہ
کہ خشونت انمین نہو آنکھہ مین لگاوین مانند شادنج مغسول و اقلیمیای فضہ اور کوڑی اور
سیپ سوختہ کے اور تدبیر پھرنے نتو کی یہ ہی کہ گدی گول موافق گھیرے آنکھہ کے خوب
زور سے آنکھہ پر باندھین اور بوزن پانچ درم ٹکڑا سیسے کا آنکھہ پر رکھکر باندھین مفید ہی
اور اگر سیسے کے بدلے سرمہ باریک کرکے تھیلی مین بھرکر آنکھہ پر رکھین بہتر ہی اور جب کہ
مزمن ہو گیا اور کنارے غلیظ ہو گئے علاج پذیر نہین ہی **سوال ۱۵** اتساع کیا ہی اور سبب

اتساع

و علاج اوسکا کیا ہی **جواب** کشادہ ہونا عصبۂ مجوفہ کا اتساع ہی سبب اوسکا ضربہ یا
خلط غلیظ یا بخار نیز ہی علاج فصد سر اروکی اور سیاقون پر پچھنے لگانا اور حقنہ لینہ کرنا او
غذای غلیظ کہانا اور چت لیٹنا اور روشن چیز کے دیکھنے اور دہوپ سے پرہیز رکھنا اور تقطیر
دودہ عورت کا کرنا اور باقلا اور بنفشہ اور خطمی کو باریک پیسکر زردی انڈے کے ساتھہ ضماد
لگانا اور مثل روشنائی اور اہلیلقون کا لگانا **سوال ۱۶** ضیق کسکو کہتے ہین سبب اور علاج اسکا او

ضیق

کیا ہی **جواب** تنگ ہونا ثقبۂ عنبیہ کا ضیق ہی سبب اوسکا زائل ہونا طبقۂ عنبیہ کا اپنی
جگہہ سی بسبب ورم کے یا کم ہونا رطوبت بیضیہ کا علاج اوسکا علاج زوال طبقۂ عنبیہ کا اور علاج

نقصان رطوبت بیضیہ کا ہی **سوال** تخیلات کیا ہی اور نشانی اور سبب اور علاج اسکا

تخیلات

کیا ہی **جواب** سامنے آنکھون کے اشکال رنگ برنگ دیکھے جانا سبب اسکا اگر قوی ہونا حس

بصر کا ہی کہ چھوٹے چھوٹے ذرے اور غبار خفیف اور بخارات غذا کی نظر آوین نشانی

اوسکی قوی ہونا باصرہ و باقی حواس کا اور تناول اغذیۂ غلیظہ سے تخیلات کا کم ہو جانا چاہیے

کہ یہ قسم حقیقت مین مرض نہین ہی کہ علاج کیا جاوے مگر واسطے رفع ہونے تشویش کے تغلیظ

روح کرین اغذیۂ مغلظہ کھلا کر مانند کلہ پایہ یا ہریسہ کے اور اگر سبب اوسکا آفت رسیدہ ہونا کوئی

طبقے یا رطوبت کا ہی نشانی اوسکی تقدم آفت کا اور باقی رہنا تخیلات کا بدون جاتے رہنے

اوس مرض کے علاج اوسکا اصلاح طبقے یا رطوبت کا ہی استفراغ اور تبدیل مزاج سے اور جو تخیلات

کہ نزول الماء کے مقدمہ مین نشانی اوسکی یہ ہی کہ روز بروز زیادہ ہوتے ہین اور بصر کو ضعیف کرتے ہین

نزول الماء

یہان تک کہ نزول الماء عارض ہوتا ہی علاج اوسکا استفراغ عام اور خاص ہی **سوال**

نزول الماء کیا ہی سبب اور علامت اور علاج اوسکا کیا ہی **جواب** وہ ترنا رطوبات غریبہ کا سر سے

اور طبقہ عنبیہ مین درمیان طبقہ قرنیہ و رطوبت بیضیہ کے ٹھہرنا نزول الماء ہی سبب اسکا پہونچنا

ضربہ یا سقطہ کا سر پر کہ جنبش ہو کر تھوڑی رطوبت بطون دماغ سے طرف آنکھ کے دفع

ہووے یا امتلاے بدن ہی رطوبات سے کہ بخار غلیظ اوسے اوٹھکر آنکھ مین پہونچین اور رطوبات

آنکھ کی غلیظ ہو جاوین علامت اوسکی سامنے آنکھ کے خیالات یعنی شکل مچھر یا مکھی یا بال کی

نظر آنا علاج اوسکا شروع مین تنقیہ بدن کا ہی بعد اوسکے تنقیہ سر کا ایارج کی گولی وغیرہ سے

اور وہ سرمہ کہ مجلی اور ملطف ہو مثل شیاف مرارہ کے اور جسوقت نزول الماء مستحکم ہو جاوے

علاج قدح ہی اور طریق قدح کا مشہور ہی لیکن واسطے قدح کے کحال مشاق و معتمد ہو **سوال**

تمور

تمور کیا ہی اور علاج اوسکا کیا ہی **جواب** نہ ہونا بینائی کا بسبب بہت دیکھنے کے

طرف برف یا روشنی کے تمو ہے علاج کپڑا سیاہ مونہہ پر لٹکانا اور کٹوا یا بادام پیسکر آنکھہ پر
ضماد کرنا اور مغلظات روح کے استعمال مین لانا اور دودہ عورت کا آنکھہ مین ٹپکانا

نغض العین

سوال نغض العین او سبب او رعلاج اوسکا کیا ہی جواب نغض العین وہ ہی کہ روشنی اور شعاع
بڑی معلوم ہو سبب اوسکا یا گرمی روح کی ہی بسبب شعاع وغیرہ کے یا کوئی عارضہ مانند رمد
یا سبل کے پہلے سے عارض ہوا ہو کہ بینائی ضعیف ہو جاوے علاج تبرید اور ترطیب مین
کوشش کرین اور علاج اوس عارضہ کا کرین کہ جس سے ضعف بصر ہوا ہی پھر تقویت

استرخاء الجفن

آنکھہ اور روح کی کرین سوال استرخاء الجفن اور سبب اور علاج اوسکا کیا ہی جواب
استرخاء الجفن اسکا آنا اوپر کی پلک کا ہی کہ خود اوٹھہ نہ سکے سبب اوسکا واقع ہونا
استرخا کا ہی پلک کے عضلات مین بسبب مدے کے یا سوا اسکے علاج اسکا پہلے تنقیہ بدن کا کرین
اگر حاجت ہو اور رمد کو دور کرین اگر باقی ہو پس اگر دفع نہو ان تدابیر سے فصد کرین
اون رگونکی کہ اندر ناک کے ہین اور پلک اور بھوون اور پیشانی پر ایلوا اقاقیا مامیثا زعفران
مر مورد یعنی حب الآس پانی مین پیسکر ضماد کرین اور سرمہ اشک آور لگاوین ورنہ تشمیر کرین
یعنی پلک کو کاٹین اور طریق تشمیر کا مطولات مین مذکور ہی سوال شرناق کیا ہی

شرناق

اور سبب اور نشانی اور علاج اوسکا کیا ہی جواب شرناق بکسر شین مہملہ وہ ہی کہ سطح ظاہری
اوپر کے پلک مین جسم شحمی پیدا ہو سبب اسکا غلبہ رطوبت کا ہی نشانی اسکی موٹی ہونا پلک کا
اور کھلنا آنکھہ کا دشوار ہی بسبب گرانی کے اور ہمیشہ تر رہنا آنکھہ کا اور اگر دو انگلی
سبابہ و وسطی متفرق سے اوسکو دباوین درمیان دونون انگلی کے بلند ہو جاوے
علاج موافق ہے واجب کے واسطے تنقیہ بدن کے فصد کرین اور قرص بنفشہ دیوین اور دوا سطے
تلطیف کے مزورہ اور چڑیون کا گوشت کھلاوین اور مغلظات سے پرہیز کرین اور حمام

نافع ہی اور بعد تنقیہ کے ہلیلعوں آنکھہ مین لگاوین اگر یہ تدبیر مفید نہو دستکاری
کرین بہت احتیاط سے **سوال** عقدہ کیا ہی اور اسکا علاج کیا ہی **جواب** عقدہ
گرہ کو کہتے ہین کہ رطوبت غلیظ سوداوی سر سے اوپر کے پلک مین آکر لطیف اوسمین
سے تحلیل اور باقی سخت ہوجاوے اور عقدہ تین قسم پر ہی **قسم پہلی** وہ ہی کہ مانند سلعہ
یعنی بتوڑی کے متحرک ہووے اپنی دہائین اور نیچے اور اوپر علاج اس قسم کا یہ ہی کہ جلد کو
چیر کر عقدے کو نکال لیوین اور زیرہ چبا کر آنکھہ مین ملین اور بعد تھوڑی دیر کے نکال
لیوین تو پلک آنکھہ مین نہ چپکے **قسم دوسری** وہ ہی کہ مانند کنکری کے ہو اور اپنی
جگہہ سے حرکت نہ کرے علاج اوسکا پانی گرم اور مرہم روغن استعمال کرین تو عقدہ
نرم ہوجاوے بعد ملائم ہونے کے مرہم داخلیون اور لعاب بہیتمی اور نہی کا لگاوین تاکہ تحلیل
ہوجاوے اور اگر تحلیل نہو دواے تیز نہ لگاوین اور نہ لوہے سے نکالین اوسیطرح رہنے دیوین
کہ کھلنے مین خطرہ ہی **قسم تیسری** وہ ہی کہ جلد مین پہیلا ہوا ہو اور اوسمین رگین ہون
کہ پلک سے چپکی ہون رنگ اوسکا مانند سرخ توت کے یا مانند بیگن کے ہو علاج تھوڑی تھوڑی
مدت مین استفراغ کرین اور طعام غلیظ سے پرہیز کرین اور لوہے سے پرہیز کرین **سوال**
شعر زائد اور شعر منقلب کیا ہین اور سبب اور علاج اونکا کیا ہی **جواب** بعضے اطبا ان
دونون مرض کو ایک جانتے ہین لیکن تحقیق یہ ہی کہ دونون علٰحدہ علٰحدہ مرض ہین اسلیے
کہ شعر منقلب اوس بال کو کہتے ہین کہ بیچ جگہہ جمنے بالون پلک کے جمے اور سرا اوسکا طرف
اندر پلک کے ہو جسوقت آنکھہ جنبش کرے وہ بال چبھے اور آنسو نکالے اور آنکھہ کو ضعیف
اور قابل مواد کرے اور شعر زائد وہ بال ہی کہ باطن پلک مین علٰحدہ منبت بال پلک سے
نمے پس اگر سیدھا جم آوے مانند شعر منقلب کے آنکھہ کو ایذا دیگا اور اگر طرف خارج کو منقلب

عقدہ

شعر زائد
شعر منقلب

ہوا ہی آنکھہ مین نہ چبھیگا اور کچھہ تکلیف نہ دیگا مگر صاحب مرض ہر چیز پر خط سیاہ دیکھیگا سبب
اسکا رطوبت عفنہ ہی لیکن لذع و تیزی سے خالی ہی علاج انکا پہلے استفراغ کرین اور مادہ زائدہ
کو بدن سے اور دماغ سے نکالین ایارج وغیرہ سے اور غرغرہ کرین پس اگر مزاج گرم ہو
ہلیلہ مربی یا اطریفل صغیر کھلاوین اور اگر مزاج سرد ہی مصطگی اور لونگ چبایا کرین اور جو بوا
موہنہ مین رکھین بعد اوسکے اس بال کو ساتھہ بال اصلی کے چپکا دیوین بواسطہ دوائین چسپندہ
کے یا اوکھاڑ کے داغ دیوین یا دوائین تیز اور منقی مانند باسلیقون اور روشنائی اور شیاف
اخضر اور احمر حادے کے لگاوین یا تشمیر کرین یا سوئی مین اس بال کو پرو کر طرف خارج پلک کے
نکالوین اور طریق تشمیر اور سوئی مین پرونیکا معروف ہی سوال ۲۵ انتشار الاہداب کیا ہی اور
سبب اور علاج اوسکا کیا ہی جواب وہ گرجانا بال پلک کا ہی اور سبب اوسکے چار ہین
سبب پہلا پلک کی غذا مین سودا یا صفرا کا ملجانا سبب دوسرا قوت جاذبہ پلک کا ضعیف
ہونا سبب تیسرا پلک کی جڑ مین رطوبت بہت جمع ہوجانا سبب چوتھا کوئی مانع سے غذا کا
نہ پہونچنا پس یہ مرض باعتبار سبب کے چار قسم پر ہوا علاج قسم اول کا استفراغ اخلاط اور تبدیل
مزاج کرین اور ان چیزون کو کہ بال جمانے والی ہین جیسے سرمہ لگانا لاجورد اور حجر ارمنی اور
خاکستر تخم خربزہ کا اور دھونی کندر اور صنوبر اور سنبل کی چھال استعمال کرین علاج قسم
دوم کا ترک کرنا مستفرغات کا اور لازم پکڑنا مرطبات کا اور اغذیہ جیدۃ الکیموس کھانا اور
سرمہ باسلیقون اور روشنائی کا لگانا علاج قسم سوم کا استفراغ رطوبات کا ایارجات سے اور
ریاضت شاقہ کرنا اور جاگنا اور غذا کم کھانا اور آنکھہ مین آنسو بہانے والی چیز لگانا اور یہ علاج
قسم چہارم کا دفع کرنا مانع کا استفراغ سے اور بعد تنقیہ کے طلا کرنا اور سرمہ لگانا اون چیزونکا
کہ بالونکو جماوین سوال مانع غذا پہونچنے کا کسطرح ہوسکتا ہی جواب جیسے مثلاً اخلاط غلیظ

۱۰ انتشار الاہداب

صلابت الجفن و غلظ الجفن

شعیرہ

ضعف بصر

مسام مین چپک جاوے اور اون چیزون کو کہ غذا بال کی ہین نافذ نہونے دے اور بالون کی
جڑون کو فاسد کرے **سوال ۲۷** شناخت خلط کی کیونکر کرین کہ کون خلط ہی تاکہ اوسکی
مستفرغات سے استفراغ کرین **جواب** رنگ پلک سے خصوصًا وقت ملنے پلک کے اور ان
نشانیون سے کہ سابق مین ہوئی کو ہمین شناخت کرتے ہین **سوال ۲۸** صلابت الجفن و غلظ الجفن
اور سبب و علاج انکا کیا ہی **جواب** صلابت الجفن یہ ہی کہ حرکت پلک کی کھلنے اور مندنے
مین دشوار سی ہو بسبب بخارات یابسہ کے اور غلظ الجفن یہ ہی کہ پلک اوپر کی بسبب بخارات غلیظ مائل
برطوبت کے غلیظ ہو جاوے علاج پہلے مطبوخات منضجہ سے مادہ کا انضج کرین پھر مطبوخ افتیمون
اور ہڑ کابلی سے استفراغ کرین اور واسطے نرم اور رقیق کرنے مادہ کے اور تفتیح مسام کے بابونہ
اور ناخنہ اور بنفشہ اور برگ خطمی جوش کرکے بھپارا کرین اور بعد تنقیہ کے آنکھ کو ہاتھ
سے ملین **سوال ۲۹** شعیرہ کیا ہی اور علاج اور سبب اسکا کیا ہی **جواب** وہ ورم ہی مانند جو کے
کہ پلک کے کنارے پیدا ہو رنگ اوسکا موافق رنگ پلک کے ہو یا سرخ ہو سبب پہلی قسم کا
فضلہ غلیظ محترق دموی ہی اور سبب دوسری قسم کا اکثر خون خالص ہی علاج اسکا فصد
اور تنقیہ دماغ ہی اور بہوکھا رکھنا اور تقلیل غذا ہی اور رات کو کھانا نہ کھانا اور ابتدا مین سوت
اور ایلوا اور مامیثا اور گل ارمنی کاسنی کے پتون کے پانی مین ملا کر طلا کرین بعد ابتدا کے
موم اور مرہم داخلیون استعمال کرین اور اگر قسم پہلی اس تدبیر سے اچھی نہو ناخن سے یا
مقراض سے کاٹ کر نکالین اور زخم کو ایک ساعت بند نہ کرین بعد اوسکے ذرور اصفر چھڑکین
تو مندمل ہو **سوال ۳۰** ضعف بصر کسکو کہتے ہین سبب اور علاج اسکا کیا ہی **جواب**
ضعف بصر وہ ہی کہ بینائی مین خلل آوے مثلاً کوئی چیز کو خوب دیکھ سکے یا دور کی چیز کو
خوب نہ دیکھ سکے یا بڑی چیز کو چھوٹی اور چھوٹی چیز کو بڑی یا سرخ چیز کو زرد اور زرد کو سرخ

یا سبز کو سیاہ اور سیاہ کو سبز یا لانبی کو چوڑی اور چوڑی کو لانبی یا ٹیڑہی کو سیدہی
اور سیدہی کو ٹیڑہی دیکھے ان سبکو ضعف بصر کہتے ہین اور وہ بلحاظ سبب کے بارہ قسم
ہی ایک یہ کہ سوء مزاج بارد رطب مادی روح باصرہ کو غلیظ کرے نشان اوسکا اشک قلیل
المقدار کا نکلنا اور جمع ہونا میل کا گوشہ چشم مین اور آنکھہ بڑی معلوم ہونا اور بعد کہانے
اور سونے کے ضعف زیادہ ہونا علاج اسکا تنقیہ دماغ کا حبوب ہلیلہ سے اور بعد تنقیہ کے غرغرہ
کرنا اور صمغ و مصطکی کو چبانا اور سلیقون ممسک اور روشنائی کبیر آنکھہ مین لگانا دوسری
قسم یہ ہی کہ سوء مزاج بارد ساذج باعث ضعف کا ہووے علامت اوسکی چھوٹی ہونا آنکھہ کا
اور دیر مین جنبش ہونا علاج اسکا تبدیل مزاج دماغ ہی کہلانے گوشت بھونے ہوے
مرغی وغیرہ سے یا ساتھہ نخود اور دار چینی کے پکا کر اور روغن بان اور چنبیلی کا ناک مین
ٹپکانا اور جوشاندہ ادویہ گرم کے بھپارا لینا اور آنکھہ مین شیاف اصفر اور اخضر لگانا
تیسری قسم یہ کہ سوء مزاج حار مادی سبب ضعف بصر کا ہو علامت اوسکی سرخ ہونا اور
پھولنا اور گرم ہونا آنکھہ کا علاج فصد کرین اور جوشاندہ ہلیلہ سے طبیعت کو نرم
کرین اور اشیاء تیز و شور سے اور پیاز و گندنا وغیرہ مبخرات سے پرہیز کرین اور بعد تنقیہ
تمام کے اشیاء مدمعہ مانند شیاف احمر ملین کے آنکھہ مین لگاوین چوتھی قسم وہ ہی کہ
سوء مزاج بہت گرم ساذج اعضاء بصر کو گرما اور رطوبت کو خشک کرے پس روح کم ہو جاوے
اور دور کی چیز دیکھی نہ جاوے علامت اوسکی دبلا ہونا اور گھس جانا آنکھہ کا اور کم نکلنا رطوبت
کا آنکھہ اور ناک سے اور بوقت بھوکھہ اور گرمی کے اور بعد اسہال کے ضعف بصر زیادہ
ہونا اور بعد کھانا کھانے اور سونے کے کم ہونا علاج اسکا تدبیر مبرد و مرطب کرین اور
روغن سرد تر مانند روغن بنفشہ و نیلوفر کے سر پر ملین اور ناک مین ٹپکاوین

اور روغن بادام شیرین آنکھ مین ڈالین اور دودھ عورت کا آنکھ مین دوہین اور نشر آب
کو بہت پانی ملا کر پیوین پانچوین قسم وہ ہی کہ معدہ سے بخارات صعود کر کے دماغ
مین آوین اور باعث ضعف بصر کے ہووین علامت اوسکی وہ ہی کہ ضعف بصر
ہمیشہ نہو بلکہ وقت تخمہ کے ہو اور وقت بھونکھ کے جاتا رہے علاج اسکا تنقیہ اور
تقویت معدہ کرین چھٹی قسم وہ ہی کہ حرارت غریزی ضعیف ہو اور اس سبب سے اصلاح
اور نضج رطوبات فضلیہ مین نقصان پڑے اور بخار ردی منتشر ہو کر فرایع دماغ اور قوت
حساسہ مین ضعف پیدا کرے یہ قسم ساتھ مشائخ کے مخصوص ہی اور جوانمادہ معدوم
کا نہین ہی اسلیے اسکو لا علاج لکھا ہی لیکن واسطے زیادہ نہونے کے اسطرح علاج کرتے ہین
کہ اولاً تنقیہ دماغ کا کرین اور شادنج اور کف دریا اور ہلیلہ زرد کبھی کبھی آنکھ مین واسطے
جلا کے اور پاک کرنے کی لگائین اور کبھی سرمہ اور توتیا وغیرہ واسطے قوت آنکھ کے
لگاتے ہین ساتوین قسم وہ ہی کہ رطوبت بیضیہ مکدر ہو جاوے اور بسبب کم ہونے شفافی کے
رطوبت جلدیہ سے نور نفوذ نکرے اور اشباح مطبوع نہون اور سبب تکدر کا یا غالب ہونا
خلط سوداوی کا بدن پر اور صعود کرنا اوس سے ابخرون کا طرف دماغ کے اور وہانسے
آنکھ مین آکر جمع ہونا رطوبت بیضیہ مین ہی یا افراط جماع ہی کہ اوس سے خشکی غالب
ہو جاوے بسبب نکل جانے جوہر غذا کے تمام بدن سے خصوصاً دماغ سے یا سوء تدبیر کھانے
اور پینے مین ہی کہ بسبب سوء ہضم و قصور نضج کے رطوبات غلیظہ جمع ہون اور رطوبت
بیضیہ مکدر ہو جاوے علاج اوسکا در صورت غلبہ خلط سوداوی کے مطبوخ افتیمون اور
غاریقون سے استفراغ کرنا اور در صورت افراط جماع کے ترطیب کرنا اور جماع اور تمام
مستفرغات سے پرہیز کرنا اور در صورت سوء تدبیر کھانے اور پینے کے ترک کرنا سوء تدبیر کا

اور استفراغ اور تقویت معدہ کی کرنا آٹھوین قسم وہ ہی کہ رطوبت جلیدیہ بسبب
رطوبت عفنہ سوداویہ کے مکدر ہو کر ضعف بصر پیدا کرے علاج اوسکا استفراغ سودا
اور تلطیف غذا ہی نوین قسم وہ ہی کہ ہر چیز مسافت قریب سے چھوٹی معلوم ہو بسبب
منقبض ہونے عصبہ مجوفہ کے ورم سے یا سدہ سے یا خشکی سے علاج درصورت خشکی کے
ترطیب کرین اور درصورت ورم کے تنقیہ و تدبیر ورم کی کرین اور درصورت سدہ کے تفتیح اور
تلیین کرین دسوین قسم وہ ہی کہ چھوٹی چیز بڑی معلوم ہو مسافت متوسط سے بسبب حائل
ہونے جسم غلیظ اشفاق کے علاج تنقیہ معدے کا ایارجات سے کرین اور ادویہ اکال اشک اور
آنکھ مین لگاوین مانند ہلیلوں کے گیارھوین قسم وہ ہی کہ دور کی چیز کہ حالت صحت مین
خوب دیکھی جاتی ہو اب نہ دیکھی جاوے بسبب قلیل اور رقیق ہونے روح باصرہ کے علاج ترطیب
بدن کی کرین گوشت بچہ بکری اور مرغی اور بیضہ نیمبرشت کو کھلا کر اور نیم گرم شیرین
پانی سے بدن دھوئین اور حمام کرین اور دہان طلبہ سر پر ملین مانند روغن نیلوفر و کدو کے
بارھوین قسم وہ ہی کہ دور کی چیز خوب دیکھے اور نزدیک کی چیز اوسکی نسبت سے خوب
نہ دیکھے بسبب ملنے بخارات کے روح مین علاج ایارجات سے استفراغ کرین اور چیزین مرطب
ترک کرین اور سرمہ روشنائی آنکھ مین لگاوین **سوال** قمل الجفن اور سبب اور علاج
اسکا کیا ہی **جواب** پیدا ہونا کیڑون کا مانند جون کے پلک مین قمل الجفن ہی
سبب اسکا رطوبت عفنہ بلغمیہ ہی علاج اسکا تنقیہ بدن اور سر کا ایارجات فیقرا اور
قوقایا وغیرہ سے اور روغن غرغرے سے کہ ایارجات فیقرا اور کاکنجی اور شہد سے
بنایا ہو اور دھوتا پلک کا کھاری پانی اور شورے اور نمک کے پانی سے اور سرمہ لگانا
کہ توتیا کتیرو نیلا تھوتھا ہو اور سلائی کو پارہ مین دیر تک رکھین تاکہ پارہ کی بو سلائی مین

قمل الجفن

قروح جفن

آجائے پس آہستہ سے وہ ٹھاکر آنکھہ مین لگاوین کہ بالخاصیت یہ تدبیر قابل قبول کی ہے **سوال** ۱۳ قروح الجفن اور سبب او رعلاج اسکا کیا ہی **جواب** پلک مین قرحہ ہوتا ہی اسباب بدیہ سے یا ورم حار سے علاج اسکا مسور اور پوست انار پوست بیرون بیضہ مرغ کے سرکے مین حل کرکے ضماد کرین **سوال** ۱۳ غرب کیا ہی اور سبب او رعلاج اسکا کیا ہی **جواب**

غرب

غرب وہ ناصور ہی کہ آنکھہ کے بڑے کوئے مین پیدا ہو سبب اوسکا خراج یا بثور ہی کہ شگافتہ ہوکر رطوبت کوئے سے بہتی ہی علاج اسکا استفراغ اور فصد سر رو کی اور تلطیف غذا ہی اور یہ شیاف پانی مین حل کرکے غرب مین تقطیر کرنا ایلوا کندر انزروت دم الاخوین انار کی کلی سرمۂ اصفہان کا پھٹکری سب ہموزن بنگا ربع ایک جزو کا **سوال** ۱۳ حول کون مرض ہی سبب او رعلاج اوسکا کیا ہی **جواب**

حول

وہ ہی کہ آدمی ایک چیز کو دو دیکھے سبب اسکا یہ ہی کہ رطوبت جلیدیہ دونوں آنکھہ مین مختلف ہوجاوے یعنی رطوبت مذکور ایک آنکھہ کے نیچے ہوجاوے اور دوسری اوپر یا ایک نیچے یا اوپر اور دوسری اپنی حال پر رہے اور حول دو قسم ہی ایک مولودی کہ علاج اسکا نہین ہے قسم دوم حادث کہ سبب اوسکا صرع ہو یا دایہ لڑکے کو ایک ہی کروٹ لٹا کر دودھ پلاوے پس لڑکا اوسیطرف دیکھا کرے اور رطوبت جلیدیہ اوسیطرف مائل ہوکر یہی ہیئت اسنخ ہوجاوے یا آواز سخت کہ واقع ہو لڑکا اوسیطرف ڈر کر دیکھا کرے اور رطوبت مذکور مائل ہوجاوے علاج اسکا جلد کرین اسلیے کہ لڑکپن مین بسبب نرمی اعضا کے اصلاح ممکن ہی اور تدبیر اوسکی یہ ہی کہ لڑکے کو خلاف جانب میل کے دکھاوین مثلاً دوسری جانب کوئی چیز سرخ لٹکاوین تو لڑکا کہ سرخ چیز کو دوست رکھتا ہی اوسطرف تکلف سے دیکھے اور آنکھہ درست ہوجاوے اور جو حول جوانون کو ہوتا ہی سبب اوسکا تشنج اعضا کا

ترخلے عضلہ کا یا میل کرنا ہی غلبۂ رطوبت یا یبوست سے یا سبب اخر سے اوسکا
کوئی طبقات یا رطوبات کا ہی اپنی جگہہ سے بسبب ریاح غلیظہ کے علاج اسکا
اگر یبوست ہی ترطیب کرین نطولات اور روغنون سے اور دودہ عورت کا
آنکھہ مین ٹپکانا اور اگر رطوبت یا ریاح ہین استفراغ کرین ایارجات غرغرہ سے اور واسطے
تحلیل ریاح کے گرم پانی سے تکمید کرین اور بامیران کو سونف کے پانی مین پیسکر ضماد کرین

فصل تیسری بیچ بیان امراض کان کے سوال امراض کان کے کیا کیا ہین

جواب امراض اوسکے وجع الاذن و وقر و طرش و صمم و طنین و دوی و انفجار
الدم من الاذن و انکسار الاذن و انقلاع الاذن و اورام الاذن و حکۃ الاذن و د
یدان الاذن ہین **سوال** وجع الاذن کیا ہی اور سبب اور علاج اوسکا کیا ہی **جواب**
وجع الاذن درد کان کا ہی سبب اسکے کئی ہین ایک یہ کہ ریح گرم بخاری کان مین
ٹھہری ہو یا اور کسی عضو مین پیدا ہو کر کان مین آوے پس بسبب تمدد کے درد پیدا
کرے علاج اوسکا استفراغ اور ادویہ کاسر ریاح کہ بہت گرم نہوون استعمال کرین اور
اصلاح عضو مؤف کی کرین اور روغن گل ایک تولہ بیچ تین تولہ رس کے پکاوین
یہانتک کہ فقط روغن باقی رہے کانمین تھوڑا تھوڑا ڈالین سبب دوسرا یہ کہ ریح بارد
غلیظ سوراخ کانمین جمع ہو یا اور عضو سے کانمین اکر درد پیدا کرے علاج اوسکا بعد استفراغ
کے روغن گرم مانند روغن غار اور تیلی اور رینڈی کی کان مین ٹپکاوین اور اگر ان روغنو کو
پیاز اور سداب کے پانی مین پکالیوین زیادہ مفید ہوگا اور اگر جندبیدستر اور فرفیون بھی اسمین
پکا کر کانمین ٹپکاوین تسکین اور کسر ریاح بہت کرتی ہے تیسرا یہ کہ امتلاء خون سے درد پیدا ہو
علاج اسکا فصد سر اروی کرین اور مطبوخ فواکہ سے تلیین طبع کرین اور روغن گل سرکہ مین پکاکر

امراض الاذن وجع الاذن

کان مین ڈالین چوتھا یہ کہ سوء مزاج گرم سادہ یا صفراوی درد پیدا کرے علاج اسکا
تلیین طبع کرین **فائدہ** تلیین طبع سادہ مین اسواسطے کرتے ہین کہ بسبب گرمی کے
مادہ طرف سر کے متوجہ نہو اور ورم پیدا نکرے اور مادی مین واسطے استفراغ اور امالہ کے
پانچوان یہ کہ سوء مزاج سرد سادہ یا بلغمی درد پیدا کرے علاج اوسکا مادی مین تنقیہ حبوب
اور ایارجات سے بعد اوسکے روغنہاے گرم مانند روغن مولی اور قسط اور ناردین اور
زنبق کے کان مین ٹپکاوین اور چیزین محلل سے مانند طبیخ بابونہ اور سویا اور مرزنجوش
اور عاقرقرحا کے تکمید کرین اور سادج مین حاجت تنقیہ و استعمال محللات کی نہین
ہی معدلات اور مسخنات کافی ہین چھٹا یہ کہ ورم گرم کہ سوء مزاج کان کے باہر ہو درد
پیدا کرے علاج اوسکا استعمال رادع سے احتراز کرین تا مادہ موضع ورم مین خوب منجذب ہو جاوے
بعد دو تین دن کے برگ کرنب کو پرانے گھی مین بکا کر ورم پر لگاوین اور اگر ابتدا مین درد
بشدت ہو کپڑا شیرین پانی مین تر کرکے رکھین ساتوان یہ کہ ورم گرم اندر سوراخ کان کے
ہو علاج اوسکا فصد و اسہال ہی اور شیاف ابیض یا دودہ عورت کا یا شیاف نرد کہ
ترکیب حنین ابن اسحاق سے ہی مکو یا کاسنی یا دھنیا کے پانی مین گھسکر کان مین ٹپکاوین
آٹھوان یہ کہ ورم سرد خارج یا داخل کان مین باعث درد کا ہو علاج اوسکا تنقیہ ایارجات
اور حبوب سے کرکے غرغرہ کرین اور روغن مولی کان مین ٹپکاوین اور بابونہ اور میتھی اور
راتیانج کو موم اور روغن تیلون مین پیسکر ضماد کرین نوان یہ کہ ورم سوداوی سبب
درد کا ہو علاج اسکا مانند علاج ورم سرد کے ہی اور ضماد مناسب سے ورم کی تلیین کرین
دسوان یہ کہ درد کان مین بسبب قرحہ کے ہو علاج اسکا اگر قرحہ تازہ ہی قرحہ کو ریم سے
پاک کرین اور مرہم سفیدہ روغن گل مین حل کرکے ٹپکاوین اور طریق پاک کرنے قرحہ کا

یہ ہی کہ پرانی روئی ماء العسل مین آلودہ کر کے کان مین رکھین تا کہ ریم اوسمین مخلوط ہو کر نکل آوے بعد اوسکے مرہم سفید اور مرہم راتینج کو بتی مین لگا کر استعمال کرین گیارھوان یہ کہ سبب درد کان کے دیدان یعنی کیڑے ہون علاج اسکا سرکا اور بورۂ ارمنی اور ایلوا یا شیرۂ افسنتین یا شحم حنظل یا پانی شفتالو یا جوشاندہ برگ شفتالو کا کان مین ٹپکاوین تا کہ کیڑے مر جاوین اور بعد مرنے کیڑون کے بتی کپڑے کی بنا کر سرش یا دبق سے آلودہ کر کے کان مین رکھین یا کندش کو باریک کر کے ناک مین پھونکین اور جب چھینک آنے لگے موںہہ اور ناک کو ہاتھہ سے بند کرین تا قوت چھینک کی کان کیطرف متوجہ ہو بس کیڑے کان سے نکل آوین بارھوان یہ کہ درد کان کا بسبب داخل ہونے ہوام کے مانند چیونٹی وغیرہ کے ہو علاج اسکا مانند علاج دیدان کے ہی تیرھوان یہ کہ درد کان کا بسبب داخل ہونے پانی کے ہو علاج اوسکا پانی کان سے نکالین اسطرح سے کہ بیمار ہتھیلی اپنے ہاتھہ کی اوپر اوسی کان کے رکھکر سر کو اوسیطرف جھکا کر ایک پانون پر کھڑا ہو کر کودے یا دوسرا آدمی اپنے مونہہ سے پانی کو چوسے یا بتی ابر مردہ کی کان مین رکھکر بیمار اوسی کان پر سو رہے بعد تھوڑی دیر کے بتی کو کان سے نکالے کہ پانی اوسمین جذب ہو آئیگا سوال وقر وطرش وصمم کنکو کہتے ہین سبب اونکے اور علاج انکے کیا ہین جواب نزدیک اکثر اطبا کے نقصان سمع کو طرش اور بطلان سمع کو وقر اور معدوم ہونے تجویف کان کو صمم کہتے ہین بالجملہ نقصان و بطلان سمع سات قسم پر ہی قسم پہلی خلقی اسکا علاج نہین ہے قسم دوسری وہ ہی کہ پیری اور شیخوخت مین عارض ہو وہ بھی علاج پذیر نہین ہی قسم تیسری وہ کہ عصبہ مفروشہ کان کا بسبب ضربہ یا سقطہ کے ٹوٹ جاوے یہ بھی لا علاج ہی قسم چوتھی وہ کہ صفرا بطریق بحران کے دماغ مین آکر موجب گرانی کا ہو جیسی انتہا امراض حادّ

وقر وطرش وصمم

یا حمیات صفراوی مین ہوتا ہی علاج اسکا استفراغ مادہ کا مطبوخ ہلیلہ سے کرین
اور بعد تنقیہ کے دوا الرمان کان مین ٹپکاوین قسم پانچوین سوء مزاج حار بارد
رطب یا یابس سادہ باعث کری کا ہو علاج اسکا تبدیل مزاج کرین اشربہ اور
اغذیہ اور نطولات اور قطورات اور سعوطات مناسبہ سے قسم چھٹی خلط غلیظ خام
موجب کری کا ہو علاج اسکا تنقیہ دماغ کا کرین ایارجات اور غرغرہ وغیرہ سے بعدہ
روغن سعتیا اور سداب کان مین ڈالین اور جوشاندہ جندبیدستر یعنی گدہا پرنیا اور برگ غار
اور مرزنجوش اور شمام اور برنجاسف اور صعتر اور بابونہ سے تکمید کرین قسم ساتوین
وہ کہ سدہ سوراخ کان مین عارض ہو بسبب میل یا کنکری یا ریت یا کسی جانور کے
کہ اوسمین گیا ہو علاج اسکا اگر سدہ بسبب میل کے ہی میل کو بطریق مشہور کے نکالین اور
واسطے نرم ہونے میل کے وقت خواب کے روغن نیمگرم کان مین ڈالین اور صبحکو پانی
خوب گرم کا بھپارا لیوین تاکہ میل نکل آئے ورنہ سلائی سے کہ سر اوسکا کج ہو نکالین
یا تخم سپندان اور بورہ کو شکر سرکہ مین آلودہ کر کے بتی اوسمین آلودہ کرین اور
تین دن کان مین رکھین کہ میل اوسمین لپٹکر نکل آئے اور اگر سدہ بسبب کنکری یا
ریت یا جانور کے ہی تدبیر نکالنے جانور مردہ کی موافق تدبیر نکالنے کیڑون کے کہ وجع الاذن
مین مذکور ہی کرین اور تدبیر نکالنے کنکری اور ریت کی یہ ہی کہ تیل کان مین ڈالین تاکہ مجری
کشادہ ہو جاوے بعدہ جندبیدستر ناک مین ڈالین کہ چھینک آوے اور وقت چھینک کے
موہنہ اور ناک بند کرین جیسا کہ اوپر بیان ہوا فائدہ جو دوا کان مین ڈالین شیر گرم
ڈالین اور پیش از تنقیہ کوئی دوا نہ ڈالین سوال طنین ودوی کسکو کہتی ہین اور سبب وعلاج
انکا کیا ہی جواب طنین ودوی بجنا کان کا ہی لیکن اگر آواز باریک کان مین معلوم ہو

اوسکو طنین کہتے ہین اور اگر آواز بھاری مانند آواز چکّی کے محسوس ہو تو اوسکو
دوی کہتے ہین سبب انکا اگر تیز ہوجانا قوت سمع کا ہو علاج انکا تخدیر ہی و روغن گل
اور سرکہ جوش کرین حتی کہ فقط روغن باقی رہے تھوڑا افیون اور حب صنوبر اور جند بیدستر
اوسمین ملاکر کان مین ڈالین اور اگر ریح غلیظ فضول سر سے جدا ہو کہ باعث دوی و
طنین کا ہو علاج اوسکا تنقیہ دماغ کا کرین اور جوشاندہ افسنتین و مرزنجوش اور قیصوم
اور صعتر سے بھپارا کرین اور روغن سوسن خیری کان مین ڈالین اور بعد تنقیہ کے حمام کرین
اور اگر قوت سامعہ کسی سبب سے ضعیف اور متوجہ خفیف ہو نی سے بہت منفعل ہو کر سبب
طنین اور دوی کا ہو جیسے ناقہون کو ہوتا ہی علاج اسکا ازالہ سبب ضعف کا او تعدیل
مزاج ہی اور واسطے تقویت دماغ کے اغذیہ عطرہ کھلاوین اور روغن گل یا روغن بادام
سرکہ مین پکا کر کان مین ڈالین اور اگر شدت یبوست کی فاقون متواتر سے باعث
اس مرض کی ہو مثلاً بدن کو جب غذا نہ پہونچے طبیعت واسطے تغذیہ کے طرف رطوبات
کے کہ بمنزلہ شبنم کے بدن مین پراگندہ ہین متوجہ ہوتی ہی اور بسبب تحلیل و تحریک
کے رطوبات مذکورہ مین اضطراب ہوتا ہی بتبعیت اوسکے بخارات کہ دماغ مین ساکن
ہین حرکت مین آتی ہین اور یہ مرض پیدا ہوتا ہی علاج اسکا غذا مین توسیع کرین
اور بتفاریق کھلاوین اور روغن گل وغیرہ کہ سرد و تر ہون کان مین ڈالین اور
واسطے تخدیر حس کے مخدرات روغن مین ملائین اور اگر سوء مزاج گرم سے یہ مرض
پیدا ہو جیسے تپ شدید مین علاج اسکا تدبیر تپ کی اور ازالہ سوء مزاج گرم کا ہی
اور اگر بسبب کھانے اشیاے بخار انگیز مانند مرچ وغیرہ کے یہ مرض عارض ہوا ہو
علاج قطع سبب ہی اور تعدیل اخلاط کرین سوال انفجار الدم من الاذن اور

سبب اور علاج اسکا کیا ہی جواب نکلنا خون کا کان سے انفجار الدم من الاذن
ہی اور یہ دو قسم پر ہی قسم پہلی بطریق بحران امراض حادہ کے ہی علاج اسکا جب تک
ضعف اور غشی ظاہر نہو بند نہ کرین قسم دوسری وہ کہ بسبب امتلای شدید کے
یا صدمہ ضربہ قوی کے کوئی رگ کان کی پھٹ جاے یا موہنہ اوسکا کھلجاوے
علاج اسکا پہلے فصد کرین پھر چیزین قابض اور حابس خون کی کان مین ڈالین مانند پانی
بارتنگ یا پانی خربوزے کا یا میٹھا اور اقاقیا اوسمین ملایا ہوا اور انار مع پوست مسلم کرین
جوش کرین جب خوب پک جاے نچوڑ کر کئی قطرے اوسکے پانی کے کان مین ڈالین اور

انکسار الاذن

پانی گندنا کا بھی حابس خون ہی سوال انکسار الاذن کیا ہی سبب اور علاج اسکا
کیا ہی جواب ٹوٹنا کان کا انکسار الاذن ہی سبب اسکا بہت زور سے ملنا کان کا
یا وقوع ضربہ یا ضغطہ کا کان پر علاج اسکا فصد اور تا میں طبع ہی اور ایلوا اور سیندور لاکر
اور اقاقیا اور مہندی کا ضماد کرین

انقلاع الاذن

سوال انقلاع الاذن اور سبب اور علاج اسکا
کیا ہی جواب اکھڑنا کان کا جڑ سے انقلاع الاذن ہی سبب اسکا جذب قوی
ہی یا ورم ضاغط یا ریح ضاغطہ علاج اسکا فصد کرین اور مسہل دیوین بعد اوسکے
کان کو اوسکی جگہہ پر رکھکر گدی اور پٹی سے آہستہ آہستہ باندھین اور تین روز تک
نہ کھولین تا کہ مستحکم ہو وے اور اگر بعد استحکام کے درد باقی ہو موم روغن لگاوین اور بط کی
چربی پگھلا کر پانی برگ خطمی اور برگ اسبغول کا اور پانی تر اشہ کدو کا اسمین ملا کر مالش کرین

اورام الاذن

سوال اورام الاذن اور سبب اور علاج اسکا کیا ہی جواب ورم کرنا کان کا اورام الاذن
ہی اور سبب اسکا اخلاط اربعہ ہین نشانی ورم دموی کی سرخی اور گرانی اور درد مع درد
اور نشانی ورم صفراوی کی درد لذاع اور سوزش اور نہونا گرانی کا اور نشانی ورم بلغمی کی نرمی

اور گرانی بافراط اور سرخی کم ہو اور ورم سوداوی کی سختی اور کمی درد کی علاج اسکا سبب اقسام مین
پہلے تنقیہ بدن کا خلط غالب سے ساتھ فصد اور اسہال کے کرین اور بعد تنقیہ کے دوا مین
مرخی اور درد کی دور کرنے والی اگر گرم تر ہوین مانند جوشاندہ سویا اور بابونہ اور
السی کے ساتھ روغن گل اور موم کے گھولکر نیمگرم ضماد کرین اور ادویہ رادعہ اور سرد
نہ لگاوین اسلیے کہ خوف پھر جانے مواد کا طرف دماغ کے ہی **سوال** حکۃ الاذن اور سبب اور
علاج اوسکا کیا ہی **جواب** کھجلی کان کی حکۃ الاذن ہی سبب اسکا رطوبت بورقی یا تیز
کھاری ہی علاج اسکا پانی افسنتین کا روغن تخم زرد آلو و روغن بادام تلخ کی ساتھ ملاکر
کان مین نیمگرم ٹپکاوین **سوال** ہر الاذن او سبب اور علاج اسکا کیا ہی **جواب** رنجیدہ
ہونا اور نفرت کرنا کان کا سننے آواز قوی سے ہر الاذن ہی سبب اسکا ضعیف ہونا
قوت سامعہ کا ہی علاج اسکا تقویت دماغ ہی اغذیہ اور مشمومات اور مروخات سے

فصل چوتھی بیچ بیان امراض ناک کے

سوال امراض ناک کے کیا ہین
جواب امراض اوسکے خشم فساد شم بثور بینی قروح بینی رعاف بخر الانف
عطاس جفاف الانف حکۃ الانف ہین **سوال** خشم اور سبب اور علاج
اسکا کیا ہی **جواب** محسوس نہونا کوئی بو کا خشم ہی اگر یہ پیدایشی ہی لا علاج
ہی اور اگر عارضی ہی کئی قسم پر ہی قسم پہلی کہ اوسکو بواسیر الانف کہتے ہین
وہ ہی کہ ناک کے مجرے مین گوشت زائد جم کر ہوا متکیف کو آلہ شم تک
نہ پہونچنے دے علاج اسکا پہلے فصد کرین اور حب ایارج سے تنقیہ کرین اور بعد اوسکے
زنگار اور اشنان اور مرصافی ہموزن لیکر مرہم بناوین اور بتی اوسمین آلودہ
کرکے ناک مین رکھین اگر گوشت زائد اس تدبیر سے جاتا رہا فہو المراد ورنہ ادویہ تیز

حکۃ الاذن
ہر الاذن
امراض الانف
خشم

مانند توبال نحاس اور قلقدیس اور زرنیخ احمر کے سرکہ مین ملاکر بتی اوسمین آلودہ کرکے اندر ناک کے رکھین اور اگر یہ بھی نافع نہو دستکاری کرین یعنی گوشت زائد کو کاٹین اور طریق دستکاری کا بڑی کتابون مین لکھا ہی قسم دوسری وہ ہی کہ خلط غلیظ لزج دماغ سے آکر ناک کے مجرے مین منعقد ہوئے اور بسبب غلظ وصلابت کے مشابہ گوشت کے ہوجاوے علاج اسکا جوشاندہ ہلیل کا پلاوین تاکہ خلط مذکور لطیف ہوئے بعد اوسکے حب ایارج یا قوقایا سے تنقیہ کرین اور جوشاندہ انجیر مین شہد اور کلونجی ملاکر غرغرہ کرین اور بعد کھلنے سدہ کے پانی چقندر اور اذن الفار اور سداب کا ناک مین ڈالین قسم تیسری وہ ہی کہ مجری ناک مین ورم عظیم ونرم عارض ہو علاج اسکا تنقیہ دماغ کا کرین حبوب ایارج سے بعد اوسکے رسوت اور مرصافی اور زردفاے رطب اور مرداسنگ ساتھ لعاب میتھی یا السی کے گھولکر ورم پر طلا کرین تاکہ خوب نرم ہوجاے پس ازان جونک لگائین یا پچھنے سوال فساد الشم کیا ہی سبب اور علاج اسکا کیا ہی جواب متغیر ہونا حس بوائی کا فساد الشم ہی یعنی سونگھنا بطور طبعی نہو وہ تین قسم ہی قسم پہلی وہ ہی کہ حاسہ شم کا سب اقسام بوکو ایک بو معلوم کرے بسبب عارض ہونے سوء مزاج کے یا بسبب حاصل ہونے خلط ردی کے مقدم دماغ مین علاج اسکا تبدیل مزاج اور تنقیہ دماغ ہی حبوب اور غرغرہ مناسبہ سے قسم دوسری وہ ہی کہ ایک چیز سے بوئین مختلف سونگھی جائین سبب اسکا مختلف ہوجانا مزاج مقدم دماغ کا بسبب موجود ہونے مواد مختلفہ کے علاج اسکا تنقیہ دماغ اور تعدیل مزاج ہے قسم تیسری وہ ہی کہ بعضی بوکو قوت شامہ حس کرے اور بعضی بوکو حس نکرے اور یہ قسم دو نوع ہی نوع پہلی وہ ہی کہ خوشبو محسوس ہو اور بدبو محسوس نہو بسبب جمع ہونے

مادهٔ عفنه کے درایتین مین یا موجود هونے قرحهٔ متعفنه کے اقصی ناک مین کیونکه قوت
شامه بمرور ایام مادهٔ عفنه سے مالوف هوجاے پس جو بوکه ضد عفونت کے هوگی
اوسکو حس کریگی اور بدبو سے منفعل نهوگی علاج اسکا پهلے تنقیهٔ دماغ کا کرین
اور اگر قرحه هو تدارک قرحے کا کرین بعد اوسکے چیزین خوشبو اور تیز مانند مشک اور
لونگ کے همیشه سونگهین اور ناک مین ڈالین نوع دوسری وه هی که بدبو محسوس هو
اور خوشبو محسوس نهو بسبب جمع هونے مادهٔ شیرین موی یا بلغمی کے دماغ مین یا زائدتین
مین پس قوت شامه اوس ماده سے مالوف هوکر بدبو کو بسبب مخالفت کے حس کرے
علاج اسکا بعد تنقیهٔ دماغ کے اشیاے بدبودار مانند جندبیدستر و سکبینج و مر صافی
و جاوشیر و کندش کے سونگهین اور ناک مین ڈالین **سوال** ثور بینی کیا هین سبب
اور علاج اونکا کیا هی **جواب** نکلنا چهالون کا ناک مین ثور بینی هین سبب انکا
فضلهٔ بلغمی یا سوداوی هی که بسبب حرارت باطنی کے لطیف تحلیل هوجاے اور باقی
غلیظ و متحجر هوکر ثور ظاهر کرے علاج اسکا بعد تنقیهٔ دماغ کے موم و غن ثور پر ملین
تاکه نرم هوجائین اور ماده تحلیل هوجاے اور اگر یه تدبیر کافی نهو پچهنے لگائین ورنه
مرهم اکال مانند مرهم اخضر کے استعمال کرین اور بعد زائل هونے ثور کے مرهم اسفیداج
واسطے اندمال کے لگائین **فائده** اس مرض کے علاج مین سستی نکرین ورنه
خوف ناسور کا هی **سوال** قروح بینی کیا هین اور سبب اور علاج انکا کیا هی
جواب زخم ناک کے که پیپ لائین قروح بینی هین پس اگر رطب هین بسبب
رطوبات فاسده اکاله کے که دماغ سے ناک مین نازل هوے هین علاج اسکا بعد
تنقیهٔ دماغ کے مرهم کسفیدهٔ کاشغری اور مردارسنگ او خبث الفضه او راسرب سوخته

اور روغن گل سے بنایا ہوا لگائین اور اگر قروح یابس ہون بسبب اخلاط محترقہ کے
علاج اسکا روغن نیلوفر اور چربی مرغ اور بط کی ملین اور مرہم ابیض لگائین اور اگر
قروح متعفن ہون بسبب رطوبات متعفنہ کے علاج اسکا پہلے حرف اور زنگار سفید
برابر پیسکر ناک مین ڈالین بعد اوسکے انگوری سرکہ سے قرحہ لوحوب ہوکر اندر کر
باریک پیسکر ناک مین ڈالین تاکہ بالکل صاف ہو پس اوسکے بعد مجففہ استعمال کرین **سوال**
رعاف کیا ہی اور سبب اور علاج اسکا کیا ہی **جواب** نکلنا خون کا ناک سے رعاف ہے
ہندی اوسکی نکسیر ہی سبب اوسکا اگر بحران ہی بند کرنا اوسکا درست نہین ہی مگر
اوسوقت کہ ضعف شدید پیدا ہوا اور اگر سبب اوسکا تیز ہونا خون کا ہی بسبب علیہ منوا کے
علاج اوسکا فصد سرارو کی ہی اوس جانب سے کہ رعاف ہو لیکن فصد تنگ کرے اور تسکین تیزی
خون کی کرے ساتھہ پلانے شربتون مطفیہ کے مانند شربت گندہ و عناب و سیاہن کے اور ساتھہ
غذائین مغلظ خون کے مانند طفشیل کے یا چاول ساتھہ عدس سرخ کے اور پانی برف کا اوپر سر
کے گراوے و غوطہ لگاوے اوسمین اور سیدھے یہان تک کہ بدن سبز ہو جاوے اور بازوون اور
رانون کو باندھے اور ملے مگر بندش اور مالش بغل اور رانون سے شروع کرے ہاتھہ اور پانوونکی
انگلیون تک اور ناک مین پانی بادروج و نعناع کا اور پانی لید گدھے کا ساتھہ تھوڑے
کافور کے ڈالے یا بتی مازو و دھنیا و غبار الرحی و کندر و ایلوا و دم الاخوین پھٹکری مین آلودہ
کرکے ناک مین رکھے اور سبب اوسکا اگر کھلنا رگ شبکہ کا ہی علاج مشکل ہی لیکن اودیہ کاویہ
مانند زاج و زنگار کی نفع کرتی ہین **سوال** بخر الانف کیا ہی سبب اور علاج اسکا کیا ہی
جواب بدبو آنا ناک سے بخر الانف ہی اگر یہ بسبب اسیر یا قروح متعفنہ ناک کے ہی
علاج اوسکا علاج قروح و بواسیر کا ہی اور اگر بسبب بخار رغاظ غمر کے ہی تو احی صیدر

بخر الانف

یا ریہ یا معدہ سے صعود کرکے تالو مین جمع ہوئے ہین علاج اوسکا بعد تنقیہ اوس
عضو کے کہ خلط وہان جمع ہو استنشاق کرنا شراب ریحانی کا اور نفوخ کرنا سنبل الطیب
و سعد و گل سرخ کا تنہا یا مجتمعاً اور اگر بسبب اصعاد رطوبات عفنہ کے دماغ سے
طرف ناک کے ہو علاج اوسکا بعد تنقیہ رطوبات کے پہلے سکنجبین بزوری و کف ابی
سے پھر شراب قوہ سے کہ جس شراب مین سنبل الطیب اور لونگ اور گل سرخ جوش کیا ہو غرغرہ

عطاس

کرین **سوال** عطاس کیا ہی سبب اوسکا اور علاج اوسکا کیا ہی **جواب** عطاس اور عطسہ نام اوس
حرکت کا ہی کہ قوت دافعہ دماغ کی دفع کرتی ہی موذی کو ناک کی راہ سے پس اگر یہ
کم اور بطور طبیعی کے ہو مرض نہین ہی بلکہ باعث صحت ہی اور اگر زائد ہو مرض ہی سبب اوسکا
یا خارجی مانند غبار و دخان و دہوپ کے یا داخلی سے مانند گرمی کے کہ دماغ کو پہونچکر
رطوبت لذاعہ کو بہلاوے پس دماغ اس رطوبت سے یا ریح سے بھرا ہو متاذی
ہو کر حرکت کرے علاج اسکا تدبیر دماغ کرین روغن گل اور روغن بید سادہ سے اور حمام
کرین ساتھ پانی شیرین نیمگرم کے اور احتراز کرین غبار و دخان وغیرہ سے

جفاف الانف

سوال جفاف الانف و سبب و علاج اسکا کیا ہی **جواب** جفاف الانف خشک ہونا ناک
کا ہی سبب اسکا یا گرمی شدید ہی کہ رطوبات کو خشک کرے جیسے حمیات مین
ہوتی ہی یا یبوست شدید یا خلط لزج کہ خیشوم مین چپک کر خشک ہو گیا ہو علاج
اسکا تبرید و ترطیب و تلیین خلط لزج کی ہی عصارات و ادہان و البان و لعابات سے
اونکا لنا خلط لزج کا بعد تلیین کے غرغرون سے

حکۃ الانف

سوال حکۃ الانف و سبب و علاج اسکا
کیا ہی **جواب** حکۃ الانف وہ ہی کہ آدمی وقت استنشاق ہوا بارد کی شوریت
و لذع ناک مین محسوس کرے کہ وہ دماغ تک پہونچے اور آنکھون سے آنسو نکلین سبب اوسکا

بخار حار لذاع ہین کہ اجتماع اخلاط حریفہ بطون دماغ سے پیدا ہوتے ہین علاج اوسکا
تعدیل مزاج بدن ہی ماکول و مشروب سے اور نکالنا اوس خلط حریف کا پھر سونگھنا الخلخلون کا

امراض اللسان

فصل پانچوین بیچ بیان امراض زبان و مونہہ و تالو و لبون کے **سوال** امراض
اللسان والفم والشفتین کتنے ہین **جواب** ورم اللسان بطلان الذوق فساد الذوق
ثقل اللسان عظم اللسان ضفدع اللسان شقاق اللسان حرقة اللسان حکة اللسان
قلاع کثرة اللعاب سیلان اللعاب بخر الفم ورم الحنک بیاض الشفة تقشر الشفة تشقق الشفة
اختلاج الشفة اور الم الشفة

ورم اللسان

سوال ورم اللسان کیا ہی سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی
جواب سوجنا زبان کا ورم اللسان ہی سبب اوسکا اگر مادہ دموی ہی نشانی اوسکی سرخی
زبان کی ہی اور کمودت اور حس کرنا درد کا اوسمین اور لعاب تھوڑا تھوڑا آنا علاج اوسکا فصد و
تلیین کرنی حقنہ لینے سے اور غرغرہ کرنا ابتدا مین ساتھ پانی تو یعنی سرد کے اور بعد انتہا ابتدا کے
آب کاکنج و آب کرنب لعاب اسپی مین ملا کر غرغرہ کرین اور نزدیک انحطاط کے جوشاندہ بابونہ و
بنفشہ مین مغز خیار شنبر ملا کر غرغرہ کرین اور اگر مادہ صفراوی ہی نشانی اوسکی زردی زبان کی
اور درد و سوزش شدید اور کبھی تمام زبان مین چھالے پڑتے ہین علاج اوسکا موافق دموی
کے ہی سوا فصد کے اور اگر مادہ بلغمی ہی نشانی اوسکی سفیدی زبان کی اور بہت نکلنا لعاب کا
علاج اوسکا حقنہ مائل بحدت اور غرغرہ کرنا ساتھ ایارج کے اور ملنا زبان کو ساتھ شہد کے تنہا
یا صعتر و ایارج ملا کر اور اگر مادہ سوداوی ہی نشانی اوسکی سیاہی زبان کی اور خشکی اور لعاب
کم نکلنا علاج اوسکا استفراغ ہی ساتھ جوشاندہ افتیمون کے اور غرغرہ کرنا جوشاندہ انجیر اور
السی اور روغن بنفشہ اور شہد اور مغز خیار شنبر ملا کر اور شیرہ کاہو دھنیا تازہ کا مونہہ مین
رکھنا

بطلان الذوق

سوال بطلان الذوق کیا ہی سبب و علاج اوسکا کیا ہی **جواب** محسوس نہو کبھی مزہ کا بطلان الذوق ہی

ہی سبب اسکا فضول رطوبی ہین کہ عصب زبان مین منتشر ہو کر راہین نفوذ قوت ذائقہ کو بند کر دیا ہی علاج اسکا تنقیہ دماغ ہی ساتھہ ایارج فیقرا و حب قوقایا کے بعد پینے ماء الاصول کے اور غرغرہ کرنا جوشاندہ عاقرقرحا و مویزج و رائی سے **سوال** فساد الذوق کیا ہی سبب و علاج اسکا کیا ہی **جواب** فساد الذوق متغیر ہونا ذائقہ کا ہی یعنی کوئی مزہ محسوس ہوتا ہو بدون چکھنے کسی چیز کے یا بعد چکھنے کسی چیز کے مزہ حقیقی اوسکا معلوم نہو بلکہ اور مزہ معلوم ہو پس اگر مزہ کڑوا محسوس ہو سبب اسکا غلبہ صفرا کا ہی اوپر زبان کے یا مقدم دماغ کے یا اوپر معدہ کے یا اوپر تمام بدن کے اور اگر مزہ میٹھا محسوس ہو سبب اسکا غلبہ خون یا بلغم شیرین کا ہی اور اگر مزہ کھٹا معلوم ہو سبب اسکا غلبہ بلغم کھٹا یا سودا کا ہی اور اگر مزہ نمکین معلوم ہو سبب اسکا غلبہ بلغم نمکین کا ہی علاج نکالنا ان اخلاط کا اور غرغرہ کرنا ساتھہ اشیاء موافقہ کے **سوال** ثقل اللسان کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہی **جواب** ثقل اللسان گران ہونا زبان کا کہ خوب نہ پھرے اور بات صاف نہ نکلے سبب اسکا یا تشنج استفراغی ہی نشانی اسکی لاغری تشنج ہونا زبان کا اور مقدم ہونا حمیات حادہ کا علاج اسکا مشکل ہی لیکن دہان مرطبہ لعابات ملینہ اور شحوم کو موتہہ مین رکھے اور انہین سے غرغرہ اور نطول کرے اور گردن و کان کی جڑ پر ملے یا سبب اسکا استرخا زبان کا ہی نشانی اسکی ڈھیلا ہونا زبان کا اور سالم ہونا حواس و حرکت اعضا کا علاج اسکا تنقیہ بدن اور ملنا مرچ سیاہ و نوشادر و عاقرقرحا و رائی و صعتر و بورہ ارمنی و نمک کو زبان پر یا سبب اسکا تشنج امتلائی ہی نشانی اسکی بھاری و غنا زبان کا اور دشواری سے حرکت کرنا زبان کا اور ڈھیلا ہونا اسکا اور نکلنا لعاب کا علاج اسکا پہلے تنقیہ دماغ کا جوب یا ایارجات و غرغرہ اسکے بعد واسطے تحلیل مادہ کے زبان سے روغن گٹھلی زرد آلو کا زبان مین ملنا **سوال** عظم اللسان

فساد الذوق

ثقل اللسان

اللسان

کیا ہی سبب و علاج اسکا کیا ہی **جواب** بڑھنا زبان کا عظم اللسان ہی اور اوسکو ادلاع اللسان بھی کہتے ہین اور کبھی زبان اسقدر بڑھتی ہی کہ موںہہ مین نہین سماتی بلکہ باہر نکل آتی ہی سبب اسکا رطوبات فضلیہ ہین کہ سر سے زبان مین اوتر آئین اور زبان اونکو تشرب کرے پس اگر نشانی حرارت کی زبان مین پائی جائے رطوبت مذکورہ دموی ہی علاج اوسکا پہلے فصد بعد اوسکے ادویہ مقطع اور بہانے والی لعاب کی زبان پر ملین اور اگر نشانی حرارت کی نہو رطوبت بلغمی ہی علاج اوسکا استفراغ کرین یا یجا سے بعد اوسکے زبان پر نمک و سرکہ و سونٹھہ یا نوشادر کو سرکہ مین ملاکر ملین **سوال** ضفدع اللسان کیا ہی سبب و علاج اسکا کیا ہی **جواب** یہ غدہ سخت ہی نیچے زبان کے مشابہ مینڈک کے سبب اوسکا بلغم لزج ہی یا خون کہ اجزای لطیفہ دونون کے تحلیل ہو کر باقی سخت ہو جاوے علاج اسکا فصد سر اروکی اور اسہال ہی اور ادویہ مغلظہ ملطفہ مانند صعتر وزوفا و نمک و پوست انار کے یا ادویہ اکالہ مانند نوشادر و زاج سوختہ و زنجار و اصل السوس کے لگانا اگر تحلیل ہو بہتر ورنہ چیر کر نکالین اور طریق چیرنے کا کتب مطولہ مین مذکور ہی **سوال** شقاق اللسان کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہی **جواب** پھٹ جانا جلد زبان کا شقاق اللسان ہی سبب اسکا یا غالب ہونا یبوست مفرطہ کا اوپر دماغ کے اور وہ ہی براہ اعصاب مزاج یبسی زبان مین پہونچنا نشانی اسکی مقدم ہونا بیخوابی کا اور نشانیان خشکی دماغ کی علاج اسکا اسبغول و شکر کو موںہہ مین رکھین اور یا لیسنا بہیدانہ اور رکھنا کہیرے کا اگر و اور صلاح مزاج دماغ کا کرین سبب اسکا بخار اخلاط محترقہ کی ہین کہ معدے مین جمع ہو کر منبخر ہوے نشانی اسکی آنا ڈکار دخانی کا اور معلوم ہونا مزہ خلط سوختہ کا علاج اسکا تنقیہ غذا ہی اور سپستان کو موںہہ مین رکھین **سوال** حرقۃ اللسان کیا ہی سبب و علاج اسکا کیا ہی **جواب** سوزش کرنا

ضفدع اللسان

شقاق اللسان

حرقۃ اللسان

زبان کا حرقة اللسان ہی سبب اسکا یا حرارت فم معدہ کی یا دماغ کی یا کھانا اشیای حریف یا مالح
اور تلخ کا ہی علاج اسکا شیرہ خرفہ یا دھنیا تازہ کا لعاب سرد مانند لعاب اسبغول کے
یا مغز خیار و خیارزہ اور بادام شیرین اور مغز تخم خربزہ و کدو کا مونھہ مین رکھین سوال
حكة اللسان کیا ہی سبب اور نشانی اور علاج اسکا کیا ہی جواب کھجلانا زبان کا حكة اللسان
ہی سبب اسکا یا اخلاط حاد محترق لذاع ہی کہ سر سے اوپر زبان کے گرتا ہی یا معدہ یا تمام
بدن سے چڑھکر طرف زبان کے جاتا ہی نشانی اسکی سرخ ہونا زبان کا اور چبانا زبان کا دانتون سے
اور خفت ہونا پیچھے کلیان کرینگے گرم پانی سے علاج اسکا تنقیہ بدن ہی اور مضمضہ کرنا
گرم پانی سے بعدہ دودھ و شکر سے بعد اسکے سرکہ اور روغن گل سے اور ملنا زبان کا زرد
مہرہ سے سوال قلاع کیا ہی سبب اور نشانی اور علاج اسکا کیا ہی جواب قلاع نام
چھالے اور زخم کا ہی کہ مونھہ مین اور زبان کی جلد پر ظاہر ہون ساتھہ انتشار و اتساع کے
سبب اسکا اگر مادہ دموی ہی رنگ اسکا سرخ ہوگا نشانی اوسکی گرمی اور سرخی زبان
کی اور پھولی ہونا غشا کا علاج اسکا فصد سر اور کی اور چہار رگ کے نیچے ذقن کے ہین اور
اسہال ساتھہ جوشاندہ ہلیلہ و شاہترہ کے اور مضمضہ کرنا ساتھہ پانی سماق اور برگ
گل سرخ اور دھنیا اور عدس اوسمین جوش کیا ہو اور اگر مونھہ سے بدبو آتی ہو سرکہ
و نوشادر و نمک و پھٹکری کی کلیان کرے یا سبب اسکا بلغم مالح ہی نشانی اوسکی رنگ سفید
اور درد کم ہونا علاج اسکا اسہال ساتھہ حب صبر کے اور غرغرہ کرنا ساتھہ عاقرقرحا و
مویزج کے اور کلیان کرنا سرکہ کی کہ اوسمین مامیران ہڑ و عاقرقرحا جوش کیا ہو یا سبب
اسکا سودا حاد ہی یہ نہایت ردی ہی نشانی اوسکی رنگ سیاہ و الم و خشکی اور زیادتی
حدت لذع کی علاج اسکا اسہال ساتھہ مطبوخ افتیمون کے اور پہلے منضج سماق گاوجو سے

حكة اللسان

قلاع

کثرة اللعاب و سیلان اللعاب

طلا کرین بعد نضاج و تلیین کرے بعد اوسکے برگ حنا ملکر چباوین کہ تخفیف و تحلیل کرے بعد اوسکے سرکہ کی کلیان کرین کہ اوسمین مازو و پوست انار و جلنار و سماق و دھنیا خشک جوش کیا ہو **فائدہ** دودہ درخت گولر کا لگانا بہت مفید مجرب ہی **سوال**[۱۱] کثرة اللعاب و سیلان اللعاب کیا ہین سبب اور نشانی اور علاج اونکا کیا ہی **جواب** بہت ہونا لعاب منہہ کا کثرة اللعاب اور بہنا لعاب کا مونہہ سے سیلان اللعاب ہی سبب انکا یا حرارت و رطوبت ہی خصوصًا معدہ کی نشانی اوسکی زیادہ ہونا وقت بھوکہ کے اور خالی ہونے پیٹ کے علاج اسکا فصد باسلیق ہی اور ربوب قابضہ مانند رب بہ و جھرم اور رمان کے اور فواکہ قابضہ مانند سیب و بہی و عرور و بہی ترش کے استعمال کرین یا سبب انکا برودت و رطوبت بلغمی معدہ کی ہی نشانی اوسکی ضعیف ہونا ہضم کا اور غلظ اور لزوجت اور ترشی مونہہ کی علاج اسکا قی کرنا اور کھانا اطریفل و جوارش گرم کا اور چبانا کندر و مصطگی کا **سوال**[۱۲] بخر الفم کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہی **جواب** بوی بد آنا مونہہ سے یعنی گندہ دہنی بخر الفم ہی سبب اسکا حرارت غریبہ معدہ کی ہی کہ رطوبات پر غالب ہو کر متعفن کرے نشانی اوسکی بعد تناول طعام کے کم ہونا علاج اسکا شمش خشک کو پانی مین بھگو کر صبح کو پیین ستو جو کے و شکر برف کے پانی مین گھولکر اول صبح کو کھاوین تو غلبہ حرارت کا نہو یا سبب اسکا بلغم عفن ہی معدہ مین کہ بخار عفن اوس سے نکلکر مونہہ مین آتے ہین نشانی اوسکی کھانا کھانے اور دھونے مونہہ سے بہت ساکن ہونا بخر کا علاج اسکا تنقیہ معدہ کا قی اور اسہال سے اور بعد تنقیہ کے سونٹھہ مربی اور اطریفل صغیر و گلقند و سکنجبین عسلی کھاوین اور غذا ناشتہ مانند گوشت بریان کے تناول کرین یا سبب اسکا فاسد و متعفن ہونا عمور کا ہی بسبب گرنے رطوبت فاسدہ عفن جاذ الکیفیت کی سر سے

بخر الفم

اوپر عمور کی نشانی اسکی یہ ہی کہ بسبب کلیان اشیای ترش و شور کے رطوبات مذکورہ عمور سے نکلکر یا چھون مین آتی ہی مگر بخر بالکل زائل نہین ہوتا ہی اس سبب سے کہ بڑے رطوبات مذکورہ سے اور رطوبات سر سے آتے ہین علاج اسکا تنقیہ دماغ کا ایارجات سے اور کلیان سرکہ کی کہ اوسمین آس جاننا رجوش کیا ہو کرین **فائدہ** عمور بالضم وہ گوشت ہی کہ درمیان دانتون کے ہی

ورم الحنک

سوال ۱۳ ورم الحنک کیا ہی سبب اور نشانی اور علاج اسکا کیا ہی **جواب** ورم کرنا تالو کا ورم الحنک ہی پس اگر ورم گرم ہی سبب اسکا خلط دموی ہی نشانی اوسکی سرخی تالو کی ساتھہ درد کے علاج اسکا فصد و استفراغ ساتھ جوشاندہ ہلیلہ و شاہترہ کے اور کلیان کرنا سرکہ کی کہ اوسمین السی و گل سرخ و جلنار جوش کیا ہو اور اگر ورم رخو ہی سبب اسکا رطوبت ہی ساتھہ تھوڑی گرمی کے نشانی اوسکی نرمی و سفیدی زبان کی او ہونا درد کا علاج اسکا استفراغ ہی ایارج سے اور غرغرہ کرنا مری اور کرنا نج و عاقر قرحا سے

بیاض الشفۃ

سوال ۱۵ بیاض الشفۃ اور سبب اور علاج اوسکا کیا ہی **جواب** سفید ہونا لب کا بیاض الشفۃ ہی اور سبب بیاض الشفۃ کا فاسد ہونا خون کا بسبب ملنے رطوبت بلغمی کے اور کمی حرارت اعضای سر و چہرہ کی کہ قوت مغیرہ اوسکی بوجہ سے ضعیف ہو جاتی ہی اور غذا متشابہ عضو کے نہین ہوتی اور لبون مین سب سے پہلے سفیدی معلوم ہوتی ہی علاج اسکا اسہال ہی مستفرغات سے اور اصلاح غذا کی ہی اور سعوط کرنا ادہان لطیف کا اور ناف و دبر مین تیل لگانا اور بقول و ہر کسیہ سے پرہیز کرین

تقشر الشفۃ

سوال ۱۶ تقشر الشفۃ اور سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہی **جواب** چھلکا اوترنا لب کا تقشر الشفۃ ہی سبب اسکا وہی ہی کہ جو تقشر اللسان مین مذکور ہی علاج اسکا ملنا لعاب بہدانہ و خطمی و السی کا اوپر لب کے اور موم روغن چربی بط و مرغی کا لگانا اور یہ دوا مجرب ہی

کرباز و سپیده و نشاسته و کتیرا باریک پیسکر مرغ کی چربی مین ملاکر لب پر لگاوین
اور اوسکے اوپر پوست اندرونی مرغ کا چپکا دین تو ہوا سے محفوظ رہے اور لہسن و پیاز
و نمک و گوشت آہو و اسیسے پرہیز کرین سوال تشقق الشفة اور سبب نشانی و علاج اسکا
کیا ہی جواب پھٹ جانا لبکا تشقق الشفة ہی سبب و علاج اسکا موافق تقشر الشفة
کے ہی سوال اختلاج الشفة اور سبب اور علاج اسکا کیا ہی جواب پھڑکنا لب کا
اختلاج الشفة ہی یہ اگر بسبب مشارکت فم معدہ کے ہی علامت اسکی متلی و ہچکی ہی اور اگر
بسبب مشارکت عصب دماغی کے ہی یا بسبب ریاح غلیظ کے علاج اسکا علاج اختلاج مطلق
ہے کہ بحث امراض سر مین مذکور ہو کرین سوال ورم الشفة سبب اور علاج اسکا کیا ہے
جواب سبب اسکا زیادتی خلط کی ہی علاج اسکا استفراغ خلط غالب کا فصد اور اسہال سے
اور ضماد کرنا محللات کا ساتھ قوابض کے مانند ریوند و بابونہ و آرد جو و گلاب و شیرہ مکو کے

فصل چھٹی بیچ بیان امراض دانتون کے **سوال** امراض الاسنان کسکو کہتے ہین
جواب جو مرض کہ دانتون مین ہو امراض الاسنان ہین اور امراض اوسکے
وجع الاسنان ضرس خفر تحرک الاسنان حفر الاسنان تسہیل نبات الاسنان
ورم اللثہ لثہ دامیہ **سوال** وجع الاسنان کیا ہی سبب اور علاج اسکا کیا ہی
جواب درد ہونا دانتون مین وجع الاسنان ہی سبب اسکا یا سوء مزاج گرم
سادہ یا مادی کہ دانت مین یا عصب مین ہو علاج اسکا مادی مین فصد سر رو
کی اور حجامت اور قطع کرنا یہ مار رگ کا اور اسہال ساتھ جوشاندہ تمر ہندی اور
ہلیلہ کے اور رکھنا گلاب و سرکہ کا موہنہ مین یا سبب اسکا سوء مزاج بارد سادہ یا مادی ہی
علاج اسکا مادی مین استفراغ کرنا ساتھ ایارج کے اور سداب مین کلیان کرنا

تشقق الشفة
اختلاج الشفة
ورم الشفة
امراض الاسنان
وجع الاسنان

سرکہ کی کہ اوسمین نخود بیخ و عاقرقرحا و سعتر جوش کیا ہوا اگر یہ تدبیرین نفع کرین بہتر ورنہ دانت کو داغین سنونے یا وبے کے آلہ سے کہ طریق اوسکا معلوم ہو اور اگر وجع الاسنان بشرکت معدہ کے ہو علامت اوسکی شدت وجع وقت امتلای معدہ اور تخمہ کے علاج اوسکا تنقیہ معدے کا ہی اور کم کرنا غذا کا اور کبھی دانتونمین بسبب گوشت کے بڑہنے اور پھٹنے سے درد ہوتا ہی علاج اوسکا رگھنا عاقرقرحا و فلفل و قشار کندر کا دودہ مین ملکر بہت اگر نفع کرے بہتر ورنہ دانت کو روغن زیتون سے داغین **سوال** ضرس کیا ہی سبب اور علاج اوسکا کیا ہی **جواب** کند ہونا دانتونکا ضرس ہی یعنی گٹھل ہونا دانتونکا سبب اوسکا یا چبانا اشیای ترش و قابض و کسیلی کا ہی علاج اوسکا استعمال مسخنات کا مانند صعتر و عسل و نمک کے یا ملسات و ملینات کا مانند خرفہ و بادام شیرین کے یا سبب اوسکا بلغم ترش ہی یا سودا علاج اوسکا تنقیہ معدے کا بلغم و سودے سے اور اگر ضرس بسبب تناول کرنے اشیای ترش کے ہو نشانی اوسکی یہ ہی کہ جب کوئی چیز سرد یا گرم یا سخت دانتون کو پہونچے درد پیدا ہوا اور وہ چیز چبائی نجاوے اسیکو ذہاب ماء الاسنان کہتے ہین علاج اوسکا روغنی یا زردی انڈے کی خوب گرما گرم دانتونمین ہے کائین بعد اوسکے روغن گل کہ اوسمین مصطکی رومی پڑی ہو نیم گرم لگاوین **سوال** حفر کیا ہی اور سبب اور علاج اوسکا کیا ہی **جواب** کوئی چیز سخت مانند ٹھیکری کے دانتونکی جڑ مین جمع ہوتی ہی کہ اوکھاڑنا اوسکا دشوار ہوتا ہی اور رنگ اوسکا سیاہ یا سبز یا زرد ہوتا ہی سبب اوسکا بخارات طبیہ غلیظہ غیر لزجہ معدے سے اوٹھکر اوپر سطح مونہہ اور زبان کے بیٹھتے ہین لیکن جو اوپر سطح مونہہ کے ہین حرکت زبان سے تحلیل ہوجاتے ہین اور جو اوپر جڑ دانتون کے ہین تحلیل نہین ہوتے ہین علاج اوسکا تنقیہ دماغ و معدے کا اور پاک کرنا دانتونکا لوہے سے آہستہ آہستہ اور منجن جالی ملنا مانند کف دریا اور نمک اندرانی و سیب اور شیشہ

ضرس یا ایک جھکسی کند ہونا دانت کا ترشی سے ۱۱

حفر

پسا ہوا اور کوڑی پسی ہوئی اور بارہ سنگھا سوختہ کے **سوال** تحرک الاسنان کا سبب اور علاج اسکا کیا ہی **جواب** ہلنا دانتون کا تحرک الاسنان ہی سبب اسکا غلبہ یبوست کا کہ دانت ٹیڑہے ہوجاتے ہین یہ اگر مشایخ کو عارض ہو علاج پذیر نہین ہی اور اگر جوانونکو ہو علاج اسکا ترطیب مزاج تمام بدن کی خصوصا دماغ کی ساتھ اغذیہ مرطبہ کے اور سکون اور آرام اور کثرت نوم اور پرہیز امتلای بطن کے بعد اوسکے قوی کرنا جڑ دانتون کو ساتھ گل سرخ و طباشیر و عدس و شکر وغیرہ کے قوابض باردہ سے یا سبب اسکا غلبہ رطوبت رقیقہ کا ہی کہ عصب اور مسوڑھے کو مسترخی کرتے علاج مانند علاج فالج کے اور کلیان کرنا اوس پانی سے کہ قوابض حارہ اوسمین جوش کیا ہو مانند عاقرقرحا اور پوست اصل کبر اور حنا اور سعد اور پھٹکری اور گل سرخ اور سنبل الطیب کے یا سبب اسکا ڈھیلا ہوجانا مسوڑھے کا دانتون سے بسبب ضعف کے اور قلت خون کے علاج اسکا قوی کرنا مسوڑھون کا ساتھ غذائین محمود کثیر الغذا کے اور ملنا منجن کا بعض گرم کا توخون کو جذب کرین **سوال** صریر الاسنان کیا ہی سبب اور علاج اسکا کیا ہی **جواب** بجنا دانتون کا سوتے مین صریر الاسنان ہی سبب اسکا یا عضلہ فکین کا ضعیف ہوگیا کہ رطوبت غلیظ سے ریح جدا ہوکر یہ مرض حادث کرتی ہی جیسے لڑکپن مین ہوتا ہی یہ بعد بلوغ کے زائل ہوجاتا ہی یا پیٹ مین کیڑے پیدا ہوئے اونکے سبب سے ابخرہ فاسدہ ردیہ طرف دماغ کے جاکر دماغ کو مضطرب کردیا علاج اسکا تنقیہ دماغ کا اور تدبیر قتل اور اخراج کیڑون کی **سوال** تسہیل نبات الاسنان کیا ہی اور کسطرح سے دانت آسانی سے جمتے ہین **جواب** بعض لڑکون مین کہ دانت آسانی سے نہین جمتے تدبیر اسکی یہ ہی کہ گھی اور مسکہ اور چربیان اور بھیجا اور گودا ہڈیکا

تحرک الاسنان

صریر الاسنان

تسہیل نبات الاسنان

ملین **سوال** ورم اللثہ کیا ہی سبب اور علاج اسکا کیا ہی **جواب** سوجنا مسوڑھونکا ورم اللثہ ہی سبب اسکا اگر مادہ حارہ ہی علاج اسکا فصد سر اروکی کرین اور جہار رگ اور اسہال ساتھہ مطبوخ فواکہ اور زرد ہڑ وشاہترہ کے اور کلیان کرنا اوس پانی سے کہ جسمین ادویہ باردہ قابض مانند مسور ودھنیا خشک وجلنار وآس وصندل سرخ اور چھالیا کے جوش کیا ہو اور اگر مادہ صفراوی ہی علاج اسکا استفراغ صفرا کا ہی اور کلیان کرنا سرکہ کی کہ جسمین آس اور ہلیلہ زرد خشک جوش کیا ہو اور اگر مادہ رطوبت فضلیہ ہی علاج اسکا پہلے کلیان کرنا شہد وروغن زیتون کی بعد اسکے کلیان کرنا محللات سے مانند چوب میدہ وبابونہ واکلیل الملک ومرزنجوش وہیتھی وامثال اسکے **سوال** اللثہ الدامیہ کیا ہی **جواب** مسوڑھا خون دینے والا اللثہ الدامیہ ہی سبب اسکا ضعف قوت جاذبہ مسوڑھے کا ہی علاج ملنا منجن قابض مقوی کا مانند آس اور مسور سوختہ اور طباشیر اور سماق اور مازو کے اور اگر پھٹکری کو جلا کر سرکے مین بجھاوین اور دونا اوسکا نمک اور ڈیڑھ حصہ اوسکا زاج احمر پیسکر ملاوین اور مسوڑھے پر چھڑکین بہت مفید ہی

فصل ساتوین بیچ بیان امراض حلق ولہاۃ ومری وقصبۂ ریہ کے

سوال امراض الحلق کتنے ہین **جواب** ورم الحلق سقوط اللہاۃ خناق ذبحہ البثور فی الحلق تعلق العلق والشوک انطباق المری غریق مخنوق بالوہق بحوحۃ الصوت عسر البلع **سوال** ورم الحلق کیا ہی سبب اور علاج اسکا کیا ہی **جواب** سوجنا حلق کا ورم الحلق ہی سبب اسکا یا مادہ دموی ہی علاج اسکا فصد اور غرغرہ کرنا گلاب وسرکہ کا اور اگر مادہ صفراوی ہی علاج اسکا تلیین طبیعت ہی ساتھہ جوشاندہ تمر ہندی اور شیرخشت کے اور غرغرہ کرنا شیرہ بکوہ اور کاسنی اور رب توت یا لعبہ سے مانند رب جوز

اور قوت شامی کے اور ضیسا نیدہ گل سرخ اور خیارشنبر سے اور اگر مادہ بلغمی ہی علاج اسکا غرغرہ کرنا مری و سکنجبین ب۔ائی کا اور اگر مادہ سوداوی ہی علاج اسکا تنقیہ بدن کا سودا سے اور غرغرہ کرنا اشیای ملطف محلل کا مانند رب السوس و مغز خیارشنبر و دودہ تازہ اور روغن بادام کے ساتھ تھوڑے نمک کے **سوال** سقوط اللہاۃ کیا ہی سبب اور علاج اسکا کیا ہی **جواب** ڈھیلا ہونا اور لٹکنا کوے کا سقوط اللہاۃ ہی سبب اسکا یا سوء مزاج گرم و تر دموی ہی علاج اسکا فصد اور وہ تدبیرین کہ ورم دموی مین مذکور ہین یا سبب اسکا سوء مزاج سرد و تر بلغمی ہی علاج اسکا غرغرہ کرنا ساتھ ماء العسل اور پانی زوفا کے اور اشیای محللہ و قابضہ کے اور تالو پر مغاث اور اقاقیا اور سرکہ اور سرکہ مین کہ جسمین آس و دھنیا خشک جوش کیا ہو گھول کر لگاوین **سوال** خناق و ذبحہ کیا ہین سبب اور علاج انکا کیا ہی **جواب** نفوذ نہ کرنا تنفس کا طرف ریہ و قلب کے یا دشوار ہونا تنفس کا یا بلع کا خناق اور ذبحہ ہی پس سبب خناق کا یا ورم دموی لوزتین کا ہی علاج اسکا فصد سرارو کی اور حجامت ساقون کی اور تلیین طبیعت ہی بعد اسکے غرغرہ کرنا سرکہ و گلاب و سکنجبین کا ساتھ عنب الثعلب و عدس و آسی و دھنیا کے یا ورم صفراوی لوزتین کا سبب ہی علاج اسکا بعد فصد کے تلیین طبیعت اور غرغرہ کرنا جوشاندہ مسور و رب توت و تخم کاہو و تخم کاسنی کا ابتدا مین اور پینا ماء الشعیر اور لعاب اسبغول و پانی تربز کا ساتھ تھوڑی شکر کے اور لگانا حنا و زعفران و نطرون رائی و سداب بری کا اوپر حلق کے تو مادہ طرف خارج کے نکل آوے یا ورم بلغمی لوزتین کا سبب ہی علاج اسکا تمرہند مادہ اور غرغرہ کرنا مری و شہد یا رب عنب یا سکنجبین عسلی کا ساتھ پانی مولی و رائی و تمرہند عاقرقرحا کے

سقوط اللہاۃ

خناق و ذبحہ

[illegible]

یا ورم سوداوی لوزتین کا سبب ہی لیکن نادر ہی علاج اسکا استفراغ بدن کا حقنہ کی متوسط سے اور غرغرہ کرنا مری اور جوشاندہ انجیر اور رب قشر جوز سے اور کبھی خناق بسبب ورم عضلات داخلی حلق کے ہوتا ہی اور کبھی سبب خناق کا ہٹ جانا مہرہ گردن کا طرف داخل کے بسبب سقطہ یا ضربہ یا ورم عضلات کے ہوتا ہی اسکو وجہ خناق کلبی کہتے ہین علاج اسکا فصد حقنہ ہی اور غرغرہ اور ضماد اور حجامت ہی اور درست کرنا مہرہ زائلہ کا آلہ معینہ سے اور لگانا ضماد قابض کا اوپر گردن کے **سوال** البثور فی الحلق کیا ہی سبب اور علاج اسکا کیا ہی **جواب** چھالے حلق کے بثور فی الحلق ہین سبب انکا مادہ گرم ہی علاج اسکا فصد ہی اور پینا حریرہ کا کہ جو نشاستہ اور روغن بنفشہ و تھوڑی شکر سے بنایا ہو اور سرد پانی سے پرہیز کرین **سوال** تعلق العلق والشوک کیا ہی سبب و علاج اسکا کیا ہی **جواب** پھنسنا جونک یا کانٹے کا حلق مین تعلق العلق والشوک ہی سبب اسکا ظاہر ہی علاج اگر جونک یا کانٹا نظر آتا ہی اور قریب مونہہ کے ہی تو اسکا ہی ہاتھ سے یا آلہ سے کہ مانند موچنے کے ہوتا ہی نکالین آہستہ آہستہ تو ٹوٹ نہ جاوے اور اگر نظر نہین آتا علاج غرغرہ کرنا اکیلے سرکہ سے یا ساتھہ نمک کے یا مونہہ مین مٹی سیاہ بھرین تو جونک وہین لپٹ جاوے پس ہاتھہ سے یا آلہ سے نکال لیوین یا حریرہ اشیاء فرلقہ سے یا اکری کرا وین یا ٹکڑا ابر مردہ کا دھاگے مین باندھ کر نگلین اور اوپر اسکے پانی پیین یا ٹکڑا گوشت کا یا ٹکڑا اسفنج کا شہد مین آلودہ کر کے دھاگے مین باندھ کے نگلیں اور تھوڑی دیر صبر کرین بعد اسکے دھاگے کو جلد کھینچین کہ کانٹا اوسمین الجھکر نکل آویگا **سوال** انطباق المری کیا ہی سبب اور نشانی اور علاج اسکا کیا ہی **جواب** بند ہو جانا مری کا اور نہ جانا طعام شراب کی ہی انطباق المری

ہو سبب اسکا استرخای عضلۂ مری کا ہو نشانی اوسکی یہ ہو کہ جو چیز ہلکی یا پتلی ہو مانند پانی وغیرہ کے نہ اوتر سکے گی لقمہ بڑا اوتر جاویگا علاج اسکا استفراغ ہو یا ایارجات سے اور غرغرہ کرنا جوشاندۂ اسپون و سنبل و کندر و بہمنین سے اور نیچے ٹھوڑی کے محجمہ [illegible] لگانا یا حجامت باشرط کرنا و جند بیدستر و سکبینج کو ملنا فائدہ مند ہو **سوال** غریق و مخنوق یا بوہق کیا ہین سبب اور علاج انکا کیا ہو **جواب** آدمی ڈوبا پانی مین غریق ہو اور کہ منہ سے گلا گھونٹا ہوا مخنوق یا بوہق ہو تدبیر غریق کی کہ دم باقی ہو یہ ہو کہ غریق کو اولٹا لٹکاوے تو پانی بالکل نکل جاوے بعد اوسکے تھوڑا سرکہ کہ اوسمین مرچ اور سونٹھ جوش کیا ہو حلق مین ڈالے اور کئی دن حریرہ آٹے چنے اور دودھ کا بناکر پلاوے اور تدبیر مخنوق یا بوہق کی یون ہو کہ اگر کف اوسکی حلق سے نکلے زندہ نرہیگا اور اگر کف نہ نکلے فصد سرارو کی کرین اور حقنہ متوسط کرین اور غرغرہ روغن بنفشہ اور پانی شیر گرم سے کرین **سوال** بحوحۃ الصوت کیا ہو سبب اور نشانی اور علاج اسکا کیا ہو **جواب** بند ہونا حلق کا کہ آواز صاف نہ نکلے بحوحۃ الصوت ہو سبب اسکا یا نزلہ حادہ ہو کہ حلق اور قصبۂ ریہ پر گرے نشانی اوسکی محسوس ہونا بیمار کو کھرکھراہٹ اور لذع اور دغدغہ حلق مین علاج اسکا شربت خشخاش پلاوین اور جوشاندۂ پوست خشخاش و عناب و تخم کاہو و خرفہ و مسور و نشاستہ و صمغ عربی سے غرغرہ کرین یا سبب اسکا سوء مزاج گرم سادہ حنجرہ کا ہو نشانی اسکی محسوس ہونا خشونت کا حلق مین علاج اسکا ماء الشعیر اور مغز کھیرے کا اور بادام و نشاستہ کھلاوین اور جوشاندۂ خبازی وغیرہ کا پلاوین یا سبب اسکا سوء مزاج سرد و سادہ ہو نشانی اسکی عارض ہونا اسکا وقت چلنے ہوائے شمال کے علاج اسکا رو

دوا الحلتیت و زعفران کھلاوین اور گولیان کرائی بریان اور مرچ اور مرصافی اور
لبنی اور قنبہ سے بنائی ہون مونہہ مین رکھین یا سبب اسکا سوء مزاج تر ہی نشانی
اسکی محسوس ہونا گرانی کا بدون لذع و خشونت کے علاج اسکا غرغرہ کرنا اوس
پانی سے کہ جسمین انیسون و تخم سوئے ایرسا جوش کیا ہو ساتھہ شہد کے یا مونہہ
کو مونہہ مین رکھین یا سبب اسکا سوء مزاج خشک ہی نشانی اسکی محسوس ہونا خشونت
اور درد کا حنجرہ مین اور چھوٹی ہونا آواز کا علاج اسکا روغن بنفشہ تازہ اور لعاب
اسبغول ساتھہ شکر کے تجرع کرین اور شوربا گوشت کا کیان فربہ کا پیین اور کبھی
بہت چلانے سے بحۃ الصوت عارض ہوتا ہی بسبب پیدا ہونے خشونت یا ورم کے
حنجرہ مین علاج اسکا حمام کرنا پانی شیر گرم مین اور حریرہ زردی انڈے کا کھانا اور
لعوق کہ تخم خیارا اور بادام شیرین اور تخم خطمی و کتیرا و مغز تخم بہدانہ کو کوٹ پیسکر
ساتھہ اسبغول کے بناوین چٹاوین **سوال** عسر البلع کیا ہی سبب اور نشانی و علاج
اسکا کیا ہی **جواب** اترنا پانی یا کھانے یا تھوک کا مشکل سے عسر البلع ہی سبب
اسکا یا سوء مزاج گرم ہی نشانی اسکی غلبہ پیاس کا اور نفع پانا پینے پانی سرد سے
علاج اسکا شربت تمر ہندی ساتھہ شیرۂ تخم خرفہ کے پلانا اور غرغرہ کرنا شیرۂ برگ کاسنی
اور دھنیا تر اور کاہو کا اور ملنا صندل و کافور و شیرۂ تخم کاہو و خرفہ و دھنیا تر
کو ساتھہ روغن بنفشہ و موم کے درمیان دونون شانے کے یا سبب اوسکا سوء مزاج سرد ہی نشانی
اسکی ہونا پیاس کا اور اشیاء گرم سے فائدہ ہونا علاج اسکا شربت دینار و شربت بادرنجبویہ
ساتھہ جوشاندہ انیسون و مصطکی و سنبل کے اور غرغرہ کرنا جوشاندہ سوئے و دارچینی و
شبت کا ساتھہ سکنجبین کے اور روغن خیری اور روغن [illegible] اور روغن قسط کو ملنا یا سبب

اسکا سوء مزاج تر ہی نشانی اسکی غالب ہونا رطوبت کا علاج اسکا شربت بہی اور رب
اور آس کا کھلانا روغن ناردین و بلیلہ کا ملنا یا سبب اسکا سوء مزاج خشک ہی
نشانی اسکی غلبہ خشکی کا علاج اوسکا شربت بنفشہ و نیلوفر ساتھ لعاب
بہدانہ و اسبغول کے اور غرغرہ کرنا تازہ دودھ سے اور روغن بنفشہ و تخم کدو کا ملنا

فصل آٹھوین بیچ بیان امراض ریہ و صدر کے

سوال امراض الریہ والصدر
کتنے ہین جواب اونمین سے ربو بہر سعال نفث الدم ذات الریہ سل
نفث المدہ ذات الجنب شوصہ ذات العرض خراج الصدر جمود الصدر سوال ربو بہر
کیا ہین سبب اسکے نشانی اور علاج اسکا کیا ہی جواب ربو وہ حالت ہی کہ آدمی کو بدقت
سکون کے بدون تنفس متواتر کے گذارہ نہو یعنی دم اوپر کو چڑھے سبب اسکا یا بلغم
غلیظ ہی کہ ریہ اوسکو سینہ سے بسبب تخلخل ہونے اپنے کے جذب کرتا ہی یا بلغم سر سے اوپر
ریہ کے گرتا ہی اور اقسام قصبہ ریہ کو بھر لیتا ہی کہ ہوا موافق طور طبعی کے آنہین سکتی ہی
نشانی اسکی خرخرہ سینہ کا اور کھانسی ہونا اور نکلنا بلغم کا اور تنگی تنفس کا اور نکلنا
زبان کا مانند کتے کے علاج اسکا لطیف کرنا مادہ کا ساتھ اشیاء لطیفہ محللہ کے مانند
شربت زوفا و سکنجبین عنصلی و لعوقات حارہ کے کہ بہت گرم نہون یا جوشاندہ انجیر
ملیٹھی و سونف و اصل السوس و زوفا خشک کے ساتھ شہد زعفران پیاز دشتی کے اور تنقیہ کرنا
بدن کا ساتھ قے اور سہال کے یا سبب اسکا پر ہونا ریہ و سینہ کا بخارات سے نشانی اسکی نرمی
نبض کی اور تنفس مانند دم رکے والے کے ہونا علاج اسکا فصد باسلیق تسکین حرارت دل کی ساتھ
لعاب اسبغول کے کہ اوسمین شربت نیلوفر و بنفشہ ملایا ہوا اور پینا ماء الشعیر کا سبب اسکا استرخا
عضلات سینہ کا ہی کہ انبساط سے عاجز ہو گیا ساتھ حرارت غریزی کے علاج اسکا علاج فالج کا

ہی اور استعمال کرنا جوشاندہ میتھی کا ساتھ شہد کے اور ملنا روغن سوسن اور نرگس اور
بان کا اور ضماد کرنا ساتھ آٹے کلونجی و شہد و روغن شبت کے یا سبب اسکا یبوست
ریہ کی ہی نشانی اسکی پیاس اور بار بار یک ہونا آواز کا اور نہ نکلنا کوئی چیز کا حلق سے اور
فائدہ پانا مرطبات سے علاج اسکا ترطیب ریہ کی ہی ماء الشعیر و تازہ دودھ پلا کر اور استعمال
کرنا طلا و مرہم مرطب کا اوپر سینہ کے یا سبب اسکا ورم ریہ ہی کہ مجاری اوسکے دب جائین یا ورم
حجاب کبد و طحال سبب بنے ریہ کا ہو نشانی اسکی پہلے متورم ہونا ان عضا کا بعد اوسکے ربو
ظاہر ہونا اور موجود ہونا علامات ورم ان عضا کے علاج اسکا علاج ورم ان عضا کا ہے

سعال

سوال سعال کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہی جواب سعال نام کھانسی کا ہی کہ طبیعت
ریہ و سینہ کو حرکت دیتی ہی واسطے دفع کرنے موذی کے جو ریہ اور عضا متصلہ کو اذیت
دیتا ہی سبب اسکا یا واقع ہونا کوئی چیز غریب کا بیچ مجاری ریہ کے ہی پس شی غریب اگر خون
ہو نشانی اسکی علامات غلبہ خون کی علاج اسکا نفث الدم مین آویگا یا مادہ ہی کہ اور
اعضا سے آیا یا وہان پیدا ہوا یا سبب سعال کا ورم ریہ یا ورم کبد ہی نشانی اسکی پہلے ورم کا
ہونا علاج اسکا آگے آویگا یا سبب اسکا خلط غلیظ لزج ہی نشانی اسکی نشانیاں غلبہ
بلغم کی علاج اسکا تلطیف و انضاج ہی ساتھ جوشاندہ زوفا و انجیر و میتھی و اصل السوس
و ابرسا و شہد کے یا سبب اسکا شی رقیق حاد ہی کہ سر سے نازل ہو کر دغدغہ کرتی ہی اور
اسی کھانسی سے سل ہو جاتی ہی نشانی اوسکی کھانسی سوکھی آنا اور کچھ نہ نکلنا اور
رات کو اور پیچھے خواب کے شدید ہونا اور نشانی نزلہ کی موجود ہونا علاج اسکا منع کرنا نزلہ کا
ساتھ شربت خشخاش کے اور غرغرہ کرنا جوشاندہ پوست خشخاش اور اجوائن و سماق اور تخم کاہو
اور برگ آس و گل سرخ خشک سے اور ملنا سر کو بعد حلق کے کپڑون سخت و درشت سے یہانتک

کہ سرخ ہو جاوے اور گولیان نشاستہ و کتیرا و بادام شیرین و باقلا و تخم خشخاش و صمغ عربی
و طین ارمنی کی لعاب اسبغول مین بنا کر موہنہ مین رکھین سبب سعال کا رطوبت ریہ کی ہو
جیسے بڈھون و مرطوب مزاجون کو ہوتی ہی نشانی اسکی بہت نکلنا بلغم کا اور خرخر کرنا
سینہ کا علاج اسکا تنقیہ بدن کا بلغم سے ساتھ قی کے اور چاٹنا لعوقات حارہ کا مثل
رب السوس و زوفای خشک و ایرسا و بادام تلخ و تھوڑی حلتیت اور تخم انگن سے ساتھ
شہد کے بنایا ہوا اور غذائین ناشتہ مانند کباب کے کھلاوے سبب اوسکا سوء مزاج گرم ریہ کا
اور پر ہونا ریہ کا دم صفراوی سے ہی نشانی اسکی غلبہ صفرا کا ہی علاج اسکا فصد باسلیق کی
و تسکین حرارت مزاج کی ساتھ مبردات کے اور ماء الشعیر کھانا اور لعوقات باردہ کہ
تخم خیار و بادام شیرین و بنفشہ و کتیرا و شکر سے بنایا ہوا اور صندل و کافور و دھنیا و
تخم کاہو و گلاب کو اوپر سینہ کے طلا کرین سبب اسکا سوء مزاج سرد یا کثیف ریہ کا ہی نشانی اسکی
قلت پیاس کی اور حمام و ہوائے گرم سے نفع پانا اور رنگ سفید مائل بسبزی ہونا علاج
اسکا گلقند عسلی ساتھ پانی انجیر کے پلانا اور معجون حنی کھانا اور سینہ پر روغن خیری و سوسن
ملین **فائدہ** صفت معجون حنی کی یہ ہی مویز ستہ دور کردہ پچیس درم زعفران و
سنبل الطیب و سلیخہ و دارچینی و دار شیشعان ہر ایک ایک درم جراتہ فقاح اذخر علک البطم
مقل ازرق ہر ایک سے دو درم مر صافی چار درم شہد کف گرفتہ سولہ درم کوٹ پیسکر معجون
بناوین سبب اسکا سوء مزاج گرم و خشک ریہ کا ہی نشانی اسکی بھوک و پیاس مین کھانسی کا
زائد ہونا اور حمام مرطب و تناول مرطبات سے نفع ہونا و ضیق نفس اور لاغر ہونا بدن کا
علاج اسکا پلانا ماء الشعیر اور لعاب اسبغول و پانی خیار کا اور گولیان باردہ کھانا اور
موم روغن کہ روغن بنفشہ و کدو اور موم سفید او پانی برگ کاہو اور دھنیا تر و سفیدی

انڈے سے بنایا اور سینہ کے لگاوین یا سبب اسکا خشونت ہو کہ بسبب پہنچنے غبار یا دخان وغیرہ کے ریہ مین پیدا ہوئی ہو نشانی اسکی پیدا ہونا کھانسی کا بعد پہونچنے غبار و دخان وغیرہ کے علاج اسکا لعوقات کہ لعاب بہدانہ و اسبغول و بنفشہ و کتیرا و مغز تخم کدو و خیارہ و خشخاش سفید سے بنایا ہو اور حریرہ کہ جو و خشخاش سفید و شکر و روغن بادام سے طیار کیا ہو کھلاوین

سوال نفث الدم کیا ہی سبب و نشانی اور علاج اسکا کیا ہی

جواب تھوکنا خون کا مونہہ سے نفث الدم ہی سبب اسکا یا نکلنا خون کا اجزای مونہہ سے مانند مسوڑھے و عمور کے نشانی اسکی نکلنا خون کا تبزق و تنقل سے علاج اسکا غرغرہ کرنا اشیای قابض سے مانند جوشاندہ آس و جلنار و مازو و پھٹکری کے یا سبب اسکا آنا خون کا کوے و تالو سے نشانی اسکی نکلنا خون کا تنحنح سے اور نشانیان رعاف کی مانند سرخی چہرے کے اور گرانی سر کی قبل نفث الدم کے اور ہلکا پن بعد اوسکے علاج اوسکا فصد اور کی اور حجامت اوپر گدی کے اگر خون بہت آتا ہو ورنہ غرغرہ گزمازج اور پوست انار اور عصارہ لحیۃ التیس اور برگ آس کا اور بوب قابض کا مانند آب بہی و حصرم کے کافی ہین یا سبب اسکا آنا خون کا حنجرہ اور قصبہ ریہ سے ہی کہ ضربہ یا زخم اونکو پہونچا ہو نشانی اسکی نکلنا خون کا تنحنح سے اور مقدار مین کم نکلنا اور کفدار ہونا اور ساتھ درد کے نکلنا علاج اوسکا غرغرہ کرنا قوابض کا اور قرص نفث الدم کو کہ گل ارمنی و کہربا و صمغ عربی و دم الاخوین و طباشیر و نشاستہ و کتیرا و اقاقیا و گلنار و عصارہ لحیۃ التیس کو شیرہ گاوزبان یا خرفہ مین گھولکر بنایا ہو مونہہ مین رکھین یا مری اور معدہ یا جگر سے آتا ہو نشانی اسکی نہ نکلنا خون کا بدون قی کے اور ہونا کھانسی کا اور ماؤف ہونا ان عضا کا علاج اسکا امراض معدہ و جگر کے کرین یا سبب اوسکا پھٹ جانا یا کھلنا مونہہ عروق ریہ کا ہو بسبب ضربہ و سقطہ و چلانے شدید

یا بسبب خلط صفراوی و شورہ کے یا سوء مزاج بارد یا بس کے علاج فصد باسلیق ہی
تو خون کم ہو جاوے اور طرف مخالف کے میل کرے اور کھلانا قرص نفث الدم کا
کہ انکو ہوا فائدہ قسم پنجم بسبب سل ہوتی ہی یا سبب اسکا آنا خون کا سینہ سے ہو علاج اسکا
مانند علاج اوس قسم کے ہی کہ سینہ سے ہو یعنی فصد کرنا اور کھلانا قرص نفث الدم کا اور
انھین اقراص کو اوپر سینہ کے طلا کرین اسلیئے کہ اس قسم مین ممکن ہی کہ اثر دوا سینہ تک
بدون بہت ضعیف ہونے کے پہونچے خلاف اوس قسم کے کہ ریہ سے ہو **سوال** ذات الریہ
کیا ہی سبب اور نشانی اور علاج اسکا کیا ہی **جواب** ورم ریہ کا ذات الریہ ہی سبب
اسکا دم ہی یا صفرا یا بلغم متعفن علامت اوسکی تپ دائمی و کھانسی و ضیق النفس و درد
ثقیل مقدم سینہ مین اور سرخی چہرہ خصوصاً رخساروں مین اور سرخی دونوں آنکھہ
کی اور پیاس اور خشکی زبان کی و شوق و خواہش ہوا سرد کی اور نبض موجی علاج اسکا
فصد باسلیق و تلیین طبع ساتھہ جوشاندہ عناب و پستان و نیلوفر و تخم خطمی و بنفشہ
و مغز فلوس و ترنجبین کے اور پلانا ماء الشعیر کا اور ادویہ رادع مانند صندل اور آرد جو
خرفہ کے پانی مین مع روغن بنفشہ مین گھولکر اوپر سینہ کے لگانا بعد اوسکے ضماد محلل مانند
بنفشہ و بابونہ و اکلیل الملک و آرد جو و خطمی و روغن بابونہ کے لگانا **سوال** سل
کسکو کہتے ہین سبب نشانی و علاج اسکا کیا ہی **جواب** زخمی و متقرح ہونا ریہ کا سل ہی
سبب اسکا یا ذات الریہ ہی یا نفث الدم یا زکام و نزلہ یا بہت کھانسی ہی اور اس قرحہ کو
تپ دائم لازم ہی نشانی اسکی تھوکنا مدہ یعنی پیپ کا اور سرخی رخساروں کی اور کج ہونا
ناخونکا علاج اسکا فصد باسلیق ہی اوس جانب کی کہ جدہر درد ہو اور اگر محسوس ہو کہ
کوئی چیز سر سے آتی ہی فصد سر اروکی کرین اور پلاوین دودھ گدھی کا اور ماء الشعیر ساتھہ [illegible] کے

کے اور علاج حمی دق سے واسطے بجھانے حرارت کے اخذ کرین ساتھ رعایت قرحہ
و سعال کے اور بہتر یہ ہی کہ پہلے تسکین حرارت کی کرین یا وہ ادویہ کہ زخم کو مفید
ہین ساتھ ادویہ مسکن حرارت کے ملا کر دیوین یا کبھی علاج تپ کا کرین اور کبھی علاج زخم
کا مثلا ایک دن علاج تپ کا کرین اور ایکدن علاج زخم کا کرتے رہین یا صبح کو علاج
زخم کا اور شام کو علاج تپ کا کرین لیکن یہ طریق وہان چاہیے کہ پہلے دن سے بدون
اماس زخم کے مریض طبیب کے پاس حاضر ہوا ہو اور بعد اماس کرنے زخم کے اور پیپ پڑنے
کے مجلیات منقیات دینا چاہیے اور اگر مریض مین قوت ضعیف ہو وین کشکاب
سرطانی مین گوشت حلوان کا پکا کر دیوین اور اگر طبیعت نرم ہو شربت ورد
کشکاب مین پکا کر دیوین اور اگر کھانسی سخت ہو کشکاب مین تخم کاہو پکا کر کھلاوین
اور گلقند تازہ بنایا ہوا اوسی سال کا کھلانا مقدار کثیر بہت نافع ہی اور غذا گوشت
چکور اور بٹیر اور لوے اور چڑے کا بیروغن بریان کر کے یا مچھلی تازہ بھون کر بہتر ہی اور
طریق پلانے دودھ کا اور شرائط اوسکی مطولات مین مذکور ہی **فائدہ** مدہ خلط خام
دونون سفید و غلیظ ہوتے ہین فرق درمیان ان دونون کے مشکل ہی مگر دو طرح سے
فرق ہو سکتا ہی ایک جلانے سے کہ آگ پر ڈالنے سے اگر بو آوے مدہ ہی ورنہ بلغم خام
دوسرا پانی مین ڈالنے سے اگر پانی مین بیٹھ جاوے بلغم خام ہی اور اگر نہ بیٹھے
مدہ ہی مگر اتنا دریافت کرنا چاہیے کہ بعد ڈالنے کے تھوڑی دیر تک نہ بیٹھے
ورنہ بعد زیادہ مدت کے مدہ بھی بیٹھ جاتا ہی **سوال** نفث المدہ کیا ہی سبب
و نشانی و علاج اسکا کیا ہی **جواب** تھوکنا پیپ کا نفث المدہ ہی سبب اسکا آنا
پیپ کا ریہ یا سینہ سے نشانی اسکی مقدم ہونا خراج کا اور نکلنا پیپ کا کھانسی

نفث المدہ

ذات الجنب

شدید سے اور درد ہونا سینہ مین علاج اسکا پلانا جوشاندہ زوفا وانجیر و جاہشا
و اصل السوس مع ایرسا و میتھی کا اور لگانا زوفا رطب قنہ اور آرد کرسنہ و میتھی
و تخم اونٹنگن و پرسیاوشان کا ساتھ روغن بابونہ و روغن حب الغار و چربی مرغ
کی اور بخور کرنا حلق مین مرمکی و میعہ و زراوند و کندر و ہرتال کا **سوال**
ذات الجنب کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہی **جواب** ذات الجنب دو قسم ہی
قسم پہلی خالص و صحیح یعنی ورم کرنا غشاء مستبطن اضلاع کا یا اوس حجاب کا کہ
درمیان آلات غذا و آلات تنفس کے حائل ہی قسم دوسری غیر خالص و غیر صحیح و
مغالط یعنی ورم کرنا اون عضلات کا کہ درمیان اضلاع کے واقع ہین یا ورم کرنا
اوس غشا کا کہ اضلاع کو خارج سے چھپائے و مجلل ہی پس ذات الجنب خالص سبب اسکا
یا خون ہی نشانی اسکی تمدد و سرخی رخساروں کی اور سرخی شدید تھوک کی اور
عظیم ہونا نبض کا اور ضیق النفس شدید ہی علاج اسکا فصد باسلیق کی ابتدا مین جانب
مخالف سے بعد اوسکے جانب موافق سے اور تلیین طبیعت ساتھ خیساندہ عناب و
سپستان و آلو و مویز منقی و انجیر و مغز خیارشنبر و ترنجبین کے اور پلانا ماء الشعیر کا
ساتھ خمیرہ بنفشہ کے اور بنفشہ و آرد جو و خطمی کو پانی نیم گرم مین پیسکر روغن بابونہ
ملا کر پہلو پر ضماد کرین یا سبب اسکا صفرا ہی نشانی اوسکی نخس و درد شدید حمی تیز و
سوزش و زردی تھوک کی و سریع و متواتر ہونا نبض کا علاج اسکا فصد باسلیق
جانب موافق سے بعد اوسکے تلیین طبیعت پلانا شربت نیلوفر و بنفشہ کا ساتھ شیر خشت
و لعاب اسپغول کے یا سبب اسکا دم سوداوی ہی نشانی اوسکی نخس شدید و خشکی
مونہہ کی اور تپ قوی اور خشونت زبان کی اور سیاہی اوسکی اور سیاہ تھوک نکلنا

علاج اسکا فصد و حقنہ لینہ و ضماد برگ عنب الثعلب و بنفشہ و بابونہ و تخم خطمی کا
و نطول کرنا پانی گرم سے ہی تاپ آب اسکا دم بلغمی ہی نشانی اوسکی درد ثقیل اور تپ
خفیف اور سفیدی تھوک کی ساتھہ تھوڑی سرخی کے علاج اسکا فصد و تلیین و ضماد
و نطول مگر سرد چیزین کم ہون اور پلانا آش جو کا کہ چنے و تخم سونف و اپنمین ڈالا ہو
اور شربت زوفا ہی

شوصہ

سوال شوصہ کیا ہی سبب و نشانی اور علاج اسکا کیا ہی
جواب شوصہ نام اوس ورم کا ہی کہ غشای باطنی اضلاع خلف میں ہو نشانی
اوسکی علیل حرکت نکر سکے اور کوئی طرح لیٹ نہ سکے علاج اسکا اول مین حقنہ کرین
اور ضماد نکرین اسلیے کہ اثر اسکا موضع ورم تک کم پہونچیگا اور کوشش کرین کہ مادہ
ظاہر جلد سے نکلے مثلاً قدح ناری یا پارہ لگاوین بعد اوسکے انجیر و رائی کا ضماد
کرین تو زخم ہو اور پیپ پڑے اور باقی علاج ذات الجنب کا کرین

ذات العرض

سوال ذات العرض
کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہی جواب ورم ہونا اوس غشا کا کہ اوپر
قفا یعنی پشت کے ہی نشانی اوسکی درد درمیان دونون شانون کے اور چت لیٹ سکے
اور دائین بائین نہ جھک سکے اور وقت کھانسی کے بہت تکلیف ہو علاج اسکا
مانند علاج ذات الجنب کے ہی مگر ضماد یا سینہ پر لگاوین یا درمیان شانون کے

ذات الصدر

سوال
ذات الصدر کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہی جواب ورم ہونا اوس غشا کا کہ
جانب قص یعنی ہڈی سینہ کے ہی نشانی اوسکی درد نزدیک ثقبہ نحر کے یعنی جگہہ ملنے
دونون ہڈی ہنسلی کے اور بیمار نہ اوپر دیکھہ سکے نہ نیچے اور کروٹ و چت لیٹنے مین
راحت پاوے علاج اسکا بھی مانند علاج ذات الجنب کے اور ضماد سینہ پر لگاوین

جمود الصدر

سوال
جمود الصدر کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہی جواب وہ سرد و کثیف ہو جانا

عضلات صدر و حجاب و ریہ کا ہی اسطور پر کہ نہ منبسط ہوں اور نہ منقبض اور اسکو برد الصدر بھی کہتے ہین سبب اسکا سردی ہی کہ سینے کو بسبب ہوای سرد کے یا برف کے پہونچے اور کبھی یہ بیماری پگھلانے شیشہ سے بھی ہوتی ہی نشانی اسکی مقدم ہونا سبب کا علاج اسکا گرم کرنا صدر کا روغن قسط و سوسن سے ساتھہ جند بید ستر و شہد و روغن جوز کے اور شراب کہنہ تھوڑی حلتیت ملا کر تجرع کرنا

فصل نوین بیچ بیان امراض قلب کے

سوال امراض القلب کتنے ہین جواب سوء مزاج قلب خفقان غشی تقشر القلب جذب القلب سوال سوء مزاج القلب کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہی جواب بگڑنا مزاج دل کا سوء مزاج القلب ہی سبب اسکا یا گرمی ہی نشانی اوسکی نفس عظیم و نبض عظیم و متواتر و بہت گرم ہونا سینے کا اور پیاس بہت ہونا اور ہوای سرد سے آرام پانا و دبلا ہونا تمام بدن کا اور قلق اور بیچینی علاج اسکا پلانا اقراص کافور اور اشربۂ بارد کہ مخصوص دل سے ہین مانند شربت انناس و صندل و انار کے اور ضماد بارد کرنا یا سبب اسکا سردی ہی نشانی اوسکی نبض صغیر و بطی و متفاوت اور نفس ضعیف اور سست ہونا قوت کا اور ہوای گرم سے راحت پانا اور خوف اور نامردی اور بیرونق ہونا رنگ منہہ کا علاج اسکا پلانا دواء المسک اور مفرح حار اور اشربۂ مقویہ مانند شربت گاؤزبان اور عود کے کہ اوسمین زعفران و مشک و عنبر و سنبل مع گل سرخ پڑا ہوا و ضماد گرم خوشبودار کرنا اوپر سینہ کے یا سبب اسکا یبس ہی نشانی اوسکی نبض صلب و صغیر اور کم دبلا ہونا بدن کا اور خوشی و غصہ و غم و درد مشکل سے محسوس ہونا لیکن دیر تک رہنا علاج اسکا پلانا ماء الشعیر کا ساتھہ روغن بادام کے اور پلانا دودھ کا اور کھلانا اغذیۂ رطبہ اور روغن بنفشہ و کدو و پانی دھنیا اور

ضیق النفس

امراض القلب

سوء مزاج القلب

تخم کا ہو سے موم روغن بنا کر لگانا یا سبب اسکا رطوبت ہی نشانی اوسکی نبض لین اور رطوبی مختلف اور جلد آنا اور جلد زائل ہونا غصہ و خوشی وغیرہ عوارض نفسانی کا علاج اسکا تلطیف و تقلیل غذا کی کرین اور ادوائین مجفف قلبی مانند لونگ و زعفران کے تناول کرین اور ریاضات معتدلہ استعمال کرین اور اگر سبب سوء مزاج کا امتلا ہو علاج اسکا استفراغ و تنقیہ خلط کا ہی **سوال** خفقان کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہی
جواب پناول کا واسطے دفع کرنے موذی کے خفقان ہی سبب اسکا اگر امتلای دموی ہی نشانی غلبہ خونکی ظاہر ہوگی علاج اسکا استفراغ و تنقیہ ہی فصد و تلیین طبع سے اور پلانا رائب اور اقراص کل فورکا اور رقص کرنا اور پرہیز ورہے کہ گوشت و سمین نہو اور اگر سبب اسکا خلط سوداوی ہی نشانی اسکی فکر فاسد خوف اور وحشت اور حالت قریب مالیخولیا کے علاج اسکا قریب علاج مالیخولیا کے ہی اور اگر سبب اسکا نکلنا خون کا یا کم پیدا ہونا خون کا ہی علاج اسکا پیدا کرنا خون محمود معتدل القوام کا اغذیہ محمودہ سے اور اگر سبب اسکا خلط فاسد صفراوی للذاع یا خلط بلغمی زجاجی ہی کہ معدے مین مجتمع ہی اور دل بسبب مشارکت کے اذیت پاتا ہی نشانی اوسکی فساد حال معدہ کا علاج اسکا تنقیہ معدے کا قی اور اسہال سے اور تقویت اوسکی ساتھ تقویت دل کے اور اگر سبب اسکا شدت و تیزی حس دل کی ہی نشانی اوسکی اذیت پانا تھوڑی کیفیت حار یا بارد یا عوارض نفسانی سے اور سلیم ہونا بدن کا اور صحیح ہونا افعال کا اور باقی ہونا قوت کا اور عظیم و قوی ہونا نبض کا علاج اسکا تقویت دل کی ادویہ قلبی سے اور خوشبو مناسب سے اور غذائے غلیظ کھلانا فائدہ واسطے دفع کرنے خفقان کے مفرحات مناسبہ بہت اثر کرتے ہین نسخے اونکے قرابادین مین کو ہین ہے **سوال** غشی

کسکو کہتے ہین سبب و نشانی و علاج اوسکے کیا ہین جواب بیکار ہونا اکثر قوی محرکہ و حساسہ کا بسبب ضعیف ہونے دل کے اور جمع ہونے روح کے دل مین یا بسبب نکل جانے و متحلل ہونے روح مذکور کے یہانتک کہ روح دلمین اتنی ہو کہ واسطے تدبیر دل کے کافی ہو اور اسقدر نہین ہو کہ اعضا مین آوے غشی کہتے ہین سبب اسکا یا امتلا اسے مادے سے ہو کہ روح کو بسبب اپنی کثرت کے اختناق کرتا ہو جیسے ابتدای نوبت حمیات مین غشی ہوتی ہو یا استفراغ محلل روح ہو کہ بہ تبعیت اوسکے روح نکل گیی جیسے اوجاع شدید و اسہال متواتر و قی کثیر و رعاف مفرط و فرح مفرط مین غشی ہوتی ہو یا سبب اوسکا سؤ مزاج دل کا کہ تولد روح کا کم ہو گیا یا سبب اوسکا ترقی کرنا بخارات ردیہ کا جیسے اختناق الرحم مین سبب اوسکا ورم سرد دل کا ہو یا سبب اوسکا کاٹنا جانور زہر دار کا یا پینا زہر کا یا سبب اوسکا بند ہونا شریان وریدی کا کہ جس سے ہوا ریہ سے دلکو جاتی ہو یا بند ہونا شریان ابہر کا اوسی سے روح دل سے تمام بدن کو پہونچتی ہو نشانی غشی مطلق کی سرد ہونا اطراف کا اور نفس ضعیف اور نبض صغیر اور ضعیف اور زردی رنگ بدن کی اور جب صاحب غشی کے نزدیک چلاوین وہ خوب نہ سنے اور نشانی غشی خاص کی تقدم سبب ہو اور نشانیان غلبہ خلط کی معلوم ہین علاج اوسکا وقت نوبت کے چھڑکنا سرد پانی کا مونہہ پر اور سونگھانا خوشبو اور طعام کا یا کباب کا کہ جسمین لفا دیے پڑے ہوں اور مشک و عنبر کا اور کھلانا دوا المسک کا ساتھہ پانی سیب کے اگر ممکن ہو اور ملنا اطراف کا اور باندھنا اونکا زور سے اور ہلانا مریض کو اور بعد نوبت کے سبب اوسکا پہچان کر موافق اوسکے علاج کرین یعنی استفراغی مین احتباس اور امتلائی مین استفراغ اور سوء مزاجی مین تعدیل کرین

سوال تقشر القلب کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہی جواب ایک حالت
ہی کہ گویا دل بیمار کا چھلا جاتا ہی اور قریب ہی کہ غشی عارض ہو بعد اوسکے جلد
زائل ہو سبب اسکا بہت ہونا اسہال صفراوی کا کہ اوسکے ساتھ رطوبات اعضا کے نکل
جاوین یا گرنا فضلۂ حار و حریف کا سر سے اوپر دل کے نشانی اوسکی یہ ہی کہ وقت قریب
ہونے اس بیماری کے بیمار ترشروئی کرتا ہی اور بدن میں مواضع مختلف مین بہت پسینا نکلتا ہی
علاج اسکا تنقیہ بدن کا مواد صفراوی گرم اور فضول کا اور اصلاح خون کا کھلانے گوشت کبک
و تیتر و بٹیر اور رونا صاف و خوب پکی سے سوال جذب القلب کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا
کیا ہی جواب جذب القلب بیماری ہی کہ بیمار معلوم کرتا ہی کہ دل اسکا نیچے کیطرف کھینچا
جاتا ہی سبب اسکا حاصل ہونا کوئی خلط کا معالیق جگر مین پس معالیق ممتد ہوتے ہین اور بسبب
مشارکت کے دلکو اثر جذب کا معلوم ہوتا ہی علاج اسکا استفراغ خلط کا بعد اوسکے تقویت دلکی

فصل دسوین بیچ امراض پستان کے سوال امراض الثدی کتنے ہین
جواب امراض الثدی قلۃ اللبن کثرۃ اللبن ورم الثدیین و بثایۃ الثدیین سوال
قلۃ اللبن کیا ہی سبب اور نشانی اور علاج اسکا کیا ہی جواب کم پیدا ہونا دودھ کا
قلۃ اللبن ہی سبب اسکا یا کم ہونا خون کا بدن مین کہ مادہ دودھ کا ہی بسبب نکلجانے
خون کے فصد مین یا حیض یا رعاف وغیرہ مین یا بسبب عارض ہونے سوء مزاج کے تمام بدن مین
یا فقط پستانمین یا بسبب کھانے ایسی غذا کے کہ خون اوس سے کم پیدا ہوتا ہی نشانی
اوسکی موجود ہونا یا مقدم ہونا کسیکا ان اسباب سے علاج اسکا دور کرنا سبب کا اور
کھانا غذائین محمودہ کا تو خون اچھا و بہت پیدا ہو یا سبب اسکا فاسد ہونا خون کا ہی
بسبب غلبہ کوئی خلط کے نشانی خلط صفراوی کی زردی رنگ دودھ کی اور رقیق اور

تقشر القلب
جذب القلب
امراض الثدی

تیز ہونا اوسکا آور نشانی بلغمی کی شدت سے سفید اور پانی ہونا اور مائل ترشی
ہونا دودھ کا آور نشانی سوداوی کی شدت سے گاڑھا ہونا اور قلیل ہونا دودھ کا
علاج اسکا تنقیہ بدن کا خلط غالب سے اور تعدیل کرنا اور کھلانا ایسی غذا کا کہ مخالف صفرا
کے ہو مثلاً ماء الشعیر و اجاصیہ و رمانیہ و لیمونیہ صفراوی مین آور حریرہ کہ آرد گندم اور میتھی
و روغن کنجد سے یا زیرباج کہ تخم گاجر و سونف سے بنایا ہو بلغمی مین آور شوربا
گیہون و چنے و جو و انجیر کا ساتھ روغن بادام کے یا شوربا گوشت مرغی فربہ اور پستان
بھیڑ کا سوداوی مین **فائدہ** جو چیزین منی کو زیادہ کرتی ہین دودھ کو بھی زیادہ کرتی
ہین مانند تودری سفید و سرخ و تخم خشخاش سپید پستان بز کے **سوال** کثرۃ اللبن
کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہی **جواب** بہت پیدا ہونا دودھ کا کثرۃ اللبن ہی
اور کثرت دودھ کی مضر ہوتی ہی اسلیے کہ بدن ضعیف ہوتا ہی بسبب کثرت صرف
ہونے خون کے تولد دودھ مین اور رخوبت بستہ ہونے دودھ کا پستان مین کہ سردی خارجی
اوسکو ترش و فاسد کرتی ہی اور بسبب دینے اور ضعیف ہونے حرارت غریزیہ کے تصرف سے
دودھ مین جیسا کہ چاہیے آور سبب اس مرض کے مخالف اسباب قلۃ اللبن کے ہین **علاج**
اسکا مخففات لے و مدرات حیض ہین اور پستان پر لگک و مرکی و روغن گل یا زیرہ و سرکہ
طلا کرین **سوال** ورم الثدیین کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہی **جواب** سوجنا
پستانون کا ورم الثدیین ہی سبب اسکا یا غلبہ کوئی خلط کا ہی اخلاط اربعہ سے
نشانی اسکی ظاہر ہی و علاج اسکا علاج مطلق ورم کا ہی یا سبب اسکا تجبن لبن کا ہی یعنی
بستہ ہو جانا دودھ کا ہی بسبب سردی مزاج تمام بدن یا پستان کے اور کبھی ورم حار
پستان مین پیدا ہوتا ہی بسبب بستہ ہو جانے و متعفن ہونے دودھ کے نشانی اوسکی

کثرۃ اللبن

ورم ثدیین

انتفاخ و صلابت و درد و سرخی رنگ کی علاج اسکا رکھنا کپڑونکا کہ سرکہ و پانی مین
بھگویا ہوا اور آرد جو با قلا و مغاث کو ساتھ زردی انڈے کے و پانی دھنیا تر و
خرفہ کے طلا کرین اور نزدیک زمانہ انتہا کے و سکون حرارت کے طلای محلل السی و بابونہ
و اکلیل و تل سیاہ کا ساتھ موم و روغن کے لگاوین اور جب ورم حار قریب پکنے کے ہو لعابات
منضجہ و اضمدۂ حارہ لگاوین اور اگر ورم پیدا ہووے بسبب توفتگی کے گٹھلی زبیب کی اور
نمک کو بعد کوٹنے کے پانی حب الآس و برگ سرو مین گھولکر ابتدا مین لگاوین تو عضو کو
قوت دیوے و ردع کرے اور اگر پستان مین سختی و غدد و تعقد ظاہر ہوون اور یہ اکثر وقت
بلوغ کے ہوتا ہی علاج روغن گل بنفشہ و زردی انڈے کی طلا کرین یا موم کو روغن بتون مین
پگھلا کر ساتھ زہرہ گاؤ کے طلا کرین اور استعمال کرنا تمام طلبات و شحومات کا بہت مفید
ہوتا ہی **سوال** بلیۃ الثدی مین کیا ہی سبب علاج اسکا کیا ہی **جواب** بلیہ بضم دال و
فتح بای موحدہ بصیغہ تصغیر اوس ورم کو کہتے ہین کہ دمل سے بڑا ہو اور درد نکرے اور
رنگ اوسکا مانند رنگ جلد بدن کے ہو اور اکثر شکل اوسکی مدور ہوتی ہی اور جب اونگلی سے
اوسکو دباوین غوطہ نہ دیوے سبب اوسکا مادۂ غلیظ ہی علاج بعد تنقیہ و تلطیف تدبیر کے
تخم کسی گنجد و بیخ سوسن و میعہ و سرگین کبوتر و نطرون و راتیانج اجزا برابر کوٹ کر
پیسکر روغن کنجد و مغز ساق گاؤ ملا کر ضماد کرین و مرہم داخلیون مفید ہی و بعد
نضج و تلیین کے بدفعات چیرین جب پیپ وغیرہ بالکل نکلجاوے پرانی روئی اوسمین پر کرکے
تو پیپ وغیرہ جو کچھ کہ باقی رہا ہو لیپا ہوا نکل جاوے اور بعد صاف ہونے کے مراہم ملحمہ لگاوین
مگر چیرنے مین بہت احتیاط کرین کہ مقام نازک ہی **فائدہ** اگر کوئی عورت چاہے
کہ پستانین میری دراز و ڈھیلی و لٹکی نہوئین بلکہ چھوٹی و گٹھی ہین حمام کم کرے

اور سفیدہ و گل قیمولیا ہر ایک دو درم اجوائن کے پانی مین گھولکر روغن مصطکی ملاکر
طلا کرے اور کپڑا کتان کا مازو کے پانی مین کہ سرد کیا ہو بھگو کر باندھے رہے
اور مٹی چھوئی اور شہد اور افیون کو سرکے مین گھولکر لگاوے اور روغن زیتون
و پھٹکری خوب پسی ہوئی مانند سرمہ کے سیسے کے ہاون مین ڈالکر خوب حل کرے
اور اوس سے تمریخ کرے اور کندر و دوغ و آرد جو کو پرانے سرکہ مین گھولکر پستانون
پر تین دن ضماد کرے اور شوکران کو کوٹ کر سرکہ پرانے مین گھولکر تین دن طلا کرے

فصل گیارھوین بیچ امراض معدہ کے

سوال ۱ امراض المعدہ کتنے ہین **جواب** سوء مزاج المعدہ وجع المعدہ ضعف الہضم و سوء الہضم و تخمہ و ہیضہ و نقصان الشہوۃ و بطلان الشہوۃ و جمع شہوت کلبی جوع البقر عطش مفرط ورم معدہ تثاوب تمطی جشاء فی و تہوع و غثیان و تقلب النفس قے الدم فواق انقلاب المعدہ وجع الفواد استرخای معدہ تشنج المعدہ جسادۃ المعدہ ذرب و خلفہ

سوال ۲ سوء مزاج المعدہ کیا ہی سبب و علاج اسکا کیا ہی **جواب** بگڑنا مزاج معدے کا اور بدلنا اوسکا مزاج طبعی سے سوء مزاج المعدہ ہی سبب اسکا یا حار سادہ ہی نشانی اوسکی پیاس اور ڈکار جلی ہوئی اور فاسد ہونا غذائین لطیف اور قلیل اور گرم کا اور کم ہونا بھوکھ اور خشکی مونہہ علاج اسکا پلانا اشربہ ورب و مطفی حرارت کا اور کھلانا غذائین ترش و غلیظ کا اور پانی خوب سرد کا یا سبب اسکا بارد سادہ ہی نشانی اوسکی ضعیف ہونا ہضم کا اور دیر مین اوترنا طعام کا معدے سے اور ڈکار ترش اور پتلا ہونا براز کا اور کثرت بھوکھ کی علاج اسکا کھلانا جوارش گرم کا مانند جوارش کمونی کے اور کھلانا مربیات گرم کا مانند سونٹھ مربی اور

عود مربی اور گلقند کے یا سبب اوسکا رطب سادہ ہی نشانی اوسکی کم ہونا پیاس کا
اور نفرت واذیت غذای رطب سے اور کثرت تھوک کی اور جلد اوترنا طعام کا
معدہ سے علاج اوسکا کھلانا اطریفل صغیر اور قرص ورد کا یا سبب اوسکا یابس سادہ ہی
نشانی اوسکی پیاس اور خشکی زبان کی اور دبلا ہونا بدن کا اور نفع پانا غذاہای
رطب سے علاج اوسکا ترطیب معدہ کی ساتھ پلانے دودھ اور آش جو کے اور نطول اور
تمریخ کرنا اشیای مرطب سے یا سبب اوسکا حار رطب سادہ ہی لیکن یہ جبتک مفرط نہو ضرر نہین
کرتا اسلیے کہ ہضم حرارت و رطوبت سے ہوتا ہی نشانی اوسکی بگڑنا طعام کا اور منہ
سے پانی نکلنا اور چڑھنا بخارات کا طرف سر کے علاج اوسکا تبرید و تخفیف ہی ساتھ
اطریفلات کے یا سبب اوسکا حار یابس سادہ ہی نشانی اوسکی شدت پیاس کی اور خشکی
زبان کی اور دبلا ہونا بدن کا اور خشک ہونا براز کا علاج اوسکا ترطیب و تبرید
معدہ کی ساتھ پلانے دودھ گای اور آش جو کے یا سبب اوسکا بارد رطب سادہ ہی نشانی
اوسکی مرکب ہین نشانیان بارد مفرد اور رطب مفرد سے اور سفیدی رنگ کی اور
ڈھیلا پن نبض کا اور رقیق ہونا براز کا علاج اوسکا غذائین اور معاجین حار یابس مانند کمونی اور فلافلی
کے یا سبب اوسکا بارد یابس سادہ ہی نشانی اوسکی بھی مرکب ہین نشانیان بارد مفرد اور
یابس مفرد سے علاج اوسکا غذائین حار رطب باعتدال مانند آش جو ساتھ تھوڑے
شہد کے اور اشربہ حار رطب مانند شربت گاوزبان کے ساتھ شربت انار شیرین اور زوفا کے
اور مربہ جات حار رطب مانند روغن مصطگی و ناردین کے ساتھ موم کے یا سبب اوسکا حار رطب دموی ہی
نشانی اوسکی متلی اور کثرت تھوک کی ہمیشہ وقت بھوک کے اور بگڑنا طعام کا علاج اوسکا
قی کرنا اور کھانا ہلیلہ مربی کا اور گلقند شکری ساتھ طباشیر کے اور کھانا جوارش مخفف کا

یا سبب اوسکا حار یابس صفراوی ہی نشانی اوسکی زردی مونہہ کی اور تلخی اور نکلنا صفرا
کا اور براز اور بول مین اور ڈکار بدبودار تیز بعد کہانے طعام کے علاج اسکا
تنقیہ معدے کا صفرا سے ہی براہ قی یا اسہال کے بعد اوسکے تبدیل مزاج کی کرین یا سبب اوسکا
بارد رطب بلغمی ہی نشانی اوسکی کمی بہوکہہ کی اور خواہش غذا مین تیزی کی اور تری اور
ہونا پیاس کا یا ہونا پیاس کا ذکا اور ڈکار ترش اور نکلنا بلغم کا قی مین اور سفیدی رنگ
بدن کی اور ڈھیلاپن علاج اوسکا بعد تقطیع اور تلطیف خلط کے قی کرانا ساتھہ
تخم مولی اور رائی اور نمک بورہ ارمنی اور سکنجبین عسلی کے جوشاندہ شبت و مولی کا
ملا کر بعد اوسکے جوارش گرم و خشک کھلاوین یا سبب اوسکا بارد یابس سوداوی ہی نشانی
اوسکی کثرت بہوکہہ کی اور ضعیف ہونا ہضم کا اور کثرت نفخ کی اور سوزش معدہ
اور نکلنا سودا کا ترش اور کند کرنے والا دانتونکا قی مین اور عظیم ہونا طحال کا علاج
اوسکا تنقیہ معدے کا سودا سے ساتھہ اسہال کے بعد اوسکے تبدیل مزاج کرین غذا مین اور
اشربہ اور ادویہ مناسب کہلاوین اور اس قسم مین قی فائدہ نہین کرتی اسلیے کہ سودے
غلیظ قعر معدہ سے نہین نکلتا **سوال** وجع المعدہ کیا ہی سبب نشانی و علاج اوسکا کیا
جواب وجع المعدہ درد کرنا معدے کا ہی سبب اسکا یا سوء مزاج سادہ یا مادی ہی نشانیان
اور علاج اسکا سوء المزاج معدے سے کرین **فائدہ** درد معدہ سوء مزاج سادہ سے کم ہوتا ہی لہذا
اکثر لوگون نے اسکو اسباب درد معدہ سے نہین شمار کیا اور زیادہ تر درد معدہ مادہ صفراوی
و سوداوی سے ہوتا ہی اسلیے کہ یہ دونون لذاع ہین یا سبب اسکا اماس قروح معدہ ہین علامت اور
علاج اسکا ورم و قروح معدہ مین مذکور ہوگا اور پینا سکنجبین کا ساتھہ گرم پانی کے مجرب لکھا ہی
یا جدوار صینی خفیف دو دانگ سپید شکر ساتھہ جلاب کے پلاوین اور رکھہ سنگدان مرغ کی بھی بجائے

وجع المعدہ

مفید ہی یا سبب اوسکا ریاح ہین کہ معدے مین جمع ہو کر تمدد پیدا کرین نشانی اوسکی بہت آنا ڈکار اور ہچکی کا اور متمدد ہونا پیٹ کا اور بعد پہونچنے طعام کے قعر معدے مین بائین جانب تلی مین درد ہونا اور جنبش باءین قرقرہ ہو علاج اسکا بھوسی اور نمک کی تکمید کرین یا باجرا اور گنگنی سے یا اکیلا نمک سے اور جوارش کمونی کھلاوین اور کند روزیرہ وپودینہ چبا کر پانی اوسکا نگلین تو ڈکار سے ریح دفع ہو اور اگر یہ تدبیرین نفع نکرین پہلے حقنہ سے تنقیہ کرین بعد اوسکے شربت محلل دیوین یا سبب اوسکا طعام لاذع وحاد ہو علاج اسکا قی کرین تو طعام نکل جاے اور غذا باحتیاط کھاوین یا سبب اسکا ضعف معدہ ہی نشانی اوسکی ہیجان کرنا درد کا بعد طعام کے اور ساکن ہونا درد کا بدون قی یا اسہال کے علاج اسکا مقویات معدہ دیوین اور اگر ضعف بسبب اجتماع خلط کے ہی تنقیہ پہلے کرین بعد اوسکے قرص لعوکبد دیوین یا سبب اسکا تیز وقوی ہونا حس معدہ کا ہی نشانی اوسکی جیدہ خوب ہونا افعال معدہ کا اور اندک سبب سے اذیت پانا علاج اسکا تغلیظ روح و تخدیر عضو کی کرین اور تھوڑا پانی کوکنار کا اور کلہ پاچہ کھانا فایدہ دیتا ہی اور اگر کبھی درد معدہ ناشتا یا وقت خالی ہونے معدے کے ہوتا ہی اور کھانا کھانے سے ساکن ہو جاتا ہی سبب اسکا یا ریح غلیظ یا صفرا یا سودا ہی علاج اسکا ریحی مین تنقیہ و تقویت ہی اور استعمال کرنا اشیاے حارہ کا تو رطوبت کہ مادہ ریح کا ہی تحلیل ہو جاوے اور صفراوی مین مسہل صفرا و استعمال ترشی کا طعام مین اور تعدیل مزاج جگر کی اور علاج سوداوی کا فصد اسلیم بائین ہاتھ کی اور تقویت معدے کی ہی **سوال** ضعف الہضم وسوء الہضم وتخمہ کیا ہین سبب و نشانی اور علاج انکے کیا ہین **جواب** سبب انکے واحد ہین

ضعف الہضم وسوء الہضم وتخمہ

لیکن اسقدر فرق ہی کہ اگر سبب ضعیف ہی ضعف ہضم ہوتا ہی اور اگر قوی ہی تو تخمہ
ہوتا ہی اور اگر متوسط ہی سوء الہضم ہوتا ہی پس ضعف الہضم وہ ہی کہ طعام معدے مین
دیر تک رہے اور معا مین بطور عادت معہود کے منحدر نہو نشانی اوسکی یہ ہی کہ بعد کھانے
کے دیر تک ثقل و تمدد معلوم ہو اور ڈکار مین مزہ کھانے کا پایا جاوے و سوء ہضم وہ ہی
کہ کھانا جیسا چاہیے ویسا ہضم نہو بلکہ ہضم فاسد ہووے اور کیلوس مین بعضی کیفیات
ردی پائی جاوین نشانی اوسکی یہ ہی کہ متلی و سوزش معدے مین ہو اور براز مین بو
بہت ہو اور ڈکار بری آوے مثلا بو دھوئین کی یا بو مچھلی کی یا بو سیاہ مٹی کی
یا کھٹی ڈکار ہو اور تخمہ وہ ہی کہ کھانا ہضم نہو جیسا تھا ویسا باقی رہے پس یا منحدر نہو
یا اسہال و قی بہت آئین اور سبب ان امراض کا یا سوء مزاج سادہ معدے کا ہی یا اجتماع
اخلاط فاسد کا معدے مین نشانیان انکی اور علاج انکے اوپر مذکور ہو چکے یا سبب اسکا
ضعیف ہونا خود معدے کا اور ڈھیلا ہونا اوسکی بافت کا ہی نشانی اوسکی پیچھے
قی کثیر کے اور آخر امراض مزمن مین ہو اور نشانیان سوء مزاج کی اور اورام کی نہون
اور طعام گرانی کرے مگر اوسوقت مین کہ طعام بہت لطیف و قلیل ہو علاج
اوسکا کھانا اطریفل و جوارش مقوی معدہ کا اور لگانا ضماد مقوی کا معدے پر
مانند سنبل و سعد و اذخر و مصطگی کے ساتھ پانی بہی کے اور ملنا روغن ناردین اور
سنبل الطیب کا اور کبھی سوء الہضم یعنی فساد الہضم طعام ردی الکیفیت یا ردی الکمیت
سے ہوتا ہی یا بسبب سوء تدبیر کے کھانے اور پینے مین یا بسبب امور کے کہ بعد
کھانے کے طاری ہون مانند حرکت سخت کے یا بہت جاگنے کے یا بہت سونے
کے علاج اسکا تنقیہ معدے کا طعام فاسد سے ساتھ قی کے یا اسہال کے بعد اوسکے

ہیضہ

تلطیف تدبیر اور صلاح ماکول و مشروب کی **سوال** ہیضہ کیا ہی سبب اور نشانی اور علاج اسکا کیا ہی **جواب** ہیضہ نام حرکت کرنا مواد فاسدہ غیر منہضم کا ہی کہ بدن مین پھرے اور بسبب شدت قوت دافعہ کے قی و اسہال سے دفع ہو اور کبھی قی نہو بالکل طرف امعا کے متوجہ ہو اور اسہال مفرط سے نکلے اور متلی بہت ہو سبب اسکا یا متغیر ہونا و فاسد ہونا طعام کا طرف صفرا کے ہی نشانی اوسکی کرب معدی و قلبی و متلی و پیاس شدید اور قی صفراوی اور کبھی یہ اعراض شدید ہوتے ہین اور ناک پتلی ہو جاتی ہی اور اطراف سرد ہو جاتے ہین اور غشی طاری ہوتی ہی اور نبض ساقط ہوتی ہی اور کبھی مریض ہلاک ہو جاتا ہی علاج اوسکا اولا پانی گرم پلا کر تنقیہ معدے کا خوب کرین بعد اوسکے واسطے تسکین کے رب انار یا شربت انار منعنع کھلاوین اور غذا نہ دیوین یا سبب اسکا متغیر ہونا طعام کا طرف بلغم کے ہو نشانی اوسکی نکلنا بلغم ترش کا قی و اسہال مین علاج اسکا پانی گرم کہ جسمین انیسون و زیرہ و مصطکی و عود جوش کیا ہو پلا کر قی کراوین تو معدہ و امعا پاک ہو جاوین بعد اوسکے میبہ و جوارش بہی ممسک دیوین اور اطراف کو باندھین اور ملین اور قرص آس سود مند ہی یا سبب اسکا پھرنا طعام فاسد غیر منہضم کا بدن سے طرف معدے و امعا کے ہی نشانی مقدم ہونا تخمہ کا اور کثرت ریاح کی پیٹ مین قبل اسکے اور ناف مین درد ہونا بعد اوسکے دست بہت آنا بدون قی کے یا ساتھ تھوڑی قی کے علاج اسکا ماء العسل گرم گرم پلاوین اور معدے کو پاک کرین قی و اسہال سے اور سلاوین اور پیٹ کو کپڑون سے چھپا رکھین اور حمام کراوین اور تلطیف تدبیر کرین

نقصان الشہوۃ و بطلان الشہوۃ

سوال نقصان الشہوۃ و بطلان الشہوۃ کیا ہین سبب اونکے نشانی اور علاج انکے کیا ہین **جواب** نقصان الشہوۃ کم ہونا بھوکھہ کا اور بطلان الشہوۃ نہونا بھوکھہ کا

ہی **فائدہ** سبب انکا واحد ہی یعنی اگر سبب ضعیف ہی نقصان الشہوۃ ہوگا اور اگر قوی ہو بطلان الشہوۃ ہوگا پس سبب انکا یا سوء مزاج گرم سادہ ہی کہ فم معدہ کو ڈھیلا و سست کردیوے اور قوتین اوسکی ضعیف کرے نشانی اسکی ڈکار جلی اور پیاس اور نفرت غذا سے گرم بالفعل سے اور آرام پایا ٹھنڈے پانی پینے سے علاج اسکا تعدیل مزاج معدے کی ہی ساتھ مبردات قابضہ کے یا سبب انکا سوء مزاج بارد نہایت مفرط سادہ ہی کہ بسبب مشارکت کے جگر کو ضعیف کیجیے نشانی اور علاج اوسکا مذکور ہوچکا اور تناول کرنا جوارش قوتنجی اور لہسن کا اور کماد کرنا باجر سے بہت مفید ہی یا سبب انکا خلط صفراوی یا مالح معدے مین ہے نشانی اسکی لذع اور متلی اور قے اور شدت خواہش ٹھنڈے پانی کی اور کڑوا یا کھارا ہونا مونہہ کا علاج اسکا تنقیہ معدے کا خلط سے براہ قے اور اسہال کے یا سبب انکا بلغم لزج کثیر المقدار معدے مین ہی نشانی اسکی نہ ہونا لذع کا اور خواہش کرنا غذا گرم بالفعل اور تیز کا اور عارض ہونا نفخ کا یعنی تمدد اور متلی اور تمدد علاج اسکا تنقیہ بلغم سے براہ قے کے بعد تلطیف کے یا سبب انکا خلط عفن کہ معدے مین ہے نشانی اسکی متلی اور ابکائی اور بدبوئی مونہہ کی اور براز بدبودار علاج اسکا تنقیہ معدے کا براہ قے کر اور تقویت معدے کی ساتھ دواء المسک جوارش عود کے یا سبب انکا کم ہونا تحلل بدن کا ہی نشانی اوسکی سختی جلد بدن کی اور بہت صبر کرنا اوپر بھوک کے علاج اوسکا حمام کرانا اور تعریق اور دلک اور تفتیح مسام ساتھ ریاضت قوی کے اور لاغر کرنا کہ جسکین دوائین مفتح و مرخی جوش کیا ہوا ہو ملنا اوہان جامفتح کا یا سبب انکا ضعف جگر ہی یا سدے جگر کے نشانی اوسکی اسہال بے رنگ اور ماؤف ہونا جگر کا علاج اسکا استعمال کرنا ان دواؤن کا کہ غذا کو نفوذ کرواتی ہین اور جگر کو قوی اور تفتیح کرتی ہین یا سبب انکا

سادہ ہی کہ مجری طحال و فم معدہ مین پڑے اور اس سبب سے سودا فم معدہ پر نگری نشانی اسکی بھوکھ نہ لگے لیکن اگر کھانا وقت معتاد پر کھاوے ہضم ہو جاوے اسلیے کہ معدہ سلیم ہو اور طحال بڑی ہو جاوے اور ترشی کے کھانے سے بھوکھ لگے علاج اسکا علاج عظم طحال کا ہی اور تفتیح مجاری کی ساتھ سکنجبین بزوری کے اور استعمال کا نخ کبر و اجواین کا اور قی کرنا ساتھ مقطعات ملطفہ کے مانند تخم مولی و جرجیر و شبت کے ساتھ نمک و بورہ و سکنجبین عنصلی کے تاثیر بہت کرتا ہی یا سبب اسکا بطلان حس فم معدہ کا ہی نشانی اسکی صحیح و سالم ہونا افعال کا یعنی ہضم و مساک و دفع کا اور نہ لذع کرنا اشیای حریفہ کا اور نہ پیدا کرنا ہچکی کا علاج اسکا دشوار ہی لیکن تقویت دماغ کی کرین معاجین وانہ ہان سے بعد تنقیہ کے حبوب و ایارجات کے

سوال وحم کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہی **جواب** وحم یعنی فساد الشہوۃ یہ ہی کہ آدمی کو خواہش طعام ردی الکیفیت کی مانند طعام حریف شور کے یا مٹی کیری وغیرہ کے ہو سبب اسکا جمع ہونا خلط ردی کا معدے مین ہی علاج اسکا تنقیہ معدے کا ہی ہر مہینے مین قی کرین ماء العسل و سکنجبین سے کہ جسمین مولی بھگوئی ہو اور پانی سوئے کا و نمک و تخم مولی ملا کر اور اسہال کرین تربد یا بربنگ و نمک نفطی و ایارج سے ساتھ شہد کے و جوارش مقوی معدے کے کھاوین **فائدہ** یہ بیماری اکثر عورت حاملہ کو ہوتی ہی خصوصاً ابتدای حمل مین تین مہینے تک تخمیناً ہمیں کبوتر کے بچہ کی اور تدرو بچہ اور مرغ بچہ کی بریان کرکے چبلانا اور پانی اسکا مگلنا عورت حاملہ کو نفع کرتا ہی **سوال** شہوۃ کلبی کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہی **جواب** شہوۃ کلبی بیماری ہی کہ آدمی کو بھوکھ بہت شدید ہو جسقدر کہ غذا کثیر المقدار کھاوے اور پیٹ بھر جاوے بھوکھ کم نہو اور نہایت حرص اور بیتابی سے شریک کھانے کی مکالبت و مشت محار مانند کتے کے کرے سبب اسکا یا سوء مزاج سرد کثیف غیر مفرط ہی کہ فم معدہ کو عارض ہو

نشانی اسکی کثرت سے ثقل و نفخ ہوا اور پیاس کم ہو اور باقی نشانیاں سوء مزاج بارد فم معدہ
کی موجود ہوں علاج اسکا فم معدہ کو گرم کرین معجون بہی مسک اور منضج بوش سے اور مانند
مصطکی و انیسون و زیرہ و نانخواہ کے چباوین اور سنبل اور لونگ اور جائفل اور تگر کا ضماد
کرین اور اگر فضل بلغمی ہو تنقیہ معدے کا کرین اور شراب شیرین پلاوین اور غذائین زود نفوذ کھلاوین
مانند ہریسہ و فالودہ چرب کے یا سبب اسکا بہت گرنا سودا کا اوپر فم معدہ کے ہے نشانی اسکی کم
ہونا پیاس کا اور آنا ڈکار ترش کا اور وقت خالی ہونے معدہ کے لذع شدید پایا جاوے اور بدن
کھانا کھانے کے صبر نکر سکے اور براز بہت آوے علاج اسکا اسہال سودا کا ہے اور فصد
باسلیق بائیں ہاتھ کی کرین اور گرم کرین طحال کو اور طعام چکنا کھلاوین اور طحال کو داغ
دیوین یا سبب اسکا مشتاق و محتاج ہونا تمام اعضا کا طرف غذا کے بسبب استفراغ کثیر کے
یا بہت بھوکھ کے ہے نشانی اسکی مقدم ہونا استفراغ و تحلل کا اور بہت بھوکھا رہنا علاج
اسکا کھلانا غذا سے کثیر الغذا کا تھوڑا تھوڑا کئی دفعہ اور بدن کو تحلل سے بچانا یا سبب اسکا کیڑے
ہین نشانی اسکی محسوس ہونا حرکت جنبش کیڑونکی علاج اسکا قتل کرنا اور نکالنا انکا **سوال**
جوع البقر کیا ہے سبب نشانی و علاج اسکا کیا ہے **جواب** جوع البقر بیماری ہے کہ معدہ غذا سے
پر ہو اور غذا سے کارہ ہو اور اعضا بھوکے اور محتاج غذا کے ہوں **فائدہ** یہ مرض حقیقت مین
مخالف بھوکھ کے ہے اطلاق بھوکھ کا بنظر محتاج ہونے اعضا کے ہے طرف غذا کے
اور جوع البقر اس سبب سے کہتے ہین کہ بھوکھا ہونا اور محتاج ہونا اعضا کا طرف غذا کے
نہایت بزرگی اور شدت سے ہوتا ہے پس اسکو بیل کے ساتھ مشابہ کیا یعنی گرسنگی
بسبب بزرگی کے مشابہ بیل کے ہے سبب اسکا یا سوء مزاج سرد فم معدہ کا ہے بافراط نشانی
اسکی ضعیف و ساقط ہونا قوت کا اور دبلا ہونا بدن کا اور باطل ہونا بھوکھ کا اور غشی

جوع البقر

علاج اسکا وقت غشی کے چھڑکنا ٹھنڈے پانی کا اوپر مونہہ کے اور سونگھانا خوشبوؤنکا
اور باندھنا اور ملنا اطراف کا اور اوکھاڑنا بالون کا اور ضماد کرنا معدے پر
مقویات کا اور وقت افاقہ کے کھلانا روٹی کا کہ بیچ شراب کے ملی ہوئی گلاب اور
عرق گاؤزبان مین بھگوئی گئی ہو اور غذا مین سریع الانہضام و سریع النفوذ کھلانا بعد
اسکے تبدیل مزاج فم معدہ کی کرنا ہی سبب اسکا خلط بلغم لزج غلیظ ہی کہ فم معدہ مین متشبث ہی
علامت اسکی علامت بلغم کی ہی علاج اسکا تنقیہ معدے کا اس خلط سے او سکنجبین اور تقویت اسکی
سوال عطش مفرط کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہی جواب بہت پیاس ہونا
عطش مفرط ہی سبب اسکا یا جمع ہونا خلط مالح غلیظ کا فم معدہ مین نشانی اسکی زائل ہونا
پیاس کا پانی پینے سے اور اگر پیاس پر صبر کرین پیاس موقوف ہو جاوے علاج اسکا استعمال
کرنا مقطعات و ملطفات کا ہی مانند ماء العسل و شہد کے اور سکنجبین ساتھ گرم پانی کے اور غذاؤن
مولدہ اخلاط غلیظ سے پرہیز کرنا مانند ہریسہ کلہ کے اور قے کرنا اور زیرباجات کی ساتھ
شکر کے یا سبب اسکا حرارت یا یبوست معدہ ہی یا سبب اوسکا حرارت سینہ وریہ کی یا حرارت
دل کی ہی لیکن فرق یہ ہی کہ جو پیاس حرارت سینہ وریہ و دل سے ہو اوسکو استنشاق ہوا سرد کا
جلد ساکن کرتا ہی اور جو حرارت معدہ سے ہو اوسکو پانی سرد جلد ساکن کرتا ہی نشانیان اور
علاج انکے اعضا مذکورہ سے لیوین اور کبھی ورم جگر یا سوء مزاج گرم و بارد جگر سے پیاس ہوتی ہی
اور کبھی سوء مزاج گرم گردہ سے ہوتی ہی علاج اسکا ان اعضا مین مذکور ہوگا اور کبھی پیاس
پینے شراب کہنہ یا کھانے لہسن پیاز و ہینگ سے یا کھانے طعام گرم بالقوہ سے
یا پینے پانی دریا شور سے ہوتی ہی علاج اسکا پلانا ماء الشعیر اور ادویہ مطفیات مانند اسبغول
اور ماء القرع اور ماء البطیخ الرقی اور ماء الخیار و شیرہ تخم خرفہ کی ساتھ [illegible]

کے اور اگر حاجت ہو فصد کرین اور کبھی پیاس پیدا ہوتی ہے بعد اسہال مفرط کے علاج اسکا
کھلانا حصرم کا برف مین ٹھنڈا کرکے اور ستو ساتھہ پانی انار کے اور ملنا اعضا کا روغن بنفشہ سے اور
حمام معتدل سبب یا اسکا کھانا گوشت سانپ عطش کا نشانی اوسکی یہ ہے کہ بیمار اکثر پانی پینے سے
باز نہ رہے اور با وجود اسکے پیشاب بند ہو اور جسقدر پانی پیوے نفخ ہو سبب یا اسکا کھانا فرفیون کا ہے
علاج ان دونون قسم کے یہ ہین کہ دودہ گھی اور آش جو روغن بنفشہ اور ماء الخیار و ماء القرع
و ماء البطیخ الہندی مین ملا کر پلاوین اور واسطے تقویت دل کے مفرح سرد کھلاوین سبب یا اسکا کھانا چیز
لزج کا ہے مانند مچھلی تازہ و ہریسہ کلہ و پاچہ کے علاج اسکا مقطعات و ملطفات دیوین اور سکنجبین و
گرم پانی دینا خوب ہے سبب یا اسکا کھانا برف کا ہے علاج اسکا سکنجبین دیوین اور پانی گرم
گھونٹ گھونٹ پلاوین و سونٹھہ مربی و آملہ مربی و ہلیلہ مربی و شربت لیمون و نارنج مسکن ہین

سوال ورم معدہ کیا ہے سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہے **جواب** آماس کرنا معدے کا ورم معدہ
ہے سبب اسکا یا خلط دموی یا صفراوی ہے نشانی اسکی تپ و سوزش معدہ مین اور درد ظاہر ہونا ورم کا
معدے مین اور شدت پیاس کی اور قلق اور سقوط اشتہا ہے اور سرخی یا زردی زبان اور منہہ کی
اور سرد ہونا اطراف کا علاج اسکا فصد باسلیق ہے اور اگر کوئی مانع ہو حجامت بین الکتفین کرین اور
پانی انار کا پلاوین اور سوا آش جو کے اور غذا نہ دیوین اور قرص طباشیر ساتھہ پانی حصرم کے کھلاوین
اور اگر قبض ہو فلوس خیار شنبر ساتھہ پانی کاسنی کے دیوین اور معدے پر ادویہ ادعہ خوشبو کا ضماد
کرین بعد اوسکے ادویہ محللہ صرف کا ضماد کرین سبب یا اسکا خلط بلغمی ہے نشانی اوسکی تپ نرم اور
کثرت تھوک کی اور نفخ معدے کا اور شدت سفیدی زبان کی علاج اوسکا پلانا ماء الاصول
اور تریاق اربعہ اور غذا لطیف قلیل کھلانا اور روغن گل معدے پر ملنا اور اگر لکڑی انگور کی
اور سعد اذخر و سنبل کو سرکہ مین گھولکر ضماد کرنا اور اگر ان تدبیرون سے تحلیل نہو تو تھوڑا استفراغ کرے

ورم معدہ

اسہال ہے لیکن قے نہ کرا دین یا سبب اسکا خلط سوداوی ہے نشانی اوسکی سختی اور فکر ردی اور
خشکی آنکھون کی اور متغیر ہونا رنگ کا علاج اسکا بعد نضج کے استفراغ کرین اور معدے پر ضماد ملین
و محلل کہ جسمین قابض بھی ہوگا دین **سوال ۱۲** تثاؤب کیا ہے سبب و نشانی و علاج اسکا
کیا ہے **جواب** تثاؤب عربی اور فازہ و دہن درہ فارسی او رجمائی ہندی ہے اور وہ ایک
حالت ہے کہ جب وہ ظاہر ہوتی ہے بے اختیار مونہہ کھل جاتا ہے سبب اسکا بخارات غیر منہضمہ
ہین کہ عضلات فک و لب مین جمع ہوکر بسبب برد و تکاثف مکان کے کچھہ غلیظ ہو جاتے ہین
پس طبیعت اونکے دفع کا ارادہ کرتی ہے لیکن وہ بخارات بسبب غلظ کے دفع نہین ہوتے پس
طبیعت مدد لیتی ہے قوت ارادی سے او مونہہ کھل جاتا ہے علاج اسکا تنقیہ و تقویت معدہ ہے
اور تجوید ہضم غذا کا اور گلقند بہت فائدہ کرتا ہے اور گلاب و سونف و الائچی و قرنفل بھی مفید
ہین **سوال ۱۳** تمطی کیا ہے سبب اور نشانی اور علاج اسکا کیا ہے **جواب** تمطی عربی و
خمیانہ فارسی و رانگڑائی ہندی ہے سبب اسکا بھی بخارات غیر منہضمہ ہین مگر مخصوص عضلہ
فک و لب سے نہین ہین بلکہ تمام عضلات بدن مین رہتے ہین اور طبیعت قصد دفع کا کرتی ہے
جیسے کہ تثاؤب مین ذکر ہوا علاج اسکا قریب علاج تثاؤب کے ہے **سوال ۱۴** جشا کیا ہے سبب اور
نشانی و علاج اسکا کیا ہے **جواب** جشا عربی آروغ فارسی ڈکار ہندی ہے وہ ایک
آواز ہے کہ وقت نکلنے ریح کے مونہہ سے پیدا ہوتی ہے سبب اسکا جمع ہونا ریح کا معدے مین اور
دفع کرنا طبیعت کا اوسکو ہے علاج اسکا اگر بافراط ہے تنقیہ و تقویت معدے کی ہے **سوال ۱۵**
قی و تہوع و غشیان و تقلب نفس کیا ہین سبب اور علامات اور علاج انکے کیا ہین **جواب** قی
نام حرکت کرنا معدے کا ہے کہ اوس سے جو چیز کہ معدے مین ہے مونہہ کی راہ سے نکلے اور تہوع نام حرکت
معدے کا ہے مانند قے کے لیکن کوئی چیز معدے سے نہ نکلے پس قے مین قوت دافعہ مادہ دونون حرکت

تثاؤب
تمطی
جشا
قی و تہوع و غشیان و تقلب نفس

کرتے ہین اور تہوع مین اگلی قوت دافعہ حرکت کرتی ہی مادہ نہین حرکت کرتا اور غثیان
مقدمہ قی و تہوع کا ہی اور تقلب نفس غثیان لازم کو کہتے ہین سبب اسکا یا خلط صفراوی ہی نشانی
اوسکی سوزش و پیاس اور تلخی اوس چیز کی کہ قی مین نکلے علاج اسکا تنقیہ معدے کا قی سے کہ سکنجبین و
پانی گرم ملاکر قی کرین یا اسہال سے کہ جو شاندہ ہلیلہ کا یا ایارج فیقرا دیوین یا حقنہ لینہ کرین
اور بعد تنقیہ کے واسطے تعدیل کے اشربہ اور اغذیہ ملائمہ خوشبو اردیوین مانند شربت سیب و بہی
کے ساتھ عود خام و صندل و گلاب کے اور مانند حماقیہ و جوارش مصطگی کے جسمین بہی عود و گلاب
ڈالا ہو یا سبب اسکا خلط بلغمی یا سوداوی ہی نشانی اوسکی نہونا سوزش و پیاس کا اور نفخ و قراقر
ہونا اور ترشی یا ملوحت اوس چیز کی کہ قی مین نکلے علاج اسکا تنقیہ معدے کا کرین بقیئات ملطفہ ملاکر
اور تقویت معدے کی ساتھ شربت انار منعنع کے **فائدہ** اگر کہربا نیم درم گلاب مین پیسکر
دیوین قی کو باز رکھے تمر ہندی خرفہ اور ستو جو کے اور طباشیر و ترشی اترنج کی سودمند ہی
اور کبھی یہ اخلاط معدے مین پیدا نہین ہوتے اور راسخ نہین ہوتے بلکہ اور اعضا سے معدے پر گرتے
ہین مانند جگر و طحال و مرارہ کے نشانی اسکی یہ ہی کہ یہ اعراض دائمی نہین ہوتے بلکہ بعد قی
کے ٹھہر جاتے ہین یہان تک کے پہر اخلاط اون اعضا سے پہر معدے پر گرین علاج اسکا تدبیر اون اعضا
کی ہی اور تقویت معدے کی یا سبب اسکا فساد غذا کا ہی علاج اسکا غذائے فاسد کو معدے سے
نکالین بعد اوسکے معدے کو قوی کرین یا سبب اسکا سوء مزاج و ضعف معدے کا ہو علاج اسکا تعدیل
مزاج معدہ کی پھر تقویت اوسکی کرین اور شربت لیموں اور چبانا مصطگی کا واسطے قی کے
کہ ضعف معدہ سے حادث ہو مفید ہی یا سبب اسکا بحران ہی نشانی اسکی ہونا اسکا ایام بحران مین
علاج اسکا مدد کرین اوس پر قی کرنے کے تو معدہ خوب پاک ہو جاوے اور شربت نیلوفر و شربت انار
و پودینہ سے تسکین دین **سوال** قی الدم کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہی **جواب**:

نکلنا خون کا قی مین قی الدم ہی سبب اسکا یا پھٹ جانا یا کٹ جانا کوئی رگ معدے کا یا کھل جانا
موںھہ رگ کا ہی علاج اسکا فصد باسلیق ہی اور باندھنا اطراف کا اور پلانا آب بہی کا ساتھ جلنار
اور قشار کندر اور صمغ عربی و گل ارمنی کے **سوال** فواق کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا
کیا ہی **جواب** فواق عربی اور ہک فارسی اور ہچکی ہندی ہی اور وہ اوس بیماری کو کہتے ہین
کہ اجزا طبقی داخلی معدے کی طرف اوپر کے متحرک ہون اور اوس حرکت کی تابعداری سے فم معدہ بھی متحرک ہو
سبب اسکا یا خلط حار حریف یا غذا یا دوا تیز ہی نشانی اسکی سوزش فم معدہ مین اور مقدم ہونا اسباب
مذکورہ کا علاج پہلے سکنجبین پانی گرم ملا کر قی کرین بعد اوسکے واسطے تعدیل مزاج و تسکین لذع کے
اسبغول مع روغن بادام روغن گل و روغن بنفشہ و گلاب ملا کر اور غذا آش جو روغن بادام
ملا کر کھلا دین اور اگر برف مین سرد کرین بہتر ہی یا سبب اوسکا ریح غلیظ ہی کہ فم معدہ مین یا بیچ
طبقات معدہ کے محتبس ہو اور معدہ واسطے دفع کرنے کے حرکت کرے نشانی اوسکی یہ ہی کہ ہچکی پیچھے
ہضم کے ہو اور یہ قسم اکثر بالوں کو ہوتی ہی جو پیچھے پینے دودھ کے علاج مسخن فم معدہ اور محلل ریاح کا
ریاح اور ڈکار لینے والی چیزین استعمال کرین مثل مصطکی و زیرہ و پودینہ و سونٹھہ وغیرہ کے
اور ادہان مقوی و مسخن خوشبودار فم معدہ پر ملین اور تلطیف غذا کرین اور مغلظات و نفاخات سے
پرہیز کرین **فائدہ** ڈکار کو واسطے دور کرنے ریح کے معدے سے دخل بہت ہی پس ڈکار ہچکی کو زائل
کرتی یا سبب اوسکا رطوبت ہی کہ معدے مین پیدا ہو کر چپکی ہی پس معدہ اوسکے دفع کرنے مین
کوشش کرے نشانی اوسکی موںھہ مین پانی بھر آنا اور بھاری ہونا معدے کا اور فاسد ہونا ہضم کا
اور ترش ہونا کھانے کا علاج تنقیہ معدے کا کرین مقییات و مسہلات سے اور بہتر مسہلات
مین ایارج ہین **فائدہ** چھینک واسطے دفع ہچکی کے عظیم الاثر ہی یا سبب اوسکا کثرت خلط
طعام کا ہو نشانی اوسکی تناول کرنا غذا غلیظ و کثیر المقدار ہی علاج اوسکا طعام کو معدے

فواق

سے گرم پانی پلا کر نکالین اور تھوڑے دن غذا کم کھلاوین یا سبب اسکا سوء مزاج سرد معدے کا ہی
نشانی اسکی پیاس کم اور شیاے گرم کی رغبت ہونا علاج اسکا واسطے تسخین معدے کے انجدان
دوقو و زیرہ و انیسون و زنجبیل و پودینہ و سنبل و وج و جند بیدستر ساتھ سرکہ عنصل کے
ملا کر کھلاوین اور بعضی ان دویہ کو کوٹ پیسکر روغن زیتون کہنہ مین ملا کر اوپر معدے کے ضماد کرین
اور گوشت مرغ ساتھ زیرہ و دارچینی و سونٹھ کے پکا کر کھلاوین یا سبب اسکا ورم جگر ہی نشانی
اوسکی تپ شدید اگر ورم گرم ہوا اور باقی علامات ورم جگر کی علاج اسکا فصد باسلیق کرین اور
پانی مکوہ و کاسنی کا لعاب اسپغول مین ملا کر تناول کرین اور علاج ورم جگر کا کرین یا سبب اوسکا
آماس معدے کا ہو نشانی و علاج اسکا ورم معدے سے دریافت کرین یا سبب اسکا پیاس شدید کم
معدہ مین عارض ہو اور معدے مین تشنج پیدا ہو پس طبیعت معدے کو حرکت مین لاوے علاج اسکا ترطیب ہے
خارج و داخل سے مثلا دودہ تازہ و آش جو و پانی کدو کا کھلاوین ساتھ شکر و روغن بادام
و پانی انار شیرین کے اور لعاب اسپغول اور لعاب بہدانہ شیرین ساتھ روغن بنفشہ یا روغن
بادام کے فائدہ مند ہی اور روغن بنفشہ ناک مین ٹپکانا اور اوپر فقرات گردن کے نافائدہ کرتا ہی

فائدہ دویہ دافع ہچکی یہ ہین مشرین کو کوٹ کر ساتھ پانی کے پیوین یا پانی پودینہ کا
ساتھ پانی انار ترش کے دیوین زراوند مدحرج کوٹ کر ساتھ پانی کے مین بندق گلے مین لگاوین
پانی بہت سرد پینا ہچکی کو دور کرتا ہی جند بیدستر بھی مفید ہی او جند بیدستر ساتھ سرکے کے

شوال انقلاب المعدہ کیا ہی سبب نشانی و علاج اسکا کیا ہی جواب وہ بیماری ہی کہ آدمی
جو چیز کھاوے وہ ہضم ہو کر قے سے نکل آوے سبب اوسکا خراش ہی ناسور اثنا عشری مین یا معاے
صائم مین کہ جب غذا ہضم ہو کر ان معا مین پہونچتی ہی بسبب لذع کے ہاوسکو دفع کرتی ہی تب
پس غذا طرف معدے کے رجعت قہقری کرتی ہی نشانی اوسکی نکلنا پوست کا بک لگا

قی مین اور سوزش اور درد گرد ناف کے وقت کھانے اشیاء ترش کے علاج اسکا کھلانا اشیاء
مغریہ کا جیسا آگے مین مذکور ہوگا ۱۹ سوال وجع الفواد کیا ہی سبب اور نشانی و علاج اسکا
کیا ہی جواب وجع الفواد درد قوی ہی کہ فم معدہ مین عارض ہوتا ہی سبب اسکا سوء مزاج گرم ہی کہ
فم معدہ کو عارض ہو یا اخلاط صفراوی ہی کہ فم معدہ پر گرے نشانی اوسکی فم معدہ مین درد شدید ہونا
اور اطراف سرد ہونا اور غشی قوی ہونا مزمن ہونا علاج اسکا دور کرنا سبب کا اور تدبیر وہی ہے کہ وجع المعدہ
مین مذکور ہین ۲۰ سوال استرخا معدہ کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہی جواب ضعیف ہونا جرم
معدہ کا اور سست ہونا اوسکی آفت کا استرخا معدہ ہی سبب اسکا تر ہونا معدے کا فضول
بلغمی سے نشانی اوسکی نکلنا سینہ کا اور گھسنا پیٹھ کا طرف باطن کے اور فاسد ہونا ہضم کا علاج
اسکا وہ ہی کہ فالج و استرخا مین مذکور ہی اور دوائین خوشبو اور قابض استعمال کرین اور غذائین
سریع الہضم اور مائل بقبض و خشکی کھاوین ۲۱ سوال تشنج المعدہ کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا
کیا ہی جواب تشنج ہونا معدے کا یعنی اینٹھنا اوسکا تشنج المعدہ ہی اور تشنج امتلائی یا استفراغی
جیسا تمام اعضا مین ہوتا ہی ویسا خود معدہ مین یا اوسکے رباطات مین ہوتا ہی پس اگر تشنج اجزاے
عصبی معدے مین ہو نشانی اوسکی یہ ہی کہ معدہ طعام پر خوب شامل نہوگا اور غذا خوب ہضم نہوگی
غیر منہضم نکلیگی اور اگر تشنج اون رباطون مین ہو کہ بسبب اونکے معدہ فقرات مین بندھا ہی نشانی
اوسکی یہ ہی کہ طعام معدے مین نہ ٹھہرے گا بمجرد کھانے کے ابھی ابل ترجایگا اور بیمار داہنے یا بائین
طرف جھک جائیگا اور اگر اون رباطون مین ہی کہ بسبب اونکے معدہ حنجرہ گردن سے بندھا ہی نشانی اوسکی
یہ ہی کہ پیٹھ بیمار کی ٹیڑھی ہو جائیگی علاج تشنج امتلائی اور استفراغی کا علاج اسکا کیا ہی ۲۲ سوال
جساوۃ المعدہ کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہی جواب سخت ہونا معدے کا جساوۃ المعدہ ہی
سبب اوسکا اگر سختی خود معدہ مین ہو تو بسبب اخلاط سوداوی کے نشانی اوسکی یہ ہی کہ بیمار پیٹ پر لیٹ نہ سکے

اور سجدہ نکر سکے اور آنکھون کے کوئے مین تہیج ہو علاج اوسکا فصد باسلیق ہے اگر گرمی مزاج مین
ہو اور گوشت نہ کہاوین اور راوند محلل و ملین ساتھ شراب کے ملا کر ضماد کرین جیسے مکو و بابونہ
و بنفشہ اور آٹا جو کا و خطمی اکلیل الملک اصل السوس موم سفید روغن گل و روغن بنفشہ اگر
مزاج مین سردی محسوس ہو حقنہ جوشاندہ افتیمون و بسفایج و اصل السوس و بیخ خطمی و تخم قرطم
و مغز فلوس و ماء العسل و روغن کنجد کا کرین اور بنفشہ و بابونہ و سنبل و اذخر و حلبہ و مقل و بادام تلخ
و لعاب السی و روغن بان و موم و چربی مرغ کی ملا کر ضماد کرین اور اگر سختی عضلات معدہ مین کی
ہو تو سبب اسکا بھی خلط سوداوی ہے اور فرق درمیان سختی معدہ اور سختی عضلات کے یہ ہے کہ
شکل سختی معدہ کی مستدیر عریض ہوگی اور سختی عضلات کی مستطیل اور ایک طرف سے
موٹی دوسری طرف سے باریک ہوگی علاج درصورت گرمی مزاج کے جوشاندہ شاہترہ و تمر ہندی و املتاس
و ترنجبین ملا کر پلاوین بنفشہ خشک اور گل سرخ خشک و بابونہ و اکلیل الملک و بیخ خطمی و موم سفید و
روغن گل ملا کر ضماد کرین و درصورت سردی مزاج کے جوشاندہ افتیمون و غاریقون کا پلاوین اور
اشق و مقل و ہا ابکھے بیخ کرنب کی اور جند بیدستر و زعفران ساتھ لعاب میتھی و روغن زیتون
اور پرانی چربی کے ضماد کرین سوال فرق خلفہ کیا ہے سبب و نشانی و علاج انکے کیا ہیں
جواب نون لفظ اسہال معدے کو کہتے ہین لیکن جاری ہونا پیٹ کا علی الاتصال
ذرب ہے یا کہانا معدے مین ہضم ہو لیکن اعضا مین نہ جاوے بلکہ امعا سے علی الاتصال نکل آوے
اور خلفہ یہ ہے کہ کہانا معدے مین موافق عادت کے نہ ٹھہرے بلکہ اسہال مین نکل آوے
کبھی سہال جلد جلد ہو اور کبھی دیر دیر اور کبھی دفعات کثیر اور کبھی دفعات قلیل اور کبھی
ہضم اور کبھی فاسد سبب انکا یا سوء مزاج بارد ہے کہ معدے مین عارض ہو اور معدہ اوس سے ست ہو
نشانی اوسکی پیاس و سوزش نہ ہو اور طعام مین تغیر کم ہو اور رنگ کا ترش علاج اسکا جوارش

کموفی و فلافلی سے تسخین و تجفیف کرین سبب اسکا کثرت بلغم ہی معدے مین نشانی اوسکی کثرت
تھوک کی اور نکلنا بلغم کا قی مین علاج اسکا قی کرانا اور جوارش کہ ادویۂ قابض و حاد سے بنائی ہو
کھلاوین سبب اسکا رطوبات لزجہ ہین کہ سطح معدہ پر چپک گئی ہین کہ سطح اندرونی کو املس
کردیا اور خمل معدہ کی رطوبت سے پھر کر صاف و املس ہو گئے پس غذا انہین کہتی ہی نکل آتی ہی
نشانی اوسکی نہ ٹھہرنا غذا کا معدے مین اور نکل آنا اوسکا ہضم سے بدون تغیر کے علاج اسکا
جوارش خرنوب و جوارش کندر تناول کرین اور پانی گرم سے پرہیز کرین سبب اسکا مرہ صفرا ہی
کہ معدے پر گرے نشانی اوسکی یہ ہی کہ متلی بعد حمی محرقہ صفراویہ و غب خالص کے یا بعد
کھانے غذا و دوا گرم کے یا بعد شراب صرف کے ہو اور صفرا ملا ہوا برازمین یا قی مین نکلے اور سوزش
و پیاس ہو اور کبھی تپ بھی ہوتی ہی علاج اسکا پانی انارین کا ساتھ شکر کے یا شربت ورد
مکرر یا ہلیلہ زرد ساتھ شکر کے دیوین تو صفرا بالکل نکل جاوے بعد اوسکے قرص حماض اور
قرص طباشیر کھلاوین سبب اوسکا سودا ہی کہ فم معدہ پر گرے نشانی اوسکی ہیجان ہونا
بھوکھ کا اور فم معدہ مین ہونا لذع کا اور ترشی کا کہ بعد کھانے طعام کے ساکن ہو یا بعد پینے
تھوڑے روغن کے علاج اوسکا فصد باسلیق اور اسہال ساتھ جوشاندہ افتیمون کے اور کماد
کرنا اوپر طحال کے ضمادات قابضہ سے اور ملنا طحال کا اور نہار پینا حریرے چلغوزے کا مانند شکر و روغن
بادام کے یا روغن کنجد کے یا چربی گردہ بکری کی ساتھ شکر کے سبب اوسکا قروح و بثور
ہین اندر غشائے معدہ مین کہ جب کھانا وہان پونہچے لذع کرے پس طبیعت کھانے کو فورا
دفع کرے نشانی اوسکی موہنہ مین بثور ہونا اور گرمی و خشکی اور بعد کھانا کھانے کے درد ہونا
اور سوزش معدہ مین اور زرد آب پتا نکلنا اور نکلنا طعام کا اسہال مین بدون تغیر کے
علاج اسکا قرص طباشیر و [illegible] اور سفوف لک آزاد کھلاوین اور غذا مطفی و قابض ہو

سماقیہ ومربیانیہ کے کھلاوین سبب اوسکا گرنا نزلہ کا ہی معدے پر ہی نشانی اوسکی آنا دستونکا
پیچھے نوم طویل کے اور ہونا علامات نوازل کا علاج اوسکا تنقیہ دماغ کا فصد حجامت اسہال سے
اور جذب کرنا مادہ کا دوسری طرف اور منع کرنا نزلہ کا ساتھ شربت خشخاش کے کہ جلنار و کتیرا
و صمغ عربی و عصارہ لحیۃ التیس و زعفران ملایا ہوا اور پرہیز کرنا چت سونے سے او تکیہ اونچے
رکھنے سے نیچے سر کے بلکہ اوندھے سوئین او سر مائل ہو طرف اسفل کے یا سبب اوسکا برائی
ترتیب غذا کی ہی مانند تقدیم غذاے ازم ضعیف غریق کے اور تاخیر غذاے قابض عاصر کے علاج
اوسکا اصلاح ترطیب غذا کی کرین یا سبب اوسکا قلت تحلل مین کا او ممتلی ہونا بدن و
عروق کا ہی نشانی اوسکی کم ہونا بھوکھہ کا اور ترک کرنا حرکت محللہ کا او طعام
منهضم نکلنا علاج اسکا فصد و ریاضت و تعریق ہی یا سبب اوسکا ضعیف ہونا جگر کا
جذب سے ہی نشانی اوسکی سفید نکلنا یا سبز نکلنا دستون کا اور دبلا ہونا بدن کا
علاج اوسکا جوارشن منفذ مانند جوارشن مصطگی کھلاوین اور تقویت جگر کرین

فصل بارھوین بیچ بیان امراض جگر کے سوال امراض جگر کو بیان کر
جواب امراض اوسکے یہ ہین سوء المزاج الکبد ضعف الکبد سدد الکبد نفخۃ الکبد
وجع الکبد ورم الکبد ورم عضلات بایۃ الکبد قیام کبدی اسہال جگری سوء القنیۃ استسقا
دماۃ الکبد خفقۃ الکبد بثر سطح الکبد تصغیر الکبد **سوال** سوء مزاج الکبد کیا ہی سبب
نشانی و علاج اسکا کیا ہی **جواب** بگڑ جانا مزاج جگر کا سوء مزاج جگر کا ہی یعنی مزاج
طبعی سے زیادہ گرم ہو جاے یا سرد یا تر یا خشک بسبب غلبہ ایک کیفیت کے کیفیات اربعہ سے
یا غلبہ کوئی خلط کے اخلاط اربعہ سے پس اگر سوء مزاج گرم ہی نشانی اوسکی پیاس بہت
اور کڑوائی یا شیرینی مونہہ کی اور خشکی زبان کی اور کم ہونا بھوکھہ کا اور قبض شکم اور

سریع ہونا نبض کا اور سرخ ہونا قارورہ کا اور گرمی بلمس موضع جگر کی اور تپ اور
نافع ہونا اشیاء سرد سے اور مضر ہونا اشیاء گرم سے اور دموی مین گرانی اعضا کی اور
سرخ ہونا رنگ کا اور صفراوی مین زردی رنگ کی اور قے و دستہال صفراوی علاج اوسکا سوء مزاج
سادہ مین تبرید کافی ہے اور مادی مین موافق مادے کے پہلے تنقیہ کرین یعنی دموی مین فصد
تجویز کرین و دموی و صفراوی مین جوشاندہ ہلیلہ و خیارشنبر کا دیوین یا خیساندہ تمر ہندی
و آلو و ترنجبین و شکر کا بعد اوسکے تبرید و تلطیفہ کرین یعنی پانی کاسنی کا سکنجبین یا پانی
کاسنی و شربت صندل یا شیرہ تخم خیارین و لعاب اسبغول ساتھ سکنجبین کے ملا کر دیوین اور
عصارہ کدو و خیار و بادرنگ و آرد جو و عدس و چھالیا و صندل و گل سرخ جگر پر ضماد
کرین اگر تبرید زیادہ مطلوب ہو وضع کو سرد کرے اور آش جو کہ اوسمین سرطان نہری
پکایا ہو دیوین شیرہ خرفہ ساتھ طباشیر کے بھی سودمند ہے اور طعام قابض سے پرہیز کرین
اور اگر سدہ ہو شربت بزوری یا شربت دیناری دیوین و درصورت ضعف نہ ہونے طبیعت کے
قرص طباشیر یا رب بہی و سیب و شربت حماض دیوین اور اگر سوء مزاج سرد ہو نشانی
اوسکی سردی جگر اور فاسد ہونا رنگ کا اور تہیج وجہ اور کمی پیاس کی اور سفیدی زبان
و لب و بول کی اور سست ہونا نبض کا اور منتفع ہونا اشیاء گرم سے اور متضرر ہونا اشیاء
سرد سے پس اگر مادہ بلغمی ہے بول غلیظ و رصاصی و سردی بلمس جگر اور قے بلغمی ہو گی
علاج سادہ مین تسخین کافی ہے مانند کھلانے اطریفل و دوا الکرکم کے یا جوارش کمونی
کر کے گلقند عسلی ملا کر دیوین اور افسنتین و سنبل و اذخر و قسط و سلیخہ و گل سرخ و زعفران
ساتھ روغن سوسن یا نردین کے اوپر جگر کے ضماد کرین اور مادی مین تنقیہ بلغم کا
غذا گوشت بٹیر و تیتر کا ساتھ چنے و زیرہ و دارچینی و خولنجان کے پکا کر دیوین ا

معجون فلاسفہ اور اطریفل بہتر ہی اور اگر سوء مزاج خشک ہی نشانی اوسکی خشکی جگہ و
زبان و مونہہ کی اور لاغری بدن کی اور تشنگی اور صلابت نبض کی اور کمی خون کی اور براز
کی اور فائدہ کرنا اشیای تر کا اور ضرر کرنا اشیای خشک کا پس اگر مادہ سوداوی ہی خوف و
غم و فکر فاسد بھی ہوگی علاج اسکا ساذج ترطیب کفایت کرتی ہی اور مادی مین تنقیہ
مطبوخ افتیمون یا حب افتیمون سے ساتھہ ماء الجبن کے کرین اور واسطے ترطیب کے شیرہ
تخم خرفہ ساتھہ شربت نیلوفر و شربت خشخاش کے دیوین اور روغن بنفشہ و کدو
و بادام و موم زرد کاسنی و خرفہ کے پانی مین موم روغن بنا کر لگاوین اور غذا مزعفر
حلوان اور باقلا مقشر اور کشک جو شوربا پالک و برگ خطمی و کاہو کھلاوین اور تازی مچھلی
فائدہ رکھتی ہی اور بجای گھی کے روغن بادام استعمال کرین لیکن زیادہ ترطیب نکرین
کہ خوف استسقا کا ہی اور اگر سوء مزاج تر ہی نشانی اوسکی تری جگر و تہبج وجہ یا بدن کا
اور ڈھیلا ہونا گوشت شراسیف کا اور بہت ہونا نیند اور لعاب مونہہ کا اور کند
ہونا حواس کا اور سفیدی بول کی اور سوء ہضم اور رطوبت زبان کی اور نرم ہونا طبع
کا اور نہونا پیاس کا اور غذاے ناشف سے فائدہ ہونا اور نفع دینا اشیاے خشک کا
اور ضرر کرنا اشیای تر کا علاج واسطے تجفیف کے سونف و تخم کرفس و اصل السوس
و گلقند جوش کرکے پلاوین اور اطریفل کبیر و دار الکرکم و جوارش گرم دیوین و
ریاضت و تقلیل غذا کرین اور گوشت چکور و تیتر و بٹیر کا لونگ و دارچینی و مصطگی
و زعفران ڈالکر کھلاوین لیکن تجفیف زیادہ نہ کرین ورنہ ذبول ہو جاوے گا اور
اگر مادہ بلغمی ہی پہلے تنقیہ بلغم کا کرین **سوال** ضعف الکبد کیا ہی سبب و نشانی
و علاج اسکا کیا ہی **جواب** ضعیف ہونا قوی جگر کا ضعف الکبد ہی سبب اسکا

یا سوء مزاج سادہ یا مادی جگر کا یا اور اعضای مشارک کا مانند معدہ و مرارہ و طحال
و رحم و سینہ و گردے کے ہی یا عارض ہونا امراض کا جگر مین مانند امتلا و صغر جگر و
ریت و سنگریزہ و سدہ و ورم کے نشانی مطلق ضعف جگر کی جس سبب سے ہو کہ اگر ہو
براز کثیر اور بول مشابہ غسالہ گوشت کے اور لاغری بدن کی اور کم ہونا بھوکھ کا
اور داہنی جانب جگر مین وقت نفوذ کرنے غذا کے درد پیدا ہونا اور زرد یا سفید
یا سبز یا کمد ہونا رنگ بدن و مونھ کا لیکن نشانی خاص ضعف قوت جاذبہ
کی براز سفید و نرم و کثیر ہونا اور بدن لاغر ہونا اور نشانی خاص ضعف ماسکہ کی ڈھیلا
ہونا بدن کا اور تہبج چہرہ کا اور فساد رنگ کا اور غسالی ہونا براز کا اور سفید ہونا بول کا
اور رقیق ہونا خون کا اور نشانی خاص ضعف ہاضمہ کی ثقل تھوڑا جگر مین وقت نفوذ
غذا کے محسوس ہونا اور نشانی خاص ضعف دافعہ کی کم رنگ ہونا بول و براز کا اور
قلیل المقدار ہونا بول و براز کا اور ڈھیلا ہونا بدن کا اور قبض ہونا شکم کا اور کم ہونا
بھوکھ کا اور نشانی عارض ہونے امراض کی بحث امراض عضا مین مذکور ہین علاج
جو ضعف الکبد سوء مزاج الکبد سے ہو علاج سوء المزاج سے کرین اور جو سدہ و امراض سے
ہو علاج اوسکا آویگا سوال سدۃ الکبد کیا ہی سبب نشانی و علاج اسکا کیا ہی جواب

سدۃ الکبد

سدہ پڑنا جگر مین سدۃ الکبد ہی سبب اسکا ورم جگر کا یا خلط لزج غلیظ ہی نشانی اسکی
گرانی موضع جگر مین محسوس ہونا اور تپ ہونا اور نہونا درد کا و اسہال غسالی ہونا
اور بول رقیق و قلیل المقدار ہونا اور کم ہونا خون کا بدن مین علاج اسکا اگر سدہ محدب
مین ہی مدرات گرم یا سرد باعتبار مزاج کے دیوین اور اوپر جگر کے جعدہ و افسنتین و ریوند
و بیخ کرفس کاسنی کے پانی مین گھولکر ضماد کرین اور اگر سدہ مقعر مین ہی مسہل دیوین

برعایت مزاج اور حقنہ کرین اورضماد کرین اور غذا زیرباجات بے مصالح کے
یا ساتھہ مصالح کے دیوین اور ورم کا علاج کرین **سوال** نفخۃ الکبد کیا ہی سبب و
نشانی وعلاج اسکا کیا ہی **جواب** پھول جانا جگر کا ریح سے نفخۃ الکبد ہی سبب اسکا
محتبس ہونا ریح کا کہ بخارات جگر مین یا اوسکی غشا مین یا دونون مین جمع ہو کر
مستحیل بریح ہون نشانی اوسکی پیدا ہونا درد تمددی کا نیچے پسلی کے جانب داہنے
اور بعد ہضم طعام کے غالب ہونا نفخ کا اور دبانے سے قرقرہ ہونا اور بہت متغیر نہونا
سحنہ کا علاج کمونی و دوا ء الکرکم و دوا ء الملک دیوین اور شربت دیناری بھی مفید ہی
اور نہار حمام کراوین اور گلاب و عرق کاسنی و سونف کا پلاوین نمک و باجرا ور آٹہ
سے کماد کرین اور غذا کباب وغیرہ مجفف کھلاوین اور اگر درد مائل با معا ہو پہلے
مسہل دیوین بعد اسکے استعمال محلل کا کرین اور اگر میل درد کا طرف حجاب کے یا پٹھے کے
ہو مدرات دیوین **سوال** وجع الکبد کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہی **جواب**
وجع الکبد درد جگر کو کہتے ہین سبب اسکا سوء مزاج یا سدہ یا نفخہ یا ورم جگر کا ہی
نشانی وعلاج ہر ایک کی اونکے مقام مین مذکور ہین **سوال** ورم الکبد کیا ہی
سبب و نشانی وعلاج اسکا کیا ہی **جواب** آماس جگر کا ورم الکبد ہی پس اگر ورم
دموی ہی نشانی اوسکی تپ و پیاس و ثقل اور درد اور سوزش موضع جگر مین اور نہونا
بھوکھہ کا اور نیچے پسلی کے محسوس ہونا ورم کا اور سرخ ہونا چہرہ و زبان کا اور کھانسی
خشک اور ہچکی **فائدہ** یہ نشانیان عام ہین کہ ورم محدب و مقعر مین پائی جاتی ہین
لیکن نشانی خاص ورم مقعر کی قی صفراوی اور غشی اور برد اطراف و تشنج ہین
اور نشانی خاص ورم محدب کی کھانسی شدید اور ضیق النفس اور بند ہونا بول

کا اور ورم بالائی جگر کا ظاہر ہونا علاج پہلے فصد کرین باسلیق یا اسراروکی اور
کئی مرتبہ تھوڑا تھوڑا خون نکالین بعد اوسکے پانی کاسنی و مکو و انارین کا
ساتھ سکنجبین شکری کے پلاوین لیکن پانی انارین کا یا اور قابضات اکیلے یا بدون
مفتحات کے نہ دیوین ورنہ موذیہ گونسکا تنگ ہوکر ورم زائد ہو جائیگا اور
چاہیے کہ ابتدا مین پانی کاسنی اور تازہ دھنیا و تراشہ کدو کا ساتھ
صندل و گلاب و روغن گل کے ضماد کرین بعد تین دن کے ان دواؤن مین بابونہ و
اکلیل الملک و آرد جو بھی ملاوین اور پہلے تنقیہ سے محلل کا استعمال کرین اور اگر مادہ مقعر مین
ہو مدرات کم دیوین اور اگر حاجت تلیین کی ہو پانی فواکہ کا دیوین اور مغز فلوس
ساتھ شیرہ کاسنی کے مفید ہے اور اگر مادہ محدب مین ہو مدر دیوین اور مسہل
نہ دیوین لیکن قبض شکم مین نہ ہونے دیوین اور اگر ورم صفراوی ہے نشانی اوسکی
زردی چہرہ و زبان مع برازکی ہے اور ناری ہونا پیشاب کا اور سریع ہونا نبض کا اور تپ
صفراوی اور سوزش شدید اور قلق اور بہت پیاس اور زبان پر چھالے ہونا
علاج واسطے تفتیح سدہ ورم کے تخم کاسنی اور ملیٹھی کو جوش کرکے سکنجبین شکری
ملاکر پلاوین اور شربت ادویہ سرد و غیر قابض کے مانند شربت نیلوفر و آلو کے
ساتھ سکنجبین سادہ یا بزوری کے دیوین اور آرد جو و صندل و گلاب و آب کاسنی و
سرکہ ضماد کرین اور ورم مقعر مین اسہال آب فواکہ سے ساتھ فلوس خیار شنبر و روغن
بادام کے بہتر ہے اور مدر نہ دیوین اور ورم محدب مین مسہل نہ دیوین مدر دیوین اور
اگر ورم بلغمی ہے نشانی اوسکی سفیدی چہرہ و زبان مع برازکی اور ڈھیلا ہونا عضلات
چہرے کے اور پیاس کم ہونا اور نہونا تپ کا لیکن ثقل زیادہ ہوگا علاج ورم مقعر مین

حقنہ کرین اور گولیان کہ ایارج فیقرا ایکدرم اور غاریقون آدھا درم سے بنائی ہون
وقت سونے کے رات کو دیوین اور صبحکو قرص افسنتین یا قرص راوند دیوین اور ورم
محدب مین مدرات مانند جوشاندہ تخم کرفس و انیسون و سونف و نانخواہ و بیخ کاسنی
ساتھ سکنجبین بزوری کے ملاکر دیوین اور بعد تنقیہ کے قرص گل سرخ و انیسون و
تخم کرفس و فقاح اذخر و مصطگی و سنبل و اسارون و راوند و لک و فوہ و زعفران سے
بنایا ہو دیوین و گوشت تیتر و بٹیر کا ساتھ چنے و روغن بادام کے و مرچی و زیرہ و
دارچینی کے پکا کر کھلاوین لیکن قبل تنقیہ کے سوائے نخود آب یا آب مونگ کے ساتھ
شیرہ بادام شیرین کے اور کوئی چیز نہ کھلاوین اور اگر ورم سوداوی ہو نشانی اوسکی
نیچے داہنی پسلیون کے سختی ظاہر ہونا اور درد و تپش ہونا اور بدن لاغر ہونا اور
زبان کھردری ہونا علاج واسطے نضج کے پہلے بادیان و تخم کاسنی و تخم کرفس و گاوزبان
و مصری جوش کرکے ہر دن دیوین اور مرہم کہ چربی مرغ اور مغز ساق گاو و سنبل
سے بنایا ہو ضماد کرین اور یہ ضماد بہت مفید و مجرب ہی آرد حلبہ و کرنب و انجیر و
مقل و اشق و اکلیل و سداب و صندل و سنبل الطیب و موم سفید و روغن گل بطریق مقرر
کرکے تیار کرکے جگر پر ضماد کرین اور بعد نرم ہونے ورم کے اور نضج مادہ کے استفراغ
کرین بار ار الاصول و سکنجبین بزوری یا عنصلی سے یا جوشاندہ افتیمون و سنا مکی و بالنگو و
ملٹھی و گاوزبان و تخم کاسنی و شکر سفید سے اور معجون نجاح اکیلے اور بھی ساتھ
ان جوشاندہ کے مفید ہی اور بعد تنقیہ کے دواء الکرکم و اثاناسیا و قرص مقل و قرص
زرشک کبیر کا دیوین اور غذا زیرباجات کہ پایہ اور روغن بیتو و مرچی و شکر
سفید و زیرہ و دارچینی سے بنایا ہو دیوین اور دودھ اوٹنی کا وقت تہوڑے

حرارت کے مفید بہت ہی خصوصًا اس طرح کہ یہ سفوف ہڑ کابلی و سیاہ تین
تین درم تخم کرفس و انیسون و بادیان ایک درم سے بنایا ہو کھلاوین بعد اوسکے
ایک پیالہ دودھ اوٹنی کا شکر سفید شیرین کرکے پلاوین اور اگر ورم جگر بسبب
سقطہ و ضربہ کے ہو نشانی اوسکی مقدم ہونا سبب کا علاج اوسکا فصد کرین
اور گل ارمنی ایک درم پیسکر لعاب اسبغول ملاکر پلاوین ورا وندا ایک مثقال و فوہ
ایک مثقال و داچینی ایک درم کوٹ کر چھان کر ساتھ شربت بنفشہ کے ملاوین اور
مومیائی دو درم روغن بنفشہ یا روغن سوسن مین پگھلا کر نخود مقشر ورا وند
تین تین درم پیسکر ضماد کرین **سوال** ورم عضلات کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہی
جواب آماس کرنا عضلات شکم کا ورم عضلات ہی **فائدہ** عضلات شکم کے چار
زوج ہین ایک زوج طول مین ہی غضروف خنجری سے ہڈی عانہ یعنی پیڑو تک زوج دوسرا
پیٹ کی چوڑائی مین ہی اور دو زوج مورب یعنے ترچھی واقع ہین کہ تقاطع صلیبی ہوا ہی

ورم عضلات

غضروف خنجری
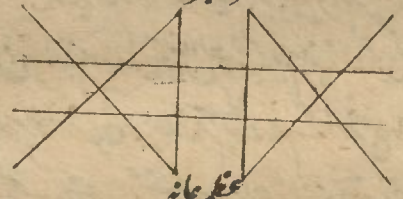
عظم عانہ

اور جو ورم جگر کا مشابہ ہی ورم عضلات سے فرق کو دریافت کرنا ضرور ہی فرق
یہ ہی کہ ورم جگر کا شکل مین ہلالی ہوتا ہی اور بہت ظاہر نہین ہوتا اور عوارض آماس
جگر کے مانند احتباس بول و براز کے اور نہونا بھوکھ کا موجود ہوتے ہین اور ورم عضلات
کا یا لانبا ہوتا ہی یا چوڑا یا مورب اور بہر تقدیر ہلالی نہین ہوتا اور ایک طرف اوسکے

غلیظ اور دوسری طرف باریک مانند دُم چوہے کے اور یہ بہت خطا ہے کیونکہ تا بہم
اور عوارض ورم جگر کے نہیں ہوتے علاج تدبیر کلی یہ ہے کہ ابتدا مین فصد کرین
اور مسہل دیوین اور دوائین رادع صرف ضماد کرین اور بخوف تحجر مادہ کے ہرگز
اور نزدیک انتہا کے دوائین محلل صرف لگاوین اور بخوف تحلل قوت کے نا ہرنہ
بخلاف ورم جگر کے کہ ابتدا مین استعمال رادع صرف کا بخوف تحجر مادہ کے اور
انتہا مین استعمال اکیلے محللات کا بخوف تحلل قوت کے ممنوع ہے اور جب ورم
پک جاوے اور ریم ہے جلد لوہے سے چیرین اور انتظار انفجار کا اور یہ مجرب
ہے نکرین کہ اسکے پھٹنے مین خوف ہے سوال دبیلۃ الکبد کیا ہے سبب و نشانی و علاج
اسکا کیا ہے جواب ورم کسی عضو مین جب پک کر ریم لاوے تو اسکو دبیلہ کہتے ہیں
اور جب ورم جگر مین پک جاوے اور پیپ پیدا ہو وہ دبیلۃ الکبد ہے نشانی دبیلہ
ہونے کی یہ ہے کہ تپ اور درد و پیاس و سقوط قوت اور سرخی چہرے کی اور سوزش جگر مین کہ عوارض
ورم جگر کے ہین ورم جگر مین زیادہ و شدید ہوں اور بیمار بیٹھ سکے اور سو نہ سکے
جاننا چاہیے کہ ورم دبیلہ ہو گیا اور جب یہ اعراض خفیف ہو جاوین معلوم ہوا کہ پک گیا
اور نشانی پھٹنے دبیلہ کی ہونا لرزہ و قشعریرہ کا بدن مین اور نکلنا پیپ و درد کا
امعا سے علاج اسکا جس وقت نشانی پکنے مادہ کی دیکھین فوراً فصد و حجامت و
تلیین طبع کرین اور تدبیرات رعاف کی کرین تو مادہ نکل جاوے اور نہ پکے اور اگر
یہ تدبیر فائدہ نہ کرے اور مادہ جمع ہو کر پکنے لگا اشیا پکانیوالی سے ضماد کرین تو جلد
پک جاوے اور جب پک کر پھٹ جاوے اور براہ بول یا براز کے دفع ہونے لگے تدبیر کرین
تو عضو بالکل صاف و پاک ہو جاوے اور واسطے مدد کے شربت قند گلاب مین ملا کر

ساتھہ سکنجبین کے یا ماء الشعیر اکیلا یا ساتھہ ماء العسل کے دیوین اور شیرہ تخم خیارین و تخم
خربزہ ساتھہ شربت عناب شربت خشخاش و شربت نیلوفر کے دیوین اور بعد دو
ساعت کے دوسرے ماء اللحم یعنی گوشت جانور والی یا مانند کندر و دم الاخوین کے پلاوین
اور یہ سفوف بہت مفید ہی مصطکی رومی تخم کاسنی گل ارمنی ہر ایک ایک مثقال
کندر ذکر خون سیاوشان گل سرخ فارسی طباشیر ہر ایک دو مثقال ان سب اجزا کو خوب
کوٹ کر چھانین بعد اسکے دو درم اس سفوف سے مریض کو کھلاوین ساتھہ عرق مناسب
کے اور ادویہ مبدرق و موصل ادویہ کی یہ ہین تخم کاسنی و تخم کرفس وغیرہ
سکنجبین یا ماء العسل مین ملا کر پلاوین اور بھی واسطے تقویت و قبض جگر کے
صندل و مازو تنگ و مصطکی و راوند و لک مغسول کوٹ کر چھانکر کاسنی کے پانی مین
گھولکر موضع جگر پر ضماد کرین اور واسطے حفظ قوت جگر کے اشیائے خوشبودار و
قابض مانند عود خام و زعفران کے ضماد کرین اور اشربہ و طلیہ و ادہان موافقہ
استعمال کرین اور اغذیہ کہ اس مرض مین دیتے ہین وہ یہ ہین مچھلی سنگریزہ کی اور حریرہ
کہ مغز روٹی سفید و روغن بادام و شکر سفید سے بنایا ہوا اور زردی انڈے
مرغ کی نیمبرشت اور گوشت تیتر و بٹیر و کبک و لوے کا اور دودھ تازہ قند
مین ملا کر **فائدہ** اگر مادہ جانب امعا کے میل کرے مسہل خفیف دیوین اور
اگر طرف گردہ و مثانہ کے مائل ہو مدرات استعمال کرین اور اگر فضائے شکم مین
میل کرے علاج استسقائے زقی کا کرین **سوال** قیام کبدی کیا ہے
سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہے **جواب** اسہال جگری قیام کبدی ہے اور وہ
چھہ قسم ہے کیموسی غسالی دموی صفراوی صدیدی خاثری قسم پہلی کیموسی ہے

قیح ریم کو کہتے ہین سبب اسکا پھٹنا دبیلہ جگر کا ہی جگر مین نکلکر نشانی و علاج اسکا
مذکور ہوا ہی قسم دوسری غسالی یعنی مانند پانی کے نکلے کہ گوشت کے دھوئے ہوئے سے
حاصل ہو سبب اسکا ضعف جگر کا یہ بھی مذکور ہوا شیخ رئیس نے مویز منقی کو واسطے اسہال
غسالی کے مجرب لکھا ہی قسم تیسری دموی اسکو ذوسنطاریا کبدی کہتے ہین سبب اسکا
موقوف ہونا نزف معتاد کا ہی مانند رعاف و حیض و بواسیر کے کہ انکے بند ہونے سے
خون جگر مین پر ہو طبیعت اوسکو بسبب اذیت کے براہ امعا دفع کرے نشانی اوسکی
دفعۃً خون کثیر المقدار نکلے اور محتبس ہونا نزف معتاد کا اور معلوم ہونا درد و الم کا
نواحی جگر مین علاج اسکو بند نکرین جبتک کہ ضعف شدید پیدا نہو بلکہ پیش از ظہور
ضعف کے فصد کرین اور جو ضعف ظاہر ہوجاوے تو مادہ کو اور طرف مائل کرین یعنی اطراف
کو پستان و خصیتین کو زور سے باندھین بعد اسکے اگر اسہال باقی ہو قرص کہربا بیچ
شیرۂ تخم خرفہ کے اور پانی گاوزبان کے پلاوین اور تقلیل غذا کرین فائدہ نکلنا خون کا
بدن سے نزف ہی یا سبب اسکا قطع ہونا عضو کلان کا مانند ہاتھ یا پانون کے پس خون کہ
حصہ اس عضو کا ہی پھر کر جگر مین پہونچکر جمع ہوا اور جگر اوسکو براہ امعا دفع کرے
علاج اسکا موافق احتباس نزف کے ہی یا سبب اسکا ہونا تفرق الاتصال کا ہی یا پھٹنا
ورم جگر کا ہی یا کثرت امتلا کی یا ضربہ و سقطہ نشانی اوسکی ظاہر ہی علاج اوسکا
پہلے زائل کرنا سبب کا بعد اوسکے قرص ملحم دیوین اور نسخہ قرص مذکور یہ ہی طباشیر
نشاستہ دم الاخوین گل ارمنی ریوند گلنار عصارہ لحیۃ التیس اجزا برابر کوٹ کر چھانکر
قرص بناوین اور بقدر احتیاج کے ساتھ پانی بارتنگ کے کھلاوین قسم چوتھی قسم
صفراوی سبب اسکا کثرت صفرا کی اور قوی ہونا قوت دافعہ کا نشانی اسکی

گرمی و سوزش ہونا جگر مین اور باقی نشانیان سوء مزاج گرم کبد کی موجود ہونا اور
نہونا سبب امعا کا علاج بند کرین اور قوابض نہ دیوین بہتر یہ ہی کہ تنقیہ جگر کا
کرین اور اوسکے مزاج کی تعدیل کرین آور ماء الشعیر بہت مفید ہی اور شربت انار شیرین
اور شربت عناب بعد تنقیہ و تعدیل کے اگر اسہال باقی ہو شربت خشخاش و شربت انجبار
ساتھہ جوشاندہ خطمی کے پلاوین قسم پانچوین قیام صدیدی ہی سبب اسکا احتراق
خون کا ہی جگر مین نشانی و علاج اوسکا وہی ہی کہ اسہال صفراوی مین بیان ہوا اور
بھی صندل و گلاب جگر پر رکھنا اور تبدیل ہوا کی کرنا ضرور ہی اور فصد باسلیق داہنے ہاتھہ کی
کرنا نہایت مفید ہی قسم چھٹی قیام خاثری ہی اور خاثر شی غلیظ و جسم غریب کو کہتے ہین
کہ رنگ و قوام مین مشابہ دُرد کے ہو سبب اسکا یا پھٹنا دبیلہ کا پیش از نضج یا گھانا سدہ
جگر کا یا احتراق مفرط کیلوس مین نشانی اوسکی مقدم ہونا سبب کا اور پیچش کا نہونا علاج
موافق سبب کے تدارک کرین اور بند کرنے مین سبقت نکرین اور جو قیام صفراوی کا
علاج ہی وہی علاج اسکا ہی آور لوگون نے کہا ہی کہ معجون بودینہ مفید ہی اور پینا
تھوڑی شراب و رشلث کا بعد ہضم غذا کے فائدہ کرتا ہی فائدہ بعضے دموی اسہال
کبدی کو اسہال معوی جانکر جگر سے غافل ہوتے ہین اور بیمار ہلاک ہوتا ہی پس طبیب
کو واجب ہی کہ دونو مین فرق کرے تو غلطی سے محفوظ رہے اور فرق یہ ہے کہ
کبدیہ مین درد نہین ہوتا اور معوی مین درد شدید لازم ہی اور بھی کبدی مین خون
دورہ سے آتا ہی اور معوی مین بدون دورہ کے اور بھی کبدی مین پیپ ملا ہوتا ہی
روز بروز اور معوی مین نہین ہوتا مگر بعد اسہال مفرط و مزمن ہونے کے اور بھی
کبدی مین خون بہت بدبودار ہوتا ہی اور معوی مین منتن نہین ہوتا سوال

تنقیہ

سوء القنیہ کیا ہی سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی **جواب** ٭ مقدمہ استسقا کا ہی
یعنی اوسکے فاسد ہونا مزاج کا ہی سبب اسکا ضعف جگر و سوء مزاج او اسکا نشانی
اوسکی اطراف و چہرہ مین تہیج ہونا اور زرد و مائل بسفیدی ہونا رنگ چہرہ و بدن کا
اور تمام بدن کا مانند خمیر کے ہونا علاج تدبیر پیدا نہونے فضول کی کرین اور واسطے
تنقیہ کے ایارج فیقرا دیوین کئی مرتبہ اور شربت افسنتین و شربت دینار و شربت
ورد بہتر ہی اور جو استسقا مین کہا جاویگا علاج اسکا ہی تھوڑی تفاوت سے اسلیے
کہ سبب سوء القنیہ کا ضعیف ہی پس دوائین قوی استعمال نکرنا چاہیے اور بعد تنقیہ کے
مفتحات و مدرات دینا چاہیے اور سرد پانی اور حمام شیرین پانی سے پرہیز کرین
لیکن حمام بورہ یا شب کے پانی سے یا دریا شور کے پانی کے مفید ہی اور بجاے پانی
کے عرق کاسنی و عرق سونف پیوین اور غذای لذیذ و مقوی جگر دیوین مانند گوشت
چکور و تیتر کے اور زیرباج کہ اوسمین لونگ و دارچینی و مصطکی و زعفران ڈالا ہو کھلاوین
اور بہتر علاج اسکا ریاضت ہی یعنی سفر کرین و فصد نکرین **فائدہ** اس مرض مین تنقیہ
بتفریق کرین اور مسہل مین ادویہ خوشبو مانند عود و مصطکی و سنبل کے داخل کرین واسطے
تقویت معدہ کے اور جب جانین کہ یہ مرض مستحکم ہو گیا اور استسقا ہوا چاہتا ہی
دودھ اونٹنی کا یا پیشاب بکری کا ساتھ سکنجبین کے پلاوین اور انار کھلاوین اور
سلیخہ و سنبل و بورہ و دارچینی و زراوند مدحرج گلاب مین پیسکر جگر پر طلا کرین **سوال**
استسقا کون مرض ہی سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہی **جواب** استسقا مرض مادی ہی
کہ مادہ اوسکا غریب سرد ہوتا ہی اور خلل اعضاء ظاہری و باطنی مین گھسکر ذات
اعضا کو فاسد کرکے متورم کردیتا ہی اور استسقا تین قسم ہی لحمی زقی طبلی لحمی کا

مین مطبوخ ہلیلہ و شربت گل انار اور شیر شتر ساتھ شکر و پانی کاسنی کے و شربت
بنفشہ کے وینا چاہیے اور اگر کھانسی ہو شربت زوفا فائدہ کرتا ہے اور ملکو پانی مین
جوش کر ساتھ شربت بزوری کے ہمیشہ پلاتے رہین اور کھانا انار کا بہت مفید ہے فائدہ
تعریق یہ ہے کہ مثلا بورہ ارمنی ساتھ روغن بابونہ کے بدن پر طلا کرین یا نمک کو ایک
کرکے ساتھ چربی بیل کے ملا کریا زراوند طویل و جعدہ کو ساتھ روغن یا سمن یا نمام کے ملا کر
یا دار چینی و سلیخہ و قصب الذریرہ کو ساتھ روغن سوسن کے ملا کر طلا کرین اور زراوند فان یہ ہے
کہ بیمار سید ھا لیٹے اور اسکے تمام بدن پر ریت گرم اسقدر ڈالین کہ بدن سوائے سر کے چھپ جاوے
لیکن گرمی ریت کی ایسی نہو کہ جلد کو ضرر پہونچے فائدہ واسطے خشک کرنے رطوبت کے
آرد جاوبہ و ربیت کبوتر کی و رعلک البطم اور پرانی چربی ملا کر تمام بدن پر لگاوین یا گوبر
بیل کا اور لینڈی بکری کی اور راکھ انگور کی لکڑی کی اور نطرون سرکہ مین ملا کر ضماد کرین
اور یہ ضماد تینون قسم مین مفید ہے اور اگر تجفیف زیادہ منظور ہو گندھک بھی شریک
کرین اور حمام بھی تجفیف کرتا ہے اسطرح سے کہ حمام میٹھے مین مر پانی کا استعمال نکرین جب پسینا
نکلے کپڑے سے پونچھتے رہین اور دھوپ مین بیٹھنا بھی خشک کرتا ہے رطوبت کو اور
گندھک کے چشمے سے نہانا یا دریا پانی سے مفید ہے اور جو قواعد علاج کے سوءالقنیہ
مین ہین کو ہین مفید ہین اور کھانا تریاق فاروق کا اس قسم مین بہت فائدہ کرتا ہے ساتھ ماءالاصول
کے اور اگر تریاق فاروق نملے تریاق اربعہ ایک مثقال دیوین اور اگر پانی سے صبر نکرسکین
پانی کو گرم کرکے تھوڑا تھوڑا پیا کرین اور کوزہ سے کہ ٹونٹی اوسکی تنگ ہو چوس چوس کر پیوین
قسم دوسری زقی کہ پانی احشا مین درمیان صفاق و ثرب کے یا درمیان ثرب و امعا کے
جمع ہو وے اصل اسکا کثرت مائیت کی ہے کہ اس جگہہ جمع ہو جاوے اور سبب سابق اسکے

بہت ہین جیسے قوت دافعہ جگر اور قوت جاذبہ گردہ کی یا قوی ہونا جاذبہ جگر
وگردہ کا یا پینا بہت پانی کا یا گھلنا رطوبات بدن کا اور بند ہونا مجری معتاد کا
نشانی اسکی گرانی اور بزرگی شکم کی اور صیقل ہونا اور تننا پوست شکم کا اور محسوس ہونا
شکم کا وقت مس کے مانند مشک پر آب کے اور محسوس ہونا جنبش پانی کی شکم مین وقت
کروٹ لینے کے یا چھونے کے مانند آواز موج کے اور کبھی اطراف و آنکھون و پشت و
خصیون مین تضیب بین پیاس بھی ہو جاتا ہی اور بعد استحکام کے کھانسی و ضیق النفس بھی
اسکا ظاہر ہوتا ہی اور اگر گرمی نہو سپیدی رنگت بدن کی و پیشاب کی اور محسوس ہونا سردی
اور نہونا پیاس کا نشانی اوسکی ہی اور ساتھ گرمی کے علامات گرمی کی ہونگی علاج اسکا
اگر سبب اسکا آماس ہو یا گرم یا صلب جگر کا ہو موافق اسکے تدبیر کرین اور اگر کوئی سبب دوسرا
ہی موافق اسکے تدبیر کرین اور واسطے تبدیل مزاج حار کے سکنجبین ساتھ پانی کاسنی کے اور
واسطے اسہال کے کاکلانج بارد اور واسطے تبدیل مزاج سرد کے سکنجبین بزوری و شربت دیناری
و شربت اصول اور واسطے اسہال کے کاکلانج حار دیوین اور واسطے رفع قبض کے دونون
حال مین مغز فلوس خیار شنبر و گلاب و روغن بادام مناسب ہی اور بعد استفراغ کے واسطے
تقویت جگر کے قرص زرشک و قرص گل و شربت انار و شربت سیب دیوین اور دوا
ادرار کے قرص مازریون اور گولیان و مطبوخات کہ اسارون و سونف و نانخواہ و تخم
کرفس و سنبل و وج و انجدان و پودینہ و ہلیون و کاکنج سے بنایا ہو استعمال کرین صفت
قرص مازریون مازریون مدبر پوست زردہ ہر کا آٹا جو کا سب اجزا برابر لیکر قرص بناوین اور
ایک مثقال ساتھ گلاب کے دیوین **فائدہ** مازریون کو بدون مدبر کرنے کے استعمال نکرین
کہ جملہ سموم سے ہی اور طریق مدبر کرنے کا یہ ہی کہ مازریون تازہ بزرگ برگ کو سرکہ مین دو رات

دن یا سات دن بھگوئین بعد اوسکے سر یا اوسکو دھوپ مین اور گرما مین سایہ
مین خشک کرین اور واسطے اخراج پانی کے دواء الکرکم و معجون لک صغیر و کبیر
مفید ہین **فائدہ** جو دوا کہ استسقا مین استعمال کیجاوے اوسکے پینے مین مبالغہ کرین
تو قوت اوسکی جلد تر بدون انکسار کے جگر تک پہونچے اور بہتر غذا و مین شوربا
مرغ کے چوزہ فربہ کا اور زیرباج کہ ساتھہ ابازیر گرم کے پکایا ہوا اور بورہ ارمنی بیخ
سوسن قیردمانا موزنج تین تین درم تخم کرنب ساٹھہ درم شاب بزر بچاس درم آرد جو
سرگین گاؤ ساٹھہ درم سبکو پیسکر کاسنی کے پانی مین گھولکر شکم پر ضماد کرین قسم تیسری استسقا
طبلی کہ ریح غلیظ عسر التحلل ساتھہ تھوڑی رطوبت کے شکم مین اوس جگہہ کہ زقی مین
پانی جمع ہوتا ہی جمع ہو سبب اسکا گرمی مزاج جگر کی ساتھہ برودت و رطوبت معدہ کے
نشانی اوسکی گرانی شکم کی لیکن کمتر گرانی زقی سے اور تمدد او کھنچا ہونا شکم کا
کہ گویا مشک پھونکی ہوئی ہی اور جب ہاتھہ اوسپر ماریں آواز طبلہ کی آوے
نشانی خاص اسکی یہ ہی کہ ناف اسکی بہت نکل آویگی علاج واسطے نکالنے رطوبت
غیر منہضمہ کے کہ مادہ ریح کی ہی منقیات دیوین ساتھہ رعایت مزاج کے اور چاہیے
کہ بتفریح ملائمت و نرمی سے کرین اور مسخن بہت نہ دیوین اور بعد اسہال و تنقیہ
کے تحلیل ریاح کا کرین مانند اسکے کہ کندر و زیرہ چبلاوین تو ڈکار آوے اور
معجون بادشکن یا تند سنجہ پینا و فندادریقون کھلاوین و باجرا و نمک سبوس سے
تکمید کرین اور ضماد کہ لکھی ہین مذکور ہین اوپر اطراف کے لگاوین اور سداب
خشک و تخم خردل و تخم بادیان و تخم کرفس و بورہ شکر سرخ کوٹ کر پیسکر سداب کے
پانی مین چھوٹے چھوٹے شیاف بناکر دبر مین رکھین **فائدہ** شیر شتر خصوصًا اعرابی

ونیز دودھ اوسکی شیح ارمنی و قیصوم ہو عجیب النفع ہی اس مرض مین خصوصاً عوض غذا و دوا کے اسکو استعمال کرین پہلے دن چالیس درم سے شروع کرین اور ہر دن دس درم بڑھاوین موافق برداشت طبیعت کے اور جو بعض اطبا کہتے ہین کہ شیر استقامین مضرت کرتا ہی اسلیے کہ مزاج اوسکا سرد ہی چاہیے کہ اس قول پر اعتماد و التفات نکرین اس وجہ سے کہ نفع اوسکا کیفیت سے نہین ہی بلکہ بسبب خاصیت کے ہی مانند کاسنی کے کہ سرد ہی اور امراض جگر مین نفع کرتی ہی اور مانند سقمونیا کے کہ گرم ہی تپہای صفراویہ مین نفع کرتی ہی لیکن وقت استعمال شیر کے احتیاط کرین کہ شیر معدے مین بستہ ہونے نپاوے اگر قبل و بعد استعمال شیر کے ادویہ مانع تجبن کی مانند سکنجبین کے استعمال کرین شیر منجبن نہوگا اور پینا بول شتر و بز اعرابی کا اس مرض مین مفید ہی

سوال حصاة الکبد کیا ہی نشانی و سبب و علاج اوسکا کیا ہی **جواب** پیدا ہونا سنگریزہ کا جگر مین حصاة الکبد ہی سبب پیدا ہونے سنگریزہ کا حصاة الکلیہ مین کہا جاویگا نشانی اوسکی یہ ہی کہ جب طعام معدے مین ہضم ہو کر خلاصہ کیلوس کا طرف جگر کے جانے لگے تو عارض ہو اوسکو خلش و درد جگر مین لازم ہوا ورم و صلابت عامہ نہوا و جب فصد کرین خصوصاً باسلیق داہنی او رگ کا کشادہ ہو خون کے نیچے کوئی چیز مشابہ ریت کے پائی جاویگی اور کبھی بعض اجزای جگر مین صلابت محسوس ہوگی وہی موضع سنگریزہ و ریت کا ہی علاج پہلے مسہلات کہ حصاة الکلیہ مین کورہونگے دیوین بعد اسکے مفتتات پلاوین تو پاک و صاف ہو جاوے اور جو علاج کہ حصاة الکلیہ مین کہا جاویگا وہی علاج اسکا ہی

سوال خفقة الکبد کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا بیان کرو **جواب** خفقة الکبد یہ بیماری ہی کہ جگر تڑپے اور بحرکت اختلاجی متحرک ہو سبب اسکا واقع

حصاة الکبد

خفقة الکبد

ہونا سدہ کا جگر مین ہو نشانی اسکی یہ ہو کہ بعضے وقت آدمی کو معلوم ہو کہ جگر اوسکا اوچھلتا ہو اور کوئی چیز اوسمین سوراخ کرتی ہو بعد ایک لحظہ کے کیفیت زائل ہو جاوے اور وقت زائل ہونے کے صعود کرنا ابخرون کا طرف سر کے محسوس ہو اور کبھی پیشانی پر عرق نکلتا ہو علاج واسطے تفتیح سدہ جگر کے سکنجبین بزوری کہ اوسمین مامیران و زعفران و راوند وغیرہ ہون پلادین اور واسطے تنقیہ اخلاط کے اذخر وکشوث و اخوان شاہترہ و افسنتین و غافث استعمال کرین **سوال** تشرح سطح الکبد کیا ہو سبب و نشانی و علاج اسکا بیان کرو **جواب** چھالے پڑنا سطح جگر مین تشرح سطح الکبد ہو سبب اسکا مادہ گرم ہو نشانی اوسکی ظاہر ہونا سوزش کا جگر مین اور باقی علامات سوء مزاج گرم کی او کبھی ہوتا ہو کہ چھالے اوپر پوست موضع جگر کے ظاہر ہوتے ہین او کبھی قشعریرہ و نافض بھی ہوتا ہو علاج اسکا موافق علاج سوء مزاج حار مادی جگر کے کرین فصد و اسہال و ادرار سے اور استعمال اشربہ و اغذیہ سے **فایدہ** تفقع الکبد و تبثر سطح الکبد نادرۃ الوقوع ہین اسوجہ سے اکثر کتابون مین یہ دونون مرض نہین لکھے جاتے ہین **سوال** تصغر الکبد کیا ہو سبب و نشانی و علاج اسکا بیان کرو **جواب** چھوٹا ہونا جگر کا مقدار طبیعی سے تصغر الکبد ہے جاننا چاہیے کہ بعض آدمیون مین کوئی سبب سے جگر چھوٹا ہو جاتا ہو یہان تک کہ مقدار گردے کے ہوتا ہو پس جب غذا حسب مقدار عادت معہود سے زیادہ تناول کیجاتی ہو بسبب چھوٹے جگر کے خلاصہ کیلوس کا اوسمین گنجایش نہین کرتا ہو سدہ والم و تمدد و ثقل پیدا ہوتا ہو اور قوی ضعیف ہو جاتے ہین ہضم مین خلل پڑتا ہو او کبھی قرب ہو جاتا ہو نشانی اگر گرانی و سدہ و نفخ جگر مین ظاہر ہو اور غذا ہر چند معتدل المقدار تناول کیجاوے

گرانی جگر مین پیدا کرتی ہی اور ضعف بدن اور کوتاہی و تنگیون کی اصل پیدایش سے اور باریکی رگون کی اوس پر گواہی دیتے ہین علاج جو غذا قلیل الحجم و کثیر الغذا و سریع النفوذ و جید الکیموس ہو مانند زردی انڈے کے نیم برشت اور گوشت مرغ و کباب بٹیر و تیتر وغیرہ کا تناول کرین اور غذا کو متفرق و کئی مرتبہ تھوڑی تھوڑی کھاوین اور مانند شربت بزوری و ماء الاصول و ایارج فیقرا واسطے ادرار و اسہال و تنقیہ جگر و تحلیل و تلطیف کے استعمال کرین

فصل تیرھوین بیچ بیان امراض مرارہ کے

سوال امراض مرارہ کون ہین **جواب** مرض المرارہ یرقان ہی اور ہر چند یرقان کو امراض جگر سے اور بھی امراض طحال سے اور بھی مرض مرارہ سے کہہ سکتے ہین لیکن یہان مرض مرارہ قرار دیا گیا **سوال** یرقان کون مرض ہی سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہی **جواب** زرد یا سیاہ ہونا رنگ بدن کا یرقان ہی اور یہ دو قسم ہی یرقان زرد کہ اکثر جگر و مرارہ سے ہوتا ہی اور یرقان سیاہ کہ اکثر طحال سے ہوتا ہی قسم پہلی یرقان زرد سبب اسکا اگر طبیعت صفرا کو بطریق بحران کے طرف ظاہر بدن کے دفع کرے نشانی اوسکی مقدم ہونا حمیات صفراویہ کا اور متلی و تلخی موہنہ کی اور قبض شکم کا اور ظاہر ہونا یرقان کا ایام بحران مین علاج طبیعت کی مدد کرین کہ وہ مادہ کو طرف ظاہر کے دفع کرے مثلاً حمام بیمار کو کراوین یا اوسکو گرم پانی مین بٹھالین و سکنجبین اکیلی یا ساتھ شیرہ کاسنی کے پلاوین یا سبب اوسکا عارض ہونا سوء مزاج جگر مین ہی کہ اس غذا کا استحالہ ہو طرف صفرا غیر طبعی کے اور وہ ساتھ خون کے تمام بدن مین سرایت کرے نشانی اوسکی وہی ہی کہ سوء مزاج جگر مین مذکور ہوئی اور قی صفراوی و شدت زردی یا سیاہی ہشیاب مین

ظاہر ہوگی اور اوپر پیشاب کے گہری زردی ہونگے اور تپ سونوخس اکثر ہوگی علاج واسطے تبرید جگر کے آب انار ترش ماء الشعیر دیوین اور اغذیۂ اطلیہ کہ سوء مزاج جگر مین کو ہین استعمال کرین اور صفرا کے تنقیہ کے لیے جوشاندہ ہڑ کا اور پانی رائب کا یعنی چھاچھ دہی کا سقمونیا کے ساتھ پلاوین یا مطبوخ فواکہ یا نقوع فواکہ ساتھ شیرخشت یا ترنجبین کے دیوین اور بعد تنقیہ کے پھر تدبیر جگر کی کرین یا سبب اوسکا سوء مزاج گرم مرارہ ہو پس صفرا مرارہ سے زیادہ منجذب آوے اور دہان سے بسبب زیادتی مقدار اور حرارت مرارہ کے جوش کر کے بدن مین پراگندہ ہو نشانی اوسکی ظاہر ہونا یرقان کا دفعتہً بدون کوئی سبب خارجی کے اور سفید ہونا پیشاب کا ابتدا مین اور بعد اوسکے زرد ہونا پھر سیاہ ہونا اور آخر مائل بغلظ ہونا علاج واسطے تبدیل مزاج مرارہ کے شربت آلو و انار و سکنجبین سادہ ترش دیوین ساتھ شیرہ لبلاب کے اور واسطے تنقیہ کے جوشاندہ ہڑ زرد و شاہترہ و افسنتین و آلو کا دیوین یا سبب اوسکا آماس ہونا مرارہ کا کہ صفرا کو جگر سے کھینچکر طرف امعا کے خوب دفع نکر سکے نشانی اوسکی تپ قوی نرم لازم ہونا اور زبان کھردری ہونا اور تہوع ہونا اور گرانی جانب جگر کے محسوس نہونا علاج اوسکا علاج ورم جگر کا ہی یا سبب اوسکا عارض ہونا سوء مزاج گرم تمام بدن مین اور رگون مین اور قبض ہونا اور براز خشک ہونا اور تمام بدن مین کھجلی ہونا اور نکلنا دانونکا ظاہر بدن مین اور رقی صفراوی اور بول و براز زرد ہونا اور پیاس بہت اور دبلا ہونا بیمار کا اور یہ قسم یرقان کی تھوڑی ظاہر ہوگی دفعتہً نہوگی علاج اگر سوء مزاج سادہ ہی تبرید کافی ہی اور اگر ساتھ مادہ کے ہی فصد کرین اور جوشاندہ ہلیلہ و خیار شنبر وغیرہ واسطے تلیین طبیعت کے دیوین اور بعد تنقیہ کے پھر تبرید دیوین اور غذا مچھلی

سنگریزہ کی سرکہ مین پکا کر اور فوراً پیچ ساتھ پانی غورہ کے یا پانی انار ترش کے
تیار کرکے کھلاوین لیکن احوط یہ ہی کہ اوگرا مونگ یا کدو کے سوا کچھ نہ دیوین
ترش کرکے اور بعد تنقیہ کے حمام کرین اور آبزن کہ اوسمین کتیرا و کدو و بنفشہ
و خبازی و گل خیرو و گل نیلوفر جوش کیا ہو کرین اور روغن بنفشہ و روغن نیلوفر
بدن مین ملین یا سبب اوسکا بند ہونا مسام جلد کا ہی ہواے سرد سے یا غبار و گرد سے
نشانی اوسکی ظاہر ہی علاج اسکا حمام کرین اور آبزن کہ اوسمین گل بنفشہ و اکلیل الملک
و بابونہ و گل خیرو جوش کیا ہو کرین اور بدن کو اوس پانی سے کہ حنا و سبوس گندم
اوسمین جوش کیا ہو دھووین یا سبب اوسکا استحالہ ہونا خون کا طرف صفرا کے
بسبب شدت گرمی ہو کے نشانی اوسکی تقدم سبب اور تپ صفراوی اور پیاس و ضعف
خواہش طعام کی اور معدہ مین الم ہونا اور عارض ہونا غب دائمہ و محرقہ کا علاج
مسکن سرد کرین اور ہواے خوش مین سکونت کراوین اور پانی سرد میوون کا مانند
انار و سیب و بہی و خیار کے پلاوین اور غذاے باردہ مانند رمانیہ و ریباسیہ و کشکیہ کے
کھلاوین یا سبب اوسکا ورم جگر ہی کہ مجری مرارہ کا بند ہو جاوے اور صفرا جگر مین
رک کر تمام بدن مین منتشر ہو نشانی و علاج اسکا ورم جگر سے ڈھونڈھین یا سبب
اوسکا سدہ مجاری کا ہو نشانی اوسکی سفید ہونا بول و براز کا اور علامات سدہ
جگر کے موجود ہونا علاج اوسکا علاج سدہ جگر سے دریافت کرین یا سبب اوسکا
حرارت غریب سمی ہی کہ بدن مین اثر کرکے بعض اخلاط کو مستحیل صفرا کرے
جیسے لسع یعنی کاٹنے رتیلا و زنبور و جبیث و افعی وغیرہ حیوانات زہر دار سے یا زہر گرم
کہانے سے جیسے آتش سے مانند زہرہ پلنگ و افعی کے یا مایل ہونے کی نشانی اوسکی

اگر لسع ہی یرقان دفعۃً بعد لسع کے ہوگا اور اگر دوا قاتل سے ہی یرقان ساتھہ سوزش
وسرخی چہرے کے ہوگا اور بدبو ہونا مونہہ کا اور پیاس اور بیقراری اور غشی اور تشنج
نشانیاں اوسکی ہین علاج آب انار و لعاب اسبغول و شیرہ کاسنی اور اقراص کافور اور
ماء الشعیر و روغن بادام بلاوین اور برگ گل سرخ و صندل و کشنیز و اقاقیا و تھوڑی
کافور گلاب مین گھولکر جگر پر ضماد کرین اور تو تیا مین مفید ہین اور واسطے تسکین کے انجبین
سفوف طباشیر زرد ساتھہ خیارشنبر و شیرخشت و پانی کاسنی و مکوہ کے بہت مفید ہی
یا سبب اوسکا سدہ اوس مجرے کا ہی کہ درمیان مین جگر و مرارہ کے ہی نشانی اوسکی قے
صفرا کی اور تلخی دہان و تھوڑی گرانی جگر مین اور سفید ہونا براز کا بتدریج **فائدہ** جو
یرقان کہ بسبب سدہ اس مجرے کے ہوتا ہین براز دفعۃً سفید نہوگا بلکہ جبتک صفرا مرارہ
مین ہیگا براز کو رنگ دیگا مگر کم اور جب صفرا مرارہ مین باقی نرہیگا تب براز ہی اصلی
رنگ پر یعنی سفید ہوگا بخلاف اوس یرقان کے کہ بسبب سدہ مجری مرارہ و امعا ہو وہین
دفعۃً براز سفید ہوگا علاج مسہل صفرا دیوین اور بعد تنقیہ کے مفتحات سدہ دیوین
مانند آب کاسنی و مکوہ و سکنجبین کے یا آب کرفس و کرفس و بادیان و سکنجبین بزوری گرم
کے اور مغلظات سے پرہیز کرین یا سبب اوسکا سدہ مجری کا ہی کہ درمیان مرارہ و امعا
کے ہی نشانی اوسکی سفید ہونا براز کا دفعۃً اور دشواری ہونا براز کا اور کبھی قولنج
ہوجاویگا علاج اوسکا وہی ہی کہ جو سدہ مجری جگر و مرارہ مین کہا گیا اسمین
دوائین قوی استعمال کرین کہ موضع جاری کا بعید ہی اور کبھی حقنہ جاری کرین
کہ مشہور ہے حقنہ سے زیادہ اثر کریگا **فائدہ** واسطے دفع کرنے زردی آنکھ کے
کہ بعد قطع سبب کے باقی رہے سرکہ پرانا حمام مین بہت استنشاق کرین اور آنکھ مین پانی ہو

جوش کیے اسکنجبین ملا کر غرغرہ کرین اور شونیز و شحم حنظل باریک کرکے سونگھین
یا دودھ مین ملا کر ناک مین ڈالین تو چھینک آوے اور پانی چقندر کا ساتھ
روغن زیتون کے پکا کر ناک مین ٹپکاوین اور سرکہ و گلاب یا رب انار ترش
آنکھونمین ڈالین قسم دوسری یرقان اسود کہ اوسکو یرقان سندی بھی کہتے ہین
سبب اوسکا یا واقع ہونا سدہ کا اوس مجری مین کہ درمیان جگر و تلی کے ہی کہ
سودا جگر سے تلی مین نہین آسکتا و خون کے ساتھ بدن مین سرایت کرتا ہی یا سبب اسکا
وقوع سدے کا ہی اوس مجری مین کہ درمیان تلی و فم معدہ کے ہی کہ سودا فم معدہ مین
آنہین سکتا تلی مین پر ہوکر پھر طرف جگر کے رجوع کرتا اور وہان سے ساتھ خون کے
بدن مین ساری ہوتا ہی نشانی ان دونون قسم کی پیدا ہونا یرقان کا بتدریج اور
محسوس ہونا ثقل و تمدد کا جانب داہنے یا بائین لیکن فرق دونون مین یہ ہے کہ
قسم اول مین بھوکھ بتدریج ساقط ہوتی ہی اور ثقل داہنی جانب محسوس ہوتا ہی
اور قسم دوم مین بھوکھ ایکدفعہ ساقط ہوتی ہی اور ثقل بائین جانب محسوس ہوتا ہی
علاج واسطے تفتیح سدہ کے سکنجبین بزوری اور اقراص و معاجین کہ مفتح قوی ہون
دیوین اور واسطے تنقیہ کے جوشاندہ افتیمون کا ساتھ ماء الجبن کے کہ نمک نفطی و
غاریقون سے تقویت کیا ہو دیوین اور آب کاسنی ساتھ سکنجبین کے مناسب ہے
اور غذا گوشت بزغالہ و مرغ کا ساتھ سرکہ کبر کے کھلاوین سبب اوسکا حرارت
قوی جگر کی ہی کہ خون کو جلا کر سودا بنا دیوے نشانی اوسکی غم و خبث نفس
و وسواس بدون سبب کے ظاہر ہونا اور سبب اعراض سوداوی مراقی کے موجود
ہونا علاج فصد باسلیق یا اسلیم کی کرین اور ساتھ جوشاندہ افتیمون و شاہترہ کے

طبع کو نرم کرین اور واسطے اصلاح جگر کے اشربہ و اغذیہ و اطلیہ سرد استعمال کرین سبب اوسکا ضعیف ہونا قوت جاذبہ یا قوت ماسکہ طحال کا یا ضعیف ہونا دونون کا نشانی ضعف جاذبہ کی مکدر ہونا سپیدی آنکھہ کی اور سقوط اشتہا اور نشانی ضعف ماسکہ کی نکلنا سودا کا قی سے اور اسہال علاج تقویت طحال کی ہی ساتھہ اون چیزون کے کہ ضعف طحال مین مذکور ہونگی یا سبب اوسکا ورم طحال ہی نشانی و علاج اسکا ورم الطحال سے دریافت کرین یا سبب اوسکا دفع طبیعت ہی بطریق بحران امراض طحال کے نشانی اوسکی پیدا ہونا یرقان کا بعد امراض طحال کے و بعد ہونے یرقان کے خفت و راحت ظاہر ہونا علاج اوسکا حمام شیرین پانی کا کراوین اور جو کچھہ علاج یرقان اصفر بحرانی مین کیا گیا ہی کرین یا سبب اوسکا سوء مزاج سرد جگر کا ہی نشانی و علاج اوسکا سوء مزاج سرد جگر کا ہی لیکن یہ قسم نادر الوقوع ہی **فائدہ** اگر یرقان زرد و سیاہ جمع ہو جاوین تو علاج اوسکا دونون ہاتھہ کی فصد کرین بفاصلہ تین دن کے اور مسہل سودا و صفرا ملا کر استفراغ کرین

امراض الطحال

فصل چودھوین بیچ بیان امراض طحال کے

سوال امراض الطحال کون ہین **جواب** امراض الطحال یہ ہین سوء مزاج طحال ورم الطحال ضعف الطحال سدد الطحال نفخۃ الطحال **فائدہ** جاننا چاہیے کہ طحال مین تمام اقسام امراض کے مانند امراض سوء مزاج و امراض سوء الترکیب و امراض تفرق الاتصال و کل اقسام ورم کے عارض ہوتے ہین اور جاننا تو کہ جب طحال موٹی ہوتی ہی بدن دبلا ہوتا ہی اسلیے کہ وہ قوت جگر کو بہت سست کرتی ہی بسبب ضعیت کے پس خون کم پیدا ہوتا ہی اور ساتھہ اسکے اس تھوڑے خون کو طحال بہت کھینچ لیجاتی ہی بسبب اپنے

سوء مزاج طحال

عظم ہونے کے وبالجملہ دُبلا ہونا طحال کا دلیل جیدہ ہونے اخلاط کی ہی اور
فربہ ہونا اوسکا دلیل ردارت اخلاط کی ہی اور اکثر امراض طحال خریفی ہین اور
رنگ صاحب طحال مائل بزردی سیاہی ہوتا ہی **سوال** سوء مزاج الطحال کیا ہی سبب و
نشانی و علاج اوسکا کیا ہی **جواب** بگڑ جانا مزاج طحال کا سوء مزاج طحال ہی پس
اگر حار ہی نشانی اوسکی بہت ہونا پیاس کا اور سوزش موضع طحال مین اور بول و براز
سرخ مائل بسیاہی ہونا علاج مادی مین فصد باسلیق یا اسیلم کی جانب چپ سے
کرین و آب کاسنی و مکو دیوین اور واسطے تلیین کے جوشاندہ ہلیلہ و مغز فلوس
خیارشنبر وغیرہ استعمال کرین اور قرص طباشیر ساتھ شربت بزوری بارد کے
یا ساتھ آب کاسنی و مکو کے دیوین اور آرد جو کہ ساتھ آب برگ حنا و سرکہ کے
تلی پر ضماد کرین اور سادہ مین تبرید و تعدیل کافی ہی یا سبب اوسکا سرد ہی نشانی اوسکی
سقوط اشتہا و نہونا پیاس کا اور کثرت قراقر اور ڈکار کی اور تھوک کی علاج واسطے
تسخین تلی کے سکنجبین اور قرص کبر بزوری اصول گرم سے بنایا ہو دیوین اور انجیر و
قسط و برگ سداب و پوست بیخ کبر و مائین و اسقولوقندریون و بادام تلخ و برگ
غرب کو سرکہ مین گھولکر ضماد کرین اور کھانا مثلث اور آب ترب اور تریاق اربعہ و گلقند
کا مفید ہی اور غذا گوشت مرغ کا ادویہ گرم اوسمین ملاکر پکایا ہو اور سرکہ سے ترش
کیا ہو دیوین یا سبب اوسکا یبس ہی نشانی اوسکی سختی تلی کی اور غلیظ ہونا خون کا اور
کمودت و لاغری بدن کی علاج واسطے ترطیب کے شربت بنفشہ و نیلوفر و خشخاش کو
ساتھ آب کدو و خیار کے دیوین اور تخم کدو و تخم خربزہ و تخم خرفہ و خطمی کو ساتھ لعاب
تخم کنوچہ اور دودھ عورت اور روغن بنفشہ کے ملاکر تلی پر رکھین اور غذا لے مرطب

تناول کرین اور اگر یبوست مادی ہو پہلے فصد باسلیق یا اسلیم کی کرین اور ماء الجبن و
مطبوخ افتیمون واسطے استفراغ کے دیوین یا سبب اوسکا رطب ہی نشانی اوسکی
نرمی وگرانی موضع تلی کی اور کم ہونا پیاس کا اور ڈھیلا ہونا بدن کا اور سفید ہونا
رنگ کا علاج واسطے تجفیف کے وہ قرص کہ گل سرخ و بیخ کبر و ریوند و سنبل و لک مغسول و
زرشک سب اجزا برابر کوٹ کر پیسکر آب برگ جھاؤ مین گھولکر قرص بنایا ہو دیوین
اور پودینہ و بورہ ارمنی وسداب و مائین پرانی سرکہ مین گھولکر تلی پر رکھین اور نخود آب اور
بھونا گوشت مصالح ڈالکر کھاوین اور حب افتیمون اور حب ایارج سے تلیین شکم کرین
یا سبب اوسکا حار رطب ہی نشانی اوسکی پہلوی چپ مین ثقل ہونا اور التہاب و تشنگی نہ ہونا
علاج اسکا علاج حار مفرد اور رطب مفرد کا ہی کہ مرکب کرسکے استعمال کرین و سکنجبین
بزوری کہ اوسمین بیخ کبر بھگوکر بنایا ہو پلاوین اور گل سرخ اور مائین و لعاب صندل کو
جھاؤ کے پانی مین اور سرکہ مین گھولکر ضماد کرین یا سبب اوسکا حار یابس ہی نشانی اوسکی
قبض ہونا طبع کا اور گرم ہونا قدمین و ساقین و یدین کا اور شدت پیاس و التہاب کی
اور سرخ و صاف ہونا بول کا اور نہونا رسوب کا علاج برگ عنب الثعلب و عصی الراعی و برگ
لسان الحمل و اسبغول اور مانند اسکے ضماد کرین اور اشربہ مناسبہ اور اغذیہ موافقہ کہ
حار مفرد و یابس مفرد مین مذکور ہین استعمال کرین یا سبب اوسکا بارد رطب ہی نشانی اوسکی
مرکب ہی علامات سرد مفرد و رطب مفرد سے اور تدبیر اوسکی تجفیف و تسخین ہی یا سبب
اوسکا بارد یابس ہی نشانی اوسکی سختی و غلظ طحال کی ہی علاج اوسکا جسا و غلظ
طحال مین آویگا **سوال** ورم الطحال کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہی **جواب**
اکثر طحال مین ورم صلب ہوتا ہی اور کبھی ورم حار عارض ہوتا ہی لیکن بہ فور عارض

ہونے کے صلب ہوجاتا ہی پس اگر ورم دموی ہو نشانی اوسکی درد جانب طحال مین
اور التہاب اور عطش اور تپ حاد کہ بدور ربع شدید ہوگی اور بول سیلہ اور کبھی
ظاہر ہونا سرخی کا بیچ موضع مقابل طحال کے علاج اوسکا فصد باسلیق کی اور
اسہال ساتھ فلوس خیارشنبر اور آب کاسنی اور مکو کے اور ضماد کرنا ادویہ باردہ
کا ساتھ سرکہ کے اور اگر ورم صفراوی ہو نشانی اوسکی سوزش بہت طحال مین
اور پیدا ہونا بثور کا اوپر جلد موضع طحال کے اور تپ تیز بدور غب کی شدید ہوگی
اور زردی آنکھون اور زبان کی اور تمام بدن کی ساتھ تھوڑی سیاہی کے علاج اسکا
استفراغ صفرا کا ساتھ پانی فواکہ کے یا ساتھ جوشاندہ ہلیلہ و شاہترہ و تخم کشوث
و سکنجبین کے اور ضماد کرنا ادویہ باردہ کا مانند آرد جو و خطمی کے ساتھ پانی
کاسنی و سرکہ کے اور اگر ورم رخو بلغمی ہی اور اوسکو تہبج الطحال کہتے ہین نشانی
اوسکی زیادہ ہونا طحال کا اور کم ہونا درد کا اور سفید ہونا رنگ چہرہ و زبان و
آنکھون کا اور بول و براز کا علاج اوسکا استفراغ بلغم کا ساتھ حقنہ کے کہ جوشاندہ
اصل کرفس و اصل کبر و اصل رازیانج و اصل اذخر و بسفائج و انجیر و مویز و تربد مجوف سفید
و شکر و بورہ ارمنی و نمک ہندی و مری و روغن بادام تلخ سے بنایا ہو اور ساتھ حب کے
کہ افسنتین و اسقولوقندریون و تربد و غاریقون و ایارج و اشق کو شہد مین گھولکر بنایا ہو
اور بعد تنقیہ کے قرص کبیر و قرص پنجنکشت و قرص فوہ کھلاوین اور ضماد دار الکہ چوب
انگور اور روغن گل و سرکہ کا طحال پر کرین اور اگر ورم سوداوی ہو نشانی اوسکی
منتفخ ہونا شکم کا اور ہضم مین قصور اور سختی شدید طحال مین اور سرکنا اوسکا اپنی
جگہہ سے اسطرح پر کہ محسوس ہو اور بعد طعام کے اذیت شدید ہونا اور رنگ کمد

ہونا اور نرم ہونا طبع کا اور دُبلا ہونا بدن کا علاج اسکا درصورت کثرت خون کے فصد باسلیق کی کرین یا اسیلم کی اسطرح کہ بند نکرین بلکہ پٹی نہ باندھین اور چھوڑ دیوین یہان تک کہ خود بخود بند ہو جاوے بعد اوسکے سکنجبین بزوری پلاوین اور جوشاندہ افتیمون و بسفائج و اسقولوقندریون سے اسہال کرین اور سرکہ و سداب و فوتنج و اشق و سرکہ کا ضماد کرین اور بعد تنقیہ کے قرص کبر کہ دیوین

ضعف طحال

سوال ضعف الطحال کیا ہی سبب اوسکا نشانی اور علاج اسکا کیا ہی **جواب** ضعیف ہونا طحال کا جذب خون سے ضعف الطحال ہی سبب اسکا ضعیف ہونا قوت جاذبہ یا دافعہ یا ماسکہ طحال کا ہی نشانی اوسکی فاسد و سیاہ ہونا رنگ بدن کا اور کدر ہونا سفیدی آنکھ کی اور ساقط ہونا بھوکھ کا علاج اسکا تقویت طحال کی ضماد مقوی سے اور ریاضت کرنا اور ملنا ہاتھ سے

سدہ طحال

سوال سدۃ الطحال کیا ہی سبب و نشانی اور علاج اسکا کیا ہی **جواب** سدہ پڑنا طحال مین سدۃ الطحال ہی نشانی اوسکی ہونا گرانی و ثقل کا طحال مین بدون علامات ورم کے علاج اوسکا وہ ہی کہ سدہ الکبد مین مذکور ہی لیکن یہان مفتحات اقوی چاہیے اور سکنجبین بزوری و قرص کبر بہت مفید ہی اسیطرح جلاب نفع نانخواہ و مکو و انیسون و نبات کا

نفخہ طحال

سوال نفخۃ الطحال کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہی **جواب** ورم ریحی ہونا طحال مین نفخۃ الطحال ہی سبب اسکا سردی مزاج طحال کی اور کثرت سودا کی اوسمین کہ بسبب ضعف حرارت کے اور غلظت مادہ کے بخارات پیدا ہو کر نیچے غشای طحال کے محتبس ہو کر ریاح نافخہ بنجاوینگے نشانی اوسکی تمدد بائین جانب اور ورم کہ دبانے سے جاوے اور قرقرہ کرے علاج اسکا پنجنکشت و زیرہ و تخم سداب و نانخواہ پلاوین اور سفوف حرف کھلاوین اور محاجم ناری اوپر طحال کے لگاوین اور صبر کرین

اوپر پیاس کے صفت سفوف حرف حرف کو ایک رات دن سرکہ مین بھگوئین اور بعد
اوسکے تھوڑا آٹا جو کا اوسمین ملا کر روٹی اوسکی بنا کر تنور معتدل مین پکا دین بعد
پکنے کے خوب کوٹین پس یہ روٹی کوفتہ چالیس درم و اصل کبر و تخم فنجنگشت اور
اسقولوقندریون و ثمرۃ الطرفا سے پانچ پانچ درم زیرۂ مدبر و تخم گراث چھہ چھہ
درم کوٹ کر چھان کر سفوف بنا دین مقدار شربت تین درم سے پانچ درم تک

فصل پندرھوین بیچ امراض امعا کے

سوال امراض امعا کتنے ہین جواب امراض اونکے یہ ہین قراقر خروج الریح بغیر ارادہ زلق الامعا اسہال معوی زحیر مغص قولنج الدود بیدان

سوال قراقر و خروج الریح بغیر ارادہ کیا ہی سبب و علاج اسکا بیان کرو

جواب قرقرہ کرنا اور نکلنا ریح کا بدون قصد کے قراقر و خروج الریح بغیر ارادہ ہی سبب اسکا کثرت ریاح کی بسبب بدہضمی کے یا کھانا اغذیہ نافخہ کا علاج اسکا پرہیز کرنا اغذیہ نافخہ کثیرہ سے اور تقویت ہضم کی اور تحلیل ریاح کی اون چیزون سے کہ معلوم ہین

سوال زلق الامعا کیا ہی سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی

جواب نہ ٹھہرنا طعام کا امعا مین جسقدر کہ ٹھہرنا چاہیے بلکہ نکل آنا اوسے جلد تر زلق الامعا ہی سبب اسکا یا بثور ہین کہ سطح داخلی امعا مین مواد حارہ سے نکلے ہین پس امعا بسبب لذع کے جو چیز کہ اونمین ہی غیر منہضم نکالدیتی ہین نشانی اوسکی نکلنا زرداب کا ساتھ طعام غیر منہضم کے اور پیدا ہونا درد کا اسفل مین وقت گذرنے طعام کے اور پایا جانا سوزش کا اور ساکن ہونا سوزش کا وقت پینے پانی سرد کے علاج اوسکا فصد ہی اور پینا پانی ستو جو کا اور کھانا سفوف زلق الامعا بثوری کا اور ادویہ مغریہ مانند صمغ عربی و نشاستہ و کتیرا کے اور تخم لعابی اور خصنہ مبردہ کہ شعیر بریان و چاول و پوست خشخاش و خطمی و تخم

امراض امعا

قراقر و خروج الریح بغیر ارادہ زلق الامعا

وروغن گل وصمغ عربی ونشاستہ سے بموجب معمول کے بنایا ہوا اور اشربہ مانند شربت حب خشخاش
وانار شیرین اور حب الآس کے اور اغذیہ لطیفی مانند چاول کے کہ ساتھ مسور وروغن گل کے
پکایا ہو کوفتہ ساتھ روغن گل کے اور جو بعض صورت بالکل ترک کرین سبب اسکا جمع ہونا
رطوبت فاسدہ حادکا امعا مین ہی نشانی اوسکی نکلنا ان رطوبات کا ساتھ طعام قلیل الہضم
کے اور کم ٹھہرنا طعام کا امعا مین باوجود بہتر ہونے حال معدے کے علاج اسکا تنقیہ ان رطوبات کا
قے سے اگر ممکن ہو اور اسہال ایارج فیقرا سے بعد اوسکے کھانا سفوفات اور اقراص
قابضہ کا یا سبب اسکا خلط اللذاع صفراوی ہی کہ او بعضلے سے امعا پر گرتا ہی نشانی اسکی نکلنا
صفرا کا براز مین اور پیدا ہونا لذع وخلش مقعد مین وقت نکلنے براز کے علاج تنقیہ بدن صفرا
سے کرین ساتھ قے واسہال کے اور واسطے اسہال کے جو چیز کہ مسہل بالعصر ہین استعمال کرین جیسے ہلیلہ
زرد کو ساتھ شکر کے کھاوین اور بعد تنقیہ کے تقویت امعا کی کرین قرص طباشیر سے اور سوا
اوسکے جو چیز کہ قابض ومبرد ومقوی احشا کی ہی شربا وطلاءً استعمال کرین اور غذا پاچہ گوسفند
وگوشت مرغ نیم کباب کہ پانی سماق سے ترش کیا ہوا اور باجرا وارزن وقشر برنج تف دادہ ساتھ
چربی گردہ بز کے بہت مفید ہی **سوال** اسہال معوی کیا ہی سبب ونشانی وعلاج اسکا کیا ہی
جواب اسہال نکلنا ہی نفس امعا سے اسہال معوی ہی اور یہ اسہال یا دموی ہی یا مدی یا خراطی اور
دوسنطاریا بھی یہی ہی پس اسہال دموی معوی دو قسم ہی ایک قسم وہ کہ رگین امعا کی خون سے
پر ہوکر موہنہ انکا کھل جاوے اور خون نکلے بدون وقوع سحج کے قسم دوسری وہ کہ امعا
مین خراش ہو جاوے اسکو سحج کہتے ہین قسم پہلی دو طرح ہی ایک وہ ہی کہ موہنہ رگین امعای علیا کی
کھل جاوین نشانی اوسکی کہ ہر دست مین پہلے براز ساتھ خون کے ملا ہوا نکلے بعد اوسکے براز اکیلا
نکلے اور نشانی بواسیر کی نہو مانند درد مقعد اور گرانی اور خارش مقعد کے اور نکلنا خون کا

اسہال معوی

اوچھلکر اور قطرہ قطرہ نکلنا خون کا بعد براز کے یا براز سے پہلے بدون ملنے کے ساتھ براز کے دوسری قسم وہ کہ رگین امعای سفلی کی کھل جاوین نشانی اوسکی ہر مرتبہ پہلے براز اکیلا نکلے بعد اوسکے ملا ہوا ساتھ خون کے اور ہونا نشانیان سحج کی مانند درد مغص اور خراطہ کے اور نہونا نشانیان قیام کبدی کا علاج اگر خون بہت ہو اور قوت مساعد ہو فصد باسلیق کی کرین بعد اوسکے رب یابس و رب حب الآس و رب سیب و رب بہی و قرص طباشیر قابض و قرص کہربا دیوین اور اگر سبب امعای سفلی مین ہو حقنہ کرین ساتھ ادویہ حابسہ کے اور اس مرض مین گل ارمنی نیم درم ساتھ شربت حب الآس کے یا شربت انجبار کے بہت مفید ہی اور یہ حب مجرب ہی پوست انار گلنار گل ارمنی اجزا برابر کوٹ کر بیسکر گولیان بناوین مقدار شربت دو درم قسم دوسری وہ ہی کہ اسہال موی معوی بسبب خراش امعا کے ہو سبب اسکا گزرنا صفرا کا اوپر سطح امعا کے کہ حدت اوسکی سے چھل جاوے نشانی اوسکی مقدم ہونا اسہال صفراوی کا اور عوارض صفرا کے موجود ہونا اور لازم ہو درد امعا مین پس اگر سحج امعای علیا مین ہو درد اوپر ناف کے ہوگا اور کرب بیقراری و غلبہ تشنگی کا اور نکلنا خون مع لزوجات کا خوب ملا ہوا ساتھ براز کے اور اگر سحج امعای سفلی مین ہو درد نیچے ناف کے ہوگا اور خون مع خراطہ قبل براز کے نکلیگا علاج اگر صفرا ابھی تک گرتا ہو پہلے اوسکو منقطع کرین ساتھ رب غورہ و رب انار و رب یابس و سیب شربت ترش کے اور غذا حصرمیہ دیوین اور بعد انقطاع سبب کے معالجہ سحج کا کرین یعنی تخمہای سرد لعابی بریان کیے اور چیزین مغری مانند سفوف مقلیا سا کے استعمال کرین اور ایسی چیزون سے حقنہ کرین **فائدہ** سحج کہ امعای علیا مین ہو مشروبات بہت فائدہ کرتے ہین اور اگر امعای سفلی مین ہو حقنہ سریع الاثر ہی یا سبب اوسکا بلغم مالح بورقی یا بلغم شدید اللزوجت ہی کہ

سطح امعاءین خوب چپک گیا جب جدا ہوگا امعاءین خراش پیدا کریگا نشانی اوسکی
مقدم ہونا اسہال بلغمی کا اور کثرت ریاح اور قراقر کی اور نکلنا بلغم کا ساتھ خراطہ
یا خون کے اور لازم ہونا درد ثقیل کا اور موجود ہونا نشانیان بلغم کی علاج پہلے سبب کو دور
کرین استفراغ سے بعد اوسکے واسطے دور ہونے سحج کے تخمہای مغری مانند تخم ریحان و
بارتنگ و بادروج کے دیوین اور حقنہ استعمال کرین کہ حب الآس پوست انار حفت بلوط پانی مین
جوش کرین اور شب اور کاغذ سوختہ و زعفران سفیدہ ہر ایک کا باریک کرکے اوسمین
ملاوین اور حقنہ کرین یا سبب اوسکا سودائے محترقہ ہے نشانی اوسکی پیچش دائمی اور کرب
شدید اور نکلنا سودا کا ساتھ خون و خراطہ و براز کے اور سیاہ مشابہ درد شراب کے
ہونا براز کا علاج بعد قطع سبب کے اور منع کرنے انصباب سودا کے تقویت آنتون کی کرین
اور مولدات سودا کو ترک کرین اور واسطے سحج کے سفوف طین اور تخمہای لینہ
مناسبہ کھلاوین اور نشاستہ و صمغ عربی و کتیرا و گل ارمنی و دم الاخوین کو باریک کرکے
چاول کے جوشاندہ مین ملا کر زردی بیضہ کی اضافہ کرکے حقنہ کرین اور تقلیل غذا
کی کرین اور ترشی نہ کھاوین یا سبب اوسکا ثقل غلیظ خشن ہے کہ امعاءین گذر کرکے
خراش پیدا کرے نشانی اوسکی مقدم ہونا قبض شکم کا اور تناول کرنا اشیائے
یابس قابض کا علاج واسطے نرمی شکم کے مزلقات دیوین مانند لعاب بہدانہ و اسبغول
و شربت بنفشہ کے اور مغز فلوس خیارشنبر بھی دے سکتے ہین لیکن اور مسہل مانند
ہلیلہ کے کہ قوی العمل ہین نہ دیوین اور جب تک کہ ثقل بالکل نہ نکل جاوے قابضات
ہرگز نہ دیوین یا سبب اسکا کھانا دوائے سمی کا ہے مانند زرنیخ و نوشادر و گچ کے
نشانی اوسکی واقع ہونا سحج کا بعد کھانے دوائے سمی کے علاج اسکا قی کرین اور

واسطے تسکین الم کے اور تلیین شکم کے تازہ دودہ پلاوین اور حریرہ کہ نشاستہ وغیرہ سے بنایا ہو دیوین کہ بہت مفید ہی یا سبب اسکا کھانا دوا ے مسہل کا ہی کہ محدد شدت تیج ہو علاج ادویہ مغریہ مبردہ مانند سفوف ابلطین و سفوف مقلیا ثا کے دیوین اور دوغ ترش آہن تاب کرکے اکیلا یا ساتھہ چاول پختہ کے کھلاوین **سوال** زحیر کون بیماری ہی سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہی **جواب** زحیر یہ ہی کہ معا ے مستقیم حرکت کرے واسطے دفع فضلہ کے بطریق اضطرار کے کہ کچھہ اختیار روکنے کا نہین رہتا ہی اور رطوبت مخاطی لزج قلیل المقدار نکلتی ہی اور کبھی خون خالص سے ملی ہوئی اور زحیر کو ہندی مین پیچش کہتے ہین اور زحیر کئی قسم ہی ایک وہ کہ رطوبت شور لاذع سبب زحیر کا ہو نشانی اوسکی نکلنا رطوبت مذکور کا اور لذع و قراقر و کمی پیاس کی اور سوزش مقعد کی علاج جو تیج بلغمی مین مذکور ہی استعمال کرین اور یہ سفوف مفید ہی کہ چار مغز بریان دو مثقال یا نخواہ ایک درم کندر نیم درم کوٹ کر ساتھہ پانی نیم گرم کے میل کرین اور شیاف زحیر استعمال کرین اور شیاف زحیر یہ ہی کندر و مر و زعفران و شب ثبت اجزا برابر کوٹ کر چھان کر شیاف تیار کرین قسم دوسری وہ کہ سبب اوسکا مادہ صفراوی ہو نشانی نکلنا صفرا اور سوزش مقعد کی اور گرمی اور درد اور پیاس اور سرد پانی سے آرام پانا علاج جو تیج صفراوی مین مذکور ہی استعمال کرین اور یہ حقنہ وقت مفرط ہونے پیچش کے اور غلبہ حرارت کے بہت مفید ہی گل ارمنی سیندہ شادنہ عدسی خوب باریک پیسکر شیرہ بارتنگ اور خرفہ مین ملاوین اور زردی انڈے کی اور تھوڑا سرکہ ملا کر عمل کرین اور یہ شافہ بھی فائدہ کرتا ہی کندر زعفران رسوت صمغ عربی سب وزن برابر تھوڑی افیون بدستور معمول شافہ بناوین اور گل سرخ و عدس

کوٹ کر چھان کر روغن گل مین ملا کر نیچے ناف کے طلا کرین قسم تیسری وہ کہ ورم گرم معا مستقیم سے عارض ہو نشانی اوسکی محسوس ہونا ضربان و درد و ثقل اوسکا اوسکا محل مین علاج فصد باسلیق اور تقلیل غذا اور حدت خون کی ادویہ مطفیہ سے بوجھانا اور خطمی و تخم خبازی و تخم کتان و حلبہ و برگ کرنب و بابونہ و بنفشہ پانی مین جوش کر کے اوپر مقعدہ اور شکم کے نطول کرنا اور اگر انھین اجزا سے آبزن یا حقنہ کرین زیادہ مفید ہو اور اگر مادہ تحلیل نہو اور نشانی جمع ہونے کی ظاہر ہو حلبہ و اکلیل الملک و کرنب و پیاز کو پکا کر تھوڑا مقل ملا کر مقعد پر رکھین تو نضج ہو جاوے پس اگر ورم خود بخود شگافتہ ہو جاوے بہتر ورنہ شیاف مغیر استعمال کرین اور بعد شگافتہ ہونے کے واسطے تنقیہ ریم کے اور اندمال جراحت کے تدبیر کرین قسم چوتھی وہ کہ براز خشک امعاء دقاق مین سبب زحیر کا ہو کہ دشواری سے نکلے نشانی اوسکی گرانی شکم اور درد دائم اور مغص اور مقدار نخود کی نکلنا براز خشک کا اور تقدم تناول غذا ہائے خشک کا **فائدہ** اس زحیر کو بعض اطبائے جاہل اسہال تصور کر کے حابسات استعمال کرتے ہین اور مریض ہلاک ہوتا ہی پس چاہیے کہ درمیان قسم پہلی کے کہ زحیر صادق ہی اور درمیان اس قسم کے کہ زحیر کاذب ہی فرق کرے اسطرح کہ اسبغول یا اور تخم کو نگلا دے اگر تخم امعاء سے نکلین اور شکم مین رہجاوین زحیر کاذب ہی کہ ثقل محتبس مانع نکلنے تخم کا ہوا اور اگر نکلین زحیر صادق ہی علاج مزلقات مانند شربت بنفشہ و خیارشنبر و روغن بادام کے کھلاوین اور حقنہ لینہ استعمال کرین اور کبھی فقط گرم پانی مفید ہوتا ہی اور تمام اقسام زحیر کے بند کرنے مین سبقت نکرین مگر بعد تحقیق کے اور بعد زوال سبب کے قسم پانچوین

که مقعد مین تشنج اور معاء مستقیم مین تمدد پیدا ہو بسبب پہونچنے سردی مفرط کے
مقعد مین داخل و خارج سے نشانی اوسکی پہونچنا سردی کا مقعد مین پہلے اور پانی
گرم کے استعمال سے یا بیٹھنے سے اوپر موضع گرم کے راحت پانا علاج اسکا تکمید
کرنا گرم پانی سے اور تدہین روغن قسط نیمگرم یا روغن گل و روغن بابونہ سے یا
جوشاندہ بابونہ و شبت و مکوہ و اکلیل الملک مین آبزن کرنا یا اینٹ گرم پر بیٹھنا
قسم چھٹی وہ کہ سبب اوسکا بیٹھنا اوپر چیز سخت کے زمانہ طویل تک ہو نشانی اوسکی
تقدم سبب ہی علاج اوسکا قیروطی کہ موم و روغن بابونہ و مقل سے بناکر مقعد پر ملین اور
روغن کنجد و زیت سے حقنہ کرین **سوال** مغص کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہی
جواب مغص درد معا ہی سبب اوسکا ریح غلیظ ہی کہ امعا مین محتبس ہو کر تمدد پیدا
کرے نشانی اوسکی نفخ و قراقر و تمدد بدون ثقل کے شکم مین اور ریح کے
نکلنے سے آرام پانا علاج واسطے تنقیہ امعا کے خلط خام سے کہ مادہ ریح کا ہی
حب ایارج اور حب سکبینج و معجون شہریاران دیوین اور تخم کرفس و انیسون و سونف
و نانخواہ اور مانند انکے کہ بادشکن ہین استعمال کرین اور اگر تولد ریح کا ضعف
معدہ سے ہو معجون کمونی و معجون حب الغار کھلاوین اور پانی سرد اور اشیاے
بادانگیز سے پرہیز کرین یا سبب اوسکا صفرا ہی نشانی اوسکی درد ساتھ سوزش کے
اور تشنگی اور زردی براز کی اور سوزش مقعد کی علاج اسکا تخمہاے سرد اعابی مانند
اسبغول و تخم ریحان و بارتنگ کے روغن گل مین چرب کرکے ساتھ پانی سرد
کے کھاوین لیکن تخمون کو بریان نکرین پس اگر صحت ہووے فہو المراد ورنہ واسطے
اخراج صفرا کے فلوس خیارشنبر و شیرخشت وغیرہ کو کاسنی یا مکوی کے پانی مین حل

مغص

کرکے پلاوین یا سبب اوسکا سوء مزاج گرم سادہ ہی کہ معا مین عارض ہو نشانی اوسکی
لذع شدید اور التہاب و تشنگی اور نہونا گرانی کا اور نہونا زردی کا براز مین علاج واسطے
تبدیل مزاج کے مبرد و مطفی دیوین اور یہ دوا بہت فائدہ کرتی ہی کہ اسبغول کو گلاب
مین لت کرین اور روغن گل اوسمین ملاوین بعد اوسکے ساتھ پانی انار میخوش کے
پلاوین یا سبب اوسکا بلغم بورقی شور امعا مین ہی نشانی اوسکی نکلنا بلغم کا براز مین
اور وقت نکلنے براز کے لذع ہونا اور نسبت صفراوی کے پیاس کم ہو لیکن
ثقل اوس سے زائد ہو علاج حقنہ کرین اور روغن گل گرد ناف کے ملین یا جوشاندہ
مخرج بلغم کا دیوین یا سبب اوسکا خلط خام غلیظ ہی کہ امعا مین چپکا ہے اور دفع نہین
ہوتا نشانی اوسکی کثرت ثقل کی اور لازم ہونا درد کا ایک جگہہ اور نکلنا بلغم
لزج کا براز میں اور سردی لمس مین علاج اسکا قی کرین اگر مادہ امعاے علیا مین ہی ساتھ
جوشاندہ مقی بلغم کے مانند شبت و عسل کے اور اگر خلط امعاے سفلی مین ہی حقنہ کرین اور
دونون صورت مین پینا ادویہ مسہل بلغم کا مفید ہی اور بعد تنقیہ کے تعدیل مزاج و تقویت
ہضم جوارشات گرم سے کرین مانند کمونی و فلافلی کے اور یہ حب بلغمی وریحی کو فائدہ کرتا ہی
نانخواہ ایک درم حب بلسان تین درم خوب کوٹ کر ساتھ عرق سونف کے گولیان بنا کر
نیم درم صبح کو اور نیم درم شام کو کھلاوین غذا شوربا مرغ بوڈھے کا دیوین یا سبب اوسکا
براز خشک ہی نشانی اور علاج اوسکا قولنج ثفلی سے ظاہر ہوگا یا سبب اوسکا
براز خشک ہی نشانی و علاج اوسکا قولنج ورمی سے معلوم ہوگا یا سبب اوسکا
حیات و حب القرع ہی نشانی و علاج اوسکا بحث دیدان سے ظاہر ہوگا یا سبب
اوسکا پینا ادویہ مسہلہ کا ہی نشانی اسکی تقدم سبب ہی علاج اوسکا پینا گرم پانی کا تو

دوا کو مدد کرے اور اگر اسہال سے دوا نکلے اور درد شدید معا باقی رہے تو حقنہ کریں
اور اگر بعد اسہال کے بسبب شدت دوا کے درد باقی ہی لعاب اسپغول خطمی وغیرہ
استعمال کریں اور روغن گل ملیں اور کبھی دوائے مسہل کچھ عمل نہیں کرتی ہی اور
درد و کرب شدید ہوتا ہی اس صورت مین فصد کریں **سوال** قولنج کیا ہی سبب
و نشانی و علاج اسکا کیا ہی **جواب** قولنج بیماری ہی یعنی امعائین
پڑکر درد شدید پیدا ہوتا ہی اور براز نہیں نکلتا یا بدشواری تمام نکلتا ہی اور
یہ اکثر بیماری امعاء سفلی خصوصاً قولون مین ہوتی ہی اور جو امعاء علیا مین ہو اسکو
ایلاؤس کہتے ہیں سبب قولنج کا یا بلغم غلیظ جاتی ہی ملا ہوا ساتھ ثفل کے ہی کہ اوسے
یا قولون مین بستہ ہو کر قولنج پیدا کرتا ہی نشانی اوسکی احتباس براز و ریح کا اور
درد شدید اسفل مین اور اطراف سرد و پیش از حدوث قولنج کے سقوط اشتہاء
تخمہ و تناول طعام غلیظ اور نکلنا بلغم کا براز مین اور کم نکلنا براز کا عارض ہوتا ہی
اور ریح بالکل نہیں نکلتی اور نفخ ہوتا ہی اور اشیائی شور و ترش کو طبع خواہش کرتی ہی
اور کبھی اس بیماری مین بسبب شدت درد کے امعاء و جگر گرم ہو کر پیاس شدید ہوتی ہی
و بول سرخ ظاہر ہوتا ہی بعض طبیب جاہل اس سبب سے قولنج ورمی یا صفراوی جانتے ہیں
پس شدت پیاس پر نظر نہو اور علامات کو لحاظ رکھیں علاج پہلے شیاف و حقنہ سے
طبع کو کشادہ و نرم کریں بعد اوسکے سفرجلی مسہل و شہریاران کو کہ سقمونیا و
تخم خنظل و غاریقون سے قوی کیا ہو کھلاوین اور جب تک شیاف و حقنہ سے
طبع کشادہ نہو پلانا مسہل کا ممنوع ہی اور اسیطرح آبزن و کماد و ضماد لیکن بعد
کشادہ ہونے طبع کے نہایت مفید ہیں اور جب قولنج کھل جاوے ایک رات دن

بیمار کو کھانا نہ دیوین بلکہ زیادہ اسسے اگر مریض بھوکھ کی برداشت کر سکے اسلیے
کہ بھوکھا رہنا قائم مقام استفراغ کے ہی اور بلغم کو محلل ہی اور ہمدانشوربا نخود آب
گوشت مرغ یا بٹیر یا چکور سے یا گوشت گوسفند جوان سے بنایا ہوا ہو اور اوسمین دار چینی
و زنجبیل و زیرہ و بسفائج و پودینہ ڈالا ہو دینا چاہیے بعد اوسکے آبکامہ تھوڑا اور تھوڑا طعام
کے حرکت و سواری معتدل و تقلیل غذا فائدہ مند ہی اور تقلیل پانی کی ضرور چاہیے
اور اگر پیاس ہو تو بجای پانی کے ماء العسل یا عرق سونف و گلاب پلاوین بہتر ہی اور یہ شیاف نفع
کرتا ہی ترکیب تخم حنظل انزروت بورہ نمک شکر سرخ سب اجزا برابر کوٹ کر شیاف بناوین
مقدار چار یا چہہ اونگلی کے اور یہ حقنہ کہ بورہ یا نمک پانچ مثقال پانی سداب یا پانی
برگ چقندر و کرنب کا ساٹہہ مثقال روغن زیت چار مثقال یا روغن بادام ملا کر حقنہ کرین
اور یہ ضماد لگاوین شونیز مویز کوٹ کر زہرہ گاو مین ملا کر ناف پر ضماد کرین اور ملنا
روغن شبت خیری کا شکم پر مفید ہی فائدہ درد قولنج کا مشتبہ ہوتا ہی مغص اور درد گردہ اور
درد رحم اور درد جگر اور درد معدہ اور درد طحال اور درد دیدان سے پس فرق کرنا
چاہیے اسطرح کہ قولنج مین درد ثقیل ہوتا ہی اور تقدم تخمہ و سقوط اشتہا و تناول بقول
و فواکہ رطبہ اور اغذیہ غلیظہ کا گواہی دیتے ہین اور طبع عسر الانحلال ہوتی ہی بخلاف
مغص کے کہ اوسمین اکثر طبع نرم ہوتی ہی اور درد اکال و لذاع ہوتا ہی اور درد گردہ
کا جگہہ گردہ مین ثابت ہوتا ہی اور وہان سے تجاوز نہین کرتا اور بیمار کو محسوس
ہوتا ہی کہ قطن مین کوئی چیز مانند حبال و زن کے گڑی ہی اور بول و براز محتبس ہوتا ہی
اور ریت نکلتی ہی اور علامات ورم گردہ کے ہوتے ہین بخلاف قولنج کے
کہ درد اوسکا ایک جگہہ ثابت نہین رہتا ہی بلکہ پھیلتا ہی کبھی اوپر کی طرف اور کبھی

نیچے اور کبھی داہنے اور کبھی بائین اور درد قولنج کا اسفل مع اہنی جانب سے اوٹھتا ہی اور شدت سے ہوتا ہی کہ غشی ہوتی ہی اور عرق سرد نکلتا ہی اور کشادہ ہونے طبع سے ساکن ہوتا ہی اور درد گردہ قی سے ساکن ہوتا ہی اور درد رحم و جگر و معدہ و طحال و دیدان کا موضع عضو اور مقدار درد سے اور عوارض لازمہ ہر ایک سے ظاہر ہی مثلاً درد رحم کا متسفل و مائل طرف عانہ کے ہوتا ہی اور طمث بند ہوتا ہی اور درد قولنج کا اکثر درمیان خاصرہ و سرہ و عانہ کے ہوتا ہی اور درد دیدان کا نہایت خفیف و مختلف الموضع ہوتا ہی یا سبب قولنج کا ریح غلیظ ہی کہ طبقات معا مین محتبس ہے نشانی اوسکی وجع مسلی اور انتقال کرنا درد کا اور نہ آنا ڈکار کا اور تقدم تناول اغذیہ نفاخہ اور شدید البرودت اور فواکہ رطبہ کا مانند انگور و خیار کے اور اگر گرم چیز کی تکمید کرین یا لین درد زیادہ ہو بسبب انفصال ابخرہ کے سخونت سے اور بعد ایک ساعت کے ساکن ہو بواسطہ تحلیل ریاح کے علاج شافہ و حقنہ کاسر النفخ دیوین صفت شافہ بورہ و مقل و جاوشیر و تخم سداب جند بید ستر و شحم حنظل مقدار لائق لیکر ساتھ شکر سرخ مقوم کے گھولکر شافہ بناوین صفت حقنہ بادشکر و سداب نانخواہ بادرنجبویہ قیصوم مرزنجوش تخم کرفس بادیان نانخواہ انجیر پانی مین جوش کرکے شہد ملاکے نیم گرم حقنہ کرین اور اگر یہ قسم قولنج ریحی کی بسبب گرنے سودا کے عارض ہو نشانی اوسکی ڈکار ترش اور نفخ شکم بدون درد شدید کے علاج تنقیہ سودا کرین و حقنہ و شیاف و تدہین واسطے تحلیل ریاح کے کرین یا سبب ورم ہی پس اگر ورم دموی ہو نشانی اوسکی تب تیز و پیاس ظاہر ہونا رگون کا اور محسوس ہونا ثقل و ضربان و درد جگہہ ورم مین اور پیدا ہونا قولنج کا بتدریج علاج فصد باسلیق یا ہفت اندام داہنے ہاتھ کی کرین اور خون تھوڑا تھوڑا

کئی دفعہ مین نکالین اور اگر پیشاب بند ہو فصد صافن بھی کرین اور ہر روز واسطے
ازلاق ثفل کے ملینات دیوین اور واسطے تلیین کے رب آلو و مغز فلوس خیار شنبر
و شیر خشت و شربت بنفشہ مفید ہی اور یہ حقنہ نافع کہ حلبہ تخم کتان بابونہ کو پانی مین
جوش کرکے ملین اور ماء الشعیر و آب مکو و مغز خیار شنبر اوسمین ملاکر نیمگرم استعمال کرین
اور ابتداء ورم مین کپڑا گلاب سرکہ مین بھگوکر موضع درد پر رکھین یا صندلین کو گلاب
مین گھسکر ضماد کرین اور جب سوزش ساکن ہوا دویہ محللہ ملینہ ضماد کرین مانند بنفشہ و
خطمی و آرد جو و بابونہ و موم روغن بابونہ و لعاب کتان کے یا ورم صفراوی ہو نشانی اوسکی
غم و سوزش و پیاس و قی صفراوی اور تلخی موہنہ کی اور وجع لاذع علاج سواے
فصد کے تدبیر ورم دموی کرین اور جو صفرا نہایت غالب زیادہ ہو ساتھہ ادویہ مشروبہ
مزلقہ کے سقمونیا بھی داخل کرین اور شربت بزوری شربت بنفشہ و شربت گل سرخ
مکرر اور آب تمر ہندی ساتھہ گلقند و گلاب کے فائدہ کرتا ہی یا ورم بلغمی رجو سبب درد کا
ہی نشانی اوسکی سستی بدن اور کثرت ثفل امعا مین اور تپ نرم اور نہونا پیاس و التہاب
کا علاج شبت و اذخر و اکلیل الملک و قیصوم ضماد کرین شکم پر اور حقنہ منقی بلغم استعمال
کرین اور معجون تربد کھلاوین اور سرد پانی و مغلظات سے خصوصاً کدو و خیار وغیرہ
سے پرہیز کرین یا سبب اوسکا ورم سوداوی صلب ہی نشانی اوسکی ثقل اور کم ہونا درد
و پیاس کا اور تقدم فساد طحال کا علاج حقنہ کہ چربی مرغ اور روغن ادویہ نفخ شکن
سے بنایا ہو استعمال کرین اور جوشاندہ خشایش محللہ ملینہ سے آبزن کرین اور
جوشاندہ افتیمون کا پلاوین اور شوربای چرب کھلاوین اور ضماد قولنج بلغمی والی کا
لگاوین لیکن یہ قسم نادر الوقوع ہی اور اگر قولنج بشرکت مثانہ یا گردہ یا جگر یا

ایلاوس

دیدان

طحال یا حجاب یا رحم کے ہو نشانی اوسکی علامات اعضای مذکورہ سے ڈہونڈہین اور اسیطرح علاج اسکا **سوال** ایلاوس کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہی **جواب** ایلاوس کا ترجمہ رب ارحم ہی یعنی ای پروردگار مہربانی کر اور جو قولنج کہ امعای علیا مین ہو ایلاوس ہی اور یہ بدترین اقسام قولنج سی ہی آدمی اس سے کم بچتا ہی خصوصاً اگر براز قی مین نکلے نشانی اسکی درد بالای ناف اور فائدہ نہونا حقنہ سے اور تہوع قی لازم ہونا علاج اسکا علاج قولنج کا ہی اسلیے کہ سبب دونون کا واحد ہی اور ابتدا سے آس بیماری مین فصد فائدہ کرتی ہی **فائدہ** بعض دوائین بالخاصیتہ سب انواع قولنج کو مفید ہین جیسے شوربا گوشت بدہکا اور خراطین خشک او ربچھو بریان اور شاخ گوزن سوختہ اور بیٹ بھیڑیے کی کہ ہڈی کھانے سے پیدا ہوئی ہو ساتہہ شراب کے یا ماء العسل کے ملاکر چاٹین **سوال** دیدان کیا ہین سبب و نشانی و علاج انکا کیا ہی **جواب** اون کیڑون کو کہ امعا مین پیدا ہون دیدان کہتے ہین اور وہ چار قسم ہین ایک حیات کہ لنبائی اونکی ایک بالشت بلکہ ایک گز تک ہوتی ہی امعای علیا مین پیدا ہوتے ہین قسم دوسری حب القرع عریض مانند کدو دانہ کے ہوتے ہین محل تولد اس قسم کا قولون و اعور ہین قسم تیسری گول اور محل پیدائش اس قسم کا بھی اعور و قولون ہین قسم چوتھی چھوٹے مشابہ کیڑے سرکہ و پنیر کے یہ معای مستقیم مین پیدا ہوتی ہین اور ہر چند از روی لغت کے چارون قسم پر بولنا دیدان کا صادق ہی اسلیے کہ دیدان جمع دود کی ہی اور دود کیڑے کو کہتے ہین لیکن اصطلاح اطبا مین لانبے کو حیات اور عریض کو حب القرع اور چھوٹے کو دیدان کہتے ہین اور گول کا کچھ نام نہین ہی سبب پیدائش جملہ اقسام کا رطوبات بلغمی ہی کہ امعا مین مجتمع ہوتے ہین

اور بسبب حرارت غریبۂ متعفن ہوکر کیڑے پیدا ہوتے ہین نشانی حیات کی مغص و
ضعف نبض و سردی اطراف اور خشک کھانسی اور سستی اور پسینا دانتونکا جواب مین
اور فم معدہ مین حس کرنا لذع و دغدغہ اور نکلنا اونکا قی مین یا براز مین کبھی کبھی
اور قلت و خشکی براز کی اور بھوکھ لگنا جلد اور نفاخ شکم اور علامات خاص سب
اقسام کے یہ ہین کہ دن کو لب خشک اور رات کو تر ہوتے ہین اور لعاب منوہہ سے
خواب مین بہتا ہی علاج قتل و اخراج ہی اونکا اسطرح پر کہ تین دن متصل دودہ تازہ ایک رطل
قند سے میٹھا کرکے پلاوین چوتھے دن دوای قاتل و مخرج حیات کی دودہ مین ملاکر
کھلاوین وقت بھوکھ کے اور ناک بند کرلین تو بو دوا کی دماغ مین نہ پہونچے ورنہ
کیڑے نفرت کرکے دودہ نہ کھاوینگے صفت دوای قاتل و مخرج کی برنگ
کابلی مقشر سرخس تربد کمیلا ہر ایک پانچ درم ترمس قسط تلخ ہر ایک سات درم شیح
دس درم نمک ہندی ایک درم کوٹ کر چھانکر تین درم نہار استعمال کرین اور اگر
بیمار دوا نہ کھاوی حقنہ کرین اور سماق اقاقیا گل مختوم شراب مین ملاکر پیٹ پر
ضماد کرین اور یہ شافہ مفید ہی تخم حنظل ڈیڑہ دانگ کمیلا آدہا درم کوٹ کر زہرہ
گاو مین شافہ بناوین اور اگر حقنہ و شافہ نہ کرسکین بادام تلخ کمیلا مرزنجوش کبر
ترمس کرنب کوٹ کر چھانکر سرکے مین ملاکر پیٹ پر ضماد کرین اور اگر مزاج گرم
ہو آب کاسنی و خرفہ و شاہ توت و خربوزہ ساتھ مثلث کے کھلاوین اور کشنیز خشک
ایک مثقال ہر دن ساتھ مثلث یا سکنجبین کے کھلانا بہت فائدہ کرتا ہی اور آب
برگ شفتالو اور پوست درخت شاہ توت بھی نفع کرتا ہی اور اگر پوست درخت انار
ترش اور جڑ اوسکی پانی مین جوش دیکر صاف کرکے پلاوین واسطے مارنے کیڑون کے

اور نکالنے کے مجرب ہی اور شیرینی اور چکنائی اور غذای غلیظ سے پرہیز کرین
اور بعد تنقیہ کے جبتک مادہ بالکل پاک نہو بہتر غذا گوشت بھونا ساتھہ توابل گرم
کے ہی اور نشانی کدودانہ اور گول کی بہت ہونا بھوکھہ کا اور نکلنا ساتھہ براز کی اور
زردی رنگ بدن کی اور بہنا لعاب کا اور خشکی لب کی دن کو اور تری رات کو علاج
انکا وہی ہی کہ حیات مین مذکور ہی لیکن یہان واقف رہنا چاہیے کہ مقام انکا نیچی ہی
مقام حیات سے لہذا حقنہ انمین بہت مفید ہی صفت دوائی کہ ان دونون قسم مین مفید
ہی درمنہ ترکی برنگ کابلی مقشر ایک ایک مثقال نمک ہندی ڈیڑہ مثقال تخم بدانگیدرم
شحم حنظل ایک دانگ خوب کوٹ کر دودہ مین بدستور سابق کے پلاوین نشانی قسم
چوتھی کی خارش و دغدغہ مقعد کا اور نکلنا اوسکا علاج حقنہ کرین اور روغن گہٹلی زرد
آلو تلخ کی یا آب سداب مین روئی بھگو کر حمول کرین یا ایلوا آب افسنتین یا آب
برگ شفتالو مین حل کرکے روئی اوسمین آلودہ کرکے حمول کرین اور اگر مریض
لڑکا ہی درمنہ ایک مثقال صبر سقوطری آدھا درم کوٹ کر چھانکر پانی برگ شفتالو
کا ملاکر ناف پر طلا کرین اور یہہ حقنہ بہت نافع ہی بابونہ اکلیل الملک درمنہ رہبا
ہر ایک ایک کف برگ سداب برگ شفتالو ہر ایک سہ درم برگ چقندر ایک دستہ
جوش کرکے صاف کرین اور شحم حنظل ایک دانگ اوسمین ملاکر حقنہ کرین اور لڑکو
یہ مرض اکثر ہوتا ہی اور بہتر واسطے انکے نکالنے کے یہ ہی کہ موم و شہد یکجا ملاکر شافہ کرین
اور بعد ایک لحظہ کے چراغ سامنے مقعد کے رکھکر اونگلی سے کنارے مقعد کے
کھجلاوین اور جو کیڑا ظاہر ہو نکالین اور کھانا شکر و نارجیل کا لڑکو نکو بہت مفید ہی
اور پہچان حیات کی اور حب القرع کی یہ ہی کہ بیمار کو حمام مین دیر تک بٹھالین تو

بدن گرم ہو اور پیاس غلبہ کرے پس تکرانج کا یا ایک ہلکا باسن بھرا ہوا اسپر دبانی
کا پیٹ پر رکھیں اور پیٹ کو ملیں پس اگر اوپر ناف سے بلندی ظاہر ہو اور نشان حرکت کا
محسوس ہو تو نشانی حیات کی ہی اور اگر نیچے ناف کے بلندی ہو نشانی حب القرع کی ہی

فصل سولھوین بیچ بیان امراض مقعدہ کے **سوال** امراض المقعد کون ہین **جواب** بواسیر یعنی البواسیر ناصور مقعد ورم المقعد شقاق المقعد استرخاء المقعد خروج مقعدہ قروح المقعدہ حکة المقعدہ **سوال** بواسیر کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہی **جواب**
بواسیر نام زیادتیان کا ہی کہ مقعد کی رگون پر ظاہر ہوتی ہین خون غلیظ سوداوی ہی
اور یہ زیادتیان سات قسم ہین ایک وہ کہ مقعد منتفخ ہو اور کچھہ نہ نکلے دوسری وہ کہ
زیادتیو نمین شاخین اور جڑین ہون اسکو نخلی کہتے ہین تیسری وہ کہ زیادتیان گول
و عریض ہون مانند دانہ انگور کے اسکو عنبی کہتے ہین چوتھی وہ کہ مشابہ انجیر کے ہو
اسکا نام تینی ہی پانچوین وہ کہ چھوٹی و سخت مشابہ چنے و مسور کے ہو اسکو ثولولی کہتے ہین
چھٹی وہ کہ لانبی اور سخت مشابہ دانہ خرما کے ہو اسکو تمری کہتے ہین ساتوین وہ کہ لانبی
اور نرم مشابہ توت کے ہو اسکو توتی کہتے ہین اور سر اوسکا گول اور دانہ دار ہوتا ہی
اور جڑ اوسکی باریک ہوتی ہی اور ہر ایک ان ساتون قسم سے یا عمیا ہی یا دامی ساتھہ اسکے یا
داخل دبر ہین یا خارج دبر ہین جو داخلی ہی علاج اوسکا دشوار ہی عمیا وہ کہ کور ہو یعنی سوراخ
نرکھے اور کچھہ اوس سے نہ نکلے دامی وہ کہ سوراخ رکھے اور زرد آب و خون اوس سے نکلے اور اس
قسم مین درد تھوڑا ہوتا ہی اسلیے کہ مادہ موذی نکلجاتا ہی اور بدترین اقسام مین نخلی ہی پس
تینی بعد اوسکے جو بلند ہو اور سر اوسکا نیچے یا پیچھے کو مائل نہو اور جاننا چاہیے کہ سوزش و درد
شدید باسور مین نشانی خون صفراوی کی ہی اور درد غدغہ اور کثرت تحلل کی اور کمی لذع کی نشانی

امراض المقعده

خون غلیظ کی ہی علاج اسکا درصورت غلبۂ خون کے فصد باسلیق یا صافن و مابض کی
اور درمیان سرین کے حجامت اور واسطے تلیین شکم جوشاندہ ہلیلہ کا دیوین اور اصلاح
حال طحال و جگر کا کرین اور غذای مولد خون صالح مانند اسفید باجات سے کے
کہ ساتھ گوشت مرغی فربہ کے بنایا ہو کھاوین اور جو غذا غلیظ و شور ہو نکھاوین
مانند گوشت گاو و اسپ و آہو و بادنجان و عدس و کرنب و خرما و ماہی شور کے
اور طبع ملائم رکھین باستعمال ہلیلہ مربی و آملہ و اطریفل صغیر و اطریفل مقلی کے اور
اگر بواسیر مع اسہال ہی حاجت روکنے اسہال کی ہوگی اور بعد حصول تنقیہ کے
احوال بواسیر پر نظر کرین اور موافق اوسکے تدبیر کرین مثلاً اگر بواسیر درد نہ کرے
اور تکلیف نہ دے جو چیز کہ بواسیر کو گرادے اور خشک کرے استعمال کرین اور اگر
بواسیر ممتلی ہو ساتھ درد کے اور سائل نہو جو چیز کہ موہنہ رگونکا کشادہ کرے اور خون
نکالے استعمال کرین تو تسکین ہو اور اگر خون بافراط اور سرخ و صاف و رقیق نکلتا
ہو اور ضعف حادث ہو حابسات خون کے استعمال کرین لیکن اگر حرارت شدید ہو
اور خوف ضعف قوی کا نہو اور خون سیاہ آتا ہو لائق یہ ہی کہ بند کرنے مین جلدی
نکرین اسلیے کہ ایسے خون کے نکلنے سے عوض امراض سوداوی سے مانند مالیخولیا
و خفقان و صداع سوداوی و وجع الورک و درد گردہ و رحم وغیرہ کے امن ہوتا ہی لہذا
کہتے ہین کہ خون بواسیر کا بمنزلہ خون حیض کے ہی کہ کئی بیماری سے امان دیتا ہی اور
اگر بیوقت بند کرین وہی امراض پیدا ہوتے ہین اور اگر تدبیر مذکورہ سے استیصال
زیادتیون کا نہو قطع کرین **فائدہ** یہ دوا واسطے خشک کرنے اور ساقط کرنے زوائد کے نافع
ہی برگ آس جوز السرو و اقماع بادنجان و پوست بیخ کبر و مر و شحم حنظل و مسلح انخیہ و قبل کو

مفرداً یا مجموعاً تبخیر کرین اسطرح کہ لینڈی اونٹ کی جلاوین اوران دواؤن سے جو میسر ہوا وسپر ڈالین اور ایک تغاری کہ نیچے اوسکے سوراخ ہو اس آگ پر رکھین اور بیمار کو تغاری پر بٹھالین کہ مقعد اوسکی سوراخ پر رہے تو دھوان مقعد پر پہونچے دیگر پوست انار و کندر و جفت بلوط و جوزالسرو کو کوٹ کر آب انگور مین جوش کرین اور ہاون مین ملکر صبح و شام بواسیر پر طلا کرین دوا واسطے تفتیح افواہ عروق کے اور نکلنے خون کے آب پیاز و زہرہ گاؤ و عرطنیثا ملا کر صوف یا پشم کو اوسمین آلودہ کرکے حمول کرین یا سرگین کبوتر و بہروزہ و بخور مریم کو کوٹ کر حمول کرین لیکن قبل استعمال مفتحات کے بیمار کو حمام مین لیجاوین اور روغن مغز خستہ شفتالو اور مغز ساق گاؤ اور چربی کوہان شتر کی بواسیر پر ملین تو کچھ نرمی ظاہر ہو اور تاثیر مفتحات کی جلد ہو ورنہ قبل از تلیین کے استعمال مفتحات سے تکلیف بہت ہوگی دوا واسطے تسکین درد کے سپیدہ موم سفید روغن گل کو حل کرکے لگاوین اور اگر پیاز کو روغن گاؤ مین پکا کر نیم گرم مقعد پر ملین درد کو ساکن کرتا ہی اور دوا واسطے قبض خون بواسیر کے قرص کہربا و حب مقل ممسک و معجون خبث الحدید کھاوین اور شافہ کا رکھین اگر جوشاندہ مازو و پوست انار و مویز منقی و اقاقیا کا مقعد پر نطول کرین یا آبزن کرین نفع دیتا ہی فائدہ قطع کرنا بواسیر کا علاج خوب ہی مگر خوف بھی ہی پس جبتک ضرورت قوی نہو قطع نکرین اور قطع کرنا یا لوہے سے ہوتا ہی یا ساتھ ادویہ اکالہ کی مانند دیگ و بیک اور فلد فیون اور ہڑتال کے **تنبیہ** بہتر ہی کہ سب بواسیر کو قطع نکرین ایک زیادتی کو چھوڑدین تو اگر مادہ آوے تو راہ آنے کی باقی رہے **سوال** ریح البواسیر کیا ہی سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی **جواب** ریح البواسیر یعنی ہوا غلیظ عسر التحلل کہ مانند

قولنج کے درد پیدا کرتی ہی اور کبھی ہوا مذکور وہان سے صعود کرکے طرف مقعد اور
سر احلیل کی آتی ہی اور کبھی خصیتین و قضیب و قطن تک پہونچتی ہی اور پیٹ مین قراقر حادث
کرتی ہی اور کبھی باسہال عرقی اور کبھی قبض طبع اور کبھی طرف اوعضلے کے میل کرتی
ہی مانند ہاتھ پاؤن کے اور سبب اسکا خلط سوداوی ہی کہ گردہ پر گرتا ہی یا اوسمین
پیدا ہوتا ہی بعد اوسکے بسبب گرمی گردہ کے وہ خلط ریح غلیظ ہوجاتا ہی اور ریح
بسبب غلظ کے تحلیل نہین ہوتی نواحی گردہ مین پھرتی ہی اور جو اعراض کہ مذکور ہوے
پیدا کرتی ہی **فائدہ** اگرچہ یہ مرض مقعدہ سے نسبت نہین رکھتا ہی اسلیے کہ مبدا اسکا
گردہ ہی اور مصب اسکا یعنی جگہ گرنے کی امعا مین لیکن بسبب مشارکت لفظی کے کہ لفظ بواسیر
کی ہی یہان ذکر کیا گیا **علاج** تنقیہ سودا کا ساتھ مطبوخ افتیمون اور حب افتیمون
کے کرین بعد اسکے جوارشات بادشکن تناول کرین اور چاہیے کہ ساتھ دوائین
بادشکن کے مدرات ترکیب کرین تو اثر دوا کا جلدتر گردہ مین پونہچے اور جو
چیزین کہ بادانگیز ہین مانند دودہ و فواکہ کے ترک کرین اور یہ حب مفید ہی کہ زرنباد
درونج عقربی بلیلہ سیاہ بلیلہ شیطرج ہندی عاقرقرحا فلفل دارفلفل تخم گندنا مقل
ہر یک وزن برابر نوشادر تھوڑا کوٹ کر چھان کر مویز وگندنا کے پانی مین گولیان
بناوین شربت دو درم **سوال** ناصور مقعدہ کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہی
جواب قرحہ غائر عسر البر یعنی زخم گہیر دشوار سی اچھا ہونیوالا کہ مقعد مین پیدا
ہوتا ہی طرف معای مستقیم کے اور ہمیشہ اوس سے زرداب نکلتا ہی اور اوسکو ناصیر
کہتے ہین اور وہ دو قسم ہی ایک وہ کہ معاء مستقیم مین نفوذ کیا ہو اوسکو نافذ کہتی
ہین نشانی اوسکی نکلنا براز و ریح کا بدون ارادہ اور جو سیل قرحے مین ڈالین

ناصور مقعدہ

اور اونگلی دبر مین رکھین دونون معا مین ملاقات کرین علاج اسکا نہ کرنا چاہیے
اسلیے کہ علاج مین تکلیف بہت ہوتی ہی اوسکی اذیت سے اس وجہ سے کہ علاج
اسکا یا دستکاری ہی یا ادویہ اکالہ اور دونومین خطرہ وتکلیف شدید ہی قسم
دوسری وہ کہ امعاء مستقیم مین نفوذ نہ کیا ہو اسکو غیر نافذ کہتے ہین نشانی اسکی ضد
نافذ کی ہی علاج اسکا پہلے قرحے کو نچوڑین تو زرد آب اوس سے بالکل نکل جاوے
بعد اوسکے دیکھین کہ میل اوسمین جاسکتی ہی یا نہین اگر جاتی ہی شیاف غریب کو
گھسین اور دو تین قطرے ٹپکا دین صبح وشام اور بیمار پشت پر سووے اور نیچے
چوتڑ کے تکیہ رکھین تو اونچا رہے اور جبتک دوا خشک نہو بیمار اسی شکل پر لیٹا رہے
اور اگر میل جاسکتی ہو پس ایک میل کی سوراخ ناسور سے باریک لیکر اوسمین روئی لپیٹین بعد
اوسکے گوند کے پانی مین اوسکو آلودہ کرکے شیاف کو پیسکر اوس میل مین لگاوین
اور قرحہ مین رکھین **سوال** ورم المقعدہ کیا ہی سبب اور نشانی اور علاج اسکا کیا ہی
جواب آماس کرنا دبر کا ورم المقعدہ ہی اور اکثر دبر مین ورم گرم ہوتا ہی سبب و
نشانی اوسکی ظاہر ہی علاج اوسکا فصد باسلیق یا حجامت قطن کی اور مرہم
اسفیداج وضماد اشیای مبردہ کا استعمال کرین واسطے ردع کے یا سفیدی انڈے
کی روغن گل مین ملاکر پیچ ہاون سے انگشت کے یا سیسے کے خوب پیسکر ورم پر لگاوین
کہ بہت نفع کرے اور اگر درد شدید ہو تھوڑی افیون بھی ملاوین اور واسطے
تعدیل مزاج کے شربت سرد کہ اوسمین تخم ریحان واسبغول ہو اور خیسانده عناب
وآلو کا ساتھ مصری کے پلاوین اور غذائین مناسب کھلاوین اور تی بہت فائدہ
کرتی ہی اور اگر ورم مائل بہ پختگی ہو واجب ہی کہ جلد اوسکو چیرین اور انتظار خوب

ورم مقعده

نضج کا نکرین اسلیے کہ خوف ناصور کا ہی اور جب حرارت ساکن ہو لیکن درد باقی ہو
اور مقعدہ نکل آئی ہو یہ ضماد مفید ہی پتے چقندر کے خوب کوٹ کر ساتھہ روغن کے
پکا کر اور آٹا میتھی کا ملا کر ضماد کرین اور یہ ضماد ورم سخت کو خوب جلد کو نرم کرتا ہی
اکلیل الملک خطمی سفید عدس مقشر برگ عنب الثعلب بنفشہ اجزا برابر لیکر روغن گل یا
و بنفشہ و زردی انڈے و پانی کاسنی اور حی العالم مین گھولکر استعمال کرین یا روئی
مانڈے کی پانی مین جوش کر ساتھہ زردی انڈے اور روغن گل کے ضماد کرین یا ورم سرد
ہو یعنی اگر بلغمی ہی نشانی اوسکی سستی ورم کی اور نہونا آثار گرمی کا علاج قی کرین
اور کبھی حاجت فصد کی بھی ہوتی ہی اور مرہم محلل استعمال کرین اور جب ورم پک
جاوے چیرین اور اگر ورم صلب ہی واسطے نرم کرنے کے اور تحلیل کے چربی بط
و مرغ کی اور زردی انڈے کی اور روغن گل و زفت طلا کرین اور ادویہ محللہ سے
آبزن تیار کرکے اوسمین بٹھالین اور مرہم داخلیون ساتھہ روغن کے اور مرہم
باسلیقون ساتھہ زردی انڈے کے مفید ہین **سوال** شقاق المقعدہ کیا ہی سبب
نشانی و علاج اوسکا کیا ہی **جواب** شقاق المقعدہ پھٹ جانا مقعدے کا ہی جیسے
شقاق ہاتھہ پانوٴمین عارض ہوتا ہی اگر سبب اوسکا غلبہ گرمی و خشکی کا ہی مقعدہ مین
کہ شقاق پیدا کرے نشانی اوسکی غلبہ گرمی و خشکی کا ہی علاج مرہم سفید طلا کرین اور
یہ مرہم مفید ہی روغن گل سفید و مرداسنگ و اقلیمیا نقرہ و نشاستہ و غبار الرحی کتیرا
و لعاب خطمی و اسبغول و بہدانہ و چربی بط کی اور موم سفید بدستور مرہم بناوین اور شوربا چوزے
کھلاویں اور اگر سبب اس گرمی و خشکی کا مادہ صفرا یا خون جلا ہو ہو نشانی اوسکی سوزش
و گرمی اور تمام آثار صفرا و خون کے ظاہر ہونگے جوشاندہ ہلیلہ کا اور جوشاندہ خیار شنبر کا

شقاق المقعدہ

دیوین اور شربت بنفشه و نیلوفر و گلاب ساتهه تخم اسبغول کے اور قند او شیره خرفه فائده کرتا هی یا سبب اوسکا ورم گرم مقعده کا هی نشانی اوسکی موجود هونا ورم کا هی اور بلند هونا مقعده کا اور درد شدید هونا علاج اوسکا تدبیر ورم مقعده کی هی اور فصد باسلیق یا صافن یا مابض کی اور حجامت قطن کی نفع بهت رکهتی هی یا سبب اوسکا بواسیر یا ثقل غلیظ و خشک یا ممتلی هونا مقعده کی رگونکا خون سے هی نشانی اوسکی موجود هونا یا مقدم هونا سبب کا هی علاج قطع سبب کرین بعد اوسکے مرهم روغن گل و سفیده و مرداسنگ و فتت و مغز ساق گاؤ کا بنا کر لگاوین اور اگر شقاق سے خون جاری هو فصد کرین بعد اوسکے اقراص قابضه لگاوین اور مازو و آس و گلنار و پوست انار و گل سرخ و جوز بهمر و ثمره طرفا سے آبزن تیار کرکے اوسمین بٹهاوین فائده شقاق المقعده مین پانی نهایت سرد اور اشیای نهایت تیز و ترش و شدید القبض سے پرهیز کرنا واجب هی سوال استرخاء المقعده کیا هی سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا هی جواب ڈهیلا هونا مقعده کا استرخاء المقعده هی اور استرخاء الشرج بهی اسکو کهتے هین سبب اوسکا یا فسخ عضله ممسکه مقعده کا هی بسبب واقع هونے ضربه یا سقطه کے یا قطع بواسیر کا نشانی اسکی مسترخی هونا مقعده کا دفعتهً بعد واقع هونے سقطه یا ضربه کے پیٹهه پر اور بعد قطع بواسیر کے اور یه لا علاج هی یا سبب اوسکا پهونچنا سردی و تری داخلی یا خارجی هی نشانی اوسکی تهوڑا تهوڑا عارض هونا استرخا کا اور مقدم هونا اسباب سردی و تریکا مانند جلوس اوپر پتهر کے دیر تک یا پانی مین یا سرد و تر جگهه مین یا بهت پینا شراب کا علاج اوسکا استفراغ ماده مرخی کا اور تبدیل مزاج اوس طور سے که فالج مین مذکور هوا اور روغن قسط ساتهه جندبیدستر و فرفیون کے

شقاق المقعده

خروج المقعدہ

ملا کر ملین اور جوشاندہ ادویہ حار قابض مین آبزن کرین **سوال** خروج المقعدہ کیا ہی سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی **جواب** نکل آنا مقعدہ کا یعنی کانچ کا خروج المقعدہ ہی سبب اسکا یا ورم مقعدہ ہی نشانی و علاج اسکا ورم مین مذکور ہی موافق اوسکے تدبیر کرین اور واسطے داخل کرنے مقعدہ متورمہ کے حیلہ یہ ہی کہ چیزین مرخی مودم اور مسکن درد کو مانند بنفشہ و خطمی و بابونہ و برگ کرنب و شلغم و السی کے جوش کرکے اوسکے جوشاندے مین آبزن کرین اور قیروطی کہ روغن شبت و بابونہ و موم سے بنایا ہو ملین تو مقعدہ نرم ہوکر اندر جائے اور بعد داخل ہونے کے اشیائے قابض سے مانند شاہ بلوط و برگ مورد و مازو و گلنار و تخم گل کے استنجا کرین اور ثفل اوسکا خوب کوٹین تو مانند مرہم کے ہو جاوے اوسکو باندھین اور اگر مزاج سرد ہو دارچینی و شاہ بلوط و مرزنجوش و مازو کو شراب کہنہ مین ایک رات دن بھگو کر صاف کرین اور اوسمین بیمار کو بٹھالین اور روغن خستہ زردالو و شنفتالو ملین یا سبب اوسکا مسترخی ہونا عضلہ کا کہ ممسک مقعدہ ہی بسبب غلبہ رطوبت کے نشانی اوسکی یہ ہی کہ مقعدہ آسانی سے اندر جاوے اور آسانی سے نکل آوے علاج اوسکا روغن گل خام مقعدہ پر ملکر سفیدہ گلنار و مازو و شبت و پوست انار و صدف سوختہ و اقاقیا و لحیۃ التیس مانند غبار کے پیسکر اوسپر چھڑکین اور گدی رکھکر پٹی سے مضبوط باندھین اور جوشاندہ قابضات مین بٹھالین

قروح المقعدہ

سوال قروح المقعدہ کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہی **جواب** زخم ہونا مقعدہ مین اور پیپ نکلنا اوس سے قروح المقعدہ ہی سبب و نشانی اوسکی ظاہر ہی علاج اوسکا جو چیزین کہ قوی التجفیف ہین استعمال کرین مانند سیسا سوختہ اور مر اور

حکّۃ المقعدہ

شاخین پتلی درخت سماق اور آس کی سب کو باریک کرکے چھڑکین اور مرہم اسود بہت نفع کرتا ہی اور اگر درد بہت شدید ہو ملنا افیون کا مفید ہی **سوال** حکۃ المقعدہ کیا ہی سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی **جواب** کھجلانا مقعدہ کا حکۃ المقعدہ ہی سبب اوسکا یا چھوٹے کیڑے ہین کہ معاء مستقیم مین پیدا ہوں اونکے سبب سے خارش ہو یا سبب اوسکا حب القرع ہین نشانی و علاج اوسکا دیدان مین مذکور ہی یا سبب اوسکا گرنا خون سوداوی حاد لذاع مقعد پر اور یہہ مقدمہ بواسیر کا ہی نشانی اوسکی سوزش مقعد کی اور معلوم ہونا ثقل کا مقعد تک اور نہونا آثار دیدان کا علاج اوسکا فصد باسلیق ہی یا درمیان دونون سرین کے حجامت کرین اور جوشاندہ افتیمون کا تین پلاوین اور اصلاح غذا کی کرین یعنی غذائین سرد و رطب وغیرہ کھلاوین اور مقل کو روغن دانہ زردآلو مین حل کر ملین یا سبب اوسکا خلط صفراوی یا بورقی ہی نشانی اوسکی نکلنا خلط مذکور کا براز مین اور زحیر ہونا علاج اسکا اگر مادہ نفس مقعدہ مین ہی تنقیہ اوسکا کرین جیسا زحیر مین بیان ہوا اور اگر مادہ اور عضو سے آتا ہی تنقیہ اوس عضو کا کرین اور قی نفع کرتی ہی اور شاخین مفید ہین اور حجامت عصعص کی کرین اور خون نکالین اور سرکہ و روغن گل مقعد پر ملنا بہت فائدہ کرتا ہی **فائدہ** امراض مقعدہ کے دشواری سے زائل ہوتے ہین اس سبب سے کہ وہ بالطبع جگہہ نکلنے اور گرنے فضلات کی ہی اور کثیر الاعصاب قوی الحس ہی تھوڑی تکلیف سے بہت متالم ہوتی ہی اور کثرت الم سے مواد بہت منجذب ہوتا ہی

امراض کلیہ

فصل سترھوین بیچ بیان امراض کلیہ یعنی گردہ کے

سوال امراض الکلیہ کتنے ہین **جواب** سوء مزاج الکلیہ ہزال الکلیہ ضعف الکلیہ ریح الکلیہ وجع الکلیہ

ورم الکلیہ قروح الکلیہ جرب الکلیہ ذیابیطس حصاۃ الکلیہ سوال سوء مزاج الکلیہ
کیا ہی سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی جواب بگڑنا مزاج گردے کا سوء
مزاج الکلیہ ہی سبب اوسکا یا سوء مزاج گرم سادج ہی نشانی اوسکی نبض سریع و کثرت
عطش و باہ و سرخی یا زردی بول کی ساتھ سوزش کے بول کے اور جگہہ گردے
کی گرمی زائد اور جلد اوٹھنا واسطے بول کے گرنا اوسکا اختیار مین نہین
ہوتا اور اوپر بول کے چکناہٹ ظاہر ہونا بسبب پگھلنے چربی گردے کے گرمی
سے اور کبھی تپ بھی عارض ہوتی ہی اور جب گرمی با فراط ہوگی ذیابیطس گرم
ہو جاویگا علاج اشیاء سرد و مرطب کہ اونمین ادرار ہو پلاوین مانند شربت
انار و زرشک و خشخاش و لعاب اسبغول و بہدانہ کے اور آب انار مین ساتھ
نبات کے اور شیرہ تخم خرفہ ساتھ قرص طباشیر ملین کے اور شیرہ تخم کاہو ساتھ
شربت صندل کے بہت مفید ہی اور دوغ ترش بھی نفع کرتا ہی اور سبز دیانی
اوسکا فوریج تبرید گردے کے تاثیر عظیم رکھتے ہین لیکن کافور قاطع باہ ہی اوسکے
استعمال مین افراط نہ کرین اور غذا آش غورہ و یا لک و عدس کی بہتر ہی
یا سبب اوسکا دم یا صفرا ہی نشانی اونکی اور علاج اونکا معلوم ہی یا سبب اوسکا
سوء مزاج سرد کہ پانی سرد یا اغذیہ و ادویہ باردہ بہر دست عارض ہو نشانی
اوسکی سپیدی بول و رنگ بدن کی ہی اور سردی جگہہ گردے کی اور ضعف باہ یا کم
اور نہ ہونا پیاس کا اور ظاہر ہونا ضعف کا بیٹھنے مین اور ٹیڑھی ہونا اوسکا علاج گلقند
عسلی و گلاب عرق بادیان کھلاوین اور معجون کمونی بھی اور پستہ و حبۃ الخضرا و
بادام ساتھ شکر کے تنقل کرین اور روغن قرطم و بادام تلخ پستہ و قسط کا ملین

ہزال الکلیہ

اور انجمین وعنون کا حقنہ کرین اور ترشیون سے اور میوون سرد سے پرہیز کرین
اور غذا اسفیدباج گوشت بریان کبوتر وعصافیر کا ساتھ مصالح گرم کے کھاوین
اور اگر سوء مزاج بلغمی ہو نشانی بلغم کی ظاہر ہون گی اور اوسکے علاج مین تنقیہ بدن کا
بلغم سے ساتھ ایارجات کے مقدم کرین سوال ہزال الکلیہ کیا ہی سبب ونشانی و
علاج اوسکا کیا ہی جواب دبلا ہونا گردے کا ہزال الکلیہ ہی سبب اوسکا
ایک سوء مزاج گرم یا سرد یا دی یا ساذج ہی دوسرا جماع مفرط تیسرا استفراغ کثیر
اسہال سے یا ادرار سے نشانی مطلق ہزال الکلیہ کی سفید ہونا بول کا اور دبلا ہونا
بدن کا اور قلت باہ کی اور درد ملائم ہونا پیٹھہ مین اور موخر سر مین ہی اور نشانی
سبب کی مقدم ہونا سبب کا ہی علاج پہلے سبب کو دور کرین بعد اوسکے اغذیہ
فربہ کرنے والی کھاوین اور مغز پستہ وبادام وبندق ونارجیل کو ساتھ شکر کے
تنقل کرین اور چربی مرغی وبط کی کھانا بہت مفید ہی خصوصاً اگر ساتھ روٹی
گیہون کے گرما گرم کے کھاوین ورنہ درصورت سرد ہونے کے معدے مین
گرانی کرے گی اور گردے مین نہ جاسکے گی اور ہریسہ اور پاچہ اور انڈے
مرغ کے نیمبرشت بھی فائدہ کرتے ہین اور دواء الترنجبین نہایت فائدہ مند ہو
اور یہ حقنہ نہایت نافع ہی کہ کلہ بز کو بھی گندم نخود لوبیا باقلا جوش کرکے
نچوڑین اور روغن لبوب مذکورہ بالا کا اور روغن مغز قرطم وحبۃ الخضرا وکنجد
کا اور مغز ساق میش گاو وگاو ونٹ کا اوسمین ملا کر نیمگرم حقنہ کرین صفت
دواء الترنجبین ترنجبین خراسانی تیس درم دو رطل تازے دودہ مین جوش
کرین تو قوام مین آوے رات کے وقت دو ملعقہ اوس مین سے چاٹین

ضعف الکلیہ

سوال ضعف الکلیہ کیا ہی سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی جواب ضعیف
ہونا گردے کا ضعف الکلیہ ہی سبب اوسکا یا سوء مزاج ہی یا ہزال یا سست ہونا
جرم گردہ کا و کشادہ ہونا اوسکے مجاری کا بسبب کثرت استعمال مدرات کے
یا افراط جماع کے یا واقع ہونا سقطہ و ضربہ کے اوپر گردے کے نشانی
اوسکی کمر مین کبھی کبھی درد ہونا خصوصًا وقت جھکنے اور سیدھے ہونے کے
اور وقت کروٹ لینے کے اور قوت باہ کی اور تقاضا پیشاب کا کم ہونا اور
پیشاب غسالی آنا اور تھوڑی دیر مین رسوب ظاہر ہونا پیشاب مین اور اوپر
سر پیشاب کے کف نمود ہونا اور مقدم ہونا سبب کا نشانی سبب کی ہی علاج سوء
مزاج مین تبدیل مزاج کی کرین اور مادی مین پہلے تنقیہ مادے کا کرین اور بہتر
منقیات مین یہان فصد باسلیق و قی ہین بخلاف اسہال کے کہ اس قدر نفع
نہین کرتے بلکہ خوف سحج کا ہی اور واسطے ضعف مع الحرارہ کے دم الاخوین
و گلنار و گل ارمنی و عصارہ لحیۃ التیس و صمغ عربی باریک کرکے ساتھ شیر بز تنگ
کے پلاوین اور سرکہ و روغن گل کمر و پیٹھ مین ملین اور صندل و گل سرخ و اقاقیا
و رامک و آس و نمک ساتھ پانی آس کے ملا کر ضماد کرین اور واسطے ضعف
مع البرودت کے اشیاے گرم دیوین لیکن افراط نکرین اور اگر ضعف ہزال
گردہ سے ہی علاج اوسکا ہزال الکلیہ سے دریافت کرین اور اگر سبب ضعف کا
کشادہ ہونا مجاری کا ہی علاج اوسکا منع کرنا سبب کا اور اغذیہ مغریہ قابضہ
کھلاوین اور قسب و زعرور کھلاوین اور معجون لبوب بہت نفع کرتی ہی اور
دودہ میش اور اونٹ کا خوب ہی خصوصًا اگر گل ارمنی وغیرہ اشیاے قابض

اوسمین پلاوین آور غذار ما نیہ وکلہ و پاچہ کے ساتھہ تیشی کے پکایا ہوا اور شیر برنج
اور سویق جو کا خوب ہین **سوال** ریح الکلیہ کیا ہی و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی

ریح الکلیہ

جواب ریح غلیظ اخلاط غلیظہ سے نواح گردے مین پیدا ہونا اور اوس سے
درد پیٹھہ و گردے مین حاصل ہونا ساتھہ تمدد کے ریح الکلیہ ہی نشانی اوسکی درد
تمدد کے گردگرد گردے کے و کمرگاہ کے بدون گرانی کے اور بدون آثار سنگ گردے
کے اور نشانی خاص اسکی یہ ہی کہ خالی پیٹ مین اور بھونکہہ کے وقت درد و تمدد
غلبہ کرتا ہی علاج اوسکا جو چیز کہ مدر و منضج و محلل ہو لیکن بہت گرم نہ ہو پلاوین
اور اوس سے حقنہ کرین اور زیرہ و تخم سداب و شبت و بابونہ کا گردے پر ضماد کرین
اور روغن قسط و زنبق و خیری و سداب کا گردے پر ملین اور نمک و سبوس و راکھہ
سے تکمید کرین اور یہ دوا بہت فائدہ کرتی ہی بادیان سداب گل سرخ انیسون
پوست بیخ بادیان پوست بیخ کبر جوش کرین اور قند سفید سے شیرین کر کے ساتھہ
ماء العسل کے پلادین **سوال** وجع الکلیہ کیا ہی سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی

وجع الکلیہ

جواب درد گردے کا وجع الکلیہ ہی سبب اوسکا یا ریح الکلیہ یا ضعف یا ورم گردے کا
یا قروح گردے کا ہی نشانی و علاج ہر ایک کی اپنے مقام پر مذکور ہین اور سب
صورتون مین اشیای ملین و مسکن درد نافع ہین اور سب تدبیرون سے آبزن زیادہ
مفید ہی خصوصًا جوشاندہ گل بابونہ و شبت و خطمی و برگ کرنب کا **سوال**
ورم الکلیہ کیا ہی سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی **جواب** آماس گردے کا
ورم الکلیہ ہی اور یہ کئی قسم ہی ایک وہ کہ ورم گرم ہو سبب اوسکا خون غلیظ یا خون
صفراوی ہی نشانی اوسکی تپ مختلط اور پیاس و درد سر و بیخوابی اور سوزش اور

ورم الکلیہ

درد اور گرانی جگہہ گردے مین اور پیٹھ مین اور نکلنا صفرا کا قی مین اور پیشاب و براز
دشواری سے ہونا پس اگر مادہ خون غلیظ ہی زیادتی ثقل کی اور درد وغیرہ خاص
نشانیان خون کی ہونگی اور اگر صفراوی ہی شدت پیاس کی اور زردی پیشاب
کی اور سوزش وغیرہ خاص نشانیان صفرا کی ظاہر ہونگی فائدہ ورم کبھی
ایک گردے مین کبھی دونون مین اور کبھی باطن گردے مین اور کبھی خارج مین متصل
غشاے مجلل کے یا متصل علائق کے اور کبھی اوس مجری مین کہ درمیان جگر و گردے
کے ہی اور کبھی اوس مجری مین کہ درمیان گردہ و مثانہ کے ہوتا ہی علاج فصد باسلیق
یا صافن کی کرین اور ماء الشعیر و شربت بنفشہ و لعاب اسبغول و بہدانہ و تخم خطمی پلاوین
اور آرد جو و صندل و مامیثا و آب عنب الثعلب و آب کاسنی اور روغن بنفشہ ملاکر ضماد
کرین اور اگر قبض ہو مغز فلوس و روغن بادام یا آب ناربن و شیر خشت یا جوشاندہ ہلیلہ
کہ اسمین عناب و سپستان و آلو و بنفشہ و کاسنی و مکو و مانند اونکے ہون پلاوین اور
اگر بعد ایک ہفتہ کے مادہ تحلیل نہ ہوا اور گرانی و درد زیادہ ہوا اور بول رقیق ہو
معلوم کرین کہ اب پکتا ہی اس حالت مین مدد دیوین نضج کو شرباً و ضماداً مثلاً
لعاب السی اور تخم خطمی و حلبہ پلاوین اور اکلیل الملک و خطمی و حلبہ و السی و آرد جو ساتھ
گرم پانی کے اور روغن کنجد کے ضماد کرین اور پانی گرم اور جوشاندہ ادویہ منضجہ کا
اوپر گردے کے نطول کرین اور جب درد ساکن ہووے لیکن ثقل معلوم ہوتا ہی
جانین کہ اب خوب پک گیا پس اگر پھٹ جاوے بہتر ورنہ مدد دیوین اوسکے پھٹنے
کے اسطرح کہ ادویہ مفجرہ مانند بیٹ کبوتر اور آرد کرسنہ و غبار الرحی کے پیاز
کے پانی مین حل کرکے ضماد کرین تو منفجر ہوکر پیپ براہ بول نکلجاوے اور اگر

پھوٹ جاوے لیکن پیپ براہ بول نہ نکلے شیرہ تخم خیارین و تخم خربزہ و تخم کدو و تخم
بادیان کو قند سے میٹھا کرکے پلاوین تو پاک ہو جاوے اور شربت بنفشہ و شیر خر
بہت نفع کرتا ہی خصوصًا ساتھ بزور مدر کے اور بعد نکل جانے بالکل پیپ کے ادویہ
ملحمہ استعمال کرین مانند تخم کتان بریان و کاکنج و خشخاش و گل ارمنی و نشاستہ کے
اور قرص کاکنج کے لیکن جب تک تھوڑی گرانی بھی محسوس ہو یہ دوائین نہ دیوین
اس لیے کہ گرانی نشانی باقی ہونے پیپ کی ہی اسوقت مین پلانا مدرات کا
مضر ہی اسواسطے کہ مدرات قبض سے خالی نہین ہوتے ہین فائدہ نشانی بالکل
نکلنے پیپ کی یہ ہی کہ پیشاب صاف ہوگا اور ثقل گردہ مین نہ ہوگا اور یہ سفوف
ابتدا مین بھی وقت شروع مدہ کے نفع کرتا ہی مغز تخم خیار مغز تخم خربزہ تخم خرفہ تخم کاسنی
تخم خشخاش مساوی لیکر کوٹین اور دونا اوسکا قند ملا کر ہر صبح دو مثقال کھاوین
پیچھے اوسکے شربت بنفشہ پانی مین حل کرکے پیوین اور غذا آش سماق و عدس کی
کھاوین قسم دوسری وہ کہ ورم سرد بلغمی ہو نشانی اوسکی قطن مین خصوصًا نزدیک
خاصرہ کے گرانی و تمدد محسوس ہونا بدون درد شدید اور التہاب شدید کے اور
نبض بطی اور بول و براز سفید ہو اور بیمار کھڑا سیدھا نہو سکے علاج بابونہ و نمام
و برگ غار و مرزنجوش کو گرم پانی مین پیسکر ضماد کرین اور تخم کرفس و خشک و انیسون
و پرسیاوشان و ہلیون کو جوش کرکے اور گلقند ملا کر پلاوین اور جوشاندہ بابونہ
اکلیل الملک و شیح و شبت و سداب و تخم حلبہ و انجیر سے آبزن اور حقنہ کرین لیکن
حقنہ مین روغن کنجد و نمک بورہ اضافہ کرین اور روغن قسط و روغن خسک و روغن
بابونہ گردہ پر ملنا نفع کرتا ہی جم ورق بہت مفید ہی قسم تیسری وہ کہ ورم سوداوی

[illegible]

ہو نشانی اوسکی شدت ثقل اور پیشاب کبود و رقیق و قلیل اور ظاہر ہونا خدر کا دونون
سرین مین اور ضعف ساقون مین اور خم ہونا پیٹھہ کا اور یہ قسم کبھی استسقا و دق
کو پہونچاتا ہی علاج بابونہ و اکلیل الملک و تخم کتان و حلبہ و تخم خطمی و مقل و آس او رپیہ
خرس و مغز ساق گاؤ کو ملا کر قطن و کمر گاہ پر ضماد کرین او ر روغن بابونہ و روغن قرطم
او ر روغن نعا رملین اور نطول و آبزن جوشاندہ بابونہ و خار خسک و تخم کتان و بنفشہ
و بسفائج و انجیر و حلبہ کا کرین اور ہر صبح بزور ملین مانند تخم خطمی و کتان و حلبہ کے
کوٹ چھان کر ساتھہ شیرہ خیارین و خربزہ کے ملین اور کشک جو و شربت خشخاش
و شربت بنفشہ فائدہ کرتے ہین فائدہ اگر کوئی مانع نہو فصد باسلیق کرین
اور مطبوخ افتیمون و مغز فلوس خیارشنبر مفید ہی اور اگر قوت ضعیف ہو مارالجبن
ساتھہ سکنجبین افتیمونی کے دیوین اور اطریفل کبیر بھی مفید ہی اور غذا تیرہ سبوس گندم
کا ساتھہ روغن بادام کے اور نخود آب دیوین اور شہد فائدہ کرتا ہی سوال
قروح الکلیہ کیا ہی سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی جواب قرحہ اوس
تفرق الاتصال کو کہتے ہین کہ عضو مین ہوا اور پیپ پیدا ہو اور قرحہ اکثر لحم اور
عضو لحمی مین ہوتا ہی سبب اس قرحے کا وہی ہی کہ قروح المثانہ مین کہا جاویگا
نشانی اوسکی درد پشت و گردہ کا ہی اور پیپ و خون اور چھلکے ساتھہ پیشاب کے
نکلنا فائدہ فرق درمیان قرحہ گردہ اور قرحہ مثانہ کے یہ ہی کہ قرحہ گردے مین
درد قطن سے تجاوز نہین کرتا اور خاصرہ تک نہین پہونچتا ہی اور سلس البول اور نکلنا
چھلکے سرخ کا اور بول شدید الاختلاط ساتھہ مدہ کے اور کم بدبو ہونا پیشاب کا خواص
قرحہ گردہ سے ہی بخلاف قرحہ مثانہ کے کہ عسر البول اور سفیدی چھلکے کی اور درد

فی قروح الکلیہ

عانہ کا اور شدت سے بدبو ہونا پیشاب کا اسکے لوازم سے ہی علاج پہلے
تعدیل اخلاط کی کرین تو حرارت و بورقیت خلط سے دور ہو ئے اور خلط مائل
بعفونت ہو جاوے اور اشربہ و اغذیہ معدل اخلاط کے اوپر مذکور ہو چکے اور اگر
مانع نہو فصد باسلیق کی جانب مائوفہ سے کریں اور اگر دونون جانب آفت ہو دونون
ہاتھ کی فصد کرین اور قے بہت فائدہ کرتی ہی اور اسہال مضر ہی لیکن ملین خفیف کی
اجازت ہی اور بعد تنقیہ بدن و تعدیل اخلاط کے مدرات پلاوین موافق رعایت مزاج کے
اور جب ریم قبل پاک ہونے کے بستہ ہو جاوے جوشاندہ خار خسک بابونہ و برسیاوشان
و خبازی سے آبزن کرین اور بھی گرم پانی کمر و گردہ پر گرانا مفید ہی کہ ریم بستہ کو
جاری کرتا ہی اور یہ سفوف مفید ہی تخم کرفس بادیان انیسون زوفا ہریک دو درم
کندر چار درم کوٹ کر دو درم ساتھ بیس درم ماءالعسل کے دیوین اور اگر وجع قوی ہو
تھوڑی افیون و اجوائین زیادہ کرین اور آبزن مین پوست خشخاش اور بعد
پاک ہونے قرحہ کے ادویہ مدملہ مانند دم الاخوین و گل ارمنی و کاغذ سوختہ و
کندر کے اور قرص کہربا اور قرص خشخاش ساتھ ادویہ مغریہ کے مانند نشاستہ و
صمغ و کتیرا کے اور ادویہ ادرار کرنے والیان مانند تخم خیارین و تخم خربزہ و
تخم کاسنی و بادیان کے مرکب کر کے کھلاوین فائدہ اس قرحہ کے علاج مین
اہتمام بلیغ کرین اسلئے کہ دشواری سے اندمال قبول کرتا ہی صفت قرص کا کنج
کے واسطے قرحہ گردہ کے بہت مفید ہی گل ارمنی صمغ عربی کندر دم الاخوین
تخم خشخاش مغز بادام رب السوس نشاستہ کتیرا ہریک دو درم تخم کرفس افیون
ہریک ایک درم کاکنج سات درم کوٹ کر لعاب بہدانہ مین قرص بناوین ہر ایک

قرص بوزن دو درم کے اور ایک قرص ساتھ شربت بنفشہ کے دیوین اور
اطعمۂ حریف و مالح سے پرہیز کرین سوال ۹ جرب الکلیہ کیا ہی سبب و نشانی

جرب الکلیہ

و علاج اوسکا کیا ہی جواب کھجلی پیدا ہونا گردون مین جرب الکلیہ ہے
سبب اسکا تناول اون اشیای گرم کا کہ خون کو گرم کرین یا مولد صفرا و بلغم
کا ہی نشانی اوسکی برد اطراف اور بول الدم ہی اور نکلنا پیپ اور چھوٹے چھوٹے
چھلکون کا اور دغدغہ و کھجلی جگہہ گردے مین علاج اوسکا تنقیہ بدن کا
فصد باسلیق سے اور طبیخ شاہترہ و آلو و سپستان و ترنجبین سے اسہال کرنا
یا حقنہ لینہ کرنا بعد اوسکے ترطیب و تبرید مزاج کی شربتون اور بقول مرطبہ سے
اور بنادق بزور کھلاوین سوال ۱۰ ذیابیطس کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا

ذیابیطس

کیا ہی جواب ذیابیطس وہ بیماری ہی کہ پانی جیسا پیا جاوے بدون تغیر کے
تھوڑی دیر مین براہ بول نکلے جیسے زلق المعدہ مین کھانا بدون تغیر کے
نکلتا ہی سبب اوسکا زیادتی سوء مزاج گرم گردے کی ہی کہ گردہ مائیت کو جگر سے
زیادہ اپنے احتمال سے کھینچتا ہی واسطے بجھانے سوزش کے بعد اوسکے
اوسکو دفع کرتا ہی بسبب ضعف کے اور کھلنے رگوان مجاری کے اور جگر جذب
کرتا ہی ماساریقا و معدہ سے پس ہمیشہ رہتا ہی انجذاب و اندفاع مائیت کا
اور اسی جہت سے اسکو دولاب کہتے ہین نشانی اوسکی شدت پیاس
کی بدون تپ کے اور نکلنا پیشاب کا سفید رقیق مشابہ پانی کے بدون
سوزش کے علاج اوسکا آش جو اور شربت مطفی مسہد مانند شربت انار
ترش و حصرم و حماض کے اور قرص کافور اور قرص طباشیر اور قرص

ذیابطیس پلاوین اور ضماد بارد قطن پر لگاوین اور اوپر ریاحین بارد مانند گل نیلوفر و گل بنفشہ و گل سرخ اور شگوفہ بہی و سیب و بید سادہ کے چہیت سلاوین اور بعض اطبانے کہا ہی کہ ذیابطیس کبھی برودت سے ہوتا ہی کہ تمام بدن یا خاص گردے پر غالب ہو نشانی اوسکی نہ ہونا علامات حرارت کا مگر پیاس البتہ ہوگی علاج اسکا بعد تنقیہ بدن کے قی و حقنہ لینہ سے مثرودیطوس و معاجین گرم پلاوین اور پیٹھ کو روغن مقوی سے مانند روغن قسط کے ساتھ جند بید ستر و عاقرقرحا ملاکر ملین سوال ۱۱ حصاۃ الکلیہ کیا ہی سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی جواب سنگریزہ یعنی پتھر پیدا ہونا گردون مین حصاۃ الکلیہ ہی سبب مادی اسکا رطوبت خام لزج ہی اور سبب فاعلی اوسکا حرارت غریبہ ناریہ قوی ہی کہ رطوبت لزجہ کو ایک مدت مین تحجیر کردیتی ہی پس اگر رطوبت غلیظ و لزوجت مین کم ہی ریت پیدا ہوگی اور اگر بہت غلیظ اور لزج ہی پتھر پیدا کرے گی نشانی پتھر گردے کی پہلے پیشاب گدرو غلیظ بعد اوسکے صاف نکلنا اور نکلنا ریت کا مائل بسرخی یا زردی اور ہونا ثقل و تمدد کا قطن مین اور درد گردے مین علاج اوسکا قطع مادے کا اور پرہیز کرنا غذای غلیظ اور شیرینی لزج اور فواکہ دشوار ہضم سے اور تنقیہ کرنا بدن کا قی اور اسہال سے اور استعمال کرنا تدبیر ملطف کا اور ریاضت و ورزش خالی پیٹ پر بعد اوسکے توڑنا پتھر کا ادویہ مفتتہ پلاکر مانند اقراص و معاجین کے کہ خارخسک و فوتنج و فسنتین و کرفس و بیخ ہلیون و بیخ غار و بیخ کما فیطوس و انجرہ و بیخ و سداب بری و تخم خیار و خرشف و پرسیاوشان سے بنایا ہوا و سکنجبین عنصلی جسمین حجر یہود اور تخم مفتت و مخرج پتھر کے پڑے ہون

پلاوین اور وقت ہیجان درد کے باسلیق کی فصد کرین اگر خون غالب ہو اور حقنہ
کرین اگر قبض ہو اور خار خسک و بابونہ و خطمی و شبت و کرفس و پرسیاوشان و رطبہ و
قرطم و حلبہ و بیخ کبر اور برگ اسپغول و خرفہ و گل بنفشہ و برگ کنجد کو پانی مین جوش
کر کے آبزن کرین اور بٹھین دواؤن کو قطن مع کمرگاہ و جو چھوہون پر ضماد کرین اور
مدرات آبزن مین پلاوین اور بعد نکلنے کے آبزن سے روغن خیری و شبت
یا روغن بنفشہ قطن پر ملین اور بیمار کو جنبش کراوین اور زینے پر سے ایک
پاؤن پر کوداوین پس اگر پتھر نکل آوے بہتر ورنہ نیچے مقام پتھر کے محجمہ لگا کر
چوسین اور لعابات مزلقہ سے حقنہ کرین اور روغن بادام و فلوس خیار شنبر
پلاوین اور دوای مسمی بہ ید اللہ اور دوای رماد العقرب اور گوشت ابوالفضیل کا
کہ ہندی مین اوس چڑیا کو مولا کہتے ہین مفید ہے اور معجون حجر الیہود ساتھ
شیرہ تخم خیارین و خربزہ کے اور معجون العقرب بہت نفع کرتی ہین فائدہ
پانی سرد درمیان کھانے کے اور نہار پینا کبھی کبھی پیدایش پتھر کو منع کرتا ہے

فصل اٹھارہوین بیچ بیان امراض مثانہ کے سوال امراض المثانہ

کتنے ہین جواب ورم المثانہ قروح المثانہ جرب المثانہ جمود الدم فی المثانہ وجع المثانہ
خلع المثانہ ریح المثانہ حصاۃ المثانہ حرقۃ البول احتباس البول تقطیر البول سلس البول
بول فی الفراش بول الدم سوال ورم المثانہ کیا ہے سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہے
جواب ورم المثانہ آماس ہے مثانہ کا ہے سبب اوسکا یا دم حاد لطیف ہے یا مرہ صفرا ہے نشانی
اوسکی درد شدید عانہ مین اور بند ہونا پیشاب و براز کا اور تپ حاد محرق اور ہذیان اور سیاہی
زبان کی اور نفخ کرنا عانہ کا علاج اوسکا فصد باسلیق کی اور شربت ہندبہ و ادویہ باردہ سے آبزن کرنا اور

روغن بنفشہ سے نطول کرنا مثانہ پر اور دودہ و تیل و روٹی مائدہ کی اوپر عانہ کے
ضماد کرین اور بعد گذرنے ایک ہفتہ کے بابونہ و تخم کتان اور آرد باقلا کو مثلث
مین ملا کر ضماد کرین اور کبھی مثانہ مین ورم سوداوی عارض ہوتا ہی نشانی اوسکی
براز و پیشاب دشواری سے نکلنا علاج اوسکا بزور بدرہ پلاوین اور جوشاندہ
بابونہ و اکلیل الملک و تخم کتان و حلبہ و خطمی و مغز قرطم و پرسیاوشان کو خارخسک
سے آبزن اور نطول کرین اور روغن محلل مانند روغن غار و زنبق کے اور چربی
مرغی و بط کی طلا کرین سوال قروح المثانہ کیا ہی سبب و نشانی و علاج اوسکا
کیا ہی جواب پیدا ہونا قرحے کا مثانے مین قروح المثانہ ہی سبب اوسکا
یا خراش ہی خلط مراری کال سے یا سنگریزہ سے نشانی اوسکی سوزش اور بدبو پیشاب
مین اور نکلنا پیپ کا اور بھوسی چھلکے کی اور دشواری سے نکلنا پیشاب کا
علاج اوسکا ماء العسل و ماء السکر پلاوین تو قرحے کو پاک کرے بعد اوسکے قرص طباشیر
و قرص کہربا پلاوین تو اندمال کرین اور قرص کا کنج ساتھ شربت خشخاش کے
بہت فائدہ کرتا ہی اور شیاف ابیض کی پچکاری احلیل مین کرین سوال
جرب المثانہ کیا ہی سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی جواب کھجلی مثانہ کی
جرب المثانہ ہی سبب اوسکا وہی ہی کہ جرب الکلیہ کا کہا گیا ہی نشانی اوسکی سوزش
و بدبو پیشاب کی اور نکلنا رسوب کا مانند بھوسی کے اور درد شدید اور کھجلی
مثانے مین اور دبلا ہونا بدن کا علاج تعدیل و اصلاح کرین اور لعاب بہدانہ
و اسبغول کا ساتھ نشاستہ و صمغ عربی و کتیرا کے پلاوین او ر آش جو و روغن
بادام اور شوربا جرب کو مفید ہین اور ٹپکانا دودہ عورت و روغن بادام کا

سوراخ ذکر مین فائدہ کرتا ہی اور فصد باسلیق و حجامت قطن کی اور اسہال وقت موافق حاجت کے کرین فائدہ فصد و اسہال جرب المثانہ مین اسقدر مفید نہین ہوتے ہین کہ جرب الکلیہ مین مفید ہین سوال ۵ جمود الدم فی المثانہ کیا ہی سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی جواب منجمد و بستہ ہونا خون کا مثانہ مین جمود الدم ہی سبب اوسکا بول الدم یا سقطہ و ضربہ ہی نشانی اوسکی غشی و کرب اور نبض صغیر اور نبض ساقط اور سردی اطراف کی اور عرق سرد ہی علاج سکنجبین عنصلی اکیلی یا ساتھ تھوڑی راکھ درخت انگور کے پلاوین اور اگر برنجاسف و تخم کرفس و تخم ترب و سداب بری سکنجبین مذکور مین ملاوین بہتر ہی اور پنیر مایہ خرگوش کا پانی راکھ چوب انگور مین گھولکر کھلانا اور مثانے پر نطول کرنا اور احلیل مین ٹپکانا مفید ہی اور جوشاندہ اکلیل الملک و حاشا و اذخر و انجدان و اقحوان و بابونہ و پودینہ و سداب سے آبزن کرنا اور انکے ثفل کو اوپر مثانہ کے ضماد کرنا فائدہ کرتا ہی اور روغن بابونہ و ترب و شبت کا ملنا نفع کرتا ہی جسوقت یہ تدبیرین فائدہ نہ کرین ادویہ قوی الادرار و مفتت الحصاۃ استعمال کرین فائدہ جگر خر کا خشک کرکے اور زہرہ کچھوے کا کھانا خون بستہ کو کشادہ کرتا ہی اور جوشاندہ نخود سیاہ و سداب کا پینا اور خاکستر چوب جھاؤ و انجیر کے پانی مین گھولکر احلیل مین ٹپکانا بہت فائدہ کرتا ہی اور اگر یہ تدبیرین بھی فائدہ نہ کرین دستکاری کرین اور مانند حصاۃ الکلیہ کے خون بستہ کو نکالین سوال ۶ وجع المثانہ کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہی جواب درد مثانہ کا وجع المثانہ ہی سبب اسکا یا ورم قرحہ یا جرب ہین

جمود الدم

وجع المثانہ

کہ مذکور ہو چکا یا حصاة یا ریح مثانہ مین کہ آگے مذکور ہونگے یا سوء المزاج گرم
ہو کہ کثرت تناول حارات و اشیاء حارہ سے پیدا ہو نشانی اس سوء مزاج کی درد و
سوزش جگہ مثانے کی اور پیاس ہی علاج اوسکا پلانا اشربہ باردہ کا اور لگانا
اضمدہ باردہ اوپر مثانہ کے اور نطول کرنا ادہان باردہ کا اور پچکاری ادہان باردہ
کی احلیل مین ہی یا سبب اوسکا سوء مزاج سرد ہی نشانی اوسکی عارض ہونا درد کا بعد
پینے پانی سرد کے یا ادویہ باردہ کے اور بھی نشانی اوسکی سفیدی پیشاب کی اور پیچھے
تناول ادویہ شدید البرد مانند کافور کے یا بعد چلنے ہوا سرد کے عارض ہونا اس درد کا
علاج اوسکا سونف و اجمود و پودینہ و انیسون اور تخم گاجر اور سداب جوش کرکے
نچوڑین اور شربت دیناری اوسمین ملاکر اوسکو پلاوین اور چیزین گرم مانند سداب و
برنجاسف و شبت و پودینہ کے ساتھ تھوڑی جندبیدستر و ہینگ کے ضماد کرین اور
جوشاندہ بابونہ و قیصوم و بنفشہ و اکلیل الملک مرزنجوش مین آبزن کرین اور غذا نخود آب
اور گوشت کبوتر بچہ کہلاوین اور اگر گلقند عسلی و اطریفل صغیر و تریاق کبیر مویز دانہ نکالے کا
کھانا اور روغن سوسن و نرگس و فرفیون کا مثانہ پر ملنا اور پانی شیر گرم گرانا فائدہ
کرتا ہی یا سبب اوسکا دفع طبیعت کا ہی کہ مادے کو بطریق بحران کے براہ مثانہ نکالے
نشانی اوسکی واقع ہونا درد کا دن بحران مین اور ادرار بول کا علاج اوسکا مدد
طبیعت کی ادرار پر مدرات سے سوال خلع المثانہ کیا ہی سبب و نشانی و علاج
اوسکا کیا ہی جواب بیجا ہونا مثانہ کا یعنی ہٹ جانا اوسکا ہی سبب اوسکا
ضربہ یا سقطہ کہ پیٹھ پر واقع ہو پس اگر عضلہ متمدد ہو جاوے نشانی اوسکی بند ہونا
پیشاب کا ہی یا عضلہ وسیع ہو جاوے نشانی اوسکی سلسل البول ہی علاج اوسکا

خشک خصیہ خرگوش کا پیسکر شراب ریحانی مین ملا کر کھلاوین اور حنجرہ مرغ کا
جلا کر اسکے ساتھ نیم گرم پانی کے کھانا مفید ہی اور طلا کرنا غالیہ کا نفع کرتا ہے
فائدہ یہ دوائین بالخاصیۃ اس مرض مین نفع کرتی ہین اور تمدد عضلہ مین
مقعد صافن کی بھی مفید ہی سوال ریح المثانہ کیا ہی سبب و نشانی و علاج اوسکا
کیا ہی جواب نفخ کرنا اور پھولنا مثانہ کا ریح المثانہ و انتفاخ المثانہ ہی سبب اوسکا
کھانا غذائین ریح پیدا کرنے والین بمانند باقلا و لوبیا وغیرہ کے نشانی اوسکی ظاہر
ہونا تمدد کا مثانہ مین اور منتقل ہونا ریح کا اور نہونا ثقل و گرانی کا سبب اوسکا
رطوبت ہو نشانی اوسکی تمدد ساتھ ثقل کے ظاہر ہونا اور نہ منتقل ہونا نفخ کا علاج
اوسکا تین دن تک یا زیادہ ماء الاصول جاری دیوین اکیلا یا ساتھ تھوڑے روغن بید انجیر
کے بعد اوسکے دو مثقال روغن بید انجیر ہمیشہ کھایا کرین اور روغن بان و زنبق
ساتھ ہینگ و تافسیا کے اوپر مثانہ کے ملین اور پچکاری انھین روغنون کی
احلیل مین کرین اور سداب و پودینہ و شبت و حرمل و جند بیدستر ضماد کرین اور
چیزین مولد ریاح و مضعف اعصاب سے پرہیز کرین فائدہ روغن زعفران کھانا اور ملنا
اوپر مثانہ کے بہت نفع کرتا ہی اور جب پیشاب دشواری سے آتا ہو تو بیخ
خربزہ کا گوشت کر ساتھ قند کے کھلاوین اور اگر رطوبت غالب ہو تو متواتر
و تریاق و سجزنیا و مثرودیطوس مفید ہین سوال حصاۃ المثانہ کیا ہی سبب
و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی جواب پیدا ہونا پتھر کا مثانہ مین حصاۃ المثانہ
اور سبب پیدایش پتھر مثانہ کا وہی ہی کہ حصاۃ الکلیہ مین مذکور ہوا فائدہ
سنگ مثانہ لڑکون و جوانون و دبلے بدنون مین کم ہوتا ہی اور سنگ گردہ کہول

اور بوڑھون اور موٹے بدنون مین اکثر پیدا ہوتا ہی اور عورتون کو سنگ مثانہ
نادر ہوتا ہی اسلیے کہ عنق مثانہ عورتون مین کشادہ ہی اور ایک خم رکھتا ہی نشان
سنگ مثانہ کا سفید و رقیق ہونا پیشاب کا اور غلبہ نعوظ کا اور دفعتہ کھڑا ہونا
قضیب کا بسبب پتھر ہونا اوسکا اور حجر قضیب مین کھجلی ہونا اور بعد پیشاب کے تھوڑی
دیر مین تقاضا پیشاب کا ہونا علاج جو حصاۃ الکلیہ مین مذکور ہی کرنا چاہیے لیکن
جو مثانہ بعید و سرد مزاج ہی پتھر اوسمین بڑا پیدا ہوتا ہی پس دوائین قوی تر استعمال
کرین اور روغن عقرب و روغن خسک و روغن بابونہ عانہ پر ملین اور احلیل مین
ٹپکاوین اور ادویہ سنگ شکن مانند مثرودیطوس و حجر یہودیا و ید اللہ و معجون
مفتت الحصاۃ کھلاوین اگر یہ تدبیرات فائدہ کرین بہتر ہی ورنہ چیر کر پتھر کو نکالین
جیسا حصاۃ الکلیہ مین بیان کیا گیا سوال حرقۃ البول کیا ہی سبب و نشانی و علاج
اوسکا کیا ہی جواب سوزش بول کو حرقۃ البول کہتے ہین سبب اوسکا جرب گردہ
یا مثانہ کا یا لذع مدہ کا کہ گردہ و مثانہ کے قرحے سے حاصل ہوا ہو نشانی
اوسکی و علاج اوسکا جرب و قرحہ گردے و مثانہ سے دریافت کرین یا سبب اوسکا
گرمی جگر کی یا غلبہ صفرا کا کہ قرحہ پیدا کرے نشانی اوسکی رنگین ہونا پیشاب
کا اور نہ نکلنا ریم و قشور کا اور علامات گرمی کے ظاہر ہونا علاج اوسکا
لعاب اسبغول و بہدانہ و شیرۂ خرفہ و کاہو و شربت خشخاش و بنفشہ و
شربت بنفشہ پلاوین و بیضۂ نیمبرشت و روغن بادام و روغن کدو تناول
کرین اور ترشی و تیزی و بہت مٹھائی سے اور جماع سے بہت پرہیز کرین
اور جلد تدبیر اسکی کرین ورنہ مثانہ و قضیب مین قرحہ حادث ہوگا اور اگر مادہ

کثرت سے ہی اور تعدیل کفایت نہین کرتی قے وتلیین سے تنقیہ کرین اور شیاف ابیض کو عورت کے دودہ مین حل کرکے احلیل مین ٹپکاوین یا سبب اوسکا زائل ومعدوم ہونا رطوبت مجری بول کا ہی کہ بسبب کثرت مدرات قویہ حارہ کے یا بسبب کثرت جماع کے تحلیل ہوجاوے نشانی اوسکی مقدم ہونا سبب کا اور خشکی بدن کی اور نہونا علامات قروح کا علاج بعد قطع سبب کے شیاف ابیض ساتھ دودہ عورت کے احلیل مین ٹپکاوین اور لعابات کہ مذکور ہوئے ہین تناول کرین یا سبب اوسکا قرحہ مجری قضیب کا ہی نشانی اوسکی نکلنا مدہ کا پیشاب مین اور لازم ہونا درد کا موضع قرحہ مین علاج قرحہ قضیب کا کرین کہ آگے بیان ہوگا سوال احتباس البول کیا ہے سبب نشانی وعلاج اوسکا کیا ہی جواب بند ہونا پیشاب کا احتباس البول ہی سبب اوسکا اگر ورم گردہ یا مثانہ یا سنگ گردہ ومثانہ یا بستہ ہونا خون و مدہ کا مثانہ مین یا ریح المثانہ ہی نشانیان وعلاج انکے مذکور ہوے اور اگر سبب اوسکا جمنا گوشت زائد کا مجری بول مین ہی نشانی اوسکی عارض ہونا اسکا بعد اندمال قرحہ مجری بول کے ہی اور کبھی بدون اندمال قرحہ کے گوشت زائد جمتا ہی اور موجود ہونا گرانی کمر مین اور خالی رہنا مثانہ کا پیشاب سے اور گرانی عانہ مین اور درد شدید وتمدد مفرط پایا جانا علاج بہت مشکل ہی مگر بہر کیف ادویہ ملینہ مرخیہ مین آبزن کرین بعد اوسکے خبازی وبنفشہ وبابونہ واکلیل الملک کو آب کرنب وروغن خسک مین گھولکر جگر پر ضماد کرین تو نرم ہوجاوے اور راہ پیشاب کی کشادہ ہوجاوے اور اگر سبب اوسکا مستر خی ہونا [illegible] عضلہ کا ہی

احتباس البول

کہ تمام عنق مثانہ پر محیط اور آلہ دفع و حرکت مثانہ کا وہی ہی نشانی اوسکی یہ ہی کہ جب
مثانہ کو دباوین پیشاب آسانی سے نکلے اور بکثرت نکلے تقطیر نہو اور حرکت ارادی
کہ حالت صحت مین اوپر دفع کرنے پیشاب کے محسوس ہوتی ہی باطل ہو جاوے علاج
معاجین گرم مانند مثرودیطوس معجون بلادری و سجزینیا و تریاق کبیر کے کھلاوین
اور روغن ناردین یا قسط یا سداب یا بید انجیر یا سوسن مثانہ پر ملین اور اگر تھوڑا
جندبیدستر و فرفیون ان روغنون مین ملاوین بہت نفع ہو اور نطول جوشاندہ
دارچینی و سعد و سنبل و سلیخہ و قرنفل و بسباسہ کا مثانہ پر مفید ہی اور پینا اس
جوشاندہ کا گھونٹ گھونٹ بھی فائدہ کرتا ہی اور اگر سبب اسکا سدہ ہی کہ خلط لزج سے
مجری مین حادث ہوا ہی نشانی اوسکی ثقل عانہ مین ہونا اور علامات حصاۃ و ورم
و جمنے گوشت جمود الدم و المدہ کے نہ ہونا اور مقدم ہونا رحت و سکون اور تناول
اشیای لزج کا مانند گوشت گاو کلہ و پاچہ و پنیر سے اور نکلنا بلغم خام کا پیشاب
مین علاج مدرات پلاوین اور جوشاندہ برگ نمام و نمار و فرنجمشک و بابونہ
و شبت و اکلیل الملک و حلبہ و کرفس و حرمل سے آبزن کرین اور روغن خشخاش
و شبت و عقرب سوراخ ذکر مین ٹپکاوین اور عانہ پر ملین اور سنگدان مرغ کا
ایک مثقال اور نمک ہندی ایک درم کوٹ کر چھان کر ساتھ پانی گرم کے یا
دودہ گدھے کے فائدہ کرتا ہی اور اگر سبب اوسکا دیر تک رہنا پیشاب کا
مثانہ مین ہی نشانی اوسکی حادث ہونا احتباس کا بعد روکنے پیشاب کے
مدت دراز تک علاج تخم کتان و حلبہ و قرطم و برگ کرنب و خطمی کو جوش کر
آبزن کرین بعد اوسکے منہ نہ کو ہاتھ سے دباوین اور اگر سبب اوسکا قرحہ

یا بثرہ مجری بول مین ہی کہ اوترنا پیشاب کا مجری مین موجب الم و لذع کا ہوتا ہی
طبیعت دفع کرنے مین پیشاب سے ڈرتی ہی نشانی اوسکی موجود ہونا آثار قروح و
بثور کا اور نکلنا پیشاب کا آسانی سے اگر بیمار اوسکی اذیت پر صبر و تحمل کرے
علاج اوسکا علاج قروح المثانہ کا ہی اور اجواین کے پانی مین افیون کو حل کرکے
احلیل مین ٹپکاوین اور اگر سبب اوسکا واقع ہونا ضربہ کا پیٹھ پر کہ اوسکے صدمے
سے قوی مثانہ کے ضعیف ہوگئے اور ورم پیدا ہوا نشانی و علاج اوسکا مانند
ورم المثانہ کے ہی اور روغن گل ملنا نافع ہی اور اگر سبب اوسکا قبض و خشکی
مجری بول کی ہی کہ حرارت تپہای محرقہ سے پیدا ہوتی ہی نشانی اوسکی یہ ہی کہ
اگر پیشاب تھوڑا ہی نہ نکلے اور اگر بہت ہی آسانی سے نکل آوے اور سوزش
بول مین اور نفع مرطبات سے گواہ ہوگا علاج لعاب اسبغول بہدانہ ساتھ
شربت بنفشہ و روغن گل کے پلاوین اور آش جو و یا ایک کدو و مغز بادام کھلاوین
اور ادویہ مرخیہ سے نطول آبزن کرین اور روغن مرطب مثانہ پر ملین اور اگر سبب اوسکا
تشنج مجری بول کا ہی بسبب گرنے بلغم کے اعصاب و رباطات پر نشانی اوسکی
ظاہر ہونا آثار تشنج کا علاج اوسکا ازالہ تشنج کا کرین اور اگر سبب اوسکا چڑھنا
خصیہ کا ہی نشانی و علاج اوسکا ارتفاع الخصیہ سے معلوم کرین اور اگر سبب اوسکا
ضعیف ہونا حس مثانہ کا اور خبردار نہ ہونا اوسکا لذع پیشاب سے بسبب پہونچنے
آفت کے مثانہ پر نشانی اوسکی کم ہونا حس کا کہ لذع اور حرقت بول کی معلوم
نہو علاج اوسکا روغن یاسمین یا سوسن یا نرگس یا زعفران یا بلسان و مشک و
جندبیدستر مین ملاکر سوراخ ذکر مین ٹپکاوین اور عانہ پر ملین اور برگ شبت و پودینہ و

وسوسن اکلیل الملک وشیح وشبت وغیرہ اشیاے خوش بو عانہ پر ضماد کرین اور تریاق کبیر ومثرودیطوس وسجزنیا ومعجون مادۃ الحیات ومارالاصول ساتھ روغن بیدانجیر کے تناول کرین سوال تقطیر البول کیا ہی سبب ونشانی وعلاج اوسکا کیا ہی جواب قطرہ قطرہ آنا پیشاب کا تقطیر البول ہی سبب اوسکا تیز ہوجانا پیشاب کا بسبب اخلاط گرم کے نشانی اوسکی سوزش وزرد ہونا پیشاب کا اور اکثر ہونا زمانہ گرم مین اور گرم مزاج والون کو علاج تخم خرفہ وتخم خربزہ وکدو وخشخاش وکاہو وتخم خیارین اور تربوز کو ساتھ ماسک البول بارد کے تناول کرین اور آش جو وملوخیا وکاسنی وکاہو وکدو کھلادین اور شربت بنفشہ وخشخاش نافع ہین یا سبب اوسکا ضعف قوت ماسکہ کا ہی کہ بسبب ضعیف ہونے جرم مثانہ کے یا بسبب سرد ہونے مزاج مثانہ کے حاصل ہو نشانی اوسکی سفید ہونا پیشاب کا اور مقدم ہونا تدبیرات مبرد کا اور سوزش وپیاس کا نہونا اور کبھی کبھی نکل آنا پیشاب کا بے اختیار علاج معاجین گرم مانند مثرودیطوس واطریفل کبیر وجوارش کندر وسجزنیلک کے ساتھ قوابض کے مانند جفت بلوط وحب الآس کے تناول کرین اور اطریفل صغیر تین درم ساتھ نصف درم سجزنیا کے بہت نافع ہی اور ماسک البول حار بھی اور انجیر ومویز واسطے تسخین وجلاے مثانہ کے مخصوص ہین اور کھلانا اور ملنا روغن بیدانجیر کا اور ٹپکانا مومیائی کا ساتھ روغن زنبق کے یا روغن بادام کے احلیل مین نافع ہی یا سبب اوسکا ورم یا حصاۃ یا رطوبت لزجہ یا جمود الدم یا قروح وجرب مثانہ ہی یا معدوم ہونا حس مثانہ کا ہی نشانی وعلاج اوسکا عسر البول سے معلوم کرین

سوال سلس البول کون مرض ہی سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی
جواب نکل آنا پیشاب کا بدون ارادہ و قصد کے سلس البول ہی سبب
اوسکا استرخاے مثانہ کا یا استرخاے عضلہ مثانہ کا کہ محیط ہی بواسطہ افراط برودت
و رطوبت کے نشانی اوسکی سفیدی پیشاب کی اور نہونا قرحہ کا اور ظاہر ہونا
علامات سوء مزاج سرد کا علاج ادویہ گرم و قابض مانند کندر و سعد و خولنجان
کے ساتھہ ادویہ بارد و قابض مجفف کے مانند جفت بلوط و حب الآس و
گلنار کے کھلاوین اور مشک و جندبیدستر ساتھہ روغنون گرم کے مثانہ پر
ملین اور اطریفل کبیر و صغیر کھاوین اور سفوف شاہ بلوط و مصطگی و سعد
و ہلیلہ سیاہ کا ساتھہ قند کے کھانا مفید ہی اور گوشت روباہ کا
بریان کر کے کھانا بالخاصیت نافع ہی یا سبب اوسکا زائل ہونا اون فقرون کا
کہ برابر مثانہ کے ہین بسبب وقوع ضربہ یا سقطہ کے نشانی اوسکی مقدم ہونا
زوال فقرات کا علاج اوسکا جذب کرنا فقرات کا محاجم سے یا تضمید سے
تو اپنی جگہہ پر آوین یا سبب اوسکا سوء مزاج گرم مفرط مثانہ کا ہی نشانی اوسکی
گرمی مزاج کی اور رنگین ہونا پیشاب کا اور نقصان کرنا اشیاے گرم کا
علاج اوسکا قرص کہ طباشیر و گلنار و گل ارمنی و خرفہ و تخم کاہو سے
بنایا ہو کھلاوے اور ادویہ قابضہ باردہ استعمال کرین یا سبب اوسکا
منضغط ہونا مثانہ کا بسبب ورم عظیم اعضاے مجاورہ مثانہ کے یا تنگ ہونا
مثانہ کا بسبب جمع ہونے بہت ثفل کے امعا مین ہی نشانی اوسکی موجود ہونا
ورم کا اعضاے مجاورہ مین علاج اوسکا اصلاح حال اون اعضا کا ہی یا سبب

اوسکا استعمال کرنا مدرات کا مانند شراب و تخم خربزہ کے نشانی اوسکی تناول کرنا
مدرات کا علاج اوسکا ترک کرنا سبب کا بعد اوسکے اصلاح مزاج مثانہ کی ہو اوسکے
موافقہ سے سوال بول فی الفراش کیا ہی سبب و علاج اسکا کیا ہی
جواب پیشاب کرنا خواب مین بول فی الفراش ہی سبب اسکا سردی مثانہ
کی اور سستی عضلہ مثانہ کا ہی اور یہ بیماری لڑکون کو اکثر عارض ہوتی ہی بسبب
رطوبت اونکے اعصاب کے اور اکثر یہ بیماری دوا سے زائل نہین ہوتی ہی جب
لڑکا بالغ ہوتا ہی خود بخود جاتی رہتی ہی اور سب حیلون سے یہ حیلہ بہتر ہی کہ لڑکے
کو نیند سے جگا کر پیشاب کرادین اور رات کو کہانا پانی نہ دیوین اور سرد وتر
چیزون سے پرہیز کراوین اور روغن سوسن و بان کہ اوسمین مشک اور تھوڑی
افیون ملائی ہو عانہ پر ملین اور گلقند عسلی کھلاوین اور یہ معجون نافع ہی
زیرہ کند حب الآس ہر ایک پانچ مثقال ساتھ چالیس مثقال شہد مین معجون
کرین مقدار شربت دو درم سوال بول الدم کیا ہی سبب و نشانی و علاج
اوسکا کیا ہی جواب پیشاب لہو ہونا خون کا بول الدم ہی سبب اوسکا یا کھلنا
یا پھٹ جانا رگون مثانہ کا ہی نشانی اوسکی نکلنا خون خالص تازہ بدون
درد کے اور پیپ اور میل کچھہ نہو پس اگر سبب کھل جانا منہ رگ کا ہی تو خون تھوڑا
تھوڑا نکلیگا اور اگر پھٹ گئی ہی خون یکبارگی بہت مقدار نکلیگا اور پہلے
تناول کرنا طعام و دوائے تیز سمی کا اور پہونچنا ضربہ کا اوپر گردے کے علامت
اوسکی ہی علاج فصد باسلیق و صافن کی کرین اور قرص کہربا اور قرص نفث الدم
اور قرص بول الدم کھلاوین اور شربت عناب ساتھ دھنیا خشک کے اور

شربت خشخاش و بزوری کا کنج فائدہ کرتے ہین اور حجامت کرنا سفیدہ و عانہ پر
مفید ہی اور اگر سبب اوسکا حدت خون کی ہو یا پانی سرد اوپر مثانہ کے گرا دین اور
گل ارمنی و اقاقیا و صندل و گل سرخ و حی العالم ضماد کرین اور جو کچھ دیابیطس مین
مذکور ہوا ہی استعمال کرین تنقیہ تناول کرنا طعام تیز و شیرین و ترش و حمام کرنا
و حرکات عنیف اور سواری گھوڑے کی اور بہت چلنا نہایت نقصان کرتا ہی
یا سبب اوسکا ضعف گردہ و جگر کا ہی نشانی اوسکی عنانی ہونا پیشاب کا پس
ضعف گردے مین پیشاب مائل بسفیدی غلیظ نکلیگا اور ضعف جگر مین مائل بسرخی
و رقیق علاج جو ضعف جگر و گردے مین ذکر ہوا ہی استعمال کرین یا سبب اوسکا متاکل ہونا
رگین اعضاے بول کا نشانی اوسکی نکلنا پیشاب کا ساتھ پیپ کے اور بدبو اور
تھوڑا تھوڑا نکلنا علاج جو قروح گردہ و مثانہ مین کہا گیا استعمال کرین و گل ارمنی
و قرص کا کنج فائدہ کرتا ہی اور کندر و گل ارمنی و قرص طباشیر ممسک نافع ہین انتہا

فصل اونیسوین بیچ بیان امراض مخصوص مردون کے

سوال یہ امراض کتنے ہین جواب نقصان الباہ نقصان کثرت جماع سرعت انزال
کثرت شہوت جماع کثرت درد منی مذی و ودی منی الدم کثرت احتلام فریسموس
غدیطہ او بنہ ورم الانثیین عظم الانثیین عاقونا وجع الانثیین ارتفاع الخصیہ دوالی الصفن
صلابۃ الصفن استرخا الصفن قروح قضیب و خصیہ حکۃ القضیب والانثیین
اورام القضیب شقاق القضیب سدہ قضیب سوال نقصان الباہ کیا ہی
سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہی جواب کم ہونا خواہش جماع کا نقصان الباہ
ہی اور یہ مرض دو قسم ہی ایک قسم وہ کہ نقصان باہ بسبب ضعف خواہش جماع کی

امراض مخصوص مردان

نقصان الباہ

کے ہو سبب اوسکا یا بدن لاغر و ضعیف ہی تقلیل غذا سے کہ روح و ریح مادہ
شہوت کا کم پیدا ہو نشانی اوسکی دبلا ہونا بدن کا اور ضعیف ہونا قوت کا
اور زرد ہونا رنگ کا اور قلت غذا علاج اوسکا غذا اچھی اور بہت کھاوے اور بہت
سووے اور جماع کو ترک کرے اور لہو و لعب راگ و ناچ مین مشغول رہے اور خوشبو کو استعمال
کرے اور معجون لبوب بہت نفع کرتی ہی یا سبب اوسکا قلیل ہونا منی کا ہی نشانی اوسکی
کم نکلنا منی کا پس اگر سبب اسکا خشکی و لاغری اعضای منی کی ہی منی غلیظ ہوگی اور
حمام مرطب و کثرت اغذیۂ مرطبہ سے اور پانی مین بیٹھنے سے فائدہ ہوگا اور اگر
سبب قلت منی کا سرد ہونا اعضای منی کا ہی منی نہایت غلیظ و جامد و سفید ہوگی
اور نکلنا اوسکا بہت دشواری سے ہوگا اور بھوکھ و حرکات معتدل اور ادویۂ
مسخن و ہوای گرم سے فائدہ ہوگا اور اگر سبب اوسکا حرارت اعضای منی ہی نشانی
اوسکی غلیظ و زرد ہونا منی کا اور آسانی سے نکلنا اور سردی سے فائدہ پانا اور اگر سبب
اوسکا رطوبت اعضای منی ہی نشانی اوسکی رقیق و کثیر ہونا منی کا اور سست ہونا
قضیب کا اور سردی اور مجففات سے فائدہ پانا اور پیشاب سفید ہونا اور اگر سبب
اوسکا جمع ہونا برودت و یبوست کا یا برودت و رطوبت کا یا حرارت و یبوست کا ہی
نشانی اوسکی ترکیب علامات کیفیات مفردہ سے دریافت کرین علاج درصورت خشکی و لاغری
اعضای منی کے اغذیۂ مرطبہ مانند لبنیات وغیرہ کے تناول کرے اور اشربہ مرطب نوش
کرے اور دوا الترنجبین بہت نافع ہی اور حمام اور اشیای رطوبت افزا فائدہ مند
ہین اور درصورت برودت کے زنجبیل مربی و معجون لبوب و معجون گرم کھاوے اور غذا قلیہ
ساتھ دارچینی و کبابہ و خولنجان کے اور نخود آب ساتھ ادویۂ گرم کے اور عصافیر اور

کبوتر بچہ و مرغ وغیرہ کھاوے اور شہد و بورہ یا چربی شیر کی قضیب پر ملنا فائدہ مند ہی اور سنگ نیم درم پانچ زردی نیم بخت مین ملا کر کھانا بھی منفعت بخش ہی اور درصورت حرارت کے جو کچھ مسکن حرارت ہین ساتھ دوغ یا دودہ یا شیرۂ خرفہ کے استعمال کرے اور اغذیہ و ادویۂ گرم سے پرہیز کرے اور روغن بنفشہ بادام خصیہ پر ملے اور درصورت رطوبت کے ادویۂ یابسہ مانند اطریفل کے کھاوے اور گوشت مرغ و عصافیر و دراج کا ساتھ دارچینی و زیرہ و صعتر و سداب کے تناول کرے اور روغن قسط مین فرفیون و سعد ملا کر قضیب پر ملے اور درصورت ترکیب کے علاج مرکب کرے **باب** اوسکا یعنی نقصان باہ کا کہ بسبب ضعف خواہش جماع کے ہی ساکن ہونا اور نہ حرکت کرنا منی کا اور مفقود ہونا لذع و دغدغہ کا منی سے نشانی اوسکی منی مقدار کثیر نکلے لیکن نعوظ خوب ہو اور انزال دشوار سے ہو علاج اوسکا جو چیز مسخن و مہیج منی اور محدث حدت و لذع ہو استعمال کرے مانند زرغونی و معجون لبوب کبیر و معجون بزور کھاوے و خسک و زنجبیل کو جوش کرکے دودہ تازہ اور روغن چہار مغز ملا کر حقنہ کرین **باب** اوسکا ترک کرنا جماع کا مدت طویل تک ہی نشانی اوسکی ترک کرنا جماع کا اور احتلام کمتر ہونا علاج جو چیز کہ منبہ طبیعت باعث شہوت ہی اختیار کرے مانند سننا راگ عورتون خوش آواز کا اور حکایات جماع کا اور دیکھنا جفتی جانورونکی اور پڑھنا کتابین بیان جماع کی اور تناول کرنا اغذیہ باہیہ مانند زردی انڈے کی اور گوشت چوزہ کا اور ہریسہ و کلہ و پاچہ اور تدہین کرنا سرین خیری کو ساتھ موم و زہرۂ گاو کے ذکر و انثیین و عانہ پر اور اسی طرح عاقرقرحا ساتھ مغز پستہ دانہ کے

یا سبب نقصان باه کا ڈرنا یا دب جانا عورت سے یا نہ رغبت کرنا طرف
عورت کے یا خیال کرنا اس امر کا کہ مین اس عورت پر قادر نہ ہونگا
یا وہم کرنا اس امر کا کہ کسی نے سحر سے مجکو باندھا ہی علاج اوسکا
دور کرنا ان خیالات فاسدہ کا اپنے دل سے جس حیلے سے ہو سکے اور
تقویت دل و دماغ کی کرین تو ایسے خیال جلد اثر نکرین یا سبب نقصان باہ کا
ضعیف ہونا دل کا بسبب تعب کثیر یا مرض طویل یا جوع مفرط کے نشانی
اوسکی نرم و ضعیف ہونا نبض کا اور خواہش نہ کرنا جماع کا اور خوش نہونا جماع
سے اور بعد جماع کے حالت غشی کی ظاہر ہونا علاج اوسکا تقویت و تعدیل مزاج
دل کی کرین اور مفرحات یا قوتی تناول کرین اور فکر و غم سے دور رہین اور
صحبت معشوقہ جمیلہ سے رکھین یا سبب نقصان باہ کا ضعف معدہ یا جگر
یا دماغ یا گردہ ہی نشانی و علاج اوسکا علامات و علاج ضعف ان اعضا سے دریافت
کرین قسم دوسری نقصان باہ کی کہ بسبب استرخای آلہ کے ہو یہ چار نوع ہے
ایک وہ کہ ضعف و لاغری تمام بدن سے آلہ سست و دبلا ہوجاوے نشانی و علاج
اوسکی وہی ہی کہ قسم اول کی پہلی نوع مین بیان ہوا دوسری نوع وہ کہ بسبب
ترک کرنے جماع کے مدت تک ہزال قضیب مین ظاہر ہو نشانی اوسکی ظاہر ہے
علاج اوسکا پانی نیمگرم قضیب پر ڈالین بعد اوسکے دودہ بھیڑ کا بہت دیر تک
آہستہ آہستہ ذکر پر ملین بعدہ زفت رومی لگاوین نوع تیسری وہ کہ اسفل
بدن مین نفخ و ریح کہ پیدا ہو بسبب عارض ہونے برودت یا حرارت مفرط یا یبوست
کے نشانی اوسکی صحیح و سالم ہونا اعضا کا اور نہونا نفخ کا اور ادویہ نافخہ سے

فائدہ ہونا اور منی بہت نکلنا علاج اسکا زائل کرنا سبب کا اور تدبیر پیدایش نفخ کی
کرنا نوع چوتھی وہ کہ بسبب گرنے فضلہ بلغمی کے اعصاب جس مین یا بسبب ٹھہرنے
کے پانی سرد مین دیر تک یا جلوس اوپر برف کے استرخا ہو جاوے نشانی اوسکی
رقت منی کی اور آسانی سے نکلنا منی کا بدون انتشار آلہ کے اور روز بروز لاغر
ہونا و باریک ہونا قضیب کا اور پانی سرد سے منقبض و مجتمع ہونا علاج اوسکا
جو تدبیر کہ فالج مین مذکور ہوئی کرین اور حقنہ و حمولات و مسوحات گرم اس مرض مین
بہت اثر رکھتے ہین **فائدہ** معظمات ذکر وہ چیزین ہین کہ ذکر کو بڑا کرین
جاننا چاہیے کہ بڑائی اوسکی سوای سن نمو کے اور سن مین نہین ہوتی ہے جب
سن نمو گذر جاوے لنبائی اوسکی ممکن نہین مگر چوڑائی و موٹائی اوسکی ہوسکتی ہے
اور تدبیر اسکی بڑائی کی یون ہے کہ ذکر کو کئی بار کپڑے خشن سے ملین کہ سرخ
ہو جاوے بعد اوسکے روغن مناسب خصوصاً روغن مورچہ کا طلا کرین تو
مسام بند ہو جاوین اور خون منجذب تحلیل نہو بعد اوسکے زفت رومی طلا کرین
اور یہ عمل مکرر کرین تو خوب بزرگ ہووے یا ذکر کو گرم پانی سے دھو کر
روغن بلسان مکرر لگاوین یا کرفس کے پانی سے مکرر دھوئین یا روغن گوسفند
مکرر لگاوین یا خراطین یا جونک خشک پیسکر روغن سوسن مین ملاکر لگاوین
فائدہ بہتر وقت واسطے جماع کے وہ ہے کہ طعام معدہ سے گذر گیا ہو اور
ہضم اول و ثانی ہو چکا ہو لیکن مدت ہضم ہر ایک شخص مین مختلف ہوتی ہے
تعیین اوسکی نہین ہوسکتی تخمیناً معتدل الہضم کے واسطے بعد غذا کے سات
ساعت ہین بعد گذرنے سات ساعت کے استعمال بعد اسے جماع کرے کہ یہ وقت

ف ترکیب روغن مورچہ
مورچہ کلان ساٹ عدد
روغن زنبق مین
ڈالکر شیشی مین
رکھین اور شیشی کا
منہ بند کرین اور بکری کی
مینگنی مین دبا کر
رات دن رکھین
بعد اوسکے استعمال
کرین ۱۲

بہتر ہی **فائدہ** بہتر شکل جماع کی وہ ہی کہ عورت بستر نرم پر چیت لیٹے اور
سرین اور سر اوسکا اونچا ہوا اور مرد اوپر ہو اور لائق یہ ہی کہ مرد قبل از دخول
کے پستان عورت کو ہاتھہ سے ملے اور اوسکی جڑ ران کو اونگلی سے
کھجلاوے اور سر آلت کو اوپر فرج کے ملے یہان تک کہ شہوت عورت
کی غالب ہوا ور آنکھین اوسکی مائل بسرخی ہون اور دم برالیوے اور آنکھین
اوسکی اولٹ جاوین لی ور مرد کو اوپر اپنے پاؤن سے پکڑے بعد اوسکے مرد
زبان عورت کی اپنے منہ مین لیوے اور ذکر کو جلد وزور سے اندر ڈالے
اور آہستہ آہستہ نکالے جب منی جنبش کرے عورت کو خوب سمیٹ کر
انزال کرے اور منی کو نہ روکے اور عورت بعد انزال کے تھوڑی دیر
اوسیطرح لیٹی رہے بلکہ اگر تھوڑا سوے تو بہتر ہی اور یہی شکل حمل لاتی ہی اور بعد
جماع کے سرد پانی اور شربت سرد پینا بہت مضر ہی کہ خوف استرخا و رعشہ
و استسقا کا ہی اور سردی ہوا سے بھی محفوظ رکھے اور جماع عورت حایض
و نابالغ و باکرہ و بدصورت و بیمار سے اور اوس عورت سے کہ بہت مدت
سے جماع نہ کی گئی ہو پرہیز کرین **فائدہ** تدبیر دفع نقصان کثرت جماع
یہ ہی کہ جماع نہ کرے اور تسخین و ترطیب و تفریح اور آرام مین مشغول ہو
اور لہو و لعب خوش کرنے والے کرے اور دودھ گاے کا یا بھینس کا
ساتھ شکر کے پیے اور زردی انڈے کی نیمبرشت اور اغذیہ اور حلواے
مقوی و مبہی تناول کرے اور اگر کثرت جماع سے رعشہ پیدا ہوا ہو تو تدہین
دماغ کی کرے اور روغن بابونہ و روغن سوسن وغیرہ بدن پر ملے اور

اگر ضعف بصارت مین ہو سر مین روغن بنفشہ و روغن بادام و روغن کدو لگاوے اور ناک مین ٹپکاوے اور شیرین پانی سے حمام کرے اور اوسمین آنکھون کو کھولے اور ہریسہ اور کلہ پاچہ کھاوے اور جماع کو زہر قاتل سمجھے

فائدہ اگر بعد جماع کے کئی لقمے چرب و شیرین کھایا کرے مضرت جماع سے محفوظ رہے اور دودھ تازہ بھینس کا خصوصاً سونٹھ کہ اوسمین جوش کیا ہو پینا بہت مفید ہی **سوال** سرعت انزال کیا ہی سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی **جواب** وہ جلد ہونا انزال کا ہی سبب اوسکا اگر ضعف قوت ماسکہ ہی بسبب برودت و رطوبت کے نشانی اوسکی سفید و رقیق ہونا منی کا اور نہ ہونا آثار گرمی کے علاج اوسکا تنقیہ بدن کا ایارجات و مقیات سے کرین اور عانہ پر و خصیون پر روغن زعفران و آس و نرگس و قسط وغیرہ ملین و معجون خبث الحدید نافع ہی اور قی بہت مفید ہی اور غذا قلیہ خشک و مطنجن ساتھ دارچینی و صعتر و زیرہ کے بہتر ہی اور شراب فنجنوش و معجون خبث الحدید مفید ہین اور اگر سبب اوسکا کثرت منی و غلبہ خون ہی نشانی اوسکی کثرت منی کی ساتھ قوام معتدل کے اور قوی ہونا آلت کا ہی علاج فصد کرین اور کھانا کم کھاوین اور گوشت افزا چیزون سے پرہیز کرین اور سکنجبین و آب انارین و شربت نارنج وغیرہ کا تناول کرین اور جماع بہت کرین اور اگر سبب اوسکا حرارت و حدت منی کی ہو نشانی اوسکی وقت نکلنے منی کے حرقت و لذع پائی جاویگی اور رنگ منی کا زرد اور قوام اوسکا رقیق ہوگا علاج شربت خشخاش ساتھ شیرہ تخم کاہو و خرفہ و حماض کے تناول کرین اور چاول و مسور کو ساتھ شربت خشخاش

کے غذا کرین اور ادویہ سرد و تر ضماد کرین آور اگر سبب اوسکا ضعف اعضاے رئیسہ کا ہو نشانی و علاج اوسکا بحث ضعف باہ سے دریافت کرین
سوال ۲۴ کثرت شہوت جماع کیا ہی سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی جواب زیادہ ہونا حد سے خواہش جماع کی کثرت شہوت جماع ہی فائدہ اگر کثرت شہوت جماع کی ساتھہ قوت بدن و صحت مزاج کے ہی اور ضعف و ضرر نہین ہی پس اوسکے توڑنے مین مشغول نہون اسلیے کہ توڑنا شہوت کا بدون ضرورت کے مزاج کو ضعیف اور قوتون کو سست کرتا ہی ہان اگر ضعف و ضرر ظاہر ہو علاج اوسکا ضرور کرنا چاہیے سبب اوسکا اگر یہ ہونا بدن کا خون سے اور زیادہ ہونا منی کا ہی نشانی اوسکی قوت بدن کی اور سرخی رنگ کی اور کم ہونا ضعف کا باوجود بہت نکلنے منی کے علاج اوسکا فصد اور مسہل کرین اور غذا کم کھاوین اور غذائین مائل بترشی میل کرین اور پانی عناب و انگور و مسور و غورہ و انار ترش و سرکہ کا پینا مفید ہی اور تخم کاہو و تخم بھنگ و شاہتہ و کشنیز خشک و آرد بلوط و نیلوفر و تخم خرفہ و صندل و سماق و گلنار و طباشیر و مسور مقشر و گل سرخ و کافور سفوف بنا کر کھاوین آور اقاقیا و گل ارمنی و طراثیث و گلنار ساتھہ پانی آس کے پیٹھہ و گردے پر ضماد کرین آور برگ بید و نیلوفر بستر مین بچھاوین اور ننگی پیٹھہ اوسپر لیٹین آور اگر سبب اوسکا حدت منی ہی نشانی اوسکی سوزش شیاب کی اور سرعت انزال اور وقت نکلنے منی کے لذع و سوزش ظاہر ہونا اور بعد نکلنے کے ضعف بدن پایا جانا علاج چیزین سرد و تر مانند کدو و خرفہ و کاہو و شیر برنج کے تناول کرین اور یہ چیزین

مبرد و مقلل منی و مجفف خفیف مانند پوست خشخاش و برگ قنب کے مفید ہین اور
دوغ ترش پینا بہت نافع ہی اور اگر سبب اوسکا کثرت رطوبت کی ہی نشانی اوسکی
کثیر و رقیق و سفید ہونا منی کا اور کثرت نفخ کی علاج اوسکا ادویہ گرم مقلل منی
مانند شونیز و تخم سداب و تخم سنبھالو و پودینہ و مرزنجوش کے استعمال کرین اور
جوارش کمونی بہت اثر کرتی ہی اور غذائین بادشکن مانند دراج و تیہو کباب کے
تناول کرین اور اگر سبب اوسکا بہت قوی ہونا اعضای منی کا باوجود ضعف
اعضای رئیسہ کے ہی نشانی اوسکی ظاہر ہونا قوت کا اعضای منی مین اور پایا جانا
آثار ضعف رئیسہ کا علاج اوسکا نیلوفر ساتھہ پانی کاہو کے ضماد کرین اور
نیلوفر کے پانی سے نطول کرین اور اعضای منی کو مخدر کرین و ادویہ مخففہ باردہ
ساتھہ ادویہ باہیہ کے مرکب کرکے استعمال مین لاوین تو اثر ادویہ باردہ کو جلد تر
پہونچے اور اگر سبب اوسکا بثور یا قروح یا خارش ہون کہ اوعیہ مجاری منی مین
حادث ہوئے ہین نشانی اوسکی یہ ہی کہ جماع سے شہوت زیادہ ہو اور انزال
بسرعت بلذت تمام سے ہو اور بعد انزال کے شہوت قائم رہے اور چھلکے
اور ریم پیشاب مین نکلین علاج فصد کرین اور واسطے دفع صفرا کے مسہل
دیوین اور تعدیل مزاج کی شیرہ خرفہ و کاہو و خشخاش و لعاب اسبغول سے
ساتھہ شربت بنفشہ کے کرین اور قضیب کو ٹھنڈے پانی مین رکھین اور
اگر سبب اوسکا زیادہ ہونا نفخ کا ہی نشانی اوسکی شدت نعوظ کی اور پہلے
تناول کرنا اشیای نفاخ کا علاج اوسکا تدبیر نفخ کی ہی سوال کثرت درد
منی و مذی و ودی کیا ہی سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی جواب وہ بہت

سوال کثرت منی و مذی و ودی

سیلان کرنا منی و مذی و ودی کا ہی فائدہ مذی وہ رطوبت ہی کہ وقت نعوظ
کے اوپر سر ذکر کے نکلتی ہی اور مجری مذی کا اوپر مجری منی کے ہی اور وجہ
اوسکے نکلنے کی یہ ہی کہ وقت شہوت اور نعوظ کے بسبب منضغط ہونے کے
رطوبت غدد سے کہ بیچ گردن مثانہ کے ہی سائل ہوتی ہی اور ہر چند مذی
اکثر مردون مین نکلتی ہی لیکن ضرر کم کرتی ہی اور کبھی وقت بہت نکلنے کے
نعوظ مین فتور پڑتا ہی اور ودی وہ رطوبت ہی لزج کہ ساتھ پیشاب کے اور کبھی
بعد پیشاب کے نکلتی ہی اور تولد اوسکا اوس غدہ سے ہی کہ بیچ گردن مثانہ کے
ہی اور مجری ودی و مذی کا ایک ہی سبب سیلان منی کا یا زیادہ ہونا منی کا ہی
بسبب تناول مولدات منی کے و ترک جماع کے نشانی اوسکی نکلنا منی کا جماع مین
بہت اور مستوی القوام اور نہ ظاہر ہونا ضعف کا علاج اوسکا جماع کرنا اور تقلیل
غذا اور استعمال کرنا ادویہ مقلل منی کا یا سبب اوسکا حرقت و حدت منی کی ہی
نشانی اوسکی زردی رنگ منی کا اور سوزش کرنا اوسکا وقت نکلنے منی کے
علاج شربت سرد و تر مانند شربت نیلوفر و بنفشہ و عناب کے پلاوین و گلقند تخم کاہو
خرفہ اسپغول بیخ کاسنی کشنیز نیلوفر سے دوا بنا کر کھلاوین اور مبرد و مقلل منی
بہت نافع ہین یا سبب اوسکا مسترخی ہونا اوعیہ منی کا بسبب برودت و رطوبت
کے کہ قوت ماسکہ منی کو روک نہین سکتی نشانی اوسکی رقیق ہونا منی کا اور
بدون انعاظ کے نکلنا منی کا اور آثار سردی کے ظاہر ہونا علاج اوسکا ادویہ
مقلل منی مانند تخم سنبھالو و برگ پودینہ و سعد و گلنار و زیرہ و تخم سداب و مر
مکی و شہدانہ و شونیز و میعہ یابسہ کے استعمال کرین اور اغذیہ گرم کھاوین

معجون کمونی بہت نافع ہی یا سبب اوسکا ضعف گردہ کا اور پگھلنا چربی گردہ کی ہی
بسبب شدت حرارت کے اور یہ حقیقت مین منی نہین ہی بلکہ چربی گردہ کی ہی مشابہ
منی کے نشانی اوسکی یہ ہی کہ جب بعد جماع کے پیشاب کرے کوئی چیز سفید غلیظ
بہت نکلے بدون لذت و جہندگی کے اور انزال مین بھی منی بہت نکلے و دیگر
علامات ضعف گردہ و سوء مزاج گرم گردہ کے ظاہر ہونگی علاج اوسکا جو کچھہ واسطے
ضعف و سوء مزاج گرم گردہ کے کہا گیا استعمال کرین معجون لبوب بہت مفید
ہی یا سبب اوسکا استماع کرنا باتین جماع کی اور کثرت فکر کی اوسمین علاج اوسکا
ترک کرنا استماع ذکر جماع کا اور نہ کرنا فکر اوسمین اور اگر مرد مجرد ہو تاہل کرے
اور مقلل منی استعمال کرے اور واسطے تقویت باسکہ کے مشروبات تناول کرے
اور روغن مقوی مانند روغن فرفیون کے عانہ و ذکر پر طلا کرے **فائدہ**
کبھی سیلان منی عورتون کو ہوتا ہی سبب اوسکا وہی ہی کہ جو مردونمین کہا گیا علاج
اوسکا موافق سبب کے کرنا چاہیے جیسا مردون مین مذکور ہوا اور یہ دوا سیلان
ودی کو نافع ہی تخم سداب تخم پنجنکشت گلنار اجزا برابر کوٹ کر چھان کر دو درم
ساتھہ سکنجبین کے تناول کرین دوا دوسری کہ مانع سیلان مذی و ودی ہی شہد انج
بریان ساتھہ شہد کے کھاوین **سوال** منی الدم کیا ہی سبب و علاج اوسکا کیا ہی
جواب منی الدم وہ ہی کہ بجای منی کے خون نکلے سبب اوسکا ضعف ہضم
خصیتین کا ہی کہ خون کو خوب سفید کرکے اوعیہ مین نہین بھیجتے ہین علاج تقویت
گردہ و خصیتین کی کرین اور روغن مصطگی مین خصیون کو رکھین **سوال** کثرت احتلام
کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہی **جواب** سست ہونا احتلام کا کثرت احتلام

ہی سبب و نشانی و علاج اسکا وہی ہی کہ درو منی مین مذکور ہی اور ٹکڑا سیسے کا
اوپر پشت کے مقابل گردے کے باندھنا نفع کرتا ہی اور برگ بید و بیخ پنجنگشت
و گل سرخ و مانند اونکے بستر پر بچھا کر اوسپر لٹاوین اور اوپر کروٹ داہنی کے
سونا فائدہ کرتا ہی اور ریشمی بستر پر اور پشت پر سونا مضر ہی فائدہ کبھی کبھی
شخص بطی الانزال و ضعیف الشہوۃ کو احتلام بہت ہوتا ہی اس سبب سے کہ منی
اوسکی بستہ ہوتی ہی وقت سونے کے گرم ہو جاتی ہی طبیعت بسبب زیادتی حجم
و لذع منی کے اوسکو دفع کرتی ہی علاج اوسکا ادویہ و روغن گرم و حب ہی استعمال
کرین **سوال** فریسموس کیا ہی سبب و علاج اوسکا بیان کرو **جواب** یہ لفظ
یونانی ہی اہل روم لعبت بناتے ہین کہ ذکر اوسکا قائم ہوتا ہی اوس سے شادی
و بیاہ مین لعب او ر ہنسی کرتے ہین اسواسطے ایسی بیماری کو کہ ذکر اوسمین ہمیشہ
قائم و متواتر رہے فریسموس کہتے ہین یعنی فریسموس وہ بیماری ہی کہ ذکر قائم رہے
ساتھ آرزو جماع کے یا بدون اوسکے سبب اوسکا ریح غلیظ اعضای تناسل مین
جمع ہو کر مجاری قضیب مین آتی ہی اور بسبب کثرت غذا کے تحلیل نہین ہوتی
علاج اگر گرمی و غلبہ خون ہو فصد و تقلیل غذا کرین اور پشت و عانہ پر ٹکڑا
سیسے کا باندھین اور ادویہ مبرد مجفف منی کی تناول کرین اور اگر سردی ہو ور رنگ
منی کا سفید اور قوام رقیق ہو مخرجات بلغم سے قی کرین اور اشیای بادشکن مانند روغن
سداب کے پشت و عانہ پر ملین و رہ بہاں سے پرہیز کرین **سوال** غدیطہ کون بیماری ہی
سبب و علاج اوسکا کیا ہی **جواب** غدیطہ وہ بیماری ہی کہ آدمی جب جماع کرے وقت
انزال کے بغیر ارادہ براز نکل آوے سبب اوسکا کثرت لذت جماع کی ساتھ حدت و تیزی منی کے

فریسموس

غدیطہ

درست ہونے اعصاب کے علاج اوسکا تقویت دل و دماغ و اعصاب کی کرین اور
جماع پر حریص ہون اور قبل از جماع پاتخانے مین جاکر پیٹ کو براز سے
پاک وصاف کرین اور غذائین قابض کھاوین اور شیافہ اقاقیا وکندر
وراتک وگلنار وصمغ وکندر کا کرین خصوصًا وقت جماع کے اور روغن
بہی اور روغن آبہل وروغن ناروین مقعد پر ملین اور مرہم قابض لگاوین
سوال اُبنہ کون مرض ہی سبب وعلاج اسکا کیا ہی **جواب** یہ وہ مرض
ہی کہ آدمی کو خواہش جماع کرانے کی اپنی دبر مین ہوا ور بدون داخل کرنے
کوئی چیز کے دبر مین تسکین نہ پاوے سبب اوسکا یہ ہی کہ کوئی شخص
لڑکین مین سے بیچ صحبت ہیجڑون ونامردون کے اس فعل بد کا مرتکب ہو
یہان تک کہ عادی ہوجاوے یا سبب اوسکا یہ ہی کہ بعض آدمی پر مزاج
انوثی غالب ہوتا ہی اوس سبب سے آلات تناسل طرف باطن کے میل
کرتے ہین مانند آلات اناث کے کہ غایر ہوتے ہین پس جب منی بہت
گرم ہو کر باعث دغدغہ معاے مستقیم کے ہوگی خواہش اس فعل بد کی ہوگی
پس احتکاک معاے مستقیم سے بسبب نزدیکی کے آلات تناسل ہین تسکین
ہوگی یا سبب اوسکا خارش شدید معاے مستقیم مین ہے کہ بسبب بلغم شور
کے پیدا ہو علاج اگر بسبب غلبہ مزاج انوثی کے ہی ضرب وحبس واہانت سے
اوسکو اس فعل سے باز رکھین اور انواع غموم وافکار مین مبتلا کرین
اور اگر بسبب حصول مادہ کے اور خارش کے معاے مستقیم مین ہی تنقیہ
مادہ کا یعنی بلغم شور کا کہ اکثر یہی خلط موجب اوسکا ہوتا ہی بمنضجات بلغم

سے کرین اور جو چیزین کہ خارش کو موقوف کرتی ہین مانند روغن بنفشہ اور لعابات کے حقنہ کرین سوال ورم الانثیین کیا ہی سبب و نشانی و علاج اوسکا بیان کرو جواب خصیون مین آماس ہونا ورم الانثیین ہی اور یہ ورم چار قسم ہی پہلے ورم گرم سبب اوسکا خون ہی یا صفرا یا رکنا منی کا نشانی اوسکی سرخی و درد و گرمی ملمس کی دموی مین عظیم الجرم ہونا ورم کا اور ظاہر ہونا ثقل کا اور صفراوی مین شدت التہاب انتباہ یہ ورم اگر فقط پوست خصیون مین ہی تو اعراض مذکورہ کم ہونگے اور ملمس سے ورم محسوس ہوگا اور اگر پوست خصیون مین ہی نشانی اوسکی شدت اعراض کی و تپ و تشنگی بہت ہوگی علاج فصد باسلیق یا صافن اور حجامت ساق اور پشت کی ساتھ شرط کے اور سرکہ اور گلاب و لعاب اسبغول و آب کشنیز تر مین یا آب عنب الثعلب یا کاسنی یا کدو مین کپڑے کو تر کرکے خصیون پر رکھین اور اگر ضربان و درد بشدت ہو برگ کاہو و برگ خشخاش نفع کرتے ہین اور یہ رادع ابتدا مین استعمال کرین اور زمانے تزاید و انحطاط مین ساتھ رادع کے آرد جو یا باقلا و نخود اور تھوڑا زعفران مرکب کرین اور زمانہ انتہا مین محللات صرف یا بابونہ و اکلیل الملک و زیرہ کے ساتھ روغن گل و زردی انڈے کے ضماد کرین اور لعاب تخم کتان و برگ کرنب و حلبہ ساتھ ماء العسل و مثلث کے طلا کرین اور درصورت قبض شکم اشیاء مناسبہ سے طبع کو نرم کرین لیکن مدرات نہ دیوین دوسری قسم ورم سرد کہ بلغم سے ہو نشانی اوسکی سفیدی رنگ و درد بلا ہونا ملمس کا اور کم ہونا درد کا علاج اوسکا و کرین کئی مرتبہ مقیات بلغم سے اور مطبوخ سونف و اصل السوس و گلقند

سے نضج کرین اور حب قوقایا سے اسہال کرین یا تربد و ہلیلون کے مطبوخ سے
اور ادویۂ محللہ ضماد کرین لیکن تحلیل مین افراط نہ کرین ورنہ مادہ صلب
ہوجاویگا اور ادویۂ محللہ کو ساتھ روغن کنجد یا زردی انڈے مرغ کے
ضماد کرین اور غذا نخود آب کھلاوین تیسری قسم آماس صلب سوداوی نشانی
اوسکی سختی و کمودت عضو کی اور نہونا درد کا علاج قی کرین مقیات سودا سے
اور جلاب بالنگو و سونف و اصل السوس و گلقند عسلی بلاکر نضج کرین اور ادویۂ
محللہ ملینہ مانند مقل و بابونہ و اکلیل الملک و برگ کرنب ساتھ مغز ساق گاؤ و
مغز کوہان شتر و پیہ بط و مرغ و آدش و میعہ سائلہ کے ضماد کرین اور بعد حصول
تلیین کے مطبوخ افتیمون و حب افتیمون سے استفراغ کرین چوتھی قسم ورم ریحی کہ
تھیلی خصیون مین عارض ہو نشانی اوسکی انتفاخ ہی بدون سرخی و ثقل و صلابت
کے علاج باجراو سبوس گندم و نمک سے تکمید کرین اور کمونی تناول کراوین
سوال عظم الانثیین کیا ہی و علاج اوسکا کیا ہی جواب بڑا ہوجانا خصیونکا
عظم الانثیین ہی کبھی دونون خصیے بڑے ہوجاتے ہین بطور فربہی کے
نہ بطور ورم کے علاج جو دوائین کہ قوت جاذبہ و ہاضمہ کو ضعیف کرتی ہین
مانند بنج و شوکران و لفاح و پوست خشخاش کے ساتھ پانی تازے دھنیا کے
ضماد کرین اور اگر گل ارمنی و سرکہ اسمین زیادہ کرین بہتر ہی اور حکاک اسرب
و حکاک حجر الرحی طلا کرنا بہت نفع کرتا ہی سوال عاقونا کیا ہی سبب و
علاج اسکا کیا ہی جواب عاقونا وہ مرض ہی کہ ذکر یا فم رحم مین اختلاج ہو
اور اوعیہ منی کے بسبب ورم گرم کے متمدد ہوجاوین علاج فصد باسلیق

کرین اور ترنجبین و شیر خشت و مغز فلوس تناول کرین تو طبع نرم ہووے
اور اعضاے جماع پر صندل سفید و گل ارمنی و افیون ساتھ پانی کاہو کشنیز کے
طلا کرین اور ماء الشعیر اور آب خرفہ و عصی الراعی پلاوین اگر یہ تدبیر کافی ہو بہتر
ورنہ بعد تنقیہ کے قضیب پر حجامت کرین ساتھ شرط کے یا جونک لگاوین

وجع الانثیین

سوال ۱۴ وجع الانثیین کیا ہی سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی **جواب**
درد ہونا خصیون مین وجع الانثیین ہی سبب اسکا یا سوء مزاج گرم ہی نشانی
اوسکی گرمی و سوزش ہی علاج اوسکا آب دھنیا و کدو و کاسنی و مکو کو طلا کرین
اور اگر درد شدید و خوف غشی و تشنج کا ہو افیون زیادہ کرین اور اگر بہت
سوزش ہو کافور داخل کرین اور اغذیہ و اشربہ سرد نفع کرتے ہین یا سبب
اوسکا سوء مزاج سرد ہی نشانی اوسکی وجع خدری ہی علاج مرو خیات گرم مانند
چربی بط و مرغ کے و روغن بید انجیر ساتھ تھوڑی فرفیون کے طلا کرین اور
گلقند و سونٹھ و دارچینی تناول کرین اور غذا نخود آب گھاوین یا سبب اوسکا
ریح ہی نشانی اوسکی انتقال کرنا درد کا ہی اور تمدد بدون ثقل کے علاج بابونہ
و اکلیل الملک و فودنج و سداب طلا کرین اور روغن چنبیلی و سداب کو ساتھ
تھوڑی جند بیدستر کے ملین یا سبب اوسکا ورم ہی علاج اوسکا اوپر مذکور ہوا

ارتفاع الخصیہ

سوال ۱۵ ارتفاع الخصیہ کیا ہی سبب و علاج اوسکا کیا ہی **جواب** اگر خصیہ
تھیلی سے طرف عانہ کے چڑھ جاوے اوسکو ارتفاع الخصیہ کہتے
ہین اور کبھی بنہایت چڑھ کر مراق تک پہونچتا ہے اور ظاہر سے بالکل
غائب ہو جاتا ہی اس صورت مین تقطیر اور عسر البول اور درد شدید و قت

خروج بول کے عارض ہوتے ہین اور اکثر حرکات دشوار ہوجاتے ہین
سبب اسکا غلبہ سردی کا ہی اوپر خصیون کے اور ظاہر ہونا ضعف کا
علاج واسطے ارخا و تسخین کے حمام کراوین اور جوشاندہ بابونہ و تخم کتان
و اکلیل الملک سے آبزن کرین اور روغن فرفیون و زہرۂ گاو و ہینگ و
مرزنجوش و حلبہ و اکلیل الملک و بابونہ و ماء العسل ملاکر طلا کرین اور بعد حمام
کے محجمہ بزرگ رکھکر چوسین کہ خصیہ اوپر آتا ہی اور ادویہ باہیہ غذا مین کھلانا
فائدہ کرتا ہی **سوال ۱۶** دوالی صفن و صلابت صفن کیا ہین اور علاج اونکا
کیا ہی **جواب** دوالی صفن وہ ہی کہ رگین پیچیدہ گرد تھیلی خصیون کے
ظاہر ہون اور صلابت صفن وہ ہی کہ سختی و درشتی تھیلی مین معلوم ہو
اور صفن نام جلد خصیہ کا ہی علاج دوالی صفن کا علاج دوالی الرجل سے کرین
کہ آگے مذکور ہوگا اور علاج صلابت صفن مین جو علاج ورم صلب خصیون کا
مذکور ہوا ہی کرین اور قی اور ضماد کرنا ادویہ محللہ کا دونون مین نافع ہے
سوال ۱۷ استرخاء صفن کیا ہی سبب و علاج اوسکا کیا ہی **جواب**
ڈھیلا ہونا اور لٹک آنا تھیلی خصیون کا استرخاء الصفن ہی علاج اوسکا
ادویہ قابضہ سرد مانند مازو و آس و گل سرخ و عدس و قرظ و گلنار و جفت بلوط
و گزمازج کو ضماد کرین اور انکے پانی سے نطول کرین **سوال ۱۸** قروح القضیب
و الخصیہ کیا ہین علاج اونکا بیان کرو **جواب** زخم پیپ والے ذکر
اور خصیہ کے قروح القضیب و الخصیہ ہین علاج اونکا اگر تازہ ہین صبر و مرداسنگ
و اقلیمیا سے مغسول ساتھ شراب کے اور توتیا و کدو سوختہ و مس سوختہ و شادنج

وگلنار استعمال کرین ضماداً و مرہماً و ذروراً اور اگر قدیم ہین تو قاق مندر کاغذ سوختہ پوست درخت صنوبر سوختہ استعمال کرین اور یہ مرہم مفید ہی کندر دم الاخوین مرمکی ہرایک دو مثقال صبر مرداسنگ انزروت ہریک دو درم روغن گل مین مرہم بنا دین اور اگر قرحہ جنس آکلہ سے ہی ادویۂ خورندۂ گوشت فاسد کی مانند فادفیون کے اور مجفف و منقی قرحہ کے مانند راکھہ بال آدمی کے اور مرمکی و کندر و خون سیاوشان و انزروت کو خوب پیسکر چھڑکین اور بعد پاک ہونے کے مرہم ملحم استعمال کرین اور اگر قرحہ اندر قضیب کے ہی نشانی اوسکی بول سوزش کرتا ہوا دشوار ہی سے نکلنا اور خون اور چھلکے نکلنا علاج اوسکا وہی ہی جو قروح مثانہ مین مذکور ہوا مگر دوائین ملائم استعمال کرین ورنہ الم زائد ہوگا سوال ۱۹ حکۃ القضیب والانثیین کیا ہی سبب و علاج اوسکا کیا ہی جواب کھجلی ذکر و خصیون مین حکۃ القضیب والانثیین ہی سبب اوسکا مادہ تیز ہی علاج اوسکا فصد باسلیق کرین اور ساق و زانو پر حجامت کرین اور جوشاندۂ ہلیلہ و شاہترہ سے طبع کو نرم رکھین اور سرکہ و روغن گل و تھوڑا امیٹھا آب کرفس تازہ مین ملاکر طلا کرین اور اگر مادہ غلیظ ہی اور یہ تدبیرین فائدہ نہ کرین چاہیے کہ جڑ ران مین اندر کیطرف حجامت کرین اور قضیب اور خصیون مین جونک لگا دین اور جو طلا جرب مین مذکور ہی استعمال کرین سوال ۲۰ اورام القضیب کیا ہین سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی جواب آماس کرنا قضیب کا اورام القضیب ہی سبب و نشانی و علاج اوسکا وہی ہی جو اورام خصیہ مین مذکور ہین

حکۃ القضیب والانثیین

اورام القضیب

موافق سبب کے تدارک کرین لیکن اگر یہان ورم گرم ہی پوست انار و عدس و
گل سرخ آب کشنیز مین یا آب مکو مین یا آب عنب الثعلب مین روغن گل ملا کر ضماد کرین
کہ بہت نافع ہی اور اگر ورم سرد ہی گٹھلی خرما کی اور خطمی کو کوٹ کر چھان کر
ساتھ سرکہ کے ضماد کرنا مفید ہی **سوال** ۲۱ شقاق القضیب کیا ہی سبب
و علاج اوسکا کیا ہی **جواب** پھٹ جانا جلد ذکر کا شقاق قضیب ہی
سبب اسکا خشکی ہی علاج اوسکا جو شقاق مقعدہ مین کہا گیا یہان بھی
استعمال کرین اور قیمولیا و توتیا و حنا و کتیرا و موم و روغن گل و زردی
انڈے سے مرہم بنا کر طلا کرنا بہت مفید ہی یا زردی انڈے کے ساتھ روغن گل
کے گھولکر اور مرداسنگ پیسکر اوسمین ملا کر طلا کرین **سوال** ۲۲ سدۂ قضیب کیا ہی
سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہی **جواب** مجری قضیب مین سدہ پڑنا سدۂ قضیب ہی
سبب اوسکا یا بثور ہین کہ قضیب مین نکلین نشانی اوسکی سوزش پیشاب کی ہی اور
نکلنا پیشاب کا دشواری سے علاج فصد باسلیق کی کرین اور شربت بنفشہ
ساتھ لعاب اسبغول و شیرۂ خرفہ و خیارین کے تناول کرین یا شیرۂ تخم خربزہ
ساتھ شربت خشخاش کے کھلاوین اور اسبغول و روغن بنفشہ و بادام قضیب پر
لگاوین اور اگر بثور منفجر ہو جاوین شیاف ابیض ساتھ دودہ عورت کے اور
روغن گل کے حل کرکے احلیل مین ٹپکاوین اور اگر درد شدید ہو افیون
بھی شیاف مین داخل کرین یا سبب اوسکا خلط غلیظ لزج ہی نشانی اوسکی
نکلنا پیشاب کا دشواری سے اور نکلنا خلط غلیظ کا پیشاب مین اور
نہونا سوزش کا علاج انیسون اور تخم گاجر و تخم کرفس و تخم خربزہ

دہلیون پلاوین اور پانی نخود کا وشبت وزیرہ ساتھہ زیت وشیرۂ قرطم کے
پیوین اور جوشاندہ بابونہ واکلیل وبرنجاسف مرزنجوش وفوتنج وصعتر کا اوپر زیب کے
نطول کرین اور روغن بابونہ ساتھہ آش جوشاندہ کے ملاکر پچکاری کرین یا سبب اوسکا
ثولول یعنی مساہی نشانی اوسکی دشواری سے نکلنا پیشاب کا اور ہونا سوزش کا
ونکلنا بلغم کا پیشاب مین علاج اگر ثولول محسوس ہو صبر سقوطری ساتھہ روغن گل
سپیدہ کے حل کرکے ٹپکاوین اور اگر درد قوی ہو فصد صافن کرین

فصل بیسوین بیچ بیان امراض ثرب وصفاق ومراق کے سوال

یہ امراض کتنے ہین جواب قیلۃ المعا قیلۃ الثرب قیلۃ الریح قیلۃ الماء قرد کجم
فتق مراق البطن وفتق الاربیۃ نتوء السرۃ فائدہ پوشش شکم یعنی پردے پیٹ کے
تین ہین ایک ثرب کہ اوپر معدہ وامعا کے ہی اوراسمین چربی بہت ہی دوسرا
صفاق کہ سب اوعیہ شکم پر محیط ہی اور بعد عضلہ کے تیسرا مراق کہ جو دونون سے
اوپر وبعد جلد کے ہی سوال قیلۃ الامعا کیا ہی سبب ونشانی وعلاج اوسکا
کیا ہی جواب اوترآنا آنت کا قیلۃ الامعا ہی سبب اوسکا یا پھٹ جانا
صفاق کا ہی یا کشادہ ہونا منفذ کنج ران کا بسبب رطوبت مرخیہ کے کہ آنت
اوترآوے نشانی اوسکی پیدا ہونا اوسکا تھوڑا تھوڑا اور نہ رجوع کرنا
آسانی سے اگرچہ چت لیٹے اور دباوے اور قرقرہ تھوڑا ہونا علاج اوسکا
پھیرنا اوسکا نرمی سے پس اگر نہ پھرے بیمار کو گرم پانی مین بیٹھال کر آہستہ سے
دباوین کہ پھر جاوے بعد اوسکے مصطکی وانزروت وکندر وجوز السرو وصبر
سب اجزا برابر کوٹ کر چھانکر سریشم مچھلی مین کہ اوسکو عنب الثعلب

امراض ثرب وصفاق ومراق
قیلۃ الامعاء

سے کے پانی مین گھلایا ہو ملا کر ضماد کرین اور اوسکے کپڑا باندھین تین دن تک
اور بیمار اوندھا سوئے اور نرم چیز کھائے بعد تین دن کے آہستہ اوٹھے
اور بتدریج چلے اور اغذیہ و فواکہ بادانگیز سے مانند باقلا و مسور و لوبیا
و امرود و سیب کے اور جماع اور چلانے اور کودنے سے پرہیز کرے اور وقت
امتلائے معدہ کے طعام سے نہ چلے اور گھوڑے تیز رفتار پر نہ سوار ہووے
اور جو چیز کہ کھانسی لاوے ترک کرے اور ہمیشہ جوارش زیرہ و معجون حب الغار
کھایا کرے اور ہمیشہ اوس مجرے کو لگا رہے کہ مخصوص واسطے اسی کے
بناتے ہین باندھے رہے خصوصاً وقت حرکت و جماع کے سوال قیلۃ الترب
کیا ہی سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی جواب اوتر آنا ترب کا قیلۃ الترب ہی
سبب اوسکا و نشانی اوسکی وہی ہی کہ قیلۃ الامعا مین مذکور ہوا اگر قرقرہ وقت
رجوع کرنے کے ہوگا علاج اوسکا مانند علاج قیلۃ الامعا کے ہی سوال
قیلۃ الریح کیا ہی نشانی و علاج اوسکا کیا ہی جواب وتر آنا ریح کا قیلۃ الریح
ہی نشانی اوسکی یہ ہی کہ آسانی سے ریح پھر جاوے بیمار چت لیٹا ہو یا اور
کوئی طرح پر اور قرقرہ بہت ہو علاج اوس جگہ کو باندھا رکھے اور اشیاے
بادانگیز سے اور جماع سے پرہیز کرے اور جوارش کمونی و معجون حب الغار
کھاوے اور برگ سنبھالو و سداب و وج و فقتنج و مرزنجوش و شیح کا ضماد بنا کر
لگاوے اور روغن قسط و زنبق و ناردین کا ملے اور یہ گولیان وقت صبح
ایک مثقال استعمال کرتا رہے تخم کرفس انیسون مصطکی ہزار اسفید زعفران
ہر ایک دو درم ہلیلہ کابلی بلیلہ آملہ ہر ایک تین درم سکبینج مقل ہر ایک یک درم

پودینہ قسطوز، نبادروج آسارون ہر ایک آدھا درم پہلے سکبینج و مقل کو سوئے کے پانی مین پگھلاوے باقی ادویہ کو کوٹ چھان کر اوسمین ملاوے اور گولیان بناوے **سوال** قیلۃ الماء کیا ہی سبب و نشان و علاج اوسکا کیا ہی **جواب** اوترآنا رطوبت کا قیلۃ الماء ہی سبب اوسکا وہی ہی کہ اوپر مذکور ہوا نشانی اوسکی یہ ہی کہ قرقرہ نہ کرے اور خصیہ سنگین معلوم ہو اور پوست اوسکا پانی بھرا محسوس ہو اور جب خصیہ کو ہلاوے آواز پانی کی دریافت کرے اور اگر چاہے کہ پانی رجوع کرے کسیطرح رجوع نہ کرے اور پیشاب تھوڑا تھوڑا نکلے انتباہ اسکو قیلہ کہنا مجاز ہی حقیقت مین قیلہ وہی ہی کہ اوپر بیان ہوا یعنی کوئی چیز اوپر سے بسبب پھٹنے صفاق کے یا کشادہ ہونے مجرے کے اوترے علاج اوسکا رطوبت کو نشف کرین اور تدبیر ایسی کرین کہ استسقاے زقی مین مذکور ہین اور پانی کم پیوین و معجون کندر فائدہ کرتی ہی اور یہ دوا بھی مفید ہی راکھ لکڑی کرنب اور بلوط کی ساتھ روغن زیت کے ضماد کرین اور یہ دوا بھی نافع ہے آرد جو سعد گل ارمنی زیرہ برگ مورد پرانی لینڈی بکری کی یہ سب اجزا برابر کوٹ پیسکر سرکہ و پانی مورد مین ملاکر طلا کرے اور اگر پانی بہت جمع ہو اور یہ تدبیرین نفع نہ کرین بزل کرین یعنی پوست خصیہ کے چیر کر پانی نکالین طریق بزل کا مطولات مین مذکور ہی **سوال** قرد لحمی کیا ہے نشانی و علاج اوسکا کیا ہی **جواب** قرد لحمی وہ ہے کہ مادہ غلیظ سوداوی خصیے مین اوترے نشانی اوسکی غلظ و صلابت و تمدد ہی علاج مطبوخ افتیمون پلاوین و محللات و ملینات کہ ورم صلب انثیین مین مذکور ہین استعمال کرین اور جند بیدستر و

فرفیون و روغن یاسمین و روغن بابونہ ملنا اور حلیل مین ٹپکانا فائدہ کرتا ہی
اور یہ ضماد بھی نافع ہی سب اقسام مین گلنار برگ مورد مازو صبر مر کندر جوز السرو
زفت مقل ابہل ساتھ سریش مچھلی کے ملاکر استعمال کرین سوال فتق و
مراق البطن و فتق الاربیہ کیا ہین نشانی و علاج اوسکا کیا ہی جواب
فتق اصطلاح اطبا مین کشادہ ہونا دونون مجری کا کہ اوپر انثیین کے ہین اور
اوترنا کوئی چیز کا اون مین یا پھٹ جانا صفاق کا جس مقام سے کہ ہو پس
اگر گرد ناف کے پھٹا ہو فتق مراق البطن کہتے ہین اور اگر کنج ران مین شگاف
ہوا ہی اور کوئی چیز اوپر سے اوترکے وہان رُک گئی اور خصیہ تک نہین
پہونچی اوسکو فتق الاربیہ کہتے ہین نشانی اوسکی بحث سابق سے معلوم کرنا
علاج اوسکا اگرچہ یہ علاج پذیر نہین ہی لیکن واسطے زیادہ نہونے کے
اوس موضع کو گدی مربع یا مثلث سے بندھا رکھین اور جو تدبیر قیلہ ثربی و
قیلہ ریحی مین مذکور ہوئی یہان کرین اور جن اشیا سے وہان پرہیز لکھا ہی
یہان بھی اون سے پرہیز کرین فائدہ سب اقسام فتق مین بیمار بعد کھانے
کے بیٹھہ پر نہ ہووے اور وقت نشست و برخاست و رفتار کے گدی
بندھی رہے سوال نتو السرہ کیا ہی سبب و علاج اوسکا کیا ہی جواب
اونچی ہونا ناف کا نتو السرہ ہی اور یہ دو قسم ہی ایک وہ کہ دن پیدا ہونے
سے بسبب بے طور کاٹنے ناف کے ظاہر ہوا ونھین ایام مین باندھنے گدی سے
اصلاح کر سکتے ہین ورنہ بعد استحکام کے علاج پذیر نہین ہی قسم دوسری وہ
کہ بعد مرور ایام کے پیدا ہونے سے حادث ہو یا بسبب پھٹنے صفاق کے

کوئی سبب سے اور اوتر آنے ثرب اور معاکے ناف اونچی ہوجاوے نشانی
اوسکی رنگ ناف کا مشابہ رنگ بدن کے ہو اور چھونے مین نرم ہو اور نیچے
جلد کے بمقابلہ ناف کے بلندی ہو اور دبانے سے اندر کیطرف رجوع کرے
اور حمام کرنے سے زائد ہوجاوے لیکن اگر معا تنہا اوتر آوے درد بھی ہوگا
علاج اوسکا علاج فتق کا ہی یا سبب اوسکا جمع ہونا رطوبت بلغمی ہی جیسے استسقاے
زقی مین ہوتا ہی نشانی اوسکی نہ ہونا درد کا اور نرم وتر ہونا لمس کا اور رنگ
اوسکا موافق رنگ بدن کے ساتھ براقی اور صقالت کے ہونا اور کوئی طور سے
رجوع نہ کرنا اور موافق زیادہ ہونے رطوبت کے ترقی و زیادتی کرنا علاج
اوسکا علاج قیلہ مائی و ریحی کا ہی یا سبب اوسکا جمع ہونا ریح کا ہی جیسے استسقاے
طبلی مین ہوتا ہی نشانی اوسکی نرم ہونا لمس کا اور قرقرہ ہونا علاج اوسکا
قیلہ ریحی سے دریافت کرین یا سبب اوسکا پھٹنا رگ کا یا شریان کا ہی کہ
خون اوس سے نکلکر مقابلہ ناف کے جمع ہوگیا نشانی اوسکی رنگ اوسکا بنفسجی
یا سیاہ ہونا علاج نکالنا خون کا جونک لگاکر بعد اوسکے ادویۂ قابض و مسدد
منہ رگون کی استعمال کرین یا سبب اوسکا جمنا گوشت کا اوپر ناف کے ہی نشانی
اوسکی سخت ہونا لمس کا اور زائد و کم نہ ہونا علاج اوسکا بہتر یہ ہی کہ اوسکو
نہ چھیڑین رہنے دیوین اسلیے کہ علاج اوسکا قطع ہی اور قطع مین خطرہ ہی

فصل اکیسوین بیچ بیان امراض رحم کے

سوال کتنے مرض ہین جواب عقر کثرت اسقاط عسر ولادت رجا کثرۃ الطمث قروح الرحم
شقاق الرحم حکۃ الرحم نوبہیر الرحم بثور الرحم سیلان الرحم احتباس الطمث ورم الرحم

سرطان الرحم دبیلۃ الرحم اختناق الرحم سوال عقر کیا ہی سبب و نشانی و علاج
اوسکا کیا ہی جواب نہ حاملہ ہونا عورت کا عقر ہی یعنی جو عورت کہ حاملہ نہو
اوسکو عاقر اور ہند مین بانجھ کہتے ہین سبب اوسکا یا جانب عورت سے ہی یا جانب
مرد سے لیکن جانب عورت سے سبب اوسکا یا سوء مزاج سرد رحم کا ہی کہ منی کو منجمد و
سرد و خشک کر دے نشانی اوسکی خون حیض کا کم اور دیر مین آنا اور رنگ اوسکا سرخ
و رقیق ہونا اور بال عانہ مین کم ہونا علاج اوسکا سوء مزاج سادہ مین تبدیل ساتھ
مسخنات کے اور مادی مین استفراغ ایارجات و حقنون سے بعد اوسکے تبدیل اور
مثرودیطوس و سجرنیا و دواء المسک وغیرہ تناول کرے اور زعفران و
سنبل و اکلیل و سادج ہندی فرزمانا و چربی بط و مرغ کی اور زردی انڈے
مرغ کی اور روغن بادام ملاکر سفوف کو اوسمین آلودہ کرکے فرزجہ کرین اور
بعد پاک ہونے کے حیض سے زرنیخ سرخ و مرکی و جوز السرو و میعہ و بہروزہ و
حب الغار کی تبخیر کرین اور طریق تبخیر کا یہ ہی کہ ادویہ کو ایک باسن مین رکھکر
آگ اوپر ڈالین اور بواسطہ قیف کے دھوان رحم مین پوہنچاوین یا
تغاری مین سوراخ کرکے اوپر ان ادویہ کے رکھین اور عورت فرج کو مقابلہ سوراخ
کے رکھکر تغارے پر بیٹھے تو دھوان پوہنچے اور فرج کو جوشاندہ حنظل سے
دھونا بہت نفع کرتا ہی اور غذا قلیہ و مطنجن گوشت طیور کا چاہیے کہ اوسمین
توابل حارہ پڑے ہون اور زردی انڈے کی نیمبرشت اوسمین دارچینی
یا تخم انجرہ باریک کرکے ڈالا ہو یا سبب اوسکا سوء مزاج گرم رحم کا ہی کہ
منی کو [illegible] کرے نشانی اوسکی حرارت و غلظ و سیاہی خون حیض کی و بال

عانہ پر بہت ہونا علاج شربت بنفشہ و نیلوفر و خشخاش و شربت سیب و صندل ولیموں و فواکہ تناول کرے اور گوشت مرغ بچہ و بزغالہ و کدو و پالک غذا کرے اور زردی انڈے کی اور چربی بط یا مرغی کی روغن بنفشہ مین ملا کر فرزجہ کرے اور اگر غلبہ صفرا کا ہی تنقیہ اوسکا کرے سبب اوسکا سوء مزاج خشک رحم کا ہی کہ منی کو خشک کرے نشانی اوسکی نہ آنا حیض کا مگر تھوڑا اور بدن نحیف ہونا اور خشکی فرج کی علاج اسفید باجات و سمک فالودجات کھاوین اور شیر تازہ و شربت بنفشہ و نیلوفر پیوین اور روغن بنفشہ و کدو و نیلوفر و چربی بط و مرغی کی مثانہ و فرج پر ملین اور روغن گاو و شیر عورت و لعاب بہدانہ علیحدہ علیحدہ یا اکٹھا لتے مین آلودہ کرکے فرزجہ کرین سبب اوسکا سوء مزاج تر رحم کا ہی کہ قوت ماسکہ رحم کو ضعیف کرے اور رحم مین ملاست پیدا کرے کہ اوس سے منی نہ ٹھہرے نشانی اوسکی سائل ہونا رطوبت کا ہمیشہ فرج سے اور گر جانا حمل کا اور زیادہ تین مہینے سے نہ ٹھہرنا حمل کا علاج تنقیہ رطوبت کا کرین ایارجات سے اور قی بہت نفع کرتی ہی اور اغذیہ ناشفہ مانند قلایا کے ساتھ ابازیر گرم و خشک کے تناول کرین اور تخم حنظل و انزروت و شبت و سماق و مرمکی و زعفران و عود کو باریک پیس کرکے شہد مین ملاوین اور صوف اوسمین آلودہ کرکے فرزجہ کرین اور جوشاندہ ادویہ خوشبو سے مانند گل سرخ و اظفار الطیب و صعتر و سنبل الطیب و سک و سلیخہ کے رحم مین حقنہ کرین سبب اوسکا گرنا خلط بلغمی یا صفراوی یا سوداوی کا رحم مین ہی کہ مزاج منی و رحم کو فاسد کرے نشانی اوسکی نکلنا رطوبت

سفید کا بلغمی مین اور زرد کا صفراوی مین اور سیاہ کا سوداوی مین
فائدہ یہ اقسام اگرچہ انواع سابقہ مین داخل ہین لیکن واسطے تنبیہ کے نوع
مستقل مین بیان کی گئی علاج تنقیہ خلط غالب کا کرین مشروبات سے اور
حقنہ کرین اور تقویت رحم کی شیافات وضمادات وحقنجات ادویۂ خوشبو
وقابض سے کرین یا سبب اوسکا بہت فربہ ہونا عورت کا اور زیادہ ہونا چربی کا
بدن اور رحم مین نشانی اوسکی یہ کہ شکم بڑا و بلند ہوجاوے اور وقت حرکت کے
نفس تنگ ہووے اور فرج تنگ ہووے اور جب حاملہ ہووے وقت کلان ہونے کے
حمل ساقط ہوجاوے بسبب تنگی مکان کے علاج واسطے لاغری عورت کے فصد
کرین اور مسہل دین اور غذا کم کھاوین اور اطریفل صغیر وکمونی اور جو چینہ کہ
مجفف ہی ہمیشہ کھایا کرین اور دوای الک کبیر اس نوع مین خاصیت عجیب
رکھتی ہی یا سبب اوسکا بہت لاغری عورت کی کہ غذا جملہ اعضا سے فضلہ باقی
نہین رہتا ہی تو خون حیض پیدا ہووے واسطے غذا جنین کے علاج واسطے
فربہی کے اغذیۂ وادویۂ مسمنہ کھلاوین اور سکون ودعت اختیار کرین یا سبب اوسکا
بند ہونا خون حیض کا کہ غذا جنین کی ہوتا ہی نشانی اوسکی احتباس حیض کا ہی
علاج مدرات حیض کو استعمال کرین یا سبب اوسکا عارض ہونا ورم گرم کا
رحم مین یا عارض ہونا بواسیر یا صلابت یا قروح ردیہ کا نشانی وعلاج
اوسکا ان فصلون سے دریافت کرین یا سبب اوسکا پیدا ہونا ریح غلیظ کا رحم مین
سے کہ استقرار جنین کو مانع ہووے نشانی اوسکی درمیان ناف وفرج کے
ہمیشہ نفخ ہوا اور اوراشیا سے باد انگیز سے تکلیف ہو اور اگر حمل رہے قبل

ہونے کے ساقط ہوجاوے اور وقت جماع کے فرج سے آواز ریح کی
نکلے علاج ماء الاصول ساتھ روغن بید انجیر کے پیوین اور جو چیزین کہ نفخ
کو دور کرتی ہین مانند گلاب و عرق بادیان و گلقند وغیرہ کے اور جو تدبیرین
کہ بیچ تدبیر رحم بارد کے مذکور ہونگی مانند لگانے محاجم ناری کے اور کھانے
معاجین گرم کے استعمال کرین اور حقنہ و فرزجہ و طلیہ و اغذیہ و ادویہ ورم کرنے
والی ریاح کی عمل مین لاوین اور اشیاے بادانگیز سے پرہیز کرین **فائدہ**
ماء الاصول و روغن بید انجیر وقت نہونے حمل کے دینا چاہیے ورنہ وقت
حمل کے اسقاط پر معین ہوجاوینگے یا ہے سبب اوسکا عارض ہونا ورم صلب یا ثولول
رحم مین ہے کہ منی رحم مین نہین آسکتی ہے اسی قسم کو انغلاق الرحم کہتے ہین
نشانی اوسکی پایا جانا علامات اسباب مذکورہ کا علاج اگر ممکن ہو سبب کو دور
کرین ورنہ رہنے دیوین تو اور آفت نہ پیدا ہووے اسلیے کہ ازالہ ان امراض کا
بدون استعمال ہونے ادویہ حادہ اکالہ کے ممکن نہین ہے اور ان تدبیرون مین
خطرہ ہے یا سبب اوسکا مائل و منحرف ہونا فم رحم کا مقابلہ فرج سے اور نہ آنا منی کا
رحم مین ہے نشانی اوسکی درد پیدا ہونا رحم مین وقت مجامعت کے اور دایہ کو
اونگلی سے جہت میل کے معلوم ہونا علاج اگر میلان بسبب امتلاء رگون کے ہے
فصد صافن جانب مقابل سے کرین اور اگر بسبب تکاثف و قبض کے ہے تو فرج مین
حقنہ کرین جوشاندہ انجیر و بابونہ و حلبہ و تخم مغز حب قرطم اور تخم کتان اور
روغن کنجد سے اور روغن بابونہ و چربی و مرغی کی ملین اور حمام و آبزن
مرطب کرین اور اگر بسبب گرنے رطوبات کے ہے تو تنقیہ رحم کا ایارجات سے کرین یا حب

اوسکا امور خارجیہ یا نفسانیہ ہین جیسے جلد اوٹھنا عورت کا بعد انزال
کے کہ منی ابھی تک رحم مین نہ ٹھہری ہو یا حرکت سخت یا بھونکھ شدید
یا امور بدنیہ یا امور نفسانیہ سے متالم ہونا یا استفراغ خاط یا کثرت جماع
یا کثرت حمام نشانی اوسکی پاک وصاف ہونا بدن ورحم کا بیماری سے اور
واقع ہونا امور خارجیہ یا نفسانیہ کا یا بدنیہ کا علاج اسباب مسقط اور
مانع استقرار نطفہ سے اور اون چیزون سے کہ حاملہ کو مضر ہین پرہیز کرین
اور اگر سبب عقر کا جانب مرد سے ہو اسکی تین قسم ہین قسم پہلی وہ کہ مزاج
منی کا ردی ہو جاوے اور مستعد پیدائش کی اوس سے جاتی رہے اسطور پر
کہ مزاج منی کا گرم محرق یا سرد منجمد یا مرطب سیال کہ رحم مین نہ ٹھہر سکے یا
اسقدر خشک کہ نہ پھیل سکے نشانی اوسکی اگر حرارت محرق ہی منی زرد
اور قلیل اور بدبو ہوگی اور وقت نکلنے کے سوزش ہوگی اور نشانی
سردی منی کی رقیق وسفید ہونا منی کا ہی علاج تعدیل مزاج کرین باعتبار
گرمی وسردی کے اغذیہ ادویہ موافق سے اور اختیار کرین اوس عورت کو کہ
مزاج اوسکا ضد مزاج مرد کے ہو تو منی عورت کی ساتھہ منی مرد کے ملکر معتدل
ہو جاوے اور رحم مین حمل قرار پاوے قسم دوسری وہ کہ رباط عضو مخصوص کے
کوتاہ ہون اس سبب سے منی اچھی رحم تک نہ پونہچے نشانی اوسکی ٹیڑھا ہونا عضو
مذکور کا طرف خصیون کے علاج چربیان ومغزیات اور لعابات اور ادہان ملین تو
رباط نرم ہو کر عضو سیدھا ہو جاوے قسم تیسری وہ کہ آلات منی مین کچھہ فتور ہو مثل
رگہائی خصیون کے کوفتہ ہو جاوین یا دونون رگ پس گردن کی کٹ جاوین علاج

اسکا ممکن نہین فائدہ منی مرد و عورت کی جدا جدا پانی مین ڈالین جو منی کہ
پانی مین ٹھہری رہے نیچے نہ بیٹھے یا پیشاب مرد و عورت کا کدو یا کاہو کی جڑ
مین ڈالین جس پیشاب کے ڈالنے سے کدو یا کاہو خشک ہو جاوے عقر اوسکی جانب سے ہی
انتباہ برادہ دندان فیل کا ایک مثقال عورت کو کھلانا واسطے حاملہ ہونے کے
نفع کرتا ہی دیگر پیشاب ہاتھی کا وقت جماع کے یا پیش از جماع پینا مفید ہی
دیگر کھانا تخم انجدان کا مجرب ہی دیگر حمول کرنا پنیر مایہ کا بعد پاک ہونے کے
حیض سے معین ہی حمل پر اور فادزہر حیوانی کھانا ساتھہ دہی کے بھی یہی تاثیر
رکھتا ہی سوال کثرت اسقاط کیا ہی سبب اوسکا اور نشانی اور علاج اوسکا کیا ہی جواب
بہت گرجانا حمل کا کثرت اسقاط ہی سبب اوسکا یا امور خارجی ہین مانند ضربہ و سقطہ
و وثبہ قویہ کے یا امور نفسانی ہین مانند غصہ یا الم کے یا ٹھہرنا دیر تک حمام مین
یا بہت گرم یا سرد ہونا ہوا کا یا سونگھنا بوے اون غذاؤن کی کہ مرغوب طبع
ہین اور میسر نہین آتین یا امور بدنیہ ہین جیسے بیماریان اور بہت بھوکھا رہنا عورت
کا یا استفراغ مفرط سے یا امتلا و تخمہ یا کشادہ ہو جانا یا کثیر الرطوبت ہونا فم رحم
کا یا عارض ہونا سوء مزاج گرم محرق یا بارد مجمد یا ریاح غلیظ کا رحم مین یا بہت لاغر
ہونا عورت کا نشانیان اسقاط کی اگر اسباب خارجی یا نفسی سے ہو ظاہر ہین
علاج اوسکا اجتناب کرنا اون اسباب سے کہ محدث اسکے ہین اور اگر اسباب
بدنی سے ہی نشانیان اوسکی بھی ظاہر ہین علاج اگر رطوبت سے ہی شربت
بالنگو یا شربت بزوری و ماء الاصول پلاوین اور برنج زعفران اور قلایا متوبلہ
کھلاوین اور قی کی عادت کراوین اور در صورت حاجت کے حب ایارج سے

تنقیہ کرین اور رحم مین غالیہ اور روغن خلوق و روغن زنبق سے حقنہ کرین
اور یہ معجون بہت نفع کرتی ہی کہ زرنباد و درونج عقربی ہر ایک دو درم مروارید
ناسفتہ کہربا مورد ہر ایک تین درم اشنہ سنبل الطیب ہر ایک آدھا درم کوٹکر
چھان کر شہد مین معجون بناوین مقدار شربت ایک مثقال اور اگر ریح غلیظ ہو
جلاب سو نفع انیسون اور تخم اجمود و گلقند کا پلاوین غذا نخود آب ساتھہ
شیرہ خشک دانہ کے اور گوشت چکور و تیہو کا کھلاوین اور روغن زنبق و خیری
و ناردین اوپر قطن و عانہ کے و فرج کے ملین اور یہ معجون نافع ہی زرنباد درونج
حلتیت جند بیدستر بازرد طباشیر ہر ایک ایک درم زنجبیل دو درم مشک ایک
دانگ کوٹ کر چھان کر شہد مین معجون تیار کرین اور ایک مثقال کھلاوین اور
اگر لاغری سے ہو اغذیہ فربہ کرنے والین مانند ہریسہ عصیدہ اور گھی و شکر
کے کھلاوین اور روغن بنفشہ و بادام بدن پر ملین اور بعد غذا کے حمام معتدل
کرین **سوال** عسر ولادت کیا ہی سبب نشانی و علاج اوسکا کیا ہی **جواب**
دشواری سے جننا عسر ولادت ہی سبب اوسکا اگر فربہی عورت کی ہی نشانی
اوسکی ظاہر ہی اور اگر صغیر ہونا رحم کا ہی نشانی اوسکی صغیر ہونا حجم جنین کا ہی
اور اگر تنگ ہونا راہ کا ہی نشانی اوسکی کشادہ نہونا فم رحم کا جیسا چاہیے
اور اگر ضعیف ہونا قوت دافعہ کا ہی نشانی اوسکی محسوس نہونا عورت کو
نکلنے جنین کی علاج روغن بنفشہ و زنبق و ریت و چربی بط و مرغ کی اور مغز
ساق گاو اوپر شکم و پشت کے ملین اور بابونہ و شبت و مرزنجوش و اکلیل الملک
پانی مین جوش کر ایسا آبزن کرین کہ پانی ناف تک ہو اور شکطرا شیع و

پرسیاوشان کو جوش کر کے نبات اوسمین ملاکر پلاوین اور جند بیدستر و کندش کو خوب باریک کر کے ناک مین ڈالین جب عطسہ آنے لگے ناک اور منہ کو ہاتھ سے بند کرین تو قوت دفع کی اندر کی طرف ہو کر اوپر نکالنے جنین کے مدد دیوے اور دھوان سم گھوڑے یا خچر یا گدہے کا بہت نفع کرتا ہی اور شوربا مرغ فربہ کا پینا بہت مفید ہی اور اگر سبب اوسکا ہوا سردیا برودت ہی کہ فم رحم بند کا ہوگیا ہی نشانی اوسکی موجود ہونا سبب کا اور تکاثف رحم کا ہی علاج حمام گرم کرین اور نیم گرم پانی سے آبزن کرین اور ادہان سخنہ کہ مذکور ہوئے ہین ملین اور شہد کا شافہ کرین اور ایسی عورت کے حق مین یہ تدبیر بہتر ہی کہ وقت ظاہر ہونے آثار درد زہ کے حمام گرم کرے اور گرم پانی اپنے سر پر بہت گراوے اور آبزن اور تدہین کرے اور تھوڑے قدم چلے بعد اوسکے پاؤن پر بیٹھے اور دفعتاً اپنی جگہ سے کودے جب کئی بار یہ عمل کر چکے اوسوقت دایہ لعاب تخم السی کا ساتھ روغن السی یا روغن بادام یا روغن بنفشہ کے ملاکر فم رحم مین ملے اور اوسمین ٹپکاوے اور چاہیے کہ پیش از غالب ہونے درد کے پیشاب و جاضرور سے فارغ ہووے اور اگر قبض ہو نرم حقنہ سے طبع کو ملائم کرے اور چند دن پیشتر سے شوربا چرب پر قناعت کرے اور غذا کم کھاوے اور سرد پانی و ترشی سے پرہیز کرے اور مسکن گرم مین سکونت کرے اور کسیطرح سے سردی اسفل کو نہ پوہنچاوے اور جب درد آوے جلدی سے نہ چلاوے اور دم کو روکے اور پاؤن پر زور دیوے اور اس معجون کو کھاوے کہ میعہ جند بیدستر ہر ایک ایک مثقال دارچینی

اہل ہر ایک آدھا مثقال کوٹ کر چھان کر شہد مین معجون بناوے اور بقدر حاجت کے پانی مین یا ماء العسل گرم مین یا شراب کہنہ گرم مین حل کرکے کھاوے **فائدہ** سنگ مقناطیس بائین ہاتھ مین رکھنا یا بسد کو داہنے زانو پر باندھنا مفید ہی اور چار مثقال پوست خیارشنبر کا خوب کوٹ کر پانی مین پکاوے اور ساتھ شربت بنفشہ کے کھاوے فوراً اخراج جنین و مشیمہ کا کرے مجرب ہی **انتباہ** جب دو چار دن تک برابر درد رہے اور لڑکا پیدا نہ ہو جاننا چاہیے کہ لڑکا ہلاک ہوا ہی پس تدبیر اوسکے نکالنے کی کرین اور نشانی موت جنین کی یہ ہی کہ جنبش محسوس نہ ہو اور اطراف عورت کے سرد ہو جاوین اور درد متواتر آوے **علاج** شکط اشیع پرسیاوشان اہل ہر ایک تین درم ترمس پودینہ ہر ایک دو درم جوش کرین اور دس مثقال نبات سفید ڈالکر پلاوین اور کندش اور شونیز سونگھاوین تو چھینک آوے اور بدستور منہ و ناک کو ہاتھ سے بند کرین اور شحم حنظل و قسط و سداب خشک ہر ایک تین درم صافی ایکدرم کوٹ کر چھان کر زہرۂ گاو مین گھولکر ناف و عانہ پر طلا کرین اور مر صافی اور بارزد و جاوشیر و جندبیدستر و کبریت کو زہرۂ گاو مین خمیر کرکے قرص بناوین اور انگیٹھی مین جلاکر دھوان اوسکا بتوسط تغاری سوراخدار کے فرج مین پہونچاوے اور جب کوئی تدبیر سے بچہ مردہ نہ نکلے دایہ فرج مین ہاتھ ڈالکر بچہ کو باہر نکالے ورنہ پارہ پارہ کرکے نکالے لیکن اسمین خطرۂ عظیم ہی **سوال** رجا کیا ہی سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی **جواب** رجا وہ بیماری ہی کہ عورت کو ایک حالت مشابہ احوال عورت حاملہ کے معلوم ہوتی ہی مانند

بند ہونے حیض کے اور متغیر ہونے رنگ کے اور ساقط ہونے خواہش کھونکھ
اور جماع کے اور مل جانے منہ رحم کے اور پھولنے پستان کے اور بڑا ہونے
پیٹ کے اور محسوس ہونے سختی و حرکت کے پیٹ مین **فائدہ** درمیان
اس بیماری کے کہ حمل کاذب ہی اور حمل صادق کے فرق یہ ہی کہ اس بیماری
مین پیٹ سخت ہوتا ہی اور ہاتھہ و پاؤن سست و مترہل ہوتے ہین اور حرکت اوسکی
مانند حرکت جنین کے نہین ہوتی بلکہ جب ہاتھہ پیٹ پر رکھین ایک جگھہ سے
دوسری جگھہ منتقل ہوجاوے سبب اسکا فم رحم مین ورم صلب پیدا ہوکہ
جنین رک جاوے نشانی و علاج اوسکا اورام صلب رحم مین کہا جاویگا
یا سبب اسکا گرنا بہت اخلاط کا رحم پر ساتھہ گرمی شدید کے کہ جو لطیف
ہی بسبب گرمی کے تحلیل ہوجاوے اور باقی غلیظ و کثیف ہوکر یہ صورت
پیدا کرے نشانی اوسکی پہلے واقع ہونا سوء مزاج گرم کا رحم مین بعد اوسکے
عارض ہونا رجا کا اور گرم ہونا نواحی رحم کا علاج اگر گرمی و امتلای دموی
ہو فصد باسلیق و صافن کی کرین اور بعد دور ہونے گرمی کے کوئی اور
مادہ ہو واسطے نضج کے ماء الاصول و عنب الثعلب انجیر مین ملا کر دیوین یا جوشاندہ
تخم بادیان و تخم کاسنی و تخم کشوث و انیسون کو ساتھہ گلقند کے اور بعد
نضج کے حب ایارہ و حب منتن و حب سکبینج و ایارج جالینوس و ایارج لوغاذیا
سے کئی دفعہ مین مادہ کو استفراغ کرین اور بعد تنقیہ کے واسطے استیصال
مادہ کے و حب تا و دوا الکرکم و تریاق اربعہ دیوین اور زیرہ و صعتر و قردمانا
و بابونہ و جاو شیر ساتھہ پانی کرفس کے پیٹ پر ضماد کرین اور رکھہ و نمک

گرم کرنیکے کہاوین اور شربت وبات ومحمولات مدرہ مفید ہین سوال سبب اوسکا تحتبس ہونا ریح غلیظ کا بیچ طبقات رحم کے ہی نشانی اوسکی انتفاخ وتمدد ہی اور علامات استسقاے طبلی کے ظاہر ہونا علاج اوسکا شربت بزوری بارد الاصول دیوین اور کاسرات ریح مانند ضماد ومعجون حقنہ وشافہ کے استعمال کرین غذا نخود آب ساتھہ توابل کے یا گوشت مرغ یا کبوتر کا گھی مین بریان کرکے اور یہ سفوف فائدہ کرتا ہی تخم کرفس دس درم زیرہ مدبر سرکہ مین نو درم نانخواہ زنجبیل ہر ایک چار درم کوٹ کر چھان کر دونا انکا قند ملا کر دو درم سے تین درم تک کھاوین سوال سبب اسکا ایسی جماع ہی کہ اوسمین منی عورت کے رحم تک نہ پہونچے اور صورت ناقص حاصل ہووے نشانی اوسکی ہونا نشانیان پہلی قسمون کا علاج اوسکا جو کچھہ واسطے نکالنے جنین کے مذکور ہی استعمال کرین اور یہ دوا فائدہ کرتی ہی تخم کرنب دو درم لیکر شافہ کرین یا شب یمانی لوہیکی ری پر رکھکر آگ پر رکھین جب جوش مین آوے نرکچور باریک کرکے اوسپر چھڑکین اور خوب ملا کر آگ پر سے اوتار لیوین شافہ بمقدار انبہائی اونگلی خنصر کے بناکر دو حصہ رحم مین تین دن رکھین اور ایک حصہ باہر رہے اور درد والم سے خوف نکرین تیسرے دن جو کچھہ رحم مین ہی نکل آویگا مجرب ہی سوال کثرۃ الطمث کیا ہی سبب نشانی وعلاج اسکا کیا ہی جواب بہت آنا خون حیض کا کثرۃ الطمث ہی سبب اوسکا یا دفع کرنا طبیعت کا ہی بسبب زیادہ ہونے خون کے نشانی اوسکی امتلاے بدن ہی او سرخی اوسکی اور پری ہوگون کی اور باوجود نکلنے خون کے قوت بدن مین اور رنگ بشرہ مین تغیر نہو

علاج اسکا بند نکرین جب تک ضعف قوت مین اور تغیر رنگ مین ظاہر نہو لیکن
درصورت ظہور ضعف کے فصد باسلیق واسطے امالہ کے کرین موافق حاجت
کے ایک دفعہ یا کئی دفعہ اور دونون پستان کو زور سے باندھین اور ملین اور
نیچے پستان کے محجمہ ناری بڑی لگاوین اور قرص کہربا کھلاوین اور شیاف
ممسک حیض سے شافہ کرین اسطرح سے کہ پہلے ایک شافہ رحم مین رکھین جب وہ
تحلیل ہو جاوے دوسرا رکھین یہانتک کہ خون بند ہو جاوے اور اگر بند نہو
مازو کو کوٹ کر جوش کرین اور پشم کو اوسمین آلودہ کر کے سر مہ یا دہ کرین
اور شافہ کرین یا سبب اوسکا رقت وحدت خون کی ہے نشانی اوسکی زردی
و سوزش ورقت خون کی ہے اور جلد نکلنا خون کا اور ضعیف ہونا بدن کا
اور زردی رنگ کی علاج اوسکا واسطے تنقیہ صفرا کے جوشاندہ ہلیلہ زرد
و شاہترہ کا دیوین اور واسطے امالہ کے جو نوع پہلی مین مذکور ہوا استعمال
کرین اور واسطے تبرید و تغلیظ خون کے شربت عناب و انار و زرشک و حماض
و رب ریباس و رب بہی و سیب اور غذا ے حصرمیہ و زرشکیہ و رمانیہ و عدسیہ
کھلاوین اور رب ریباس و قرص کہربا ساتھ شربت زرشک و انار کے دیوین
کہ حابس قوی ہے اور جوشاندہ گلنار و آس و گل سرخ و مازو و پوست انار
سے آبزن کرین اور اوسی سے آبدست کرین اور صندل و اقاقیا
و گل سرخ و پوست انار و آس کو کوٹ کر عانہ پر طلا کرین اور سرمہ کا شافہ
بہت مفید ہے یا سبب اوسکا رطوبت مائی ہے کہ اوسکے ملنے سے قوام خون کا
رقیق ہو جاوے اور موہنہ رگون کے مسترخی ہو کر خون سیلان کرے

نشانی اوسکی سفیدی ورقت خون کی اور علامات بلغم کے ظاہر ہون
علاج قی بدفعات کرین اور ایارجات اور اغذیہ واشربہ مجفف کھلاوین اور
اطلیہ آبزنات وشیافات مناسب استعمال کرین یا سبب اوسکا خلط صفراوی
ہی کہ رحم کی رگون کا مونہہ کھولدیوے نشانی وعلاج اسکا وہی ہی کہ
دوسری قسم مین مذکور ہی یا سبب اوسکا خلط حاد سوداوی ہی کہ مونہہ رگون کا
کھولدیوے نشانی اوسکی سفید یا کمد یا سبز ہونا خون کا اور علامات غلبۂ
سودا کی ظاہر ہونا علاج اوسکا تنقیہ سودا کا مطبوخ افتیمون سے کرین اور اگر
مانع نہو فصد کرین اور ادویہ اور اغذیہ وشیافات مناسب استعمال کرین یا سبب
اوسکا بواسیر الرحم ہی یہ قسم علیحدہ فصل مین مذکور ہوگی یا سبب اوسکا قروح
رحم کے ہین نشانی اوسکی نکلنا خون کا ساتھ ریم وزرد آب کے اور بدبو
والم وسوزش ہوگی اور یہ بھی علیحدہ فصل مین کہی جاویگی یا سبب اوسکا
زوال بکارت کا ہی نشانی اوسکی تقدم سبب ہی علاج شراب قابض سے آبزن
کرین اور جوشاندہ مازو وشاہ بلوط وگلنار وگل سرخ سے آبدست کرین
اور روغن زیت یا روغن گل سے فرج اور رحم کو چرب کرین اور راکھ
پسی ہوئی درخت انگور کی کپڑے پر رکھکر مانند گدی کے فرج پر باندھین اور
فادزہر حیوانی دوغ مین بھسکر پلاوین اور علاج شقاق کا کرین **سوال**
قروح رحم کیا ہین سبب ونشانی وعلاج انکا کیا ہی **جواب** رحم مین قروح ہونا
قروح رحم ہین سبب اونکا یا سبب خارجی مانند ضربہ وسقطہ کے یا سبب داخلی مانند عسر ولادت
اور شدت دردزہ کی اور جذب مشیمہ وجنین مردہ کا یا شگافتہ ہونا بثور رحم کا یا

گرنا خلط حاد مراری کا رحم مین ہی نشانی قرحہ و زخم رحم کی ستیون مین
درد لازم اور نکلنا خون و ریم کا علیحدہ علیحدہ یا مرکب و ممتزج او ظاہر ہونا
نشانیان خاص ہر ایک کی کہ معلوم ہین علاج ضربہ و سقطہ و عسر ولادت و
شدت دردزہ و جذب مشیمہ و جنین مردہ مین آب ممقم سے آبزن و استنجا کرین اور
شیاف حابسہ استعمال کرنا اور ضربے و سقطے مین صحت نہونے مانع کے
فصد باسلیق کرین اور اگر قرحہ قعر رحم مین ہو گل ارمنی و اقاقیا و مازو ورنگ کو
پانی ممقم مین ملاکر حقنہ رحم مین کرین اور قرص کہربا ساتھہ پانی بارتنگ کے
دیوین اور حقنہ و فرزجہ یہان زیادہ مشروبات سے مفید ہین صفت فرزجہ
حابسہ کندر انزروت دم الاخوین مرصافی شب یمانی پوست انار جوز السرو کو
کوٹ کر چھان کر ساتھہ پانی لال ساگ یا بارتنگ یا آس کے گھول کر صوف مین
آلودہ کرکے فرزجہ کرین اور یہ تدبیرین جراحت و زخم کی ہین کہ ہنوز ریم
و قیح پیدا نہوا ہو اور درصورت پیدا ہونے کے پہلے قرحے کو پاک و منقی
کرین پھر متوجہ طرف اندمال کے ہون **سوال** شقاق الرحم کیا ہی سبب و
علامت و علاج اوسکا کیا ہی **جواب** شق ہونا رحم کا شقاق الرحم ہی
سبب اوسکا یا غلبہ یبوست ہی کہ کثرت جماع سے حاصل ہو نشانی اوسکی
لازم ہونا درد کا اور زیادہ ہونا درد کا وقت جماع کے اور وقت رکھنے
اونگلی کے رحم پر اور نکلنا ذکر کا خون آلودہ علاج شقاق المقعدہ سے دریافت
کرین اور مرہم باسلیقون ساتھہ تھوڑی چربی مرغ یا بط کے اور روغن بنفشہ
کے طلا کرین **فائدہ** شقاق اگر گردن رحم مین ہین لمس و نظر سے محسوس

ہونگے اور اگر جوف رحم مین ہین اوسکے دیکھنے کا یہ حیلہ ہی کہ موہنہ رحم کا جہان تک
کہ ممکن ہو کھولین اور دیکھین اور نہ دکھلائی دے بعد کھولنے موہنہ رحم کے
آیینہ کلان مقابلہ فرج کے رکھین تو آیینہ مین عکس رحم کا پڑے اور
شقاق محسوس ہون

حکة الرحم

سوال حکة الرحم کیا ہی سبب و نشانی و علاج اوسکا
کیا ہی جواب خارش رحم کی حکة الرحم ہی سبب اوسکا یا خلط حاد صفراوی
یا بلغم مالح بورقی یا سوداوی اکال ہی نشانی ہر ایک کی ظاہر ہی اور خاص
نشانی اس مرض کی یہ ہی کہ عورت کو جماع سے سیری نہو گی بلکہ جس قدر
جماع زائد کرین خارش زیادہ ہو علاج فصد کرین اور موافق سبب کے مسہل
دیوین اور صندل و مامیثا ساتھ عصارہ لحیة التیس و کشنیز سبز و خرفہ و
کاہو کے طلا کرین اور روغن گل و بنفشہ ملین اور یہ دوا مجرب ہی برگ پودینہ
پوست انار عدس مقشر کوٹ کر مثلث یا شراب یا سرکہ مین ملا کر جوش کرین اور
صوف کو آلودہ کر کے رحم مین شافہ کرین

بواسیر الرحم

سوال بواسیر الرحم کیا ہی سبب
علاج اوسکا کیا ہی جواب نکلنا زیادتیون کا یعنی مسون کا بیچ گردن
رحم کے بواسیر الرحم ہی سبب اوسکا خلط سوداوی ہی علاج اوسکا فصد
و طبوخ افتیمون کھلاوین اور اغذیہ مرطبہ تناول کرین اور روغن نرگس
و سوسن ملین اور یہ مرہم استعمال کرین اقلیمیا زرد چوبہ مرداسنگ ہر ایک
سے تین درم موم سفید پانچ درم روغن خستہ زردآلو بیس درم مرہم بناوین
موافق معمول کے اور تدبیر بواسیر المقعدہ کی بیان کرین

بثور الرحم

سوال بثور الرحم
کیا ہی سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی جواب نکلنا چھالون کا رحم مین

بثور الرحم ہی سبب اوسکا یا خون ردی یا صفرا مخلوط بخون ہی نشانی اوسکی محسوس ہونا بثور کا اونگلی سے جب فرج کو کھولکر فم رحم کو دیکھین اور کھجلانا علاج فصد باسلیق کرین اور شربت نارنج و سکنجبین ساتھ شیرۂ خرفہ کے دیوین اور غذا آش غورہ و سماق کا کھلاوین سؤال ۱۲ سیلان الرحم کیا ہی سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی جواب آنا رطوبت کا رحم سے سیلان الرحم ہی سبب اوسکا ضعیف ہونا قوت غاذیہ رحم کا اور یہ رطوبت یا بلغمی ہی یا صفراوی یا سوداوی یا دموی یعنی دم غالب ہی نہ خون خالص اور علامات ہر ایک کی ظاہر ہی اوسکے رنگ وغیرہ سے اور بہتر یہ ہی کہ عورت کپڑا صاف اپنی فرج مین رکھے بعد خشک ہونے کپڑے کے رنگ اوسکا دیکھین اور بھی اوسکی نشانی یہ ہی کہ بھوکھ ساقط اور رنگ بدن کا متغیر اور چہرہ اور آنکھ مین تہبج ہوگا علاج پہلے تنقیہ بدن کا کرین فصد یا اسہال سے بعد اوسکے ایرسا و آذخر و اصل السوس و فراسیون و نخود سیاہ پانی مین جوش کرکے ایارج فیقرا ملا کرکے رحم مین حقنہ کرین اگر حرارت نہو اور بعد تنقیہ بدن اور رحم کے فرزجۂ قابضہ و حقنۂ حابسہ استعمال کرین تو رحم قوی ہو جاوے سؤال ۱۳ احتباس الطمث کیا ہی سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی جواب بند ہونا حیض کا احتباس الطمث ہی اور یہ کئی قسم ہی قسم پہلی کہ سبب اوسکا کم ہونا خون کا بدن مین ہی نشانی اوسکی لاغری و ضعف اور زرد ہونا بدن کا اور مقدم ہونا جوع مفرط اور تعب کا اور امراض محللہ اور استفراغات کا علاج اوسکا تقویت بدن کی اور تولید خون کی اغذیۂ مقویہ سے مانند انڈے نیمبرشت اور شوربا ہے

سیلان الرحم

احتباس الطمث

مرغ فربہ کا اور گوشت مرغ و گوسفند جوان اور دودہ و شیرنی کھاوین اور حت اور خواب
و استحمام مرطب کرین قسم دوسری سبب اوسکا غلیظ ہونا خون کا ہی بسبب سردی
کے یا بسبب ملنے اخلاط غلیظ کے نشانی اوسکی سپیدی و سستی بدن کی اور
کبود ہونا رگون کا اور بہت آنا پیشاب کا اور بلغمی ہونا براز کا علاج تنقیہ
اخلاط رقیقہ کا ادویہ ملطفہ سے کرین یا منذاایرج کے بعد اوسکے جوشاندہ
تخم کرفس و انیسون و پودینہ و بادیان و مشکطرامشیع کا دیوین یا انھین کو
ساتھہ شہد و قند کے ملاکر معجون بناکر کھاوین اور جوشاندہ شبت و مرزنجوش
و پودینہ و سداب و بابونہ و اکلیل و صعتر سے آبزن کرین اور سنبل و دارچینی و
سلیخہ و حب بلسان و عود بلسان و جوزبوا و قاقلہ صغار و قسط وغیرہ سے
تکمید کرین اور بعد ترقیق خون کے فصد صافن و حجامت ساقین کی کرین
دو دن پہلے نوبت حیض سے قسم تیسری سبب اوسکا بند ہونا مونہہ عروق رحم کا ہی
بسبب بند ہونے کا اگر گرمی مجفف و مقبض رحم کی ہی نشانی اوسکی التہاب
و جفاف رحم کا ہی علاج شیرخشت و سماق و مغز تخم کدو و خبازی و بادیان
کوٹ کر فرزجہ بناکر شہد اور زردی انڈے مرغ مین آلودہ کرکے رحم مین رکھین
اور شیرہ خرفہ بھی نفع کرتا ہی سوا اسکے اور تدابیر زائل ہونے گرمی رحم کی
بحث عقر سے دریافت کرکے کرین یا سردی مکثف رحم مین عارض ہو نشانی
اوسکی سفیدی رنگ بدن کی اور نبض متفاوت ہی علاج ادویہ گرم و ملطف
کہ بحث عقر مین مفصل مذکور ہین استعمال کرین اور قرص مر صافی تسخین رحم مین
بے نظیر ہی فائدہ سوء مزاج اگرچہ رحم مین ہوتا ہی لیکن لیکن اوسکا تمام بدن

سے مین ظاہر ہوتا ہی اسسبب سے کہ رحم عضو شریف ہی مزاج اوسکا تمام بدن مین
سرایت کرتا ہی یا خشکی بکثرت رحم مین عارض ہو نشانی اوسکی خشکی فرج
و رحم کی اور لاغری بدن کی اور خالی ہونا عروق کا ہی علاج مرطبات
استعمال کرین جیسا کہ عقر مین مذکور ہی قسم چوتھی کہ سبب اوسکا ورم رحم
کا ہی نشانی و علاج اوسکا بحث اورام رحم مین مذکور ہوگا قسم پانچوین
کہ سبب اوسکا اندمال قروح رحم کا ہی علاج ازالہ اسکا اگرچہ ممکن نہین ہی لیکن
فصد کرین اور ریاضت و منقیات ہمیشہ استعمال کرین تو عسرت کم ہو قسم چھٹی
کہ فربہی مفرط سبب اوسکا ہو علاج فصد کرین اور تدابیر لاغری بدن کی
استعمال مین لاوین اور قریب وقت حیض کے رگ صافن کھولین اور اشربہ و
ادویہ مدرہ دیوین سوال ورم الرحم کیا ہی سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی
جواب رحم مین ورم ہونا ورم الرحم ہی اور یہ کئی قسم ہی قسم پہلی کہ ورم گرم
رحم مین عارض ہو بسبب وقوع ضربہ و سقطہ کے رحم مین یا بسبب احتباس حیض و نفاس
کے یا بسبب ساقط ہونے جنین کے اور عسر ولادت کے اور فرط جماع اور ازالہ بکارت
کے یا بسبب مادہ صفراوی یا دموی کے کہ بدون حوادث مذکورہ کے خود بخود رحم
مین گرے نشانی اوسکی تپ تیز و سیاہی زبان کی اور درد سر خصوصاً تالو مین اور
درد ناف و عانہ او قطن و پشت مین اور اسر بول ہر آدا اور نبض متواتر علاج فصد باسلیق
و صافن کی کرین اور ابتدا مین آرد جو و باقلا و تخم و بنفشہ دھنیا تر و کاسنی
کے پانی مین پیسکر تھوڑا کافور ملا کر ناف و عانہ پر ضماد کرین اور لعاب
و ادہان و عصارہ جات سرد رحم مین ٹپکاوین اور شیرہ خرفہ و شربت بنفشہ
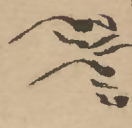
وشربت انار میخوش اور آش جو ساتھ روغن بادام وقند ولعاب اسبغول ولعاب بہدانہ کے پلاوین اور پانی سرد کے پینے سے پرہیز کرین اور زمانہ انتہاے ورم مین بابونہ وخطمی وغیرہ کہ ملین ومحلل ہین ضماداً ونطولاً استعمال کرین قسم دوسری کہ ورم سرد بلغمی رحم مین ہو نشانی اوسکی ثقل ودرد نواحی عانہ کا ہی علاج پہلے قی کراوین اور جو چیزین کہ ورم سرد مشانہ مین مذکور ہین استعمال کرین قسم تیسری کہ ورم صلب سوداوی ہو نشانی اوسکی ثقل وصلابت اور وقت چلنے کے حرکت کے ساقون مین اضطراب ظاہر ہونا علاج فصد باسلیق کی جلد کرین اور ماء الجبن اور جوشاندہ افتیمون وگلقند کھلاوین بدفعات اور مرہم داخلیون وباسلیقون وچربیان ومغریات وروغن سوسن ونرگس وشبت وبابونہ وبیدانجیر کا استعمال کرین

سوال سرطان الرحم کیا ہی سبب ونشانی وعلاج اوسکا کیا ہی

جواب پیدا ہونا سرطان کا رحم مین سرطان الرحم ہی سبب اوسکا یہ ہی کہ رحم مین پہلے ورم گرم عارض ہو لیکن بسبب تحلیل نہ ہونے اوس ورم کے اور بسبب نہ نکلنے مادہ ورم کے سرطان پیدا ہو جاوے نشانی اوسکی صلابت وحرارت وضربان اور درد حجاب سینہ تک اور ضعف ولاغری بدن کی خصوصاً ساقون کی اور جب ورم مذکور سرطان ہو جاویگا گہین بارانگور کی ظاہر ہونگی علاج یہ قسم علاج پذیر نہین ہی مگر واسطے اس امر کے کہ ضرر اوسکا اور آفت کو نہ پوہنچاوے لازم ہی کہ اصلاح کرتے رہین مثلاً وقت شدت گرمی وضربان کے مراہم دردنشان اور لعابات سرد استعمال کرین اور

سرطان الرحم

وقت سکون حرارت اور کمی درد کے اشیاے ملین کہ تحلیل بھی کرین مانند
دیاخلیون و تعل و بابونہ و چربی بط کے استعمال کرین اور جوشاندہ میتھی و
بابونہ و تخم کتان و برگ کرنب سے نطول کرین اور کبھی کبھی واسطے تقلیل
سوداکے اور تنقیہ بدن کے فصد کرین اور مسہل سودا دیوین اور ترطیب

دبیلۃ الرحم

کرین سوال دبیلۃ الرحم کیا ہی نشانی و علاج اوسکا کیا ہی جواب
ورم گرم رحم کا جب پک جاوے اور نہ پھوٹے اوسکو دبیلۃ الرحم کہتے ہین
نشانی اوسکی ورم مین مذکور ہی علاج اگر دبیلہ فم رحم مین ہو چیرین تو ریم
نکل جاوے اور اگر قعر رحم مین ہی واسطے انفجار کے جوشاندہ تخم خربزہ
و تخم خیارین و خارخسک گنتے دن پلاوین اور ضماد تخم کتان و حلبہ و بابونہ
و اکلیل الملک و خطمی و آرد جو و تخم مرو و آرد باقلا و بیخ خطمی کا کہ پانی انجیر و
روغن گنجد مین پیکر بنا رکھا ہو لگاوین اور اس تدبیر کو کرتے رہین یہانتک
کہ شگافتہ ہو جاوے اور اگر دیر ہو اور خوف تاکل کا ہو انجیر و خردل کو پانی
مین جوش کرکے اوس پانی سے رحم مین حقنہ کرین اور اوسکے ثفل کو عانہ پر
ضماد کرین اور جب شگافتہ ہو جاوے تنقیہ و اندمال قرحہ کرین سوال

اختناق الرحم

اختناق الرحم کون بیماری ہی سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی جواب
وہ بیماری ہی مشابہ صرع و غشی کے یعنی اوسمین علامات صرع کی مانند دوار
و تشنج کے اور علامات غشی کی مانند سردی اطراف و زردی رنگ و صغر نفس
و نبض کے ظاہر ہوتے ہین اور ہر چند یہ بیماری رحم کی ہی لیکن بسبب شارکت کے
دل و دماغ بھی آفت رسیدہ ہوتے ہین سبب اوسکا یا جمع ہونا منی کا

اوعیہ منی مین و پیدا ہونا کیفیت سمی اوسمین ہے یہ رحم بسبب اذیت کے تشنج
ہوتا ہے و بخارات ردیہ منی کے طرف دل و دماغ کے صعود کرتے ہین یا بسبب
اوسکا بند ہونا حیض کے خون کا رحم مین و پیدا ہونا کیفیت سمی کا اوسمین
اس بیماری کو دورہ د نوبت مانند صرع کے ہوتی ہے اور جو متقارب النوبت
ہے قاتل و مہلک ہے نشانی اوسکی بوقت قرب نوبت کے اختلال ذہن
اور فکر فاسد و درد سر و تاریکی چشم و زردی رنگ و کسل اعضا اور ظاہر ہونا
رطوبت کا دونون آنکھون مین اور ضعف ساقون مین ہے اور نہایت قرب
نوبت مین بیمار محسوس کرتا ہے کہ کوئی چیز نواحی عانہ سے طرف دل کے
جاتی ہے اور مونہہ اور ناک مین حرکات مضطربہ غیر ارادیہ ہوتے ہین اور
بیہوش و مختلط العقل ہو کر گر پڑتا ہے اور آواز بند اور تمام حرکات ارادی اور
حس باطل ہو جاتی ہے اور اس بیماری مین عقل بالکل مفقود نہین ہوتی بلکہ جو
امور کہ حالت بیہوشی مین ہوتے ہین اکثر اون مین سے بیمار بعد ہوش آنے کے
بیان کرتا ہے اور کف نہین ہوتا بخلاف صرع کے کہ اوسمین نکلنا کف صرع
کا اور بالکل زائل ہونا عقل کا لازم ہے علاج وقت نوبت کے ہاتھہ و
پانون کو مستحکم باندھین اور کف پا کو خردل و نمک سے ملین اور جوشاندہ بابونہ سے
پاشویہ کرین اور سرد پانی سے چہرے پر چھینٹے مارین اور بیمار کو ہلاوین اور
جند بیدستر و کندش و جاوشیر و نفط و قطران وغیرہ اشیاے بدبو سونگھاوین
اور مقل و گندھک و پشم سامنے ناک کے جلادین تو دھوان انکا ناک مین جاوے
اور اشیاے خوشبو مانند مشک و عنبر کے ادہان گرم خوشبو مین بھگلا کر رحم مین

ملین اور اوسمین حقنہ کرین اور نیچے زانو کے اور ساقون مین اور باطن رانون مین
حجامت بغیر شرط کرین اور کان مین چلاوین اور نام اوسکا چلاکر لیوین اور اگر
جماع ہوسکے کرین اور بعد افاقہ حب منتظر حب انحیقون مع ایارج لوغاذیا سے تنقیہ کرین
بعد اوسکے دحمرثا و مثرودیطوس معجون عیاثی جوشاندہ انیسون مین
کھلاوین اور ہر ہفتہ مین ایارجات دیوین اور ایکدن درمیان دے کر
معجون نجاح کھلاوین اور حمام اور آبزن گندھک کے پانی کا فائدہ رکھتا ہی

فصل بائیسوین بیچ بیان امراض ظہر یعنی پشت کے **سوال** امراض ظہر
کون ہین **جواب** حدبہ و ریاح افرسہ و وجع ظہر و وجع خاصرہ **سوال** حدبہ
کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہی **جواب** زائل ہونا فقرات پشت کا طرف
مقدم کے یا طرف موخر کے یا داہنے یا بائین حدبہ ہی پس زوال طرف مقدم کو
تقصع و حدبۃ المقدم اور زوال طرف موخر کو حدبۃ الموخر اور زوال داہنے یا بائین
کو التولک کہتے ہین سبب اوسکا یا ورم گرم عضلہ کا ہی کہ متصل فقرات کے ہی خارج مین ہو
یا داخل مین نشانی اوسکی مقدم ہونا درد پشت کا ساتھہ تپ تیز کے اور عظیم ہونا
نبض کا علاج اسکا ابتداے ورم مین فصد باسلیق کرین اور ضماد لعاب حلبہ و تخم کتان
و پیہ بط و مرغی و مغز ساق گاو و بنفشہ و خطمی کا ورم پر اور روغن گرم ملین اور
نطول کرین اور امتلاس روغن بادام ملا کر پلاوین اور روغن گرم بافعل سے
کہ اوسمین بیخ خطمی و تخم کتان جوش کیا ہو حقنہ کرین یا سبب اوسکا ریح غلیظ ہی
کہ نیچے فقرات کے محتبس ہو کر بسبب شدت تمدد کے فقرات کو اونکی جگہہ سے
ہٹا دیوے اور اس قسم کو ریاح الافرسہ کہتے ہین نشانی اوسکی پیٹھہ مین پہلے درد ہو

بعد اوسکے حدبہ ظاہر ہوا ورتپ وثقل نہ ہو علاج بیخ بادیان وبیخ کرفس وبیخ اذخر
وانیسون وزیرہ وتخم سداب ونانخواہ کو پانی مین جوش کر نچوڑین وروغن بید انجیر
اضافہ کرکے پلاوین اورگلقند کہ جسمین مصطگی وانیسون ہو فائدہ کرتا ہی اور کبھی
تنقیہ بدن کا حب سورنجان یا حب سکبینج یا حب منتن سے کرتے ہین اور مریعہ یا کلہ
وقسط وجراتیہ وعسل لبنی وابہل وفرفیون کو آب بادیان وسداب وروغن
بابونہ یا روغن ناردین مین ملا کر ضماد کرین اور سداب واذخر وقیصوم ونمام
ومرزنجوش کو پانی مین جوش کرکے نطول کرین یا سبب اوسکا نفوذ کرنا
رطوبت مائی کا جرم رباطات فقرات مین ہی کہ مسترخی کرے نشانی اوسکی
سفیدی رنگ کی وسردی لمس کی اور مقدم ہونا تدابیر مرطب کا اور جلد
جذب ہونا روغن کا اگر ملین علاج جو تدبیر کہ ریاح الافرسہ مین مذکور ہوئی
استعمال کرین اور ادہان مقوی وگرم مانند روغن سداب وعاقرقرحا کے
ملین اور ادویہ قابضہ مانند جوز السرو وبرگ غار وورد وشنہ کے ضماد کرین
یا سبب اوسکا تشنج ہونا رباطات فقار کا بسبب رطوبت غلیظ لزج کے ہی کہ پیچ
نخاع سے حاصل ہوئی ہی علامت علاج اوسکا بحث تشنج سے دریافت کرین
یا سبب اوسکا واقع ہونا ضربہ یا سقطہ کا ہی علاج اگر زوال فقرات کا طرف خارج کے
یا طرف اندر ہے یا باتین ہی فقرات کو اونکی جگہہ لیجاوین ہاتھہ سے اور اگر طرف
داخل کے ہی محجمہ سے چوسکر یا محجمہ ناری لگا کر باہر لاوین اور زرفت ومقل سائلہ
عاقرقرحا کے گھول کرکے طلا کرنا واسطے جذب کے فائدہ کرتا ہی اور
بعد قرار پکڑنے فقرات کے اپنی جگہہ پر ادویہ قابضہ ضماد کرین

سوال وجع الظہر کیا ہی سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی جواب وجع الظہر
درد پیٹھ کو کہتے ہین سبب اوسکا یا سوء مزاج بارد سادہ ہی کہ پیٹھ مین پہونچے
نشانی اوسکی درد بدون ثقل کے اور حس کرنا سردی کا اور فائدہ ہونا
اشیاے گرم اور حرکت ومشی سے اور ملنے سے علاج اوسکا واسطے تبدیل
مزاج کے ماء الاصول وماء العسل وسنجر نیا و تریاق اربعہ مثرودیطوس وغیرہ
کھلاوین اور روغن قسط وسداب بابونہ ملین اور مقل واشق وحلبہ وبابونہ
وحب الغار کو ساتھہ لعاب تخم کتان وروغن بید انجیر کے ملا کر ضماد کرین اور
غذا نخود آب وگوشت طیور کا ساتھہ توابل گرم کے کھلاوین یا سبب اوسکا بلغم خام
ہی نشانی اوسکی علامت غلبہ بلغم کی اور درد ساتھہ ثقل کے اور پہلے تناول
کرنا اشیاے بلغم افزا کا علاج بعد استعمال منضجات بلغم کے حب سورنجان وغیرہ
دیوین تو بلغم نکل جاوے اور تقی نفع کرتی ہی اور جو تدابیر کہ بارد سادہ مین مذکور
ہو مین استعمال کرین یا سبب اوسکا کثرت جماع کی ہی کہ عضلات طرف پشت کے
منجذب ہو کر درد پیدا کیا ہی علاج جماع کو ترک کرین اور تحلیل و تلیین و ترطیب
کرین اور تدہین سودمند ہی یا سبب اوسکا ممتلی ہونا رگ بزرگ کا کہ طول پشت پر
موضوع ہی نشانی اوسکی ظاہر ہونا درد ممدد کا ابتدا لے فقرات سے انتہا تک
اور موجود ہونا ضربان وگرمی کا اور باقی علامات غلبہ خون کی علاج فصد
باسلیق ومابض کی کرین اور ابتدا مین آب انار ترش وشیرین وشربت لیمون
وشیرہ خرفہ و تخم خیارین ساتھہ سکنجبین کے کھلاوین اور صندل و گلاب و روغن گل
ساتھہ تھوڑے سرکہ کے پشت پر طلا کرین اور مسکن بارد و تر مین سکونت

کرادین اور غذائین سرد وتر مانند آش جو کے کھلادین **سوال** وجع الخاصرہ
کیا ہی سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی **جواب** درد تہی گاہ مین ہونا وجع الخاصرہ
ہی سبب اوسکا وہی ہی کہ درد پشت مین مذکور ہوا اور علاج بھی وہی ہی اور شیافات
مسخنہ یہان بہت مفید ہین اور یہ شافہ بہت فائدہ کرتا ہی کہ مقل و اشق و افسنتین و زنجبیل
و تخم کرفس و شحم حنظل و سورنجان و ماہی زہرج کو بدستور معمول شافہ بناکر استعمال کرین

فصل تیئیسوین ۲۳ بیچ بیان امراض مفاصل کے

سوال امراض مفاصل
کون کون ہین **جواب** وجع المفاصل نقرس وجع الورک عرق النسا دوالی
داء الفیل وجع العقب **سوال** وجع المفاصل کیا ہی سبب و نشانی و علاج
اوسکا کیا ہی **جواب** درد ہونا جوڑون مین وجع المفاصل ہی **فائدہ** جو
درد کہ جوڑون مین پیدا ہو ساتھہ ورم کے یا بدون ورم کے وہ وجع المفاصل
ہی لیکن اصطلاح اطبا مین جو درد کہ ہاتھہ و پانون کے جوڑ مین ہو اوسکو
وجع المفاصل کہتے ہین اور جو سرین مین ہو اوسکو وجع الورک اور جو درد
کہ سرین سے اوٹھے اور طرف پانون کے اوترے اوسکو عرق النسا کہتے
ہین اور جو کعب تک یا اونگلیون کے جوڑ تک خصوصاً انگوٹھے تک پہونچے
اوسکو نقرس کہتے ہین پس سبب وجع المفاصل کا یا سوء مزاج سادہ سرد خشک
یا گرم ہی نشانی اوسکی یہ ہی کہ تھوڑا تھوڑا ہو اور ثقل و ورم نہو اور رنگ عضو کا
ہمرنگ بدن کے ہو پس گرمی ملمس کی حرارت پر اور سردی و خشکی ملمس کی برودت
و یبوست پر دلالت کرتی ہی علاج سوء مزاج گرم مین سرد اتے دوین و شربت لیمو
و سکنجبین بہ مانی فائدہ کرتی ہی اور سوء مزاج بارد مین تسخین کرین ساتھہ استعمال

وجع الخاصرہ

امراض مفاصل

وجع المفاصل

ادویۂ گرم اور اعمال مسخنہ کے اور سوء مزاج خشک مین ترطیب کرین اور
روغن بادام و کدو و گل سرخ اور بلنا قیروطی کا کہ چربی بط و مرغی کی اور
مغز ساق گاو و موم سے بنایا ہو مفید ہی اور اغذیہ مرطبہ مانند شیر گاو کے
کھانا سودمند ہی یا سبب اوسکا کثرت خون کی ہی نشانی اوسکی سرخی موضع کی اور
عظم و انتفاخ ساتھ درد و ضربان و حرارت ملمس کے ہی اور ہونا مزاج اصلی بیمار کا گرم
تر اور ہونا بدن کا جسیم اور سن اوسکا جوان اور فصل ربیع اور تناول کرنا اغذیۂ
واشربۂ مولد خون کا گواہ ہی علاج فصد کرین اگر ہاتھ مین ہو فصد ہفت اندام
کی اور اگر پانون مین ہو فصد باسلیق کی اور خون بقدر طاقت کے بدفعات
نکالین اور اگر فصد بسبب مانع کے نہ کرسکین موضع درد سے نیچے حجامت
کرین اور بعد فصد و حجامت کے جب دو تین دن گذرین قے کراوین پانی برگ
چنار و سکنجبین گرم ملا کر اور اگر دو درم بیخ خربزہ کوٹکر پانی مین بھگو کر
صاف کرین اور سکنجبین اوسمین ملا کر نیم گرم پیین اور قے کرین بہتر ہی اور اگر
مسہل کی حاجت ہو پہلے گل بنفشہ و عناب و سپستان و مکو و برگ گاوزبان
و تخم خطمی قند یا ترنجبین سے شیرین کرکے تین دن پلاوین بعد اوسکے
جوشاندہ سورنجان و شاہترہ و تمرہندی و آلو و مویز و ہلیلہ مین فلوس خیارشنبر
حل کرکے پلاوین یا شیرخشت یا ترنجبین اسمین زیادہ کرین اور بعضے سنا کی
بھی اضافہ کرتے ہین اور جب تک مرض ابتدا و تزاید مین ہو رادعات مانند
صندلین و گل سرخ و فوفل و مامیثا و اقاقیا کے سرکہ و آب کاسنی و دھنیا
مین پیسکر طلا کرین اور جب زمانہ انتہا کا قریب ہو رادع موقوف کرکے

ادویۂ قلیل التحلیل مانند بنفشہ و خطمی کے استعمال کرین اور جب مادہ انتہا کا
آوے اور مادہ بالکل ساکن ہوا ہو اشیاے قوی التحلیل مانند اکلیل و
بابونہ کے ضماداً و نطولاً استعمال کرین یا سبب اسکا خون صفراوی یا صفراے
خالص ہو نشانی زردی رنگ کی اور شدت درد کی اور التہاب اور سختی
نبض کی اور ناریت بول کی اور درد بطرف ظاہر جلد کے مائل ہونا اور
ثقل اور تمدد و سرخی و انتفاخ کم ہونا اور اشیاے سرد سے نفع پانا علاج
پہلے فصد کرین اور بعد ظہور نضج کے واسطے استفراغ صفرا کے جوشاندہ
ہلیلہ کا دیوین اور ادویہ سرد بدون قبض کے مانند اسبغول کے سرکہ مین
ملاکر نطول و ضماد کرین اور وقت شدت درد کے استعمال ادویۂ مخدرہ
کا بقدر تسکین درد کے قباحت نہین ہے اور بعد اسہال کے ادویۂ مدرہ
کہ سرد ہین استعمال کرین اسلیے کہ فائدہ مدرات کا اس قسم مین بہت ہے اور
اگر حاجت اسہال کی ہو اور قوت مساعد ہو بدن کو خلط زائد سے پاک
کرین اور جوشاندہ سورنجان کا بہت مفید ہے لیکن اگر تپ ہو وے در صورت
ہونے تپ کے نافع ترین مسہلات مین یہ مسہل ہے کہ فلوس خیار شنبر کو
بیچ جوشاندہ گل بنفشہ کے یا بیچ پانی مکو و پانی کا کنج و کاسنی و گلاب کے
جو انمین سے میسر ہو حل کر کے تھوڑی شکر ملا کر دیوین ذکر ادویۂ مسکن
درد عدس مقشر استخوان سوختہ سورنجان خشخاش سفید بلوط سرکہ مین
گھولا ہوا تخم کاہو کشنیز خشک تنہا یا مرکب موافق حال مریض کے
استعمال کرین اور ڈالنا پانی سرد کا اوپر مفاصل کے اور اسعوں کو گرم

پانی مین ڈالین یہان تک کہ وہ پھولے بعد اوسکے روغن گل مین ملاکر
اوپر مفاصل کے طلا کرنا درد کو ساکن کرتا ہی اور سورنجان و شکر طبرزد
مساوی لیکر سفوف کرین اور تین درم ساتھ پانی سرد کے کھاوین
یا کشنیز خشک و ہمچند اوسکے شکر تناول کرین یا تخم خشخاش سفید
کوٹ کر ساتھ شکر سفید کے کھلاوین یا سبب اوسکا بلغم ہو نشانی اوسکی ثقل
بہت ہوا اور گرمی و سوزش نہوا اور درد متوسط لازم ہوا اور رنگ ورم کا
ہمرنگ بدن کے ہوا اور ورم تھوڑا و نرم و منبسط ہوا اور تدابیر بلغم افزا
مقدم ہوئی ہون علاج پہلے قے کرین ساتھ جوشاندہ شبت و اصل السوس و
شہد کے اور کبھی قے سے بلغم بہت نکلتا ہی وہ احتیاج اور تدبیر کی نہین رہتی
ورنہ مسہل دیوین پہلے چار دن تک جوشاندہ بادیان و گل سرخ و اصل السوس کا
گلقند عسلی ملاکر تناول کرین اور تناول نخوداب کا بہت نافع ہی اور
جو بول مین آثار نضج کے ظاہر ہون تین دن اور ماء الاصول پلاوین ساتھ
روغن بیدانجیر کے اور چوتھے دن ماء الاصول اکیلا بدون روغن کے
دیوین جب اثر نضج کا ظاہر ہوا ایک مثقال ایارج اور ایک مثقال تربد پتہ دینا
گھولکر دیوین اور بعد ظہور تمام نضج کے تنقیہ بدن کا حب سورنجان یا حب شیطرج
جب منتن سے کرین اور جو مادہ بلغم کا بدن مین بہت ہوتا ہی تنقیہ اوسکا
یکبارگی و پے درپے باعث ضعف قوت کا ہی چاہیے کہ مسہل فاصلہ سے
دیوین اور درمیان مسہلون کے منضجات استعمال کرین اوسیطرح کرتے
رہین تو مادہ بالکل نکل جاوے اور جب مادہ رگون مین تھوڑا باقی رہا ہو مدت

مسخنہ مانند بادیان اور تخم خربزہ کے دیوین اور بابونہ و شبت و خطمی و میعہ و
مرصافی و جند بیدستر و فرفیون و لعاب حلبہ و تخم کتان ضماد کرین اور ادہان
گرم مانند روغن بید انجیر و ناردین و قسط و بادام تلخ کے ملین یا سبب اوسکا
سودا ہو نشانی اوسکی درد و تمدد کم ہوا اور صلابت ورم مین اور کمودت
مائل بکمودی رنگ مین ظاہر ہوا و میل طرف طعام کے بہت ہوا اور اشیای
مسخن و مرطب مفید ہون علاج فصد کرین اگر توقع نکلنے سودا کی ہوا اور
بعد نضج تام کے مسہل سودا دیوین مانند جوشاندہ افتیمون کے اور واسطے
تنقیہ باقی سودا کے معجون افتیمون و جوارش کمون فائدہ مند ہین اور بابونہ
و اکلیل و حلبہ و آرد تخم کتان و مقل و جاؤشیر و برنج و انجیر کو ساتھ چربی کو سفند
کے پگھلا کر روغن زیت و روغن گاؤ ملا کر ضماد کرین اور قیروطی کہ روغن
سوسن و قسط و بید انجیر و قرطم و بابونہ و موم اور چربی گردہ بزکی اور چربی
مرغ اور چربی بط سے بنایا ہو ملین اور اصلاح حال طحال کا کرین اور تر طیب
بدن سے غافل نہ رہین یا سبب اوسکا ریح ہو نشانی اوسکی تمدد ہونا شدید
اور منتقل ہونا درد کا ایک جگہہ سے طرف دوسری جگہہ کے علاج گلقند و گلاب
و عرق بادیان و شربت بزوری دیوین اور ادہان مقوی مانند روغن گل کے
ملین اور تنقیہ بلغم سے غافل نہون یا سبب اوسکا ترکیب صفرا و بلغم سے ہو
نشانی اوسکی یہ ہی کہ اعراض دونون خلط کے موجود ہون اور چارہ مگر دو بارد
مفرد کم فائدہ کرین اور کبھی ایک دوا فائدہ کرے اور کبھی ہی وہ ضرر کرے
علاج برعایت دونون خلط کے تدبیر کرین اور واسطے اسہال کے حب سورنجان

یا مطبوخ سورنجان دیوین بعد نضج مادہ کے اور حضض و صندل و شیاف ماميثا و زعفران ہر ایک دو درم گل ارمنی یک درم کرنب سوختہ چار درم خوب کوٹ کر کے مکو اور کاسنی کے عرق مین گھولکر ضماد کرین اور حب سورنجان بہت مفید ہی صفت اوسکی صبر سقوطری ہلیلہ زرد ہر ایک ایک درم سورنجان تربد سفید ہر ایک ایک مثقال کتیرا ایک دانگ حب النیل نصف درم شحم حنظل ایک دانگ نمک ہندی ڈیڑہ دانگ کوٹ کر کرفس کے پانی مین حب بناوین مقدار شربت تین درم **سوال** نقرس کیا ہی سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی
جواب نقرس نام اوس درد و ورم کا ہی کہ پانون کے ٹخنے اور اونگلیون مین ظاہر ہو اور اکثر پانون کی اونگلیون سے خصوصًا انگوٹھے سے شروع ہوتا ہی اور کبھی اسفل قدم سے یا قدم کے سب پہلو سے اوٹھتا ہی اور تمام قدم کو لیتا ہی اور کبھی زانو تک پہونچتا ہی اور زانو مین آماس بھی ہوتا ہی اور درد نقرس کا شدید و صعب ہوتا ہی خصوصًا جو درد کہ انگوٹھے سے اوٹھے اسلیے کہ جوڑ انگوٹھے کا تنگ ہی مادہ اوس سے جلد تحلیل نہین ہوتا ہی اور تمدد شدید پیدا کرتا ہی علاوہ اسکے اعصاب جو انگوٹھے کے قوی ہین بسبب صلابت کے جو مادہ اسمین آتا ہی مشکل سے گذرتا ہی اور نقرس بھی امراض متوارثہ سے ہی وہر چند علامات و اسباب و معالجات اسکے بعینہ وہی ہین کہ وجع مفاصل مین مذکور ہین اسیواسطے اکثر اطبا نے دونون کو ایک شمار کیا ہی لیکن بہت اتفاق ہوتا ہی کہ نقرس کو کہ ادویہ مسہلہ و اشربہ اور اطلیہ سے علاج کرتے ہین اور سرہی مین افراط کرتے ہین اور بیمار صفراوی مزاج ہوتا ہی

پس جو فضلہ کہ مفاصل مین آتا ہی پھر کر طرف دل و دماغ کے متوجہ ہوتا ہی
اور ہلاک کرتا ہی پس اگر ایسی بد تدبیر واقع ہو جاوے چاہیے کہ مادے کو
مفاصل ماؤف سے جذب کرین باستعمال جوشاندۂ ادویۂ مرخیہ و جاذبہ کے
جیسا کہ وجع مفاصل مین کہا گیا **سوال** وجع الورک کیا ہی سبب و نشانی و
علاج اوسکا کیا ہی **جواب** درد و ورم کہ چوتڑ کے جوڑ مین عارض ہو
وجع الورک ہی اور یہ درد جبتک چوتڑ مین ہی یہی نام ہی اور جب یہان سے تجاوز
کرکے پانون مین اوترا عرق النسا کہتے ہین **اسباب و علامات** اسکے وہی ہین
کہ وجع المفاصل مین مذکور ہوئے اور جو مادہ چوتڑ کے جوڑ مین ہی اور یہ جوڑ عمیق
و غائر اور گوشت سے پوشیدہ ہی نشانی اوسکی خوب ظاہر نہین ہوتی مگر اوس
وقت کہ امتلاے شدید جوڑ مین ہو پس رنگ موضع کا دلیل ہوتا ہے اوپر
نوعیت خلط کے اور سبب خاص اس درد کا یہ ہی کہ سخت چیزون پر بیٹھنے سے
اور کثرت سواری سے یہ درد پیدا ہوتا ہی **علاج** اگر نشانی غلبۂ خون کی
ظاہر ہوا اور کوئی مانع نہو فصد باسلیق کی ہاتھ مقابل سے کھولین اور
رادعات اور قابضات اسمین اور عرق النسا مین ہرگز نہ لگاوین بلکہ لائق
یہ ہی کہ ابتدا مین واسطے تسکین رنج کے ادویۂ مرخیہ کہ شدید الحرارت نہون
مانند تخم کتان و بابونہ اور روغن شبت کے ضماد کرین اور اگر نشانی بلغم
کی ظاہر ہو پہلے قے کرین جوشاندۂ تخم مولی و شبت سے شہد ملاکر اور
حب شبطرج و حب منتن سے بعد نضج کے اسہال کرین اور حقنۂ گرم اور
شیافات کہ وجع الخاصرہ مین مذکور ہین استعمال کرین اور روغن فرفیون

کو ساتھ چند بیدستر کے ملین اور اشیاے محللہ ضماد کرین اور اونکے جوشاندہ سے نطول کرین اور کبھی بعد قی و اسہال کے حاجت مدرات کی ہوتی ہی اور بہترین مدرات مین یہ ہی کہ کما ذریوس جنطیانا ہر ایک دو اوقیہ زراوند دحرج ایک اوقیہ تخم سداب ایک رطل کوٹ کر چھان کر بمقدار تین درم اسکو اور تین درم شکر کو ساتھ پانی کے یا عرق بادیان کے ملاوین اور فاقہ کرنا بہتر ہی اور اگر ان تدابیر سے نفع نہ ہو محجمہ ناری لگاوین اور گندھک کے پانی سے آبزن کرنا مفید ہی اور اگر بیخ کبر و عاقرقرحا و ذراریح و بیخ کبوتر و سبوس اور عسل بلادر کا ضماد کرین تو چھالا پڑے اور قرحہ ہو جاوے پس اوسکو مندمل ہونے نہ دیوین کہ مادہ اسی طریق سے نکل جاوے اور درد مین خفت ہو جاوے بہتر ہی **سوال** عرق النسا کیا ہی نشانی و علاج اوسکا کیا ہی **جواب** عرق النسا وہ درد ہی کہ جو تڑکے جوڑ سے اوٹھے اور جانب وحشی کے طرف ران کے نازل ہو اور کبھی جانب انسی کے اوترے لیکن یہ نادر ہی نشانی و علاج اسکا بھی وہ ہی کہ وجع المفاصل مین مذکور ہوا مگر عرق النسا دموی مین فصد عرق النسا کی کرنا چاہئیے اور نزدیک جالینوس کے رگ صافن کھولنا فائدہ مند زیادہ ہی عرق النسا سے اور فصد مابض کی نافع تر ہی فصد صافن سے بالجملہ اگر درد جانب انسی سے اوترتا ہی فصد صافن کی بہت مفید ہی اور یہان فصد وقت خلو بدن کے کرین اور اسکے علاج مین جلدی کرین ورنہ درصورت دیر تک رہنے اس مرض کے لنگ ہو جاوے گا اور درمیان استفراغات کے فاصلہ بہت نکرین

زیادہ اوسکا جلد عود کرتا ہی سوال دوالی کیا ہی سبب علاج اسکا کیا ہی
جواب موٹی ہونا اور گرہ گرہ ہونا اور سبز ہونا رگین ساق کی دوالی ہی
سبب اسکا خون سوداوی ہی کہ اون رگون مین آتا ہی اور یہ مرض اکثر پیکون
اور حمالون اور پیادہ چلنے والون کو اور اون لوگون کو کہ سامنے بادشاہون
کے کھڑے رہتے ہین واقع ہوتا ہی اور کبھی یہ مرض خون بلغمی سے ہوتا ہے
اس صورت مین رگین سبز نہ ہونگی علاج فصد باسلیق کی کرین اور مسہلات سودا
یا بلغم کے دیوین اور قی کراوین اور ہر ہفتے مین ایارج فیقرا ساتھ تھوڑی
گل ارمنی کے کھلاوین اور ماء الجبن پلاوین اور بعد تنقیہ عام کے فصد رگین
نکلی ہوئی ساق کی کرین اور مقدار حاجت کے خون نکالین اور حرکت سے
منع کرین اور اغذیہ مولدہ سودا کو ترک کرین سوال داء الفیل کیا ہی سبب و نشانی
و علاج اوسکا کیا ہی جواب داء الفیل وہ ہی کہ ساق و قدم موٹے ہو کر مشابہ
پانون ہاتھی کے ہو جاوین اور زیادہ اس مرض کا رگون مین اور کبھی عضلات
اور اغشیہ ساق و کف پا مین ہوتا ہی بخلاف مادہ دوالی کے کہ فقط رگون مین
ہوتا ہی سبب اسکا یا خون غلیظ سوداوی محترق ہی نشانی اوسکی ورم صلب اور
گرمی بلمس اور ابتدا مین رنگ سرخ بعد اوسکے مائل بکبودی و سبزی اور نشانی آخر
یہ ہی کہ جب مستحکم ہو جاوے حس پانون کی باطل ہو جاوے علاج فصد باسلیق کی کرین
اور جوشاندہ افتیمون ماء الجبن پیوین اور تنقیہ بدفعات کرین اور بعد تنقیہ بدن کے
واسطے تنقیہ خاص عضو کے فصد مابض اور حجامت کرین بعد اوسکے واسطے تقویت
کے اقاقیا و رامک عصارہ لحیۃ التیس کو طلا کرین اور بدستور دوالی کے اغذیہ

دوالی

داء الفیل

مولدۂ سودا سے اور پیادہ چلنے سے پرہیز کرین اور ہمیشہ پانون کو تکیہ پر
رکھین اور حرکت نہ دیوین اور اگر چلنا پیادہ یا سوار ہونا ضرور ہو او سپر
قابض مانند مازو و کزمازج و صمغ عربی و اقاقیا کے پہلے ساق و قدم پر طلا کرین
اور قدم سے ساق تک عصابہ باندھین بعد اوسکے بتدریج حرکت کرین اور
اگر پیادہ چلنا پڑے لاٹھی ہاتھ مین لیکر چلین تو زور لاٹھی پر پڑے اور عصاب
دوالی بھی یہی تدبیر کرے سبب اوسکا خلط غلیظ بلغمی ہی نشانی اوسکی نرمی ورم
کی اور سردی بلمس کی ہی علاج ہر ہفتے مین ایکبار یا دو بار قی کراوین اور ہر صبح کو
دو درم اطریفل صغیر اور نصف درم کندر اور اوسیقدر سونٹھ ملا کر کھاوین اور
بھوکھا رہنا بہت مفید ہی اور بعد تنقیہ کے واسطے تقویت عضو کے صبر و
اقاقیا و مرصافی و جوز السرو کو شراب مین ملا کر طلا کرین فائدہ دار الفیل
قوی کو اوسکے حال پر چھوڑین اور علاج نہ کرین اگر تکلیف نہ دیوے اور اگر
زخم ہو جاوے اور خوف آکلہ کا ہو کوئی تدبیر بہتر قطع سے نہین ہی سوال
وجع العقب کیا ہی سبب و علاج اسکا کیا ہی جواب درد پاشنہ کا وجع العقب ہی
سبب اسکا زخم یا ضربہ و سقطہ یا منضغط ہونا پاشنہ کا تنگ موزہ سے یا گرنا مادہ سود
یا گرم کا علاج اگر سبب اسکا زخم ہی مرہم لگاوین اور اگر ضربہ و سقطہ ہی ماميثا و
گل ارمنی کو پانی یا گلاب مین حل کرکے ملین اور پانی سرد گرانا پاشنہ پر سودمند ہی
اور اگر سبب اوسکا موزہ تنگ ہی پانی سرد گرانا فائدہ کریگا اور بھی ماميثا و
گل ارمنی ملنا مفید ہی اور اگر مادہ گرم ہی فصد کرین اور روغن گل ملین اگر
بلغم ہی قی و مسہل بلغم و سعوط دیوین اور روغن بابونہ و فرفیون و قسط ملین

وجع العقب

باب آٹھوان بیان حمیات مین تین فصل پر مشتمل

سوال حمی کسکو کہتے ہین جواب حمی کہ فارسی اوسکی تپ ہی اوس حرارت کو کہتے ہین که دلمین یا کوئی اور عضو مین پیدا ہوکر دلمین آوے اور وہان سے بواسطہ روح و خون شرائین کے تمام بدن مین منتشر ہو باین شرط که کوئی مانع نہوا ور بالکل افعال طبیعے یا بعضے اوسسے ماؤف ہون اور حمی تین قسم ہی حمی یوم حمی اخلاط حمی دق

فصل پہلی بیچ بیان حمی یوم کے

سوال حمی یوم کسکو کہتے ہین سبب ونشانی وعلاج اوسکا کیا ہی جواب حمی یوم وہ تپ ہی که تعلق حرارت غریبہ کا اولا ارواح و ابخرہ مین ہو بعد اوسکے اخلاط و اعضا مین اور جو یہ تپ اکثر ایک رات دن مین منقضی ہوتی ہی یہ نام رکھا گیا اور اس تپ کے بہت اقسام ہین قسم پہلی حمی یوم غمیہ که بسبب غم مفرط کے پیدا ہو نشانی اوسکی مقدم ہونا غم کا ہی اور گھس جانا آنکھون کا اندر کیطرف اور خشکی و زردی چہرہ کی اور نبض ضعیف و صغیر اور بول ناری و تیز علاج اسکا دل بیمار کو حکایتین خندہ آور اور کھیل عجیب اور راگ سے خوش کرین اور مفرح سرد کھلاوین اور سینے پر صندل و گلاب و لعاب اسبغول اور آب برگ بنفشہ تھوڑا کافور ملاکر طلا کرین اور سرد عطر سونگھاوین اور جب تپ ساکن ہو حمام معتدل مین لیجاوین اور آبزن نیمگرم کرین اور بعد نکلنے کے حمام و آبزن سے روغن بنفشہ یا روغن نیلوفر یا روغن مغز تخم کدوی شیرین تمام بدن مین ملین اور غذائین لطیف و سریع الہضم مرطب کھلاوین قسم دوسری فزعیہ که بسبب اوسکا بہت خوف ہو نشانی اسکی مانند نشانی غمیہ کے ہی لیکن نبض مختلف ہوگی زیادہ نبض غمیہ سے علاج خوف کو

زائل کرین اور شربت سیب و صندل اور عرق بید مشک شراب بہت مفید ہو
قسم تیسری فکریہ کہ سبب اوسکا بہت فکر ہو نشانی اور علاج اوسکا مانند غمیہ
کے ہی قسم چوتھی غضبیہ کہ سبب اوسکا بہت غصہ ہو نشانی اوسکی چہرہ بیمار کا
بلکہ تمام بدن سرخ اور پھولا ہوا اور آنکھین بھی سرخ اور نکلی ہون اور نبض عظیم پیشاب
سرخ ہو اور کبھی ہاتھہ پانون مین لرزہ ہو اور نبض ممتلی و متواتر و شاہق ہو
علاج ازالہ غصہ کا کرین نرمی و خوشامد سے اور باتین خندہ آور سے اور گلاب
سینہ و سر پر چھڑکین اور شربت انارین یا شربت غورہ یا شربت سیب یا شربت
صندل پلادین اور اغذیہ سرد و تر کھلادین ترش کر کے قسم پانچوین فرحیہ
کہ سبب اوسکا بہت خوشی ہو نشانی اوسکی مانند نشانی غضبیہ کے لیکن شکل
آنکھون کی مخالف شکل آنکھین غضبیہ کے ہو اور نبض مین تواتر کم ہو گا علاج
اوسکا جو علاج غضبیہ مین مذکور ہی کھلانے اور لگانے سے استعمال کرین
اور خوشی و فرحت کی تحقیر و توہین کرین قسم چھٹی سہریہ کہ سبب اوسکا بیداری
مفرط ہو نشانی اوسکی غور آنکھون کا ہی اور تہبج پشت چشم و چہرہ کا اور انتفاخ
بدن و تیرگی پیشاب کی و تکسر و اعیا بدن مین اور نبض صغیر علاج ایسے حیلے
کرین کہ نیند آوے اور روغن بنفشہ و کدوے شیرین ناک مین ڈالین اور
جوشاندہ بابونہ و بنفشہ و نیلوفر و کشنک جو نیکوفتہ و پوست خشخاش کا
اوپر سر کے نیمگرم ڈالین اور اسی جوشاندے کو گرما گرم طاس مین ڈالکر
تھوڑا روغن بنفشہ یا روغن مغز تخم کدوے شیرین اوسپر ڈالکر اسکے
بخار پر سر کو رکھین چادر کو سر سے باندھکر تو بخار پراگندہ نہو اور دماغ

مین جاوے اور جو تدبیر سہر و بحث سہر مین مذکور ہوئی ہی استعمال کرین
اور پینا جلاب کا کہ شکر طبرزد گلاب مین و عرق بید مشک سے بنایا ہو مفید ہی
اور جماع اور اشیاے مختلف سے پرہیز کرین قسم ساتوین نومیہ کہ سبب
اوسکا خواب طویل ہو نشانی اوسکی مقدم ہونا خواب مفرط اور امتلاء نبض
علاج حمام کرین تو پسینا نکل آوے اور پانی نیم گرم بدن پر ڈالین اور ریاضت
معتدل کرین اور سونے نہ دیوین اور بدن کو ہاتھون مختلف سے ملین
اور اگر سبوس گندم و تخم خربزہ اور تھوڑا نمک باریک کرکے بدن مین ملین
بہتر ہی اور غذا لطیف و سریع الہضم و قلیل المقدار کھاوین اور شراب سے
پرہیز کرین قسم آٹھوین تعبیہ کہ سبب اوسکا رنج و تعب و رنج بدن کا ہو
نشانی اوسکی مقدم ہونا تعب بدن کا اور خشکی بشرہ کی اور نبض صغیر
مائل بصلابت اور زیادہ گرم ہونا مفاصل کا نسبت تمام بدن کے و ظاہر ہونا
اعیا و ماندگی کا علاج آسایش و راحت دیوین جہان تک ممکن ہو اور بعد کم
ہونے تپ کے حمام کرین اور بدن کو آہستہ آہستہ ملین اور بعد نکلنے کے حمام
سے بدن کو رومال سے خشک کرکے روغن بنفشہ یا نیلوفر یا روغن گل بدن پر
لگا کر ہاتھون سے ملین اور پھر حمام کرین اور آبزن مین بیٹھین بعد اوسکے پانی
خشک کرکے تدہین کرین اور غذا مرطب مائل ببرودت کھاوین و جلاب پلاوین
اور جماع اور اشیای مختلف سے بچاوین اور لباس نرم پہننا اور بستر ملائم پر
سونا اور فواکہ رطب مائل ببرودت کھانا مفید ہی اور احتیاط کرین کہ حمام مین
اور خارج حمام مین پسینا نہ نکلے قسم نوین استفراغیہ کہ سبب اوسکا استفراغ

ہوا اور علامت ہے کہ استفراغ خون کا ہوا یا اور خلط کا نشانی اوسکی تقدم سبب کا ہے
علاج اگر بسبب اسہال و قی کے ہوا اور سبب باقی ہو سبب کو زائل کرین اور
تدبیر اوسکی بحث اسہال و قی مین مذکور ہی اور روغن مصطکی یا روغن سنبل کو کپڑی
مین آلودہ کر کے اوپر فم معدہ کے گرما گرم رکھنا مفید ہی اور اگر تپ تیز اور
پیاس بہت ہو صندل و گل سرخ و اقاقیا و مشک کو آب آس و گلاب مین
پیسکر دل و جگر پر ضماد کرین اور غذا چانول کھلاوین انار یا زرشک یا سماق
سے ترش کر کے اور اگر تپ بعد فصد کے یا رعاف وغیرہ کے ہوئی ہو
ایسی تدبیر کرین کہ غلبہ صفرا کا فرو ہوا اور اس کام کے لیے اشربہ سرد و مرطب
مفید ہین **قسم دسوین** حجبیہ کہ سبب اوسکا درد ہو نشانی اوسکی تقدم سبب کا
علاج مرض عضو ماؤف کا کہ سبب درد کا ہو کرین اور تسکین درد کی کرین
اور اگر تپ بعد زوال درد کے باقی ہو تدبیر حمی تعبیہ کی کرین **قسم گیارھوین**
غشیہ کہ سبب اوسکا غشی ہو نشانی اوسکی پیدا ہونا تپ کا بعد غشی کے اور
نہ ہونا علامات اور حمیون کا اور سقوط قوت اور ضعف نبض علاج جو تدبیر
کہ بحث غشی مین مذکور ہوئی استعمال کرین اور ماء اللحم و بیضہ مرغ نیم برشت
کھلاوین اور اگر ماء اللحم کو ساتھ شراب کے دیوین فوراً قوت عود کرے
اور تپ سے اندیشہ نکرین اور اگر بعد افاقہ کے غشی سے اور عود کرنے
قوت کے تپ باقی ہو تطفیہ حرارت کا باستعمال اشربہ و اغذیہ سرد و تر خوشبو دار
کرین **قسم بارھوین** جوعیہ کہ سبب اوسکا جوع مفرط ہو نشانی اوسکی نبض ضعیف
وصغیر اور کبھی ہائی بصلابت علاج غذا کشک جو و کدو و پالک سے ساتھ روغن

بادام کے پکاکر کھلاوین اور حمام و آبزن کرین بعد اوسکے روغن مرطب ملین قسم تیرھوین عطشیہ کہ سبب اوسکا پیاس بہت ہو نشانی اوسکی مقدم ہونا اون چیزون کا کہ پیاس پیدا کرتی ہین علاج پانی سرد سے مضمضہ و غرغرہ کرین بعد اوسکے تھوڑا پیین اور شیرۂ خرفہ و آب تمر ہندی و آلو بخارا و آب انارین و آب خیار تر ترش و امرود مفید ہین خصوصًا برف مین سرد کرکے اور غذا سرد و تر کھاوین قسم چودھوین حمی یوم سدیہ کہ سبب اوسکا سدۂ خلط غلیظ و لزج ہی رگونمین نشانی اوسکی یہ ہی کہ کوئی سبب اسباب و اصلہ سے ظاہر نہوا اور نوبت اوسکی دراز ہوا اور پسینا نکلا اور نبض صغیر ہو علاج اگر سبب سدہ کا امتلا ہو پہلے فصد بعد اوسکے تلیین طبع کرین و سکنجبین بزوری معتدل و ماء الشعیر پلاوین اور بعد زوال حمی کے حمام مین پانی نیمگرم ڈالین اور آبزن کرین اور آرد جو باقلی و سبوس گندم و تخم خربزہ و بیخ سوسن و اشنان کوٹ کر اوپر بدن کے ملکر غسل کرین قسم پندرھوین حمی استحصافیہ کہ سبب اوسکا بند ہونا مسام جلد کا اور سخت و درشت ہونا بشرہ کا بسبب جمع ہونے میل کے یا گرد و غبار کے یا سرما شدید کے یا گرمی دھوپ کے یا غسل کرنا قابض پانی مین نشانی اوسکی ظاہر ہونا تپ کا بعد ان اسباب مذکورہ کے اور درشت ہونا جلد تمام بدن و ملمس کا اور منتفخ ہونا چہرہ و آنکھون کا اور نبض سریع اور پیشاب زرد علاج بیمار کو گرم گھر مین سکونت کراوین اور لباس نرم و گرم پہناوین تو پسینا نکلے و بعد زوال حمی کے حمام کراوین اور جالیات کہ حمی سدیہ مین مذکور ہین استعمال کراوین اور

عطشیہ

سدیہ

استحصافیہ

اور غذائین لطیف کھلاوین قسم سولھوین حمی تخمیہ کہ سبب اوسکا تخمہ اور
ہضم نہ ہونا طعام کا ہو نشانی اوسکی فاسد ہونا طعام کا معدے مین اور ڈکار
جلی آنا اور اعراض تپ مطبقہ کے مانند سرخی آنکھہ اور چہرہ کی اور سرعت و عظم
نبض کی ظاہر ہونا علاج اگر طبع نرم ہوا اور سوائے طعام کے قی مین اور کچھہ
نکلتا ہو اور کوئی علاج نکرین فقط گرم پانی گھونٹ گھونٹ پیین تو معدہ و امعا
بقائے طعام سے پاک و صاف ہو جاوین اور بعد کمی تپ کے حمام کرین اور گلقند
ساتھہ سکنجبین سفرجلی کے یا میبہ سادہ کے کھاوین واسطے تقویت معدہ کے
اور پانی بہی اور سیب ترش قابض کا اور روغن گل ملا کر آگ نرم پر جوش کرین
یہانتک کہ پانی جاتا رہے روغن مین کپڑا ریشم کا بھگو کر کپڑے کو نچوڑین تو
روغن نکل جاوے پس اوس کپڑے کو گرم کرکے فم معدہ پر باندھین اور اگر قی میز
اخلاط بھی نکلتے ہین اور قوت ضعیف ہو حمام نکرین بند کرنے کی تدبیر کرین
واسطے اس امر کے سفوف حب الرمان و شربت لیموں و غورہ انار کھلانا اور بھی
حصرمیہ و رمانیہ و زرشکیہ و سماقیہ کھلانا مفید ہین قسم سترھوین حمی ورمیہ کہ سبب
اوسکا ورم بعض اعضائے ظاہری کا ہو مانند بن ران اور بغل اور پس گوش کے
نشانی اوسکی متورم ہونا ان اعضا کا قبل از تپ ہو اور سرخ و منتفخ ہونا چہرہ کا
اور سریع و عظیم و مائل بصلابت ہونا نبض کا و سفید ہونا پیشاب کا علاج فصد
اوس رگ کی کہ موافق عضو ماؤف کے ہو کرین مثلاً ورم بن ران مین فصد
باسلیق اور ورم بغل مین فصد ہفت اندام اور ورم پس گوش مین فصد سر اور
کی بعد اوسکے ادویہ مناسبہ سے طبع کو نرم اور تقلیل غذا کرین اور اون

طعامون کو کہ خون زائد کرتے ہین مانند گوشت کے ترک کرین اور ابتدا ازین
ضماد سرد و مقوی استعمال کرین اور شربت انار یا شربت سیب ترش یا شربت
لیمو کا یا آب نواکہ کھلاوین اور عطریات سونگھاوین لیکن مبردات سے
ضماد کرنے مین افراط نکرین اور بعد ابتدا کے واسطے نضج و تحلیل کے
منضجات و محللات استعمال کرین قسم اٹھاروین حمی حریہ کہ سبب اوسکا
گرمی آفتاب یا حمی کے ہو نشانی اوسکی ملاقات گرمی آفتاب یا آگ کی
مقدم ہونا یا پہلے حمام مین دیر تک ٹھہرنا اور نبض سریع و صغیر اور برا
معلوم ہونا روشنی کا اور سرخی آنکھون کی اور زیادہ معلوم ہونا گرمی کا
سر مین بہ نسبت باقی اعضا کے علاج روغن گل و سرکہ برف مین سرد کرکے
سر پر دور سے ڈالین و لخلخہ صندل و گلاب و آب گشنیز تازہ سے
بنا کر سونگھاوین اور کپڑا اوسمین تر کرکے سینہ و سر پر رکھین اور شربت
بنفشہ و نیلوفر و غورہ ریواج و بہی کا جو میسر ہوا اور آب انارین اور تھوڑا
روغن گل اوسپر ڈال کر پلاوین اور کشکاب سرد کیا ہوا اور شکر اوسمین
ملا کر یا ستو جو کے ساتھ شکر کے کھلاوین اور پاشویہ جوشاندہ بابونہ و
اذخر و بنفشہ و نیلوفر و شاہسفرم اور کونپل بید سادہ سے کرین اور بعد کمی
تپ کے حمام اور آبزن کرین قسم انیسوین حمی غذائیہ کہ سبب اوسکا تناول
کرنا اغذیہ و ادویہ گرم کا ہے نشانی اوسکی کھانا غذا یا دوای گرم کا اور شدت
تشنگی او خشکی مونہہ کی اور سرخی آنکھون و چہرہ کی اور طرف جگر کے حرارت
زیادہ محسوس ہونا علاج پہلے ادرار کرین مدرات سے مانند شیرہ تخم خیارین

حمی حریہ

حمی غذائیہ

اور تخم خربزہ و تخم خرفہ و سکنجبین سادہ کے بعد اوسکے شیرخشت و تمرہندی
یا رب انارین و شیرخشت سے تلیین کرین اور صندل و رگلاب کا ضماد کرین اور
اصلاح جگر کی کرین **قسم بیسوین حمی نزلیہ** کہ سبب اوسکا نزلہ و زکام ہو نشانی
اوسکی موجود ہونا نزلہ و زکام کا اور ضعیف ہونا دماغ کا علاج فصد کرین اور
حجامت نقرہ کی کرین اور جوشاندہ خفیف سے طبع کو ملائم کرین اور اگر کھانسی ہو
تدبیر کھانسی کی کرین اور گوشت و شراب سے پرہیز کرین اور جو تدبیر کہ زکام و نزلہ
کی ہی کرین **قسم اکیسوین حمی شرابیہ** کہ سبب اوسکا پینا شراب کا ہو نشانی
اوسکی مقدم ہونا سبب کا ہی علاج اوسکا آب انار و شربت غورہ سرد کیا ہوا
دیوین اور جو چیز کہ خمار کو دور کرے استعمال مین لاوین اور ہاتھ پانون میں اور
موضع معتدل مین سوئین اگر یہ تدبیر مفید نہوا اور درد سر پیدا ہو طبیع کو نرم
کرین یا فصد کھولین یا حجامت کرین اور بعد کمی تپ کے حمام مین جا کر
پانی نیمگرم سر پر ڈالین اور غذا گوشت دراج و تیہو و چوزہ مرغ کا کھاوین

فصل دوسری بیچ بیان حمی خلطیہ کے

سوال حمی خلطیہ کسکو کہتے ہین **جواب** حمی خلطیہ وہ ہی کہ اشتعال حرارت کا اولاً اخلاط مین ہو
اور یہ دو قسم ہو ایک حمی خلطی بسیط قسم دوسری حمی خلطی مرکب **سوال**
حمی خلطی بسیط کیا ہی **جواب** حمی خلطی بسیط وہ ہی کہ اشتعال ایک خلط سے
ہوا اور یہ دو قسم ہو ایک قسم وہ ہی کہ خلط گرم ہو کر اور جوش مین آکر تپ پیدا
کرے اور ایسی تپ سوائے خون کے اور کوئی خلط سے نہین ہو سکتی
اسلیے کہ اخلاط ثلثہ بسبب قلت مقدار کے یا بسبب سردی مزاج کے حرارتہ

غلیانی سے بدون عفونت کے تپ پیدا نہین کر سکتی مگر خون کہ گرم
مزاج و کثیر المقدار ہی جب گرم ہوگا اور جوش کریگا تمام اخلاط و ارواح و
اعضا کو گرم کر کے تپ پیدا کریگا قسم دوسری وہ کہ خلط متعفن ہو کر تپ
پیدا کرے اور عدد اس تپ کے موافق عدد خلط کے چار ہین دموِیہ صفراویہ
بلغمیہ سوداویہ پس تعفن یعنی گندہ ہونا خلط کا یا داخل عروق ہی اسکو تپ
لازم و دائم کہتے ہین یا خارج عروق ہی مانند دماغ یا معدہ یا امعا یا ماساریقا
یا کبد یا طحال یا سینہ یا ریہ وغیرہ کے اسکو تپ دائرہ اور نایبہ کہتے ہین

حمی دموی

سوال تپ دموی کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہی جواب جو
تپ بسبب خون کے ہو دموی ہی اور اسکو حمی مطبقہ کہتے ہین اور وہ دو قسم ہی
ایک وہ کہ سبب اوسکا جوش مین آنا خون کا ہو بدون عفونت کے اوسکو سونوخس
بلا عفونت کہتے ہین نشانی اوسکی سرخی آنکھ اور چہرہ کی اور انتفاخ و تمدد
اوردہ کا اور خارش ناک اور ابرو مین اور نبض عظیم اور سرخ و غلیظ ہونا
پیشاب کا اور قبل تپ کے کسل و ثقل و تمدد بدن مین پیدا ہونا اور نہونا لرزہ و
قشعریرہ کا اور یہ تپ لازم ہوتی ہی اور پسینا اسمین نہین آتا علاج فی الحال
فصد ہفت اندام یا باسلیق کی کرین اور خون بہت نکالین یہانتک
کہ غشی واقع ہوا اور درصورت مانع کے درمیان دو شانہ کے حجامت
کرین اور کبھی فصد اور پانی سرد کا فی ہوتا ہی اور واسطے اطفای حرارت
کے رب ریباس و حصرم و حماض اترج کو پلاتے ہین اور مسور ساتھ سرکہ
کے پکا کر کھلاتے ہین قسم دوسری کہ سبب اوسکا عفونت خون کا ہو

نشانی اسکی یہ ہی کہ گرمی اسکی زیادہ ہوتی ہی گرمی سونوخس بلا عفونت سے اور اعراض اسکے قوی ہوتے ہین اور قلق وکرب اور نبض نہایت مختلف اور پیشاب گدرا اور بدبو ہوتا ہی علاج فصد کرین اگر خون رقیق مائی یا صفراوی نکلے شربت عناب و شربت انار دیوین اور اگر غلیظ ہی سکنجبین سادہ اور جوشاندہ بیخ کاسنی و بیخ جہک وغیرہ کا دیوین بعد اسکے آب انارین و آب تمر ہندی و شربت خشخاش و نقوع آلو و نیلوفر و کاسنی و تمر ہندی و گل بنفشہ کا اور شربت آلو اور شربت نیلوفر اور شربت عناب و سکنجبین ساتھ شیرۂ تخم خیارین و شربت غورہ و حماض اترج کے موافق حاجت کے پلاوین اور آب تربز ساتھ شیر خشت کے اور پانی بہت سرد مفید ہی اور غذا ماء الشعیر و اگر ممکن نہو مزورۂ ماش مقشر و برنج کدو و پالک کا ساتھ ترشیون کے کہ مناسب ہو کھلاوین

حمی صفراویہ

سوال حمی صفراویہ کیا ہی جواب حمی صفراویہ وہ ہی کہ سبب اوسکا صفرا ہوا اور اوسکو حمی غب کہتے ہین اور یہ دو قسم ہی قسم پہلی کہ صفرا رگون مین متعفن ہو اسکو غب لازم کہتے ہین پس اگر اون رگون مین متعفن ہو کہ قریب دل یا جگر کے ہین تب محرقہ کہتے ہین قسم دوسری وہ کہ صفرا خارج رگون سے اور کوئی عضو مین متعلق ہو اسکو غب دائر کہتے ہین اور دونون غب خالص ہوتے ہین اور غیر خالص خالص وہ ہی کہ تعفن اکیلے صفرا سے ہو اور غیر خالص وہ کہ صفرا و بلغم کے تعفن سے پیدا ہو

غب لازم

سوال غب لازم کیا ہی سبب نشانی و علاج اوسکا کیا ہی جواب سبب اوسکا متعفن ہونا صفرا کا بدن کی تمام رگون مین اور نشانی اوسکی وہ ہی

کہ غب خالصہ دائرہ و محرقہ مین بیان ہونگے لیکن اعراض اسکے بنسبت غب خالص
دائرکے زیادہ و بنسبت محرقہ کے کمتر ہوتے ہین اور لرزہ اسمین نہوگا مگر بطریق
بحران کے اور پسینا اسمین نہین نکلتا مگر آخر مین یا بحران مین آور یہ تپ
زیادہ ایک ہفتہ سے نہین رہتی ہی اگر علاج مین خطا نہو علاج اسکا مانند
علاج غب دائرکے ہی اور اسمین طرف نضج کے غب خالص دائر سے زیادہ
متوجہ ہوین اور ادویہ سرد کے استعمال مین مانند حمی محرقہ کے دلیری نکرین
اور جب تک نشانی نضج کی ظاہر نہو استفراغ نہ کرین اور ابتدا مین سواے
حقنہ نرم کے یا آب فواکہ اور شربت بنفشہ وغیرہ کے تحریک طبع نہ کرین
اور حمام سے پرہیز کرین اور شربت لیمو و نارنج و شیرہ تخم کاسنی و آب آلو
و تمر ہندی نفع کرتا ہی سوال تپ محرقہ کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا
کیا ہی جواب اگر تعفن صفرا کا بیچ اون رگون کے ہی کہ نواحی دل و
جگر و معدہ کے ہین اس تپ کو محرقہ کہتے ہین اور مادہ اسکا یا صفرا ہوتا
ہی یا بلغم شور نشانی اسکی تپ لازم اور باطن بدن کا زیادہ جلتا ہی ظاہر بدن سے
اور پیاس بہت ہوتی ہی اور ابتدا مین قشعریرہ و پسینا نہین ہوتا ہی مگر قریب
بحران کے اور تھوڑی کھانسی اور گرمی اسکی زیادہ ہوتی ہی غب لازم کی
گرمی سے اور زبان سیاہ ہوتی ہی یا زرد یا کھر کھری اور اعراض ردی مانند
سہر و قلق و درد سر و رعاف و غور آنکھون کے اور کرب و سقوط اشتہا
اور اختلاط عقل کے اور زیادتی گرمی کی سینہ مین علاج اگر مادہ کے
گرمی غالب ہی پہلے تسکین گرمی کی کرین اور اس تپ مین گرمی کی تسکین

غب خالص لازم ہے چاہیے اور افراط تدبیر مین ضرور ہی تو دق نہو جاوے
اور واسطے تسکین گرمی کے شربت آلو و تمر ہندی و سکنجبین سادہ ولعاب
اسبغول و ماء الشعیر و شربت نارنج و شیرہ خرفہ وغیرہ موافق حاجت کے
دیتے ہین اور واسطے اطفاے حرارت دل کے شربت صندل اور شربت
انار ترش اور شربت حماض و اترج کھلاوین اور کپڑا صندل و گلاب اور تھوڑے
کافور مین سرد کرکے سینہ پر رکھین کئی مرتبہ اور قرص کافور بہت مفید ہی اور
اگر احشا مین آفت نہو سرد پانی بہت مفید ہی اور اگر مادہ اوپر کیفیت گرمی
کے غالب ہی پہلے مادہ کو نضج کرین بعد اوسکے مسہل دیوین اور آخر مین تسکین
گرمی کی کرین اور ابتدا مین مسہل قوی نہ دیوین اور یہ تدبیرین راے
طبیب دانا پر موقوف ہین اور آب آلو و تمر ہندی وغیرہ شیرخشت مین ملا کر
دینا بہت نفع کرتا ہی اور اگر حاجت ہو مغز خیارشنبر بھی اسی آب فواکہ
مین زیادہ کرین اور درصورت نرم ہونے طبع کے آب انار کہ ساتھ
گٹھلی کے کوٹا ہو بہت نفع کرتا ہی اور غذاے موافق کھلاوین سرد
کرکے اور اگر خوف سقوط قوت کا ہی خوف گرمی کا نکرین غذا دیوین
اور اس تپ مین فصد نکرین مگر اوسوقت کہ قارورہ غلیظ و سرخ ہو
اور وقت کم ہونے تپ کے حمام نہ گرم اور غسل کرنا پانی نہ گرم بلکہ مائل
بسردی سے درست ہی خصوصاً اگر سبب اس تپ کا بلغم شور ہو اور اگر
مادہ حوالی فم معدہ مین ہو نشانی اوسکی متلی و بیقراری تین دن تک بہت
ہوگی پس اگر قے فراغت سے آتی ہی بند نہ کرین آنے دیوین اور اگر قے فراغت سے

نہین آتی ہی سکنجبین و آب نیمگرم سے مدد کرین آور اگر مادہ غلیظ ہی یا معدہ
کے طبقات مین گھُسا ہی ایارج فیقرا حب فیقرا دیوین اور بعد تنقیہ کے
آب نارنجوش یا آب نارین کھلاوین تو گرمی ایارج کی رفع کرے آور یہ
حب پیاس کو بجھاتی ہی مغز تخم خیارین تخم کاہو رب السوس اصل السوس
ترنجبین جملہ برابر اجزا لیکر کوٹین اور چھانین اور لعاب بہدانہ یا اسغول مین
گولیان بناوین اور موںہہ مین رکھین محمد زکریا نے کہا ہی کہ وقت سحر کے
آب آلو اور صبح کو کشکاب اور دوپہر کو آب خیار یا آب تربوز اور وقت
خواب کے لعاب اسغول دیوین آور تدبیر مسکن و مفرش کی کہ دق مین مذکور
ہوگی استعمال کرین سوال غب ائر خالص کیا ہی سبب و نشانی و علاج
اوسکا بیان کرو جواب وہ تپ صفراوی ہی کہ صفرا اکیلا خارج عروق
مین متعفن ہوا اور یہ تپ ایک دن کو درمیان دیکر آتی ہی نشانی اوسکی
وقت شروع ہونے تپ کے پیٹھہ مین درد ہوگا بعد اوسکے لرزہ قوی
ایسا معلوم ہوگا کہ گویا سوئیان بدن مین چبہتی ہین اور لرزہ جلد ساکن
ہوگا اور بدن جلد گرم ہوگا اور گرمی اسکی اور تپون کی گرمی سے سوائے
محرقہ کے جلتی زیادہ معلوم ہوگی اور جب ہاتھہ بدن پر رکھین تیزی تپ
کی ہاتھہ کو گویا جلائے دیتی ہی آور اگر ہاتھہ دیر تک رکھین گرمی اوس جگہہ کی
کم ہوگی اور پیشاب ناری و بدبو و رقیق ہوگا اور ابتدائے نوبت مین نبض صغیر
متفاوت ہوگی اور بعد تھوڑی دیر کے عظیم و سریع و مختلف ہو جاویگی آور
مدت نوبت کی بارہ ساعت سے زیادہ اور چار ساعت سے کمتر نہوگی اور بعد

نوبت کی سات ساعت سے زیادہ نہوگی اگر معالجہ مین خطا واقع نہو اور وقت
کم ہونے تپ کے پسینا بہت آویگا اور حالت تپ مین جب پانی پیا جاوے نرمی
جلد پر ظاہر ہوگی اور بیخوابی و بیقراری اور پیاس بہت و متلی و قے و اسہال
صفراوی و دردسر و غصہ و بُرا معلوم ہونا کلام کا ہی علاج ہر صبح کو سکنجبین یا
شربت غورہ یا شربت ریباس یا شربت آلو کا دیوین اور اگر پیاس غالب ہو
شیرہ خرفہ وغیرہ سے کہ مبردِ مرطب ہو تسکین کرین اور آب انار شیرین و
ترش کہ ساتھ شحم کے نچوڑا ہو تھوڑی شکر ملا کے پلاوین اور بعد نضج کے
استفراغ کرین اور اگر معلوم ہو کہ طبیعت مادہ تپ کو خود بخود دفع کرتی ہو
تحریک نہ چاہیے اور اگر دردسر و بیقراری ہو تا یین طبع کی حقنہ نرم یا شیاف
ملائم سے کرنا بہتر ہی اور اگر متلی ہو قے کرانا چاہیے اور اگر امعا مین نفخ
اور قراقر ہو مسہل دینا چاہیے اور اگر تقاضا بول کا ہو مدرات دینا چاہیے
اور اگر جلد پر بخار تر معلوم ہوا اور پسینا نہین معلوم ہوتا ہو تدبیر عرق کی
کرین اور بہتر یہ ہی کہ دن نوبت مین غذا نہ دیوین اوپر آب تخم خرفہ
و سکنجبین کے یا آب تمرہندی و شکر کے یا آب تربوز کے اقتصار کرین
اور اگر گرمی غالب و قوی ہو تھوڑی طباشیر پیس کر ان چیزون مین ملا دین
اور جب سردی و لرزہ شروع ہو سکنجبین و پانی گرم پلاوین کہ قے مین
صفرا نکلے اور اگر قے نہ آوے گی تسکین نہ ہوگی اور جب تپ کم ہو
پانون کو گرم پانی مین رکھین اور ملین تو بقیہ تپ فرو ہو جاوے اور مغز فلوس
ساتھ تمرہندی و آب کاسنی کے حل کر کے مسہل مبارک ہی اور اگر تھوڑا

روغن بادام یا روغن گل اضافہ کرین خوب ہی اور اس تپ مین اور بھی جملہ
حمیات گرم مین ترنجبین بدون تمرہندی و آب آلو کے نہ دیوین بلکہ
عوض ترنجبین کے شیرخشت اگر دیوین بہتر ہی اور اگر بعد بحران کے
کچھ حرارت باقی رہے سکنجبین ساتھ شیرۂ تخم کاسنی یا تخم خیارین کے دیوین
اور پرہیز کو ترک نہ کرین تو حرارت بالکل دور ہوجاوے بلکہ بعد دور ہونے
بالکل حرارت کے تین دن تک احتیاط کرین بعد اوسکے توسیع غذا مین
کرین **سؤال** غب دائرہ غیرخالصہ کیا ہی نشانی و علاج اوسکا بیان
کرو **جواب** وہ تپ ہی کہ صفرا و بلغم خوب ملکر ایک ہوجاوے اور خارج
عروق سے متعفن ہو نشانی اوسکی سردی و لرزہ دیر تک سردی و لرزہ
غب خالص سے رہے اور گرمی بہت تیز نہ ہو بلکہ گرمی غب خالص سے کم ہو
اور وقت نوبت کا منتظم نہ ہوا ور مدت نوبت کی بارہ ساعت سے زیادہ ہو
بلکہ کبھی چوبیس یا تیس ساعت تک ہوتی ہی اور زمانہ راحت کا بھی دراز ہوتا ہی
اڑھتالیس ساعت تک ہوتا ہی اور سات نوبت سے اسمین نوبتین زیادہ
ہوتی ہین اگرچہ تدبیر صائب کیجاوے اور نضج دیر مین ہوتا ہی اور پسینا
خالصہ سے کم نکلتا ہی اور سر بھاری ہوتا ہی اور کرب و کاہلی اور بیخوابی
غیر مفرط اور ضعف معدہ و بدمزگی موہنہ کی ہوتی ہی اور پیشاب غلیظ و
رنگین اور نبض شروع نوبت مین ضعیف و صغیر و متفاوت اور آخر مین
مختلف ہوتی ہی علاج نظر کرین کہ صفرا غالب ہی یا بلغم اگر صفرا غالب ہی
علاج اوسکا غب خالصہ کے قریب جانین اور اگر بلغم غالب ہی علاج اوسکا

نائبہ کے قریب ہی اور اگر پیشاب غلیظ و رنگین ہو پہلے فصد کرین بعد
اوسکے استفراغ کرین اور جبتک آثار نضج کے ظاہر نہ ہون مسہل قوی نہ دین
بلکہ اگر بلغم غالب ہو مسہل خفیف بھی نہ دیوین لیکن اگر خلط ایک جگہ سے
دوسری جگہ منتقل ہوتا ہو بدون مسہل کے چارہ نہوگا اور اس تپ مین
شربت و غذا بہت سرد نہ دیوین اور بیچ نضج و اسہال و ادرار اور رقت
اور تفتیح مسام اور تعریق اور تنقیہ مادہ کے زیادہ کوشش کرین خصوصاً
غلبہ بلغم مین اور بہتر تدبیر یہ ہی کہ بعد دو تین دن کے خصوصاً وقت شروع
ہونے نوبت کے قی کرین اور جو مادہ غالب ہو اوسکے دفع مین متوجہ ہین
اور رعایت گرمی کی اور نضج اور مسہل کی موافق حاجت کے مثلاً اگر تسکین
مطلوب ہو جو کچھ بیچ علاج غالصہ کے مذکور ہی مفید ہی اور سکنجبین سادہ
و بزوری بارد بہت سودمند ہی اور اگر احتیاج تلطیف و انضاج رطوبت کی ہو
کشکاب مین تخم نخود و تخم بادیان و صعتر و زوفا و پودینہ و سنبل پکا کر
دیوین اور سکنجبین بزوری معتدل یا حار ساتھ گلقند کے آب بادیان
مین گھولکر دیوین اور اگر گلقند عسلی جوشاندہ بادیان مین یا اوسکے
عرق مین ملکر اور سرکہ مین ملا کر سکنجبین بناوین اور پلاوین تلطیف و
انضاج مین سریع تر ہی اور اگر بلغم غالب ہی یا برابر چاہیے کہ گلقند قندی
پانی گرم مین ملکر تھوڑا تخم بادیان اوسمین جوش کر نچوڑین اور سرکہ
ڈالکر سکنجبین بناوین اور پلاوین اور جب آثار نضج کے ظاہر ہون
لیکن اگر قبض ہو مسہل خفیف دیوین اور یہ مسہل بہتر ہی کہ گلقند ساتھ

سکنجبین کے ملا کر تھوڑا خیار شنبر اوسمین حل کرکے دیوین اور تھوڑا ترید
اگر اضافہ کرین بہتر ہی اور قرص بنفشہ و شربت فسنتین بھی موافق ہی اور
اگر ترید نیم درم یا اسیقدر غاریقون یا اسیقدر سقمونیا شربت ورد مکرر
یا گلشکر مین گھولکر ملاوین مسہل لطیف و خفیف ہی اور اگر قوی چاہین
معجون خیار شنبر اور جب تک چودہ دن نہ گذرین مسہل قوی نہ دیوین اور
بعد استفراغ کے قرص ورد نہایت مفید ہی اور اگر مادہ مائل طرف محدب
جگر کے ہو استخوان پہلو سے راست مین ثقل ظاہر ہوگا اس صورت مین مدرات
کہ بہت قوی و گرم نہون دینا چاہیے جیسے شیرہ تخم کاسنی و بادیان و خیارین
و خربزہ ساتھہ سکنجبین بزوری کے دیوین اور باقی تدابیر مثلاً روکنا غذا کا
نوبت مین اور نہ دینا مسہل کا اوسدن اور جذب کرنا بخار کا سر سے سوا
انکے وہی ہین کہ غب خالصہ مین مذکور ہین سوال شطر الغب کیا ہی
نشانی و علاج اسکا کیا ہی جواب شطر الغب وہ تپ ہی کہ ترکیب بلغم و
صفرا سے پیدا ہو لیکن محل عفونت صفرا و بلغم کا جدا جدا ہو نشانی خاص
اسکی یہ ہی کہ ایک دن تپ دیر تک اور آہستہ ہو اور ایک دن ہلکی ہو یعنی جلد
زائل ہو جاوے لیکن گرمی زیادہ ہو بالجملہ ایک دن اعراض بلغم کے اکیلے ظاہر ہون
اور ایک دن اعراض صفرا کے ساتھہ اعراض بلغم کے اور یہ تپ کبھی دو مہینے
تک یا زیادہ اس سے رہتی ہی اور کبھی حاد ہو جاتی ہی اور کبھی منتقل بحمی دق ہوتی ہی
علاج طریقہ غذا و دوا کا وہی ہی کہ غب غیر خالص مین مذکور ہوا ساتھہ مراعات
اوقات کے اور موافق غلبہ اخلاط کے اور واجب ہی کہ بہیچ استفراغ مادہ کے

زیادہ توجہ کرین نسبت بجھانے زیادہ حرارت کے اور اختیار ہی کہ تنقیہ
اسہال سے کرین باقی یا ادرار یا تعریق سے لیکن مسہل بدون نضج کے نہ دیوین
اگر طبع مین قبض ہو ملینات دیوین اگرچہ نضج ظاہر نہوا ہو آور لبلاب واسطے
نرم کرنے طبع کے مفید ہی درصورت غلبہ بلغم کے ساتھ گلقند کے اور
درصورت غلبہ صفرا کے ساتھ ترنجبین یا شیر خشت کے دیوین آور اگر دونون برابر
ہون ساتھ مغز خیار شنبر و آب تمر ہندی و تھوڑے تربد کے دیوین آخر تدبیر
تعریق و تغذیہ و نضج و اسہال و ادرار کی وہی ہی کہ خالصہ مین مذکور ہوئی آور
نزدیک جالینوس کے کشکاب و تھوڑی مرچ دینا بہت نافع ہی خصوصاً اگر بلغم غالب ہو
اور اس حب مسہل کو قبل نضج کے دے سکتے ہین کہ ایارج فیقرا ایک درم شحم حنظل
نیم درم سقمونیا ڈیڑہ دانگ کتیرا دو دانگ مقل مکی ایک دانگ موافق معجون کے گولیان
بناوین سوال حمی بلغمی کسکو کہتے ہین جواب تعفن بلغم سے جو تپ ہوا وسکو
حمی بلغمی کہتے ہین پس اگر مقام تعفن بلغم کا رگین ہین اسکو نائبہ و مواظبہ کہتے ہیں
آور اگر مقام اوسکے تعفن کا اعضا ہین مانند معدہ و دماغ وغیرہ کے اسکو لثقہ
کہتے ہین سوال حمی نائبہ و مواظبہ کا سبب و نشانی و علاج بیان کرو جواب
سبب اوسکا متعفن ہونا صفرا کا رگون مین ہی نشانی اوسکی بول سفید و
رقیق مانند پانی کے لیکن انتہا مین سرخ و تیرہ ہوتا ہی اور نبض صغیر و ضعیف
مختلف اور آخر مین متواتر اور شدید الاختلاف اور رہنا پیاس کا لیکن اگر بلغم
شور ہوگا پیاس لازم ہی مگر پیاس صفرا سے کم اور شروع تپ مین غشی ہوتا ہی اسلیے
کہ یہ تپ خفقان فم معدہ سے خالی نہ ہوگی اور رنگ بدن کا مانند قلعی کے ہوتا

اور چہرہ مین تہبج اور بدن مین ترہل اور بڑا ہونا تلی کا اور موہنہ تر ہونا اور براز
رقیق و نرم ہونا اور قی و اسہال بلغمی ہونا اور پسینا کم آنا ابتدا مین اور مدت
اسکے نوبت کی اٹھارہ ساعت اور مدت رحت کی چھہ ساعت ہوتی ہی
اور ہر چند تپ زائل ہوجاتی ہی لیکن اثر تپ کا بدن مین باقی رہتا ہی اور یہ تپ مین
ہی کہ بہت مہینے رہتی ہی اور سردی و لرزہ شروع نوبت مین آنا علاج ایک
ہفتہ سکنجبین سادہ عسلی کہ اوسمین زوفا طبخ کیا ہو دیوین یا سکنجبین ساتھہ
گلقند کے یا گلقند ساتھہ گلاب کے اور بعد ایک ہفتہ کے قی کراوین شروع
نوبت مین اور موافق ترقیات ہین سکنجبین عسلی یا قندی گرم پانی مین ملاکر اور
اگر مادہ غلیظ ہی سکنجبین کو ساتھہ آب ترب کے یا جوشاندہ تخم ترب کے ملاکر پلاوین
لیکن قی کرانے مین مبالغہ نہ کرین جسقدر کہ نکلے اوسی پر کفایت کرین اور
اگر کچھہ نہ نکلے تو بھی فائدہ ہی کہ مادہ تپ کا لطیف ہوکر امعا مین اوتر جائیگا
اور تقویت فم معدہ کی مقدم جانین اور واسطے اس امر کے گلقند ساتھہ
تھوڑی انیسون کے کھانا اور پودینہ و مصطکی چبلانا اور مشک کا ضماد کرنا اوپر فم
معدہ کے مفید ہی اور اگر قی خود بخود آتی ہو آنے دیوین بند نہ کرین مگر درصورت
ضعف کے اور واسطے بند کرنے قی کے شربت پودینہ و میبہ خوب ہی اور واسطے
تلیین طبع کے ابتدا مین سوا‌ے گلقند و سکنجبین کے دینا نہ چاہیے لیکن اگر
قوت قوی ہی اور طبع قبض ہی اور ایک ہفتہ گذر چکا ہو ہر رات کو دوا آلتربد
دینا نہایت مفید ہی اگرچہ آثار نضج کے ظاہر نہ ہون اور حب دوا الترید رات
کو کھلاوین صبح کو پانچ درم گلقند کھلاوین اور پیچھے اوسکے دس درم سکنجبین عسلی

پلاوین اور اگر ہر دن مین دو مرتبہ بفراغت اجابت ہوتی ہو یہ دوا نہ دیوین
اور جب تک چودہ دن نہ گذرین سکنجبین بزوری و قرص گل نہ دینا چاہیے اور اگر
پیشاب غلیظ و رنگین ہو فصد کرنا چاہیے بشرطیکہ نہ ہونے مانع کے اور موافق نوع
بلغم کے ادویہ و اغذیہ کو اختیار کرین مثلاً اگر مادہ تپ کا بلغم شور ہو تو اشیاے گرم ساتھ
ادویۂ باردہ کے دیوین بلکہ غلبہ بارد کو ہو اسلیے کہ بلغم شور حکم صفرا مین ہے اور
اگر بلغم شیرین ہو تو وہ اشیا کہ گرمی و لطافت مین معتدل ہون دیوین مانند گلقند کے
ساتھ سکنجبین سادہ کے اور اگر بلغم ترش یا زجاجی ہو اشیاے قوی تر و گرم تر
و ملطف زیادہ مانند فلافلی و کمونی کے دیوین اور سہال و ادرار مین بھی قانون کا
لحاظ رکھین اور گرسنگی و ریاضت مفید ہے اور بعد انحطاط کے حمام نافع ہے اور
بعد ظہور نضج کے شراب خور کو شراب فایدہ کرتی ہے اور غذا در صورت بلغم شور کے
جو غذائین کہ غب مین دیتے ہین دینا چاہیے اور زیرباج و کشکاب نخود نیکوفتہ کا
اور ماش مقشر کو ساتھ زیرہ و گندنا و شبت کے پکا کر کھلائین اور اگر قوی چاہین
گوشت زیرباج و کبک و مرغ و تیہو وغیرہ کا بریان کر کے بہتر ہو اور مقطعات بلغم غذا
مین الاین مانند مری و سرکہ و دارچینی و پودینہ کے اور جو چیز کہ رطوبت کو زیادہ
کرتی ہے مانند ترکاریون و میوون تر کے اور دودھ و مچھلی تازہ سے پرہیز کرین
اور پانی سرد کیا ہوا برف مین مضر ہے مگر بلغم شور مین اور تمر ہندی و عناب و آلو
وغیرہ اس تپ مین ضرر کرتے ہین خصوصاً وہ چیزین کہ مضعف معدہ ہین اور
بہتر یہ ہے کہ غذا بعد فتور نوبت کے دیوین اگر ضرورت ہو کچھ ساعت پہلے
نوبت کے دیوین اور یہ ضماد فم معدہ کو قوت دیتا ہے کہ سک ۳ درم لادن ۳ درہم

گل سرخ و قصب الذریرہ ہر ایک پانچ درم زعفران ایک درم کوٹ کر آب مرزنجوش میں گھولکر گرم گرم فم معدہ پر ضماد کرین اور حمیات کہنہ میں کہ خوب لرزہ آتا ہو اور پشت پا پر ورم ہو یہ قرص گل فائدہ کرتا ہی کہ انیسون چار درم سازج ہندی اسارون فستقین سنبل مغز بادام تلخ ہر ایک تین درم صبر چار درم عصارۂ غافث تین درم تخم کرفس یکدرم کوٹ کر چھان کر آب کرفس مین گھولکر قرص بناوین اور آب بادیان و سکنجبین کے ساتھ کھلاوین اور اگر تخم انجرہ ایک مثقال ساتھ شہد کے کھلاوین اس قدر فائدہ کرتا ہی کہ تعجب ہوتا ہی اور اگر مرچ سیاہ و دانۂ الائچی کلان و نبات وزن برابر کوٹ کر چھان کر تین ماشہ سے چھ ماشہ تک کھاوین تپ لرزہ بلغمی کو دفع کرے سوال ۱۲ حمی الثقہ کا سبب و نشانی و علاج کیا ہی جواب جان تو کہ حمی بلغمی مواظبہ دو قسم ہی ایک یہ کہ بلغم شور و کثیر الحرارۃ عروق معدہ و دل و جگر کی ہین متعفن ہو اسکو بھی محرقہ کہتی ہین چنانچہ بحث حمی صفراوی مین کہا گیا قسم دوسری یہ کہ بلغم سوا ان رگون کے اور رگون مین متعفن ہو اس قسم کو حمی الثقہ بکسر لام کہتے ہین یہان اس قسم کا بیان ہی نشانی اسکی وہی ہی کہ نائبہ مین مذکور ہین مگر اس تپ مین نہ مانہ ابتدا مین ہرگز لرزہ نہوگا لیکن بردو قشعریرہ کبھی ہوتا ہی اور پسینا نہین نکلتا ہی مگر اوسدن کہ تپ چھوٹ جاوے اور یہ تپ الثقہ مشابہت حمی دق سے بہت رکھتی ہی اسلیے کہ حرارت اسکی نرم و لازم ہوتی ہی اور جب ہاتھ بدن پر رکھتے ہین حرارت محسوس نہین ہوتی مگر بعد تھوڑے زمانے کے اس وجہ سے بعض طبیب دھوکا کھا کر اسکو حمی دق جانتے ہین فرق یہ ہی کہ الثقہ بعد غذا کھانے کے شدید نہین ہوتی اور بدن ممتلی و منتفخ

ہوتا ہی اور نبض صغیر و لین ہوتی ہی اور تقدم تدبیر بلغم افزا مانند اکل و شرب کے
زیادتی اور نکرنا استفراغ و حمام کا گواہ اسکا ہی بخلاف دق کے کہ نبض
اوسمین صلب و متمدد ہوتی ہی اور بدن روز بروز پگھلتا ہی اور بعد غذا کے
حرارت مشتعل ہوتی ہی اور آثار امتلا کے نہین ہوتے علاج جو نایبہ مین مذکور
ہین یہان استعمال کرین اور اگر امتلا خون کا معلوم ہو فصد کرین اور استعمال
منضجات و ملطفات مین مانند نایبہ کے یہان دلیری نہ کرین اسلیے کہ مبادا مادہ
لطیف ہوکر دماغ مین اوڑے اور سرسام پیدا کرے خصوصًا ساتھ اوس کے
اگر درد سر ہو اور سکنجبین سادہ ساتھ گلقند کے اور وہ سکنجبین کہ اسمین تھوڑی
بیخ بادیان بیچ پانی کرفس کے پکایا ہو ساتھ جلاب کے دیوین کہ تقویت معدہ
کی اور تلطیف خفیف کرتی ہی اور اگر دماغ ضعیف ہی سکنجبین نہ دیوین اکیلا
گلقند دیوین ساتھ عرق بادیان کے اور مغز خیار شنبر بھی دیوین کہ طبع کو
نرم کرے اور اگر دماغ قوی ہو اور درد سر نہ ہو اور تپ نرم ہو واسطے
استفراغ بلغم کے وہ گولیان کہ جن مین شحم حنظل ہو دیوین اور واسطے ادرار
ماء الاصول بکر بعد ظہور نضج کے اور قرص غافث بھی مفید ہی اور قرص گل
بھی اور اگر آثار استسقا کے ظاہر ہون اوسکا علاج کرین اور اگر سینے
مین خشونت محسوس ہو جلاب بنفشہ و سپستان و پرسیاوشان کا فائدہ
کرتا ہی اور حمام بعد نضج کے بہت نافع ہی اگر دماغ مین ضعف و درد نہ ہو
سوال حمی القیالوس و حمی لیفوریا کیا ہین سبب و نشانی و علاج اونکا
کیا ہی جواب حمی القیالوس وہ تپ ہی کہ باطن بدن کا سرد ہو اور باہر گرم

سبب اسکا بلغم زجاجی ہی کہ باطن مین بہت جمع ہوکر متعفن ہو اور ابخرۂ گرم
اوس سے ظاہر بدن مین پراگندہ ہون پس بسبب برودت مادہ کے باطن بدن مین
سردی محسوس ہوتی ہی اور بسبب ارتفاع ابخرۂ گرم کے ظاہر بدن مین گرمی
اور حمی لیفوریا وہ تپ ہی کہ اندرون گرم ہو اور باہر سرد اور یہ تپ اکثر بلغم
سے ہوتی ہی اور کبھی صفراے غلیظ سے لیکن جو لیفوریا کہ بلغم سے ہوتی ہی سبب
اوسکا یہ ہی کہ بلغم قعر بدن مین متعفن و گرم ہوتا ہی اور بسبب بند ہونے مسام کے
یا رجوع غریزی حرارت کے طرف باطن کے بخار اوسکا ظاہر بدن مین کم پہونچتا
ہی پس ظاہر بدن سرد اور باطن گرم ہوتا ہی اور جو لیفوریا صفراے غلیظ سے
ہوتی ہی سبب اوسکا یہ ہی کہ صفرا اندر باطن عروق کے متعفن ہوتا ہی اور
اس سبب سے دیر کو تحلیل ہوتا ہی اور بخار اوسکا ظاہر بدن مین کم پہونچتا ہی پس
ظاہر بدن سرد اور باطن گرم ہوتا ہی نشانی لیفوریاے بلغمی کی پیشاب خام اور
نبض بطی و متفاوت اور نشانی لیفوریاے صفراوی کی تپ لازم اور موافق دورۂ
غب کے تپ اشتداد کرتی ہی اور آثار صفرا کے ظاہر ہوتے ہین علاج تدبیر
حمی القیالوس اور لیفوریاے بلغمی کی قریب قریب ہی اور قاعدہ کلی یہ ہی کہ اول
مرض سے سات دن تک جوشاندہ تخم ترب و سکنجبین ملا کر قی کراوین اور بعد
سات درم گلقند کھلاوین اور دو ساعت پیچھے بیس درم سکنجبین سادہ
پلاوین اور اگر سردی قوی ہو گلقند عسلی و سکنجبین عسلی استعمال کرین اور
استعمال ادویہ مسہلہ اور اختیار اغذیہ [illegible] قاعدہ کہ ثقہ و نائبہ مین مذکور
ہوا ہی مرعی رکھین اور گلقند کہ اوسمین مصطکی و انیسون ہو واسطے تقویت

معدہ کے سب حمیات بلغمیہ مین بہت نفع کرتا ہی اور لیمنون یا کہ صفرا غلیظ سے پیدا ہو علاج اوسکا ادویہ بلغمیہ و صفراویہ مرکب سے کرتے ہین جیسا شطر الغب مین مذکور ہوا اور سکنجبین ساتھہ گلقند کے نہایت بہتر ہی سوال[۱۴] حمی سوداویہ کیا ہی اور کتنی قسم ہی **جواب** وہ تپ ہی کہ تعفن سودا سے داخل رگون مین یا خارج رگون سے پیدا ہوا اور اقسام اوسکے یہ ہین حمی ربع حمی خمس حمی سدس حمی سبع حمی ثمن حمی تسع حمی عشر لیکن حمی ربع نسبت اور اقسام کے زیادہ ہوتی ہی

حمی سوداویہ

سوال[۱۵] حمی ربع کی کتنی قسمین ہین **جواب** دو قسم ایک وہ کہ سودا خارج عروق مین متعفن ہو اسکو ربع دائرہ کہتے ہین دوسری قسم وہ کہ سودا داخل عروق مین متعفن ہو اوسکو ربع لازمہ کہتے ہین سوال[۱۶] حمی ربع دائرہ کیا ہی نشانی و علاج اوسکا کیا ہی **جواب** وہ تپ ہی کہ بعد دو دن کے چوتھے دن آوے اور یہ تپ پیچھے اور حمیات عفنیہ کے ہوتی ہی اور کبھی ابتدا بھی پیدا ہوتی ہی اور اسمین خطرہ کم ہی اور ساتھہ تدبیر مناسب کے ایک برس رہتی ہی ورنہ بہت برسون رہتی رہتی ہی یہان تک کہ بارہ برس نشانی اوسکی یہ ہی کہ پہلی نوبت مین لرزہ و سردی کمتر ہوتی ہی پھر ہر نوبت مین زیادہ ہوتی ہی قریب انتہا تک پھر انتہا مین کم ہوتی ہی اور اسمین ہڈیون مین درد شدید اور تکسر ہوتا ہی اور لرزہ سخت ہوتا ہی یہانتک کہ دانت بجتے ہین اور بعد دیری کے بدن گرم ہوتا ہی اور مدت اسکی نوبت کی چوبیس ساعت اور مدت راحت کی اڑھتالیس ساعت پس جملہ ساعات نوبت و راحت کی بہتر ساعت ہوتی ہین اور یہ تپ یا عفونت سودا طبیعی سے یا عفونت سودا

حمی ربع

حمی ربع دائرہ

غیر طبیعی سے ہوتی ہی اور سوداے غیر طبیعی چار قسم ہی کہ چارون خلطون کے
احتراق سے پیدا ہوتا ہی پس اقسام اسکے پانچ ہوئے نشانی ربع کہ عفونت سوداے
طبیعی سے پیدا ہوئی ہی یہ ہی کہ نبض صغیر اور تقدم اسباب سودا انگیز کا مانند تناول
عدس وگوشت گاؤ وکرنب وگوشت نمکسود کے اور نشانی اوس ربع کی
کہ احتراق خون سے ہو ظاہر ہونا غلبہ خون کا اور پیشاب سرخ ہونا اور
مونہہ میٹھا ہونا اور بدن بھاری ہونا اور نشانی اوس ربع کی کہ احتراق
صفرا سے ہو کوتاہ ہونا نوبت کا وبہت ہونا پیاس کا اور کڑوا ہونا مزہ مونہہ کا
اور بہت نکلنا پسینے کا اور سریع اور متواتر ہونا نبض کا اور سوزش وغصہ اور
شروع ہونا تپ کا ساتھ قشعریرہ کے اور تناول کرنا اغذیہ گرم وخشک کا
زمانہ مقام مین اور پیدا ہونا اسکا بعد حمیات صفراویہ کے اور نشانی اوس
ربع کی کہ احتراق بلغم سے ہو پیشاب سفید وغلیظ اور سردی ملمس کی اور
نبض بطی اور کاہلی بدن کی اور کمی پیاس کی اور کثرت رطوبت کی اور
حادث ہونا اسکا بعد حمیات بلغمی کے اور نشانی اوس ربع کی کہ احتراق
سودا سے ہوا ہو اُسکا ردیہ اور خواب پریشان ووسواس وسرخی بدن کی مائل
بسیاہی وکبودی اور لاغری بدن کی اور کثرت شہوت طعام کی [illegible]
تدبیر مشترک سب اقسام مین یہ ہی کہ دن نوبت کو کھانا پینا چھوڑ دیوین خصوصا
پانی سرد واگر بیمار اوسدن روزہ رکھے بہتر ہی اور قے شروع نوبت مین مفید ہی
اور جو چیز کہ گرم وخشک یا سرد وخشک یا بادانگیز وسریع العفن ہی ضرر کرتی
ہی مانند میوہ تر اور خیار وخبزات کے یا شفتالو وانگور [illegible] اور اسیطرح

حرکات شدید و اندیشہ و غصہ و غم و رنج وغیرہ خصوصًا دن نوبت میں اور
ابتدا میں تلطیف تدبیر اور استفراغ قوی ممنوع ہی لیکن بعد نضج کے استفراغ
قوی ضرور ہی اور ابتدا میں مسہل خفیف دیوین تو تھوڑا یا وہ کم ہو جاوے
اور حقنہ نرم نہایت مفید ہی اور بہترین اغذیہ مین بیچ ایام راحت کے
گوشت طیور کا ہی کہ گرمی و تری مین معتدل ہو اور جو غذا کہ سرد و تر ہو کم مضر ہی
اور کبھی ابتدا مین مدر قوی دینا بجا ہیے مانند خربزہ شیرین و بادیان وغیرہ کے
اور قبل از غذا گرم پانی مین بیٹھنا اور حمام معتدل کہ پسینا نہ لاوے اور دل کو
گرم نکرے نفع کرتا ہی اور فصد سب اقسام مین کر سکتے ہین مگر اوسوقت کہ خون
سرخ و صاف نکلے نکلنا خون کا مضر ہی اور علاج موافق ہر قسم سودا کے یون ہی
کہ اگر ربع دموی ہی پہلے فصد باسلیق یا ہفت اندام بائین ہاتھ کی کرین
مگر فصد کشادہ تر اور رنگ و قوام خون کا دیکھین اگر سیاہ غلیظ ہی بقدر
حاجت کے نکالین اور اگر سرخ و صاف ہی بند کرین اور اگر مادہ بسبب شدت
غلظت کے فصد مین نہین نکلتا ہی پہلے حمام کراوین اور سوا اوسکے اور تدابیر
ملطفہ عمل مین لاوین پھر فصد کرین اور واسطے تنقیہ سودا کے براہ اسہال مانند ایارج
کہ افتیمون سے تقویت کیا ہو بہتر ہی اور اسیطرح جو چیز کہ منضج سودا ہی اور بہت
گرم نہین ہی مانند بنفشہ و شاہترہ و گل کابلی و بسفائج و مغز خیار شنبر و ترنجبین
کے جوش کرکے پلاوین اور واسطے ادرار کے سکنجبین یا الشعیر اوس طور پر کہ اوپر مذکور
ہوا ہی پانی بہت نافع ہی اور اگر حرارت قوی ہو اور مادہ نضیج پایا ہو سکنجبین
ساتھ پانی بادیان تخم کے کثیر النفع ہو اور اگر التہاب حرارت بہت ہی سکنجبین ساتھ

پانی کاسنی سبز کے اور پانی تربز کے دینا نافع ہی اور اگر مادہ غلیظ زمانہ دراز
ہوا ہی ایام راحت مین پانچ مثقال گلقند و شربت سکنجبین ملا کر ساتھ پانی گرم
کے دیوین اور جب شروع تپ سے بیس دن گذرے ہون جوشاندہ شاہترہ کا
اور جوشاندہ ہلیلہ کا دے سکتے ہین اور ادرار بعد اسہال کے خوب عمل کرتا ہی
اور رعایت حال جگر و طحال کی کرتے رہین تو سختی واقع نہو اور بعد فصد
کے گوشت مرغ و تیہو و گوسفند جوان کا کہ اونکے شوربے مین ماش مقشر
و نخود نیمکوفتہ پکایا ہو مفید ہی آب تمر ہندی یا آب انارین کی چاشنی
دے کر اور اگر ربع صفراوی ہی پہلے مبالغہ تبرید و ترطیب مین کرین
اور اس امر کے لیے آب کشک جو اور شیرۂ خرفہ و تخم خیارین ساتھ
سکنجبین کے بہتر ہی اور ابتدا مین واسطے تلیین طبع کے جوشاندہ بنفشہ و
آلو و سپستان و مویز و ملیٹھی و تخم کاسنی و فلوس خیارشنبر ملا کر مناسب ہے
اسیطرح شربت ورد مکرر اور شربت بنفشہ و ماء الجبن اور بعد گذرنے بیس
دن کے ابتداے مرض سے جوشاندہ ہلیلہ کا کہ اوس مین افتیمون و سنا و تمر ہندی
و شاہترہ و بنفشہ فائدہ کرتا ہی اور حمام بعد نضج کے مفید ہی اور غذا ماش
و برنج ساتھ غورہ کے بہتر ہی و در صورت ضعف کے ایام راحت مین گوشت
طیور کہا دے سکتے ہین اور اگر باری آخر دن مین آتی ہی اور اگر بیمار ضعیف ہی
اور وہ بدون غذا کے نہین رہ سکتا ہی اول دن مین کوئی غذا سبک
دینے کی رخصت ہی بلکہ اکثر جا دیکھا گیا کہ جو غذاے سبک اول دن مین
دی گئی اوسدن باری کم آئی اور جو نہ دی گئی باری زیادہ آتی اور جو

شروع باری مین مفید ہی اور اگر ربع بلغمی ہی ہر صبح کو دس درم گلقند عسلی
پندرہ درم آب بادیان اور دس درم آب کرفس کو دو تین جوش کرے کر
بعد صاف کرنے کے پلاوین اور باری کے دن خصوصًا شروع مین شکست
و تخم ترب کو جوش کرکے سکنجبین ملا کر قی کرین بعد اوسکے واسطے تقویت کے
گلقند کھلاوین اور ابتدای مرض مین استفراغ قوی نہ کرین لیکن اگر تلیین
مطلوب ہو پانچ درم مغز تخم قرطم نیم کوفتہ دس درم شکر خام مین آب لبلاب
مین کھلاوین اور اگر لبلاب میسر نہ آئے پانچ درم بلیلہ سیاہ نیم کوفتہ پانچ
درم مغز تخم قرطم مویز کے پانی مین بھگو کر دیوین اور اگر ہفتے مین ایکبار
گلنگبین مسہل کھاوین بہت نفع دے اور اگر بیمار محرور المزاج ہو اور بلاد و
فصل گرم ہو تلیین طبع ساتھہ بارانجبین و شکر کے یا ساتھ حقنہ نرم کے کرین
اور سکنجبین بزوری بسبب تلطیف و تقطیع کے فائدہ کرتی ہی اور ریاضت و
ملنا بدن کا آہستہ آہستہ بسبب تفتیح مسام و تعدیل خلطوں کے مفید ہی اور
غذا شوربا مرغ و کبک کا بہتر ہی اور در صورت مطلوب ہونے تلیین کے
چقندر و پالک اسمین زیادہ کرین اور جب نشان نضج کا ظاہر ہو مسہل قوی
مانند جوشاندۂ افتیمون و حب افتیمون کے کہ مخرج سودا و صفرا ہین دیوین اور
بعد اسہال کے واسطے تقویت جگر کے قرص ریوند اور واسطے تقویت سپرز کے
قرص غافث دینا چاہیے اور اگر سردی قوی ہو ابتدا سے نوبت مین آب گرم سے
کہ اوسمین بنفشہ و بابونہ وغیرہ و گل سرخ جوش کیا ہو بدستور معلوم کے انکباب
کرین اور یہ سفوف بعد ظہور آثار نضج کے ہر ہفتے مین ایکبار دیوین

ہلیلہ سیاہ ہلیلہ کابلی ہر ایک سات درم بسفائج افتیمون ہر ایک تین درم
کوٹ کر چھان کر رکھین اسمین سے تین درم ساتھہ تین درم شکر کے دیوین
پیچھے اوسکے آب گرم پلا دین اور اگر سردی دیر تک رہی ہو اور فصل سرما
کی ہو معجون حلتیت اور فلافلی وغیرہ نفع کرتی ہین اور مثرودیطوس و
تریاق کبیر مقدار دو دانگ کے ہر ہفتے مین کثیر النفع ہی اور اگر ربع سوداوی ہی
بسبب عفونت سودائے طبیعی کے یا احتراق سودا کے تدبیر اوسکی قریب
تدبیر ربع بلغمی کے ہی اور استفراغ قوی قبل نضج کے نہ کرنا چاہیے اور بعد آثار
ظہور نضج کے اور کم ہونے لرزہ کے مسہل قوی و فصد و مدرات و
دلک سب جائز ہین اور مسہل اس قسم مین بدفعات دیتے ہین ساتھ
مراعات قوت کے اور بعد ہر استفراغ کے منضج کرنا چاہیے اور تقویت سپرز
و جگر کی ابتدا مین سکنجبین سے اور اوسط مین قرص زرشک و غافث سے
لانا چاہیئے اور دن باری کے کوئی استفراغ درست نہین ہی مگر قے اور
بعد نضج کے فصد باسلیق کی کرین خصوصًا جانب چپ سے اور رگ فراخ
کھولنا چاہیے اور اس تپ کے مسہلات مین افتیمون و بسفائج و غاریقون
و حجر ارمنی و لاجورد و خربق سیاہ زیادہ ڈالنا چاہیے **فائدہ** جالینوس
کہتا ہی کہ بہت حمیات ربع سوداوی کا اس طریق سے مین نے علاج
کیا کہ بعد نضج کے مسہل دیا بعد چند روز کے شربت افسنتین کھلایا بعد
اوسکے تریاق کبیر پس بہت نفع ہوا اور شراب سفید صافی رقیق اسمین نفع
کرتی ہی اور جو اغذیہ گرم و تر ہون لیکن سریع العفونت نہو دے سکتے ہین

حمی ربع لازمہ

اور باری کے دن طحال کو ملنا اور محاجم بے شرط اوسپر لگانا اور بہت
چوسنا مجرب حکیم ارزانی مرحوم کا ہی **سوال** حمی ربع لازمہ کیا ہی نشانی و
علاج اوسکا کیا ہی **جواب** وہ تپ ہی کہ سودا داخل عروق مین متعفن ہو
اور نشانی اوسکی لازم ہونا تپ کا ہر دن اور موافق نوبت ربع کے چوتھے
دن شدید ہونا اور تمام علامات ربع دائرہ کی اسمین موجود ہونا مگر لرزہ کہ
لازمہ مین نہین ہوتا **علاج** فصد باسلیق کی کرین اور واسطے نضج کے گلقند
پھر واسطے ادرار کے سکنجبین وغیرہ پلاوین اور جو تلیین منظور ہو جوشاندہ
افتیمون سے طبع کو ملائم کرین اور ابتدا مین حقنہ نرم کفایت کرتا ہی اور
مسہل قوی بعد نضج تام کے دینا چاہیے اور دن نوبت مین سکنجبین اور آب گرم
سے قی کرین اور بعد قی کے گلقند و شربت سیب وغیرہ سے تقویت معدہ کی کرین اور
حمام آب شیرین سے اور دلک ملائم نفع کرتا اور باقی تدابیر اسکی موافق تدابیر حمی دائرہ کی ہی

حمی دق

فصل تیسری بیچ بیان حمی دق کے

سوال حمی دق کیا ہی
سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی **جواب** حمی دق وہ تپ ہی کہ پہلے
حرارت غریبہ اعضاے اصلی مین متعلق ہو کر رطوبات ثلاثہ طبیعیہ کو فنا و نیست
کرے اور اس تپ کے تین درجے ہین اسلیے کہ رطوبات بدن مین تین قسم ہین
پہلی وہ رطوبت ہی کہ مانند شبنم کے بیچ چھوٹی رگون کے تمام اعضاے
اصلی مین پراگندہ و پھیلی ہی فائدہ اسکا یہ ہی کہ وقت نہونے غذا کے
یہ بدل متحلل ہوا کرتی ہی دوسری وہ رطوبت ہی کہ اعضا مین ملگئی اور مانند
انکے ہو گئی مگر ہنوز انجماد تمام نہین پایا ہی تیسری وہ رطوبت ہی کہ اجزا

اعضاے اصلی بسبب اوسکے آپس مین پیوستہ ہین جب یہ رطوبت فنا ہوجاوے پیوستگی اجزا کی جاتی رہے اور ریزہ ریزہ ہوجاوین مثال رطوبت پہلی کی تیل ہی کہ چراغدان مین ہی اور مثال رطوبت دوسری کی وہ تیل ہی کہ بتی مین گھسا ہی اور مثال رطوبت تیسری کی وہ تیل ہی کہ پیوستگی اجزاے بتی کی اوس سے ہی اور جب تیل چراغدان کا کہ کم ہوتا ہی وہ تیل کہ بتی مین گھسا ہی خرچ ہوتا ہی اسیطرح جب پہلی رطوبت کم ہوتی ہے دوسری رطوبت خرچ ہونی شروع ہوتی ہی یہ پہلا درجہ دق کا ہی اگر علاج کرین علاج پذیر ہی لیکن پہچاننا اسکا مشکل ہی اور جب وہ تیل کہ بتی مین گھسا ہی خرچ ہوگیا وہ تیل کہ جسکے سبب سے پیوستگی اجزاے بتی کی ہی تحلیل و خرچ ہونا شروع ہوتا ہی اسیطرح کہ جب رطوبت دوسری کم ہوتی ہی تیسری رطوبت خرچ ہونے لگی یہ درجہ دوسرا ہی اسوقت دق کو ذبول کہتے ہین اور ذبول کو آسانی سے پہچان سکتے ہین اسکے تین مرتبہ ہین اول و اوسط و آخر مگر مرتبہ آخر علاج پذیر نہین ہی اور مرتبہ اول و اوسط دشواری سے اچھا ہوتا ہی اور جب وہ تیل کہ پیوستگی اجزاے بتی کی اوس سے ہی خرچ ہونے لگا اسیطرح رطوبت تیسری خرچ و تحلیل ہونے لگی یہ مرتبہ تیسرا ہی اور اسکو مفتت و محشف کہتے ہین کسیطرح علاج پذیر نہین ہی مگر یہ کہ خداے تعالی چاہے سبب اس تپ کا یا اسباب بادیہ مانند غم و ہم و غضب و تعب و بیخوابی مفرط اور جوع مفرط کے یا اسباب بدنیہ مانند ورم گرم سینہ کے اور تپ محرقہ اور شطر الغب اور حمی دمویہ حرارت معدہ جگر وریہ کی ہین نشانی اسکی نبض صلب و ضعیف متواتر اور تپ آہستہ لازم

کہ بیمار تپ کو محسوس نہین کرتا اور جب اوسکے بدن پر ہاتھ رکھین بہت گرم
معلوم نہو لیکن جو تھوڑی دیر تک رکھین بہت گرم معلوم ہو اور پیشاب مین
دہنیت محسوس ہونا اور نشانی کامل یہ ہے کہ جب بیمار غذا کھاوے تپ زیادہ
ظاہر ہو اور نبض بہت قوی ہو جاوے اور نشانی ذبول کی آنکھین گھس جاوین و مرض
خشک نکلے اور سر ہڈیون کے نکل آوین اور کنپٹیان بیٹھ جاوین اور پوست پیشانی کا
کھنچ جاوے اور رونق و تازگی جلد سے دور ہو جاوے اور معلوم ہو کہ غبار آلودہ
ہے اور پلکین بھاری اور آنکھین مانند آنکھین خواب آلودہ کے ہون اور سر ناک کا
اور گردن باریک اور دونون کان چھوٹے اور حنجرہ اور ہڈیان سینہ کی
نکلی ہوئین اور پیشاب مین چکناہٹ اور بال بدن کے لانبے اور ناخن جون پر کے
پس جب تک ذبول پہلے درجے مین ہے یہ علامات کم ہونگے اور دوسرے درجہ
تک زیادہ ہوتی جاوینگے جب تیسرا درجہ آویگا بال گرنے لگینگے اور ناخن
ٹیڑھے ہو جاوینگے اور سوا پوست و استخوان کے کچھ باقی نرہیگا اور یہ نشانی
قرب موت کے ہوگی اور جب حمی یوم تین رات دن سے بڑھے اور ٹوٹے
اور گرمی زیادہ نہووے لیکن خشکی بدن مین زیادہ اوس سے معلوم ہو کہ
تپ کو چاہیے ہے اور زردی مونہہ پر معلوم ہووے جاننا چاہیے کہ حمی یوم
منتقل بدق ہوئی علاج جب متحقق ہو کہ یہ حمی دق ہے جلد تر اوسکے علاج
مین مشغول ہون اور سستی نہ کرین اسلیے کہ یہ تپ ابتدا مین علاج پذیر ہوتی
ہے اور تدبیر اسکی تبرید و ترطیب ہے پانچ طور سے پہلے تبرید ہوا و فرش
کی کرین اس طریق سے کہ اگر فصل گرمی کی ہے ٹھنڈے گھر مین گلاو ترنج ہو

بیمار کو سکونت کراوین اور اگر اوس گھر مین پانی جاری ہو بستر کنارے
پانی کے بچھاوین اگر چارپائی اوپر پانی کے رکھین بہتر ہی اور بستر کتان کے
کپڑے کا بناوین اور بہتر خیش طبری ہی کہ اوسمین کتان بھری ہو اور بعد
ہفتے کے کتان بدل دیوین یا اوسی کو ندافی کراوین تو نرم ہو جاوے
اور گلدستے سرد پھولون کے مانند بنفشہ و نیلوفر و صندل و گلاب و کافور کے
اور اونمین ٹکڑے برف کی و یخ کے رکھین اور گرد بستر کے بڑے بڑے طغار
مین پانی نیمگرم بھر کر رکھین اور پنکھے کتان کے تر کر کے ہلاوین اور کپڑے
صندل و گلاب و آب کشنیز تر اور آب برگ خرفہ و آب حی العالم و روغن گل
و روغن بنفشہ سے تر کرین بعد اوسکے نچوڑ کر اوپر سینہ و کتف کے رکھین
جب گرم ہو جاوین بدل ڈالین لیکن استعمال ان کپڑون کا اوسوقت ہو
کہ طعام معدے مین نہو اور رات دن مین دو تین مرتبہ سے زیادہ استعمال نکرین
اسلیے کہ تبرید مفرط اعضاے تنفس مین ضیق پیدا کرتی ہی اور اگر اسکے استعمال
سے بدن بیمار کا لرزہ کرے کپڑے کو بیچ پانی ادویہ مبردات کے بھگوئین
بعد اوسکے کپڑے کو نیمگرم کر کے استعمال کرین اور ناف و کف پا و دست
و پشت و بینی و گوش و مقعد کو روغن بنفشہ و روغن مغز تخم کدوے شیرین
سے چکنا کرین اور اگر فصل سرما کی ہو گھر معتدل چاہیے اور بچھونا کپڑے
دھوئے اور نرم کا کہ اوسمین روئی بھری ہو بہتر ہی اور لباس مریض کا
موافق فصل کے اختیار کرین دوسری تدبیر حمام و آبزن تمریخ کی چاہیے
کہ آبزن نیمگرم ہو اور گرمی حمام کی اسقدر ہو کہ دل کو گرم نہ کرے

اور نفس کو نہ بدلے اور پسینا نہ لاوے اگر آب بنفشہ و نیلوفر و برگ کدو
و برگ کاہو کا پکایا ہوا ہو خوب ہی اور اگر تراشہ کدو اور جو نیمکوب کو پانی مین
پکا کر آبزن کرین بہتر ہی اور قبل حمام کے کشکاب کھلاوین بعد دو ساعت کے
حمام کرین اور آبزن مین بٹھالین اوسقدر کہ جلد نرم ہووے اور تری ظاہر ہووے
اور بعد حمام کے مریض کو آب سرد مین غوطہ دیوین گردن تک اور بے توقف
نکال لین لیکن سردی پانی کی اوسقدر ہو کہ جیسے فصل گرمی مین پانی سرد ہوتا ہی
اور بعد نکال لینے کے پانی سے روغن مرطب مانند روغن بنفشہ و نیلوفر و کدو و
بادام کے پانی مین ملا کر ملین بعد اوسکے حریرہ کشک جو کا یا دوغ یا زردی
بیضہ نیمبرشت کی کھلاوین بعد گذرنے چار ساعت کے تناول غذا سے پھر
حمام و آبزن کرین اور بیمار کو حمام و آبزن کے استعمال مین تکلیف نہ پہونچے تیری
استعمال شیر کا پس استعمال شیر کا اوسوقت جائز ہی کہ ساتھ حمی دق کے
کوئی تپ اور مرکب نہوا اور بدن مین مادہ عفونت پذیر نہوا اور بیمار بیماری
دوسری ایسی نہ رکھتا ہو کہ دوغ شیر اوسکو مضر ہوا اور بعد پینے شیر کے
کوئی چیز بستہ کرنے والی شیر کی استعمال نہ کرے اور بہتر دودھون مین
دودہ عورت کا ہی بعد اوسکے دودہ گدھی کا بعد اوسکے دودہ بکری کا ہی
اور چاہیے کہ صاحب دودہ جوان و تندرست اور قوی الہاضمہ ہوا اور زمانہ
جننے کا زیادہ چار مہینے سے نہ گذرا ہوا اور سوا ان شرایط کے اور شروط
ہین کہ کتب مبسوطہ مین مذکور ہین اور اگر استعمال دودہ سے طبع نرم ہوا اور ضعف
لاحق ہو دودہ موقوف کرے کے عوض اوسکے دوغ گاو کا تازہ کہ مسکہ

جدا کر لیا ہو آہن تاب کر کے اشیاے قابض مانند طباشیر یا طراثیث کی اوس پانی مین
ڈالکر پلاوین اور اگر کھانسی شریک ہو ایک درم کتیرا ساتھہ دودہ شکر کے
چاہئین اور صمغ عربی مونہہ مین رکھین اور ترکیب استعمال دوغ کی کتابون مین
مذکور ہی جو پستھے تدبیر اشربہ وادویہ کی صاحب دق کو ہر صبح قرص کافور
ساتھہ شربت خشخاش کے یا آب انار شیرین یا آب تربز یا آب کدو یا آب
خیار کے دیوین و بعد طلوع آفتاب کے کشکاب سرطانی پلاوین
اور بعد چار ساعت کے شربت عناب یا شربت خشخاش مین دم پانی سرد مین
ملا کر پلاوین اور وقت خواب کے اسغول و جلاب یا شربت عناب ساتھہ
آب خرفہ و شکر و روغن بادام کے یا لعاب بہدانہ و جلاب کھلاوین لیکن یہ اشربہ
درصورت ضعف معدہ کے نہ دیوین سوائے آب انار شیرین کے کچھہ نہ دیوین
صفت کشکاب سرطانی سرطان کو ہندی مین کینگڑا کہتے ہین پانی شیرین
وجاری سے لیکر شاخین اوسکی اور پانون اوسکے کاٹ کر نمک ورا کھہ مین
کئی مرتبہ ملکر دھووین تو بدبو و میل دور ہو جاوے پس کشکاب مین جیسا کہ
معمول ہی پکاوین فائدہ سرطان مادہ بہتر ہی نر سے اور نشانی مادہ
کی یہ ہی کہ سوئی اوس مین کو نچین اگر رطوبت سفید مانند دودہ کے نکلے
مادہ ہی اور اگر سرطان میسر نہو عوض اوسکے عناب و خشخاش کشکاب مین ڈالکر
پکاوین اور روغن بادام اوسمین ڈالین صفت کشکاب کہ اول ذبول
مین فائدہ کرتا ہی کشک جوا اور سرطان موصوف کو آب کدو مین پکاوین
اور روغن بادام یا روغن کدو ڈالین اور اگر طبع نرم ہو قرص خشخاش

دیوین صفت اوسکی تخم خشخاش سفید مغز تخم کدوے شیرین تخم خرفہ مغز
تخم خیارین مغز بہدانہ ہر ایک چھہ درم صمغ عربی طباشیر طین قبرسی تخم حماض
ہر ایک تین درم نشاستہ دو درم گل سرخ پانچ درم کافور ایک درم تخم و مغز و صمغ
کو بریان کرکے ڈالین اور چھانین اور پانی مین گھول کر قرص بناوین مقدار
دو درم کے اور ہر صبح ایک قرص آب سیب یا بہی یا امرود مین ملکر کھلاوین
اور کشکاب ستو جو سے بناوین اور پکنے مین تھوڑا حب الآس وہی ٹکڑے
کرکے ڈالین اور بعد پکنے کے گل ارمنی و صمغ عربی پیسکر اوسمین ملا کر کھلاوین
اور جسوقت شربت و کشکاب و شیر و دوغ کہ کھلایا ہی ہضم ہو جاوے غذا
تھوڑی تھوڑی کھلانا چاہیے تو گرانی نہ لاوے اور گرمی زیادہ نہ کرے
اور غذا کہ فائدہ کرتی ہی یہ ہی کہ مونگ ماش مقشر کو ساتھہ تخم کاہو و اسفاناخ
و کدو و مغز بادام کے پکایا ہو اور قلیہ کدو یا خیار یا پالک کا دینا بہتر ہی
اور اگر روٹی پاکیزہ کو آب گرم مین تر کرین بعد اوسکے پانی کو پھینکین اور
روٹی کو آب یخ مین ملا کر کھلاوین حرارت تپ کی دور کرے اور کشک جو
کہ ساتھہ عدس سرخ و کدو و ساق کاہو کے پکایا ہو اور روغن بادام شیرین
یا شیرۂ مغز بادام اوپر اوسکے ڈالا ہو یہی عمل کرتا ہی اور اگر قوت ضعیف ہی
شراب ایک جزو اور آب سرد تین جزو ملا کر پلاوین اور اگر صفرا غلبہ کرے
مصوص دراج و تیہو و چوزۂ مرغ و گوشت بزغالہ و ماہی تازہ سے بنا کر
دیوین اور بیضۂ نیمبرشت فائدہ کرتا ہی اور فواکہ سے انار املی سے اور
سیب شیرین پختہ و تربز جائز ہی اور شیرینی کہ شکر و روغن بادام

وتخم خشخاش سفید سے بنایا ہو مفید ہی اور اگر خشخاش تر میسّر ہو بدلے اوسکے مغز تخم کدوے شیرین و مغز تخم خیار بادرنگ و مغز بادام شیرین گوٹ کر دیوین اور نان فطیر ندیوین اور بہت پینا پانی کا اور شدید البرودت بہت نقصان کرتا ہی کہ حرارت غریزی کو بجھاتا ہی یا دق الشیخوخت پیدا کرتا ہی اور احتیاط کرین کہ طبع نرم نہووے اور جب نرم ہووے غبیرا اور غروروشاہ بلوط فائدہ کرتے ہین اور جب مدقوق ضعیف و نازور ہووے کہ قریب غشی کے پہونچے ماء اللحم دیوین صفت اوسکی یہ ہی گوشت بزغالہ کا لیکر سپیدی اسکی دور کرین بعد گوشت سرخ کو کباب کرکے پتھر کے پاتلہ مین رکھکر تھوڑا گلاب اوسپر چھڑک کر سر پاتلہ کا چھپا کر نرم آگ پر رکھین تو پانی گوشت سے جدا ہووے اور گوشت کہ ہنوز پختہ نہو پانی اوسکا علیحدہ کرین اور گوشت کو بھی نچوڑین کہ اوسمین تری باقی نرہے پس اس پانی کو پھر پاتلہ مین رکھکر آگ مین جوش کرین تو خوب پک جاوے اور قدرے کشنیز خشک و نمک ڈالین اور کھلاوین

فصل چوتھی بیچ بیان دق شیخوخت کے

سوال دق الشیخوخہ کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا بیان کرو جواب جاننا چاہیے کہ یہ مرض جنس حمیات سے نہین ہی لیکن قدیم سے عادت اطبا کی یون جاری ہی کہ ذیل حمی دق کی اسکو لکھتے ہین بسبب مشابہت کے درمیان دق حقیقی اور اس دق کے ہی اسلیے کہ اس مرض مین بیمار بصورت مدقوق کی دکھلائی دیتا ہی اور اسکو دق الشیخوخہ و دق الہرم کہتے ہین اور یہ مرض بڈھون کو بہ نسبت جوانون کے اور جوانون کو بہ نسبت لڑکون کے بہت ہوتا ہے

بسبب اسکا یا بے وقت پینا آب سرد کا جیسے پیچھے ریاضت قوی و جماع اور
حمام کے اور حمیات عفنہ مین کہ ابھی تک مادہ خام ہی یا آنا بخار بدکار رطوبات
فاسدہ کا طرف دل کے کہ دل کو سرد کرے یا غالب ہونا تری و خشکی کا بسبب
ریاضت مفرط کے کہ مادہ حرارت کو یعنی رطوبت کو تحلیل کرے اور پگھلا دیوے یا
نکل جانا مادہ حرارت غریزی کا کہ رطوبت ہی بسبب استفراغات قویہ کے یا استعمال کرنا
تدبیر مبرد کا پیچ امراض حارہ کے کہ مزاج تبدیل ہو کر سرد ہو جاوے اور یہ بیماری جب
مستحکم ہو جاوے تدارک مشکل ہوتا ہی نشانی اوسکی سپیدی اور رقت بول کی
اور نہونا التہاب حرارت کا اور جو ذبول مین بیان ہوا یہان ظاہر ہونا اور حال
بیمار کا مشابہ حال بڈھون کے ہونا علاج تبدیل مزاج کی کرین تو مرض مستحکم نہو اور
اگر مستحکم ہوا ہو یہی علاج کرین تو بحکم خدا موت عاجل سے محفوظ رہے اور
قانون کلی اسکے علاج مین یہ ہی کہ ہر صبح تھوڑا ترنج مربا یا زنجبیل مربا یا شقاقل
مربا ساتھ عسل کے کھلاوین اور بعد ایک ساعت کے پانچ عدد زردی انڈے
کی نیمبرشت اور پیچھے اوسکے چالیس درم شراب انگوری کھلاوین اور بعد دو
ساعت کے حمام و آبزن کرین اور بعد حمام کے جو ایک ساعت گذرے اسفیدباج
کہ دارچینی و خولنجان و زنجبیل و گوشت کبوتر بچہ و بزغالہ و مرغ فربہ سے بنایا ہو
دیوین اور بعد تناول غذا کے خواب لازم جانین اور محللات سے پرہیز کرین
اور شہد اکثر وقت تھوڑا تھوڑا کھانا بہتر ہی اور حقنہ کہ کلہ و پایچہ بزغالہ سے
بنایا ہو اسطرح کہ تین دن برابر کرین اور پانچ دن نہ کرین پھر تین دن کرین
اور پانچ دن نہ کرین اور اسیطرح کئی بار تکرار کرین اور ہر مرتبہ کہ حقنہ کرین

روغن خیری وزگس اعضا پر ملین کہ نہایت مفید ہی اور جب آثار صحت کے معلوم ہون معاجین کبار مانند دوا المسک ومثرودیطوس وتریاق کبیر کے دینا مفید ہی اور جماع سے بالکل پرہیز کرین صفت حقنہ مذکورہ کلہ وہاتھہ پانون بکری کے بچہ کے پاک کرکے کشک گندم ایک مشت وکشک جو یکمشت نخود یک مشت اور شبت دو درم بابونہ سات درم خار خسک آٹھہ درم انجیر سیاہ فربہ دو عدد اوسمین ملا کر پانچ من پانی مین پکاوین کہ تہائی باقی رہے پس ملکر صاف کرین اور دس استار اوس سے لیکر دس درم روغن گاو اور دس درم روغن کنجد تازہ اور پانچ درم روغن بابونہ اور دو درم موم سفید پگھلایا ہوا اوسمین داخل کرکے حقنہ کرین اوسطرح کہ مذکور ہوا ہی اور بعد تنقیہ کے تدہین بدن کی لازم جانین

فصل پانچوین بیچ بیان حمی جدری وحصبہ کے

سوال حمی جدری وحمی حصبہ کیا ہین سبب ونشانی وعلاج انکا کیا ہی جواب یہ دونون حمی جدری وحصبہ جوش کرنے خون سے عارض ہوتے ہین اور جوش خون کا بطور تصرف طبیعت کے ہو جیسے سن طفولیت مین یا غیر طبیعی ہو جیسے سب سنون مین بسبب اسباب خارجی یا داخلی کے اور جدری وحصبہ مین فرق یہ ہی کہ مادہ جدری کا خون گرم وکثیر المقدار مائل برطوبت ہوتا ہی اسی سبب سے دانے بڑے مانند مسور کے یا اوس سے بھی بڑے اور بدن سے اوبھرے ہوتے ہین اور جلد پیپ اوسمین پڑتا ہی اور ابتدا مین سرخ اور نزدیک پڑنے پیپ کے مائل بہ سفیدی ہوجاتے ہین اور دانے بعض قسم کے ابتدا سے سفید یا زرد اور قلیل المقدار اور پراگندہ ہوتے ہین اور کبھی پہلودار آپسمین ملے اور کثیر المقدار اور رنگ

HALF ANNA

مین سیاہ و بنفسجی ہوتے ہین اور سینہ و شکم مین بہت نکلتے ہین اور بطی البروز اور
بطی النضج ہوتے ہین اور یہ قسم پر خطرہ ہو اور ایسطرح اگر دانون سے خون نکلے
یا پہلے دانے نکلین پس تپ آوے نہایت بد ہی اور اگر بعد نکلنے دانون کے
تپ نہ اوترے بد ہی اور مادہ حصبہ کا خون فاسد یا صفراوی مائل بہ یبوست
ہوتا ہی لہذا دانے اسکے چھوٹے مشابہ با جرے کے اور جلد سے ملے ہوئے
ہوتے ہین اور بھرے نہین ہوتے اور پیپ نہین لاتے بلکہ جب اچھے ہوتے
ہین خشکریشہ لاتے ہین اور پوست اونکا مانند بھوسی کے جدا ہوتا ہی اور
ابتداے ظہور حصبہ مین اوپر بدن کے کچھ مانند کانٹے بر ایسی کی سرخ رنگ
وخفی الحجم ظاہر ہوتا ہی بعد اوسکے صورت دانے کی پکڑتے ہین اور حصبہ بنسبت
جدری کے مہلک ہی خصوصًا جو سیاہ و سخت و کبود و بنفسجی ہو اور دیر مین
نکلے اور دشواری سے نضج پاوے اور غشی و رنج متواتر لاوے قاتل ہی اور
ایسطرح جو دفعۃً غائب ہو بعد اوسکے غشی پڑے اور بہتر اور سالم تر جدری
وحصبہ وہ ہی کہ تنفس و شعور بطور ایام صحت کے ہو اور خواہش غذا و پانی کی
برقرار ہوئے اور نشانی تپ جدری وحصبہ کی یہ ہی کہ پشت مین درد اور
ناک مین کھجلی اور سیلان اشک اور آنکھین سرخ اور صداع اور گرانی ہمہ بدن مین
ظاہر ہو اور بیمار سوتے مین ڈرے اور کبھی پانون مین لرزہ ہو اور بیچ جلد کے
سوزش و خلش ہو اور بعض بیمار کو سرفہ و درد گلو و تنگی نفس و گرفتگی
آواز عارض ہوتی ہی اور فرق درمیان تپ جدری وحصبہ کے یہ ہی کہ
تپ حصبہ کی گرم زیادہ و بیقرار کرنے والی زیادہ تپ جدری سے

ہوتی ہی اور درد پشت مین کم ہوتا ہی وقلق وغشیان بہت ہوتا ہی علاج
جب یہ دونون تپ ظاہر ہون اور خون غالب ہو فصد باسلیق یا ہفت اندام
یا سرار و کی کرین اور اگر خون بہت غالب ہو اور کوئی مانع نہو سقدر خون
نکالین کہ غشی حاصل ہو اور اگر فصد سے مانع منع کرے حجامت کرین
یا جونک لگاوین اور بہتر تپ حصبہ مین یہ ہی کہ اگر تپ نہایت گرم اور منہ
تلخ اور آنکھین زرد اور پیشاب ناری ہو پہلے تھوڑا صفرا ملینات سے
کم کرین اور تسکین مین مشغول ہون اور فصد نہ کرین اور کمتر از دوازدہ
سالہ بیمار کو فصد نہ کرین اور کمتر ایک سالہ کی حجامت نکرین اور بعد فصد کے
اور نکل لینے خون کے غلیان کو نظر کرین اگر قوی ہی اشیای مغلظ و مبرد
و مسکن خون کی کھلاوین اور اگر غلیان قوی نہو حاجت انکی نہین ہی اور
لائق یہ ہی کہ اس تپ مین تلیین کرین اور حکم فصد کا اور تبرید و تغلیظ خون
کا اور تلیین طبع کا اوسوقت تک ہی کہ دانے ظاہر نہوئے ہون اسلیے کہ بعد
ظہور دانون کے مبردات و مغلظات و ملینات سے احتراز واجب ہی و فصد و حجامت
ممنوع ہی مگر وہان کہ خون بہت غالب ہو اور سن و سال و عادت و حال تقاضا
کرے اس صورت مین باوجود ظہور دانون کے فصد کرنا اور تھوڑا خون نکالنا
جائز ہی تو بیمار سبک اور رمادہ کم ہو جاوے اور جاننا چاہیے کہ جب دانے نمود ہون
بدن مریض کو نرم و گرم کپڑے پہناوین اور ہوا ے مسکن کی معتدل کرین
تو مسام کشادہ ہو کر تھوڑا پسینا آوے اور بثور آسانی سے نکلین اور
گھونٹ گھونٹ پلانا آب سرد اور صندل و کافور سونگھانا خوب ہی کہ دل کو

تقویت اور طبیعت کو اوپر نکالنے مادہ کے طرف خارج کے اعانت کرتا ہی اور
بھی وقت نکلنے دانون کے حفاظت اعضاے شریفہ کی مانند آنکھ و ناک
و حلق و گوش و ریہ و امعا کے لازم جانین تو دانے انمین نہ نکلین اور طریق
حفاظت کا مفصل بیان کیا جاویگا اور جہان مادہ غلیظ اور مسام بند ہون
نشانی غلظت مادہ کی یہ ہی کہ بثور سینہ پر اور نواحی سینہ پر بہت نکلین اور
سوا اسکے اور عضا مین کم اور بھی چار دن گذر گئے ہون اور ہنوز دانے
تمام نکلے ہون آور نشانی بند ہونے مسام کی یہ ہی کہ خشونت جلد مین
ہوگی اور پسینا کم نکلیگا اور دانے دیر مین ظہور کرینگے اس صورت مین چاہیے
کہ تلطیف مادہ غلیظ کی کرین آور تدبیر جلد نکلنے دانون کی یون ہی کہ حال
بیمار کا دیکھین اگر نبض و نفس اوسکا بحال ہوا اور غشی و گرمی و رنج باطن
مین بہت اور زبان سیاہ ہو چاہیے کہ ہوا مسکن کی مائل بحرارت کرین
اور آب سرد نہ دیوین اور سرد چیزین نہ سونگھاوین اور وقت حاجت کے
آب تازہ دیوین اور کبھی کبھی آب گرم پلاوین یا آب بادیان تازہ یا آب کرفس
تازہ ساتھ آب عنب الثعلب و قند کے کہ بہت مفید ہوتا ہی اور ایک مغسول
چار درم عدس مقشر سات درم کتیرا تین درم کو ایک کاسہ کلان پانی مین جوش
کرین جب آدھا باقی رہے صاف کرکے دیوین اور اگر اسی مطبوخ مین دو
درم گل سرخ اور سات انجیر اور دو درم بادیان اور دس دانہ مویز زیادہ
کرین اور انجیر کو جوش کرکے تھوڑا زعفران اوسمین ملا کر دیوین بہت
نفع کرے آور انجیر کی خاصیت یہ ہی کہ مادہ کو طرف ظاہر کے کھینچ لاتا ہی

اور اگر نبض و نفس متغیر ہو و غشی و گرمی بہت و سیاہی بان کی ظاہر ہو تو
گرم چیزین نہ دیوین اور تدابیر سابقہ پر کفایت کرین یعنی بدن کو کپڑے سے
چھپاوین اور ہوا مسکن کی معتدل کرین اور سرد پانی گھونٹ گھونٹ پلاوین
اور عطریات سرد سونگھاوین اور جسوقت دانے ظاہر ہون اور پھر اندر ہی
کی طرف رخ کرین اور ظاہر مین مخفی ہون علامت بد ہی چاہیے کہ طبیعت
کی مدد کرین تو مادہ اندرون نہ جاوے اور واسطے اس کام کے جو چیزین واسطے
جلد نکلنے دانون کے مذکور ہوئی مفید ہے اور شیرہ بادیان تر یا خشک و شیرہ تخم
کرفس تر یا خشک تنہا یا دونون ملا کر دیوین اور جب دانے بالکل نکل آوین
شربت سرد موافق حاجت کے دینا چاہیے اور اسہال زمانہ اخیر حصبہ مین خطر
بہت رکھتا ہے ایسی صورت مین شربت حب الآس و صمغ عربی و گل ارمنی و قرص
طباشیر قابض و رب بہی دیوین اور اگر اسہال دموی ہو شربت انجبار وغیرہ دیوین
اور اگر خون خالص نکلتا ہے امید نجات کی نہین ہے اگر قابضات دیوینگے تو آماس
ہو جاویگا اور بیمار جلد ہلاک ہوگا اور اگر اس مرض مین رعاف عارض ہو جب تک بہت
خون صاف نہ آوے بند نکرین اور جب ضعف ظاہر ہو بند کرین اور ادویہ حبس
رعاف کی بحث رعاف مین مذکور ہو چکی ہین اور بتی سیاہی مین آلودہ
کر کے اور گرد آسیا ملا کر ناک مین رکھنا رعاف کو بند کرتا ہے اور روئی
کی سرکہ و مازو و نیم سوختہ پسے ہوئے مین آلودہ کر کے ناک مین رکھنا
اور اطراف و خصیتین باندھنا مفید ہے اور اگر بیمار کو نیند نہ آتی ہو آخر مرض مین
شربت خشخاش دے سکتے ہین اور اگر کھانسی ہو لعوقات مناسب دینا چاہیے

اور محافظت چشم کی یون کرتے ہین کہ سماق کو گلاب مین بھگو کر اور تھوڑا
کافور اوسمین ملا کر یا آب کشنیز تر اور آب تخم انار ترش و مازو گلاب مین پیسکر
آنکھہ مین ٹپکاوین کہ یہ محفوظ رکھتا ہی اور حضض و صبر شیاف مامیثا و اقاقیا
ہر ایک ایک درم زعفران نیم دانگ کوٹ کر چھان کر شیاف بناوین اور آب
کشنیز تر مین پیسکر باہر آنکھہ کے طلا کرین اور اگر دانے آنکھہ مین نکل آئے ہون
کافور گلاب مین حل کر کے آنکھہ مین ٹپکاوین اور اگر یہ تدابیر فائدہ نہ کرین
اور آنکھہ سرخ ہو اور آنکھہ کی سیاہی پر دانے نکلتے ہون سرمہ اصفہانی اور
کافور آب کشنیز تازہ مین حل کر کے ہر لحظہ آنکھہ مین ٹپکاوین اور سرمہ گلاب مین
پیسکر لگانا بہت نفع کرتا ہی اور شیاف ابیض عورت کے دودھہ مین پیسکر
سودمند ہی اور تدبیر محافظت ناک کی یون ہی کہ چند قطرے سرکہ و گلاب کے
یا اکیلے سرکہ کے ہر لحظہ ٹپکاوین اور اگر صندل و شیاف مامیثا و آب پودینے
شیاف بنا کر گلاب مین گھسکر استنشاق کرین یا ناک مین ٹپکاوین نفع کرتا ہی اور
روغن گل یا روغن حب الآس یا تھوڑا کافور ٹپکانا اور ملنا فائدہ کرتا ہی اور
تدبیر محافظت حلق کی یون ہی کہ بمجرد متحقق ہونے تپ جدری و حصبہ کے دانہ انار
چبلا کر یا پانی اوسکا نگلین ہر ساعت اور شربت خرنوب کا غرغرہ کرین اور سماق
و گل سرخ و عدس مقشر گلاب مین جوش کر کے غرغرہ کرین اور محافظت سینہ کی
یون کرتے ہین کہ جب دانے بدن پر ظاہر ہون سینہ و آواز مین خشونت معلوم ہو
و گرمی قوی ہو اور طبع نرم نہو تھوڑا تھوڑا مسکہ و شکر چاٹین اور اگر حرارت قوی ہو
لعاب اسبغول و لعاب بیدانہ و قند و روغن بادام دیوین اور بادام کو کوٹ کر

موہنہ مین رکھین اور یہ لعوق مفید ہی کہ مغز تخم کدوی شیرین دو جزو مغز بادام ایک جزو و قند سفید تین جزو کتیرا ایک جزو کوٹ کر چھان کر لعاب اسبغول مین یا لعاب بہدانہ مین گھولکر چاٹین اور اگر طبع نرم ہو صمغ عربی اور مغز بادام کو بریان کرکے ساتھ لعاب اسبغول بریان کے لعوق بنا کر چاٹین اور تدبیر حفاظت مفاصل کی یہ ہی کہ صندل و شیاف مامیثا و گل ارمنی و گل سرخ خشک اور تھوڑا کافور گلاب مین پیسکر اور تھوڑا سرکہ اوسپر ڈالکر مفاصل پر طلا کرین اور تدبیر حفظ امعا کی یون ہی کہ شربت حب الآس و قرص طباشیر اور رب بہی دیتے ہین ہر وقت خصوصاً جب دانے انحطاط مین ہون اور غذا اس مرض مین سرد مائل بخشکی ہو مانند ستو جو کے یا ستو عدس کے ساتھ آب انار ترش کے یا ساتھ آب غورہ کے یا ساتھ آب ریواج کے اور اگر طبع خشک ہو اور سینہ و حلق مین خشونت ہو اور گرمی بہت معلوم ہو ستو جو کے ساتھ جلاب کے دیوین اور اشربہ ترش کو منع کرین اور اگر طبع نرم ہو اور حرارت عظیم اور سینہ و حلق درشت ہو ستو جو کے دوبارہ بریان کرکے ساتھ قرص طباشیر قابض کے دیوین اور اگر صمغ عربی و طباشیر کو ساتھ مصری کے ملاکر کھلاوین بہتر ہی

فصل چھٹی بیچ بیان حمی وبائی کے **سوال** تپ وبائی کسکو کہتے ہین اور سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی **جواب** وبا کہتے ہین فاسد ہونے ہوا کو اور ہوا منجملہ عناصر کے ہی پس جب تک بسیط ہی اور کوئی چیز اوسمین ملے متغیر نہو گی یہی حال پانی کا ہی مگر جسطرح پانی بسبب دیر تک رہنے کے کوئی جگہہ مین یا بسبب ملنے کوئی چیز کے گندہ و فاسد ہوتا ہی اسیطرح ہوا بھی بسبب دیر تک

حمی وبائی

رہنے کے درمیان درختون اور گڑہون کے یا بسبب ملنے ابخرہ واد خنہ ردیہ
کے گندہ و فاسد ہوتی ہی اور ہوا ے رطب بہ نسبت ہوا ے یابس کے جلد
متعفن ہوتی ہی لہذا فصل گرمی مین کہ ہوا گرم و خشک ہوتی ہی وبا کمتر ہوتی ہی
اور مخفی نہین ہی کہ تاثیر ہوا کی ارواح مین سریع تر ہی پس جب ارواح متعفن ہونگی
اخلاط بدن کے متعفن ہونگے خصوصًا وہ اخلاط کہ نواحی دل مین ہین و فساد
ہوا کا اکثر اون ابدان مین تاثیر کرتا ہی کہ کثیر الجماع و ضعیف القوے و
مفتوح المسام ہون اور اخلاط ردیہ سے پر ہون اور نشانیان حدوث وبا
کی نہ ہونا فصول کا اپنی طبع پر اور بہت پیدا ہونا ستارون دنبالہ دار کا اور
نمناک ہونا ہوا کا اور بہت پیدا ہونا حشرات کا زمین پر اور کمی بارش کی اور
مکدر ہونا ہوا کا کہ ایک دن غبار دار ہو دوسرے دن بے غبار اور ہمیشہ رہنا ابر کا
بدون بارش کے اور گرمی ہونا دن کو اور خنکی ہونا رات کو اور بھاگنا حیوانات
رہنے والے زمین کے اپنے سوراخون سے مانند چوہون کے ہین اور وبا آخر تابستان
و خزان و خریف مین اکثر واقع ہوتی ہی و تپہاے مہلکہ پیدا ہوتی ہین اور تپ
وبائی کی نو نشانی ہین نشانی پہلی ظاہر بدن مین گرمی سخت نہ ہونا اور باطن
مین حرارت قوی و بیقراری بہت ہونا دوسری متغیر ہونا نفس کا مثلاً
تنفس تنگی کرے یا متواتر یا بلند یا بدبودار ہو تیسری کبھی بدبودار ہونا
پسینے کا چوتھی نبض صغیر و متواتر اور پیشاب مائل بسیاہی اور ہمراز کف دار
و بہت گندہ و بدرنگ ہونا پانچوین ٹرسی ہونا تلی کا اور حالت شبیہ
باستسقا ظاہر ہونا چھٹی متلی اور قی صفراوی یا سوداوی لاحق ہونا

وخواہش طعام کی نہ ہونا اور درد کرنا سر معدہ کا کہ جانب دل کے ہی اور کھانسی
خشک ظاہر ہونا ساتوین پیاس شدید وخشکی زبان ومونہہ کی ہونا اور نہ آنا
نیند کا اور مختلط ہونا عقل کا اور سست ہونا بدن کا اور ساقط ہونا قوی کا
اور پیدا ہونا غشی کا آٹھوین بثور سرخ بدن پر ظاہر ہونا اور پھر چھپ جانا
اور کبھی نکلنا طاعون کا نوین شدید ہونا تپ کا وقت شب کے فائدہ ضرور
نہین ہی کہ یہ سب نشانیان ایک آدمی مین پائی جائین کمی وزیادتی نشانیون
کی بسبب کم وزیادہ ردی ہونے مادے کے ہوتی ہین علاج جسوقت تپ
وبائی ظاہر ہو بدن کو اخلاط زائدہ سے پاک کرین بدون انتظار نضج کے اور مسکن کو
فواکہ وعطریات باردہ سے مانند کافور وبنفشہ ونیلوفر وبرگ بید وسیب لیموں ترنج
وگلاب سے معطر کرین اور ہر دم گلاب سرکہ ملا کر گھر مین چھڑکین اور گھر کو
آنے ہوائی خارجی سے محفوظ رکھین اور جب حاجت ہوا کی ہو بادکش ہلاوین
اور ہر صبحکو قرص کافور کو ساتھ رب غورہ یا رب سیب یا رب بہی یا رب ترش
ترنج کا یا رب لیموں کا جو انمین سے میسر ہو پلاوین اور اگر میسر ہوں سرکہ
وگلاب کو برف مین سرد کرکے کافور ملا کر پلاوین اور پلانا پانی سرد کا ایک
دفعہ شکم سیر بعد اوسکے گھونٹ گھونٹ ہر دم بہت نفع کرتا ہی اور بھوکھا
یا پیاسا رکھنا بہت مفید ہی لہذا اطبا نے کہا ہی کہ اس تپ مین چند لقمے
غذا مناسب سے کھلانا ضرور ہی اگرچہ بھوکھ نہو اور اغذیہ سریع الہضم مانع العفونۃ
ومقوی قوت مانند عاقیہ واجاصیہ حصرمیہ دینا چاہیے اور اگر قوت ضعیف
ہی گوشت چوزہ ودیگر طیور کا اصلاح کرکے کھلانا چاہیئے اور دھونی

صندل اور کافور و پوست انار و برگ مورد و آبنوس و چوب جھاؤ کی لازم
جانین اور صندل کافور و سرکہ و گلاب سینہ پر لگانا اور شیشے مین رکھکر
ہردم سونگھنا مفید ہی لیکن جب اطراف سرد ہونے لگین اور خواب آوے اور
سینہ وقت دم لینے کے اونچا ہوجاوے اور اختلاط عقل ظاہر ہو صندل وغیرہ کو
سینے سے دور کرکے بیمار کو گرم کپڑے اوڑھاوین تو حرارت باطن سے طرف
ظاہر کے میل کرکے وبالجملہ تقویت دل و دماغ کی اور ازالہ عفونت کا مقدم و
اہم جانین فائدہ ایام وبا مین صحیحون کو لازم ہی کہ ریاضت و کثرت جماع
و حمام ترک کرین اور غذا عادت سے کم کھاوین اور اگر اخلاط مین زیادتی
ہو تنقیہ کرین مگر بدون حاجت کے تنقیہ کرنا مضر ہی بجہت ثوران اخلاط کے
اور کھانا گوشت کا ترک کرین اور اگر کھاوین سماق و زرشک و انار و غورہ
و سرکہ ڈالکر پکاوین اور کھاوین اور اگر ایام وبا مین مصافی و صبر و زعفران
وزن برابر کوٹ کر ساتھ قند یا عسل کے ایک درم صبح کو تناول کرین فساد ہوا
کا اثر نکرے اور جو فواکہ اوس وقت مین پیدا ہون نہ کھاوین اور پانی کو جوش
کرکے پیین اور حوض و کنوئین کا پانی ترک کرین دریا کا پانی پیین اور جب فساد
ہوا کا عام ہو ہوا گھر کی بہتر ہوتی ہی ہوا صحرا سے اور روغن کا ملنا مفید ہی

فصل ساتوین بیچ بیان بحران کے

سوال بحران کیا ہی جواب
لفظ یونانی ہی لغت مین معنی اوسکے غالب ہونا دشمن کا اوپر دشمن کے
اور اصطلاح اطبا مین عبارت ہی لڑنا طبیعت کا ساتھ بیماری کے اور
اس سبب سے بدن بیمار مین تغیر عظیم ظاہر ہو بہت ہو وہ تغیر یا بدتر

سوال تغیر بدن کی کتنی قسم ہین جواب آٹھ قسم قسم پہلی وہ کہ طبیعت
غالب ہوا ور مادہ مرض کو یکبارگی تمام بدن سے خارج کرے اس تغیر کو بحران
جید تام کہتے ہین قسم دوسری وہ کہ طبیعت یکبارگی مغلوب ہوا ور مرض
غالب آئے اسکو بحران ردی تام کہتے ہین یہ دونون قسم مخصوص ہین ساتھ
امراض حادہ کے قسم تیسری وہ کہ اگرچہ طبیعت غالب ہو مگر مادہ مرض کو
بالکل یکبارگی بدن سے دفع نکرے بلکہ تھوڑا تھوڑا دفع کرے قسم چوتھی
وہ کہ اگرچہ غلبہ طبیعت کا پہلے خوب ظاہر نہو لیکن مادہ مرض کو تھوڑا تھوڑا
پکا کر آخر مین غلبہ اوسکا یکبارگی ظاہر ہوا ور مادہ مرض کو دفع کرے ان
دونون کو بحران جید ناقص کہتے ہین قسم پانچوین وہ کہ مرض غالب ہو
لیکن یکبارگی ہلاک نہ کرے بلکہ طبیعت کو تھوڑا تھوڑا ضعیف کرکے
ہلاک کرے قسم چھٹی وہ کہ اگرچہ مرض غالب آئے لیکن غلبہ اوسکا خوب
ظاہر نہو تھوڑا تھوڑا طبیعت کو ضعیف کرکے آخر کو یکبارگی طبیعت کو
مغلوب کرکے ہلاک کرے ان دونون کو بحران ردی ناقص کہتے ہین قسم ساتوین
وہ کہ طبیعت تھوڑی تھوڑی قوت پاکر مادہ مرض کو پکاوے اور آہستہ
آہستہ ایک مدت مین تمام مادہ مرض کو دفع کرے بدون ظہور تغیر عظیم کے
اسکو تحلیل کہتے ہین قسم آٹھوین وہ کہ مادہ تھوڑا تھوڑا غالب ہوا ور پختہ
نہو اور طبیعت کو روز بروز ضعیف کرے بدون ظہور تغیر عظیم کے یہان تک
کہ ہلاک کرے اسکو ذبول و ذوبان کہتے ہین اور تحلیل و ذبول مخصوص
ہین ساتھ امراض مزمنہ کے سوال بحران انتقالی کیا ہے

جواب اگر طبیعت عند البحران مادۂ مرض کو یکبارگی دفع نہ کرسکے مگر اعضائے رئیسہ سے دفع کرسکے اور اعضا کی طرف دفع کرے اسکو بحران انتقالی کہتے ہین اور ایسا بحران اوسوقت ہوتا ہی کہ مادہ غلیظ ہو اور قوت ضعیف اور بحران انتقالی مین اصل مرض دور ہوجاتا ہی لیکن اور مرض اطراف مین پیدا ہوتا ہی مانند یرقان و خارش و دوار و بہق و اورام و خراج و دبیلہ و طاعون و نار فارسی و خناق و برص و غدد و داء الفیل و دوالی و لقوہ و تشنج و درد پشت و وجع الورک و وجع الرکبہ کے **سوال** ایام باحوریہ کیا ہین **جواب** جن دنون مین کہ بحران ہوتا ہی اونکو ایام باحوری و ایام بحران کہتے ہین **سوال** ایام انذار کسکو کہتے ہین **جواب** جو دن کہ خبر دیوین اس طرح کہ بحران فلانے دن ہوگا اونکو ایام انذار کہتے ہین اور ایام انذار مین کچھہ تغیر ہوتا ہی **سوال** ایام واقعہ فی الوسط کسکو کہتے ہین **جواب** جو دن کہ نہ ایام باحوری ہون اور نہ ایام انذار اونکو ایام واقعہ فی الوسط کہتے ہین لیکن بحران کبھی اونمین واقع ہوتا ہی **سوال** جن ایام مین کہ بحران اگر واقع ہو تمام خوب ہو وہ کتنے ہین **جواب** وہ گیارہ دن ہین چوتھا ساتوان چودھوان بیسوان اکیسوان چوبیسوان ستائیسوان اکتیسوان چونتیسوان سینتیسوان چالیسوان **سوال** جن دنون مین کہ کبھی بحران ہوتا ہی اور کبھی نہین ہوتا کتنے ہین **جواب** چھہ دن ہین تیسرا پانچوان نوان گیارھوان تیرھوان سترھوان **سوال** جن دنون مین کہ اگر بحران واقع ہو ناقص و بارنج و باخطر ہو کتنے ہین **جواب** آٹھہ دن ہین چھٹا آٹھوان دسوان بارھوان

پندرھوان سولھوان اٹھارھوان اونیسوان **سوال** وہ دن کہ بحران
اونمین اکثر واقع ہوتا ہی کتنے ہین **جواب** تیرہ دن ہین یا بائیسوان تیئیسوان
پچیسوان چھبیسوان اٹھائیسوان اونتیسوان تیسوان بتیسوان تینتیسوان
پینتیسوان چھتیسوان اڑتیسوان اونتالیسوان پس جملہ ایام کہ اونمین
بحران واقع ہو یا نہ اڑتیس دن ہین موافق مذہب اصح کے اور بعض لوگ پہلے
دوسرے دن کو بھی ایام بحران سے شمار کرتے ہین اور یہ ایام بحران
امراض حادہ کے ہین اور بحران امراض حادہ کا اکثر طاق دنون مین
ہوتا ہی **فائدہ** بعض ایام بحرانی رابوعی ہین یعنی چوتھے دن اور بعضے
سابوعی یعنی ساتوین دن پس قوت بحران رابوعی کی بیسوین دن تک
خوب ہوتی ہی اور قوت بحران سابوعی کی چالیسوین دن تک اور چالیسوان
دن آخر دن بحران امراض حادہ کا اور اول دن بحران امراض مزمنہ کا
ہی اور بحران امراض مزمنہ کا بعد چالیس دن کے بحساب بیس بیس دن کے
اور چالیس چالیس دن کے ہوتا ہی اور بعد ایک سو بیس دن کے بحران
بعد سات مہینے کے یا بعد سات برس کے یا بعد چودہ برس کے یا بعد
اکیس برس کے ہوتا ہی بالجملہ اگر مادہ مرض کا بہت حاد ہی بحران چوتھے
دن واقع ہوگا والا موافقت قلت حدت کے اون دنون مین کہ بعد
چوتھے دن کے چالیس دن تک واقع ہین ہوتا ہی اور مادہ مرض مزمنہ کا
جسقدر از زمان مین زیادہ ہو بحران اوسکا چالیس دن سے دور واقع ہوگا
اور جاننا چاہیے کہ بحران تپ محرقہ وغیرہ کا یا عرق سے ہوتا ہی یا قی سے

یا اسہال سے اور بحران تپ محرقہ خالص کا رعاف سے اور بحران سرسام کا اکثر
عرق سے یا رعاف سے اور بحران تپ بلغمی و تپ ربع کا عرق سے یا اسہال
سے اور بحران ورم مقعر جگر کا عرق سے یا قی یا اسہال سے اور بحران ورم محدب
جگر کا عرق سے یا ادرار سے اور بحران امراض سر کا مخاط سے یا آنسو سے
یا صدید سے کہ کان سے نکلتا ہی اور بحران اعضاے تنفس کا نفث سے اور بحران
مادہ رقیق کا عرق سے ہوتا ہی اور بحران مادہ معتدل کا رعاف سے یا ادرار
یا اسہال یا قی سے ہوتا ہی اور نکلنا خون بواسیر کا اکثر امراض مین خوب ہوتا ہی
خصوصاً اوس شخص کو کہ معتاد ہوا و بعض و تمام بحرانات مین بحران رعافی ہی
پس اسہال پس قی پس ادراری پس عرقی **سوال** شناخت بحران کی کہ رعافی
ہوگا یا قیئی یا اسہالی یا ادراری یا عرقی کسطرح ہو سکتی ہی **جواب** علامات
میل مادہ سے طرف اعلی یا اسفل کے دریافت کر سکتے ہین بدین تفصیل کہ
علامات میل مادہ کی طرف اعلی کے سات ہین ایک دردسر دوسری دوار
تیسرے طنین دودی چوتھے کری کانون کی پانچوین گرانی کانون مین اور
تنگی دم کی قبل یا ہمراہ نشانیون مذکورہ بالا کے چھٹی سر پسلیون شکم کا اوپر
کھنچنا بدون درد کے ساتوین سر گرم ہونا پس ساتھ ان علامتون کے
اگر آنکھ خیرہ ہو اور لب نیچے کے پھڑکے اور پانی موںہہ سے نکلے اور متلی ہو
یا فم معدہ مین درد ہو اور دل تڑپے جاننا چاہیے کہ بحران قی سے ہوگا
خصوصاً اگر تپ صفراوی ہو اور اگر سامنے آنکھون کے خطوط سرخ ظاہر ہون اور
موںہہ و ناک و آنکھ سرخ اور دفعتہً آنسو نکل آوین اور ناک مین کھجلی ہو اور ضربان

سر کی رگون مین ہو جاننا چاہیے کہ بحران رعاف سے ہوگا خصوصاً اگر بیماری
دموی اور بیمار جوان ہو اور امراض صفراوی مین بھی بحران رعاف سے ہوتا ہے
اگر خیالات زرد سامنے آنکھون کے نظر آوین اور تپ محرقہ ہو اور بہتر وہ
رعاف ہے کہ اوس جانب سے ہو کہ مادہ مرض کا اوسی جانب ہو اور علامات
میل مادہ کی طرف اسفل کے یہ ہین کہ بیمار اسفل بدن مین الم اور گرمی قوی محسوس
کرے اور کش ران اور سرین بھاری معلوم ہون اور علامات میل مادہ سے
طرف اعلی کے کچھ نہون پس اگر سر قضیب کا سوزش کرے اور مثانہ بھاری ہو
اور پیشاب غلیظ اور مقدار مین عادت سے زیادہ آوے اور رسوب
اوسمین ظاہر ہون اور قبض طبع ہو اور پسینا کم آوے جاننا چاہیے کہ
بحران بادرار بول ہوگا اور یہ بحران ادرار فصل سرما مین بہ نسبت اور
فصول کے اکثر ہوتا ہے اور اگر شکم قرقرہ کرے اور پیشاب مائل بسبزی ہو
اور تمام بدن مین خصوصاً زیر ناف گرانی محسوس ہو و نبض صغیر و قوی و
صلب ہو جاننا چاہیے کہ بحران اسہالی ہوگا خصوصاً بیچ تپ صفراوی
کے کہ پانی بہت نوش کرے اور پیشاب سفید و رقیق ہو یا عادت بیماری
ایسی ہو کہ طبع اوسکی نرم ہوتی ہو و استفراغات دوسرے کمتر ہوتے ہین
اور اگر بیمار عورت ہو اور کمر گاہ اور رحم مین درد و ثقل ظاہر ہو و علامات
اور بحرانون کی نہین ہین جاننا چاہیے کہ بحران حیض سے ہوگا اور اگر
مقعد مین درد و ثقل ظاہر ہو و پشت و کمر درد کرے و نبض مائل بعظم و قوت ہو
و علامات اور بحرانون کی نہون جاننا چاہیے کہ بحران کھلنے رگون مقعد سے

ہوگا اور علامات میل مادہ کی بطریق عرق کے یہ ہین کہ پیشاب کمتر آوے
اور طبع قبض ہو اور ظاہر جلد خشک ہو اور بدن گرم اور نبض نرم و موجی اور بول
رنگین و غلیظ ہو جاننا چاہیے کہ بحران عرقی ہوگا اور دیکھنا بیمار کا خواب مین
حمام و آبزن اور تدبیر نہانے کی بھی دلیل بحران عرقی کی ہے اور علامات
بحران انتقالی کی قوی ہونا تپ کا اور واقع نہونا استفراغ کا اور ظاہر ہونا
آثار نضج کا اور سب اعضا مین یا ایک عضو مین درد لازم ہونا اور علامات بد و
خطرناک سوائے عدم نضج کے نہونا ہی پس اگر قوت قوی و نبض منتظم ہی حکم کرنا
چاہیے کہ بحران انتقالی ہوگا پس جو عضو کہ ضعیف گرم زیادہ ہوگا اور درد
زیادہ کرتا ہو اور رگین اوسکی ممتلی ہون جاننا چاہیے کہ مادہ اوسی عضو پر گریگا
اور جب معلوم ہو کہ اس عضو پر مادہ گرنا چاہتا ہی اوسکو قوی کرین **فائدہ**
روز بحران مین بیمار کو کسی طور سے حرکت نہ دینا چاہیے بلکہ اوسکو ساکن رکھنا
اور طبیعت پر چھوڑنا چاہیے لیکن اگر چاہین کہ ہر چند طبیعت غالب ہی مگر اپنے
کام کے اتمام مین محتاج مدد کی ہی مدد دیوین موافق ارادہ طبیعت کے مثلا اگر
طبیعت مادہ مرض کو رعاف سے دفع کرنا چاہتی ہے اور محتاج مدد کی ہی سر کو
گرم رکھین اور پانی گرم سر پر ڈالین اور اگر حاجت تعریق کی ہی گرم پانی سامنے
بیمار کے رکھین اور اوسکو مع ظرف پانی کے ایک چادر سے چھپا دیوین اور پسینے کو
رومال سے خشک کرتے رہین تو بہت نکلے اور اگر حاجت قی کی ہو قی کرا دین
اور اگر حاجت تلیین کی ہو تلیین طبع کرین اور اگر احتیاج ادرار کی ہو مدرات
پلاوین اور کوئی استفراغات بحرانی کو بند نہ کرین مگر اوسوقت کہ ضعف شدید دیکھین

باب نوان اورام وبثور مین مشتمل اوپر پچیس فصل کے

جاننا چاہیے کہ ورم زیادتی غیر طبعی ہی کہ عضو مین مادہ فضلیہ ممدہ سے حادث
ہوکر فعل عضو کو ضرر کرے اور بثر کہ جمع اوسکی بثور ہی ورم خرد کو کہتے ہین
پس درمیان ورم وبثر کے یہی فرق ہی کہ ورم نام بڑی زیادتی غیر طبیعی کا ہی
اور بثر نام چھوٹی زیادتی غیر طبیعی کا ہی اور اس باب مین پچیس فصلین ہین

فصل پہلی بیچ بیان فلغمونی کے **سوال** فلغمونی کیا ہی سبب ونشانی
وعلاج اسکا کیا ہی **جواب** وہ ورم ہی کثیر الانتفاخ کہ مادہ خون سے واقع ہو
نشانی اوسکی کثرت انتفاخ عضو کی وشدت وگرمی ودردگی اور ضربان وتمدد
وسرخی رنگ ورم کی اور نبض عظیم اور بول سرخ اور خاص نشانی اوسکی یہ ہی کہ
جب ہاتھ ورم پر رکھین شدت ضربان سے ہاتھ کو دفع کرے اور جسقدر عضو
متورم کثیر الشرائین ہوگا درد وضربان زیادہ ہوگا **علاج** فصد جانب مخالف کی
کرین اور ابتدا مین واسطے تقویت عضو وردع مادے کے صندلین وچھالیا
وگل ارمنی ومامیثا واقاقیا وگل سرخ وکاسنی ضماد کرین اور دوسرے دن کہ
وقت تزائد کا ہی ادویہ رادعہ مین تھوڑی دوائین مرخیہ مانند آرد جو وکشنیز
وخطمی وخبازی داخل کرین اور زمانہ انتہا مین مرخیات محللہ مانند آرد باقلا وخطمی
وخبازی وبابونہ استعمال کرین اور بعض اطبا کہتے ہین کہ رادع ومحلل نصف نصف
ملاکر استعمال کرین **انتباہ** جمیع اورام مین احوال اربعہ سے غافل نہ ہوں
ابتدا مین رادع اور تزائد مین رادع ومرخی ملاکر اور انتہا مین مرخی ومحلل
اور انحطاط مین محلل صرف استعمال کرنا چاہیے اور جب مادہ ورم کا تحلیل نہو

فلغمونی

اور معلوم ہو کہ رخ اسکا طرف پکنے کے ہی اشیاے منضجہ مانند تخم کنوچہ
و تخم کتان و انجیر کے ضماد کرین کہ جلد پکے پس اگر خود بخود پھٹ جاوے
بہتر ورنہ بیٹ کبوتر و اشق وغیرہ لگاوین کہ پھٹ جاوے یا لوہے سے شق کرین

فصل دوسری بیچ بیان حمرہ کے سوال حمرہ کیا ہی سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی **جواب** حمرہ عربی مین اور سرخ باوہ فارسی مین اوس ورم کو
کہتے ہین کہ صفراوی ہو اور جلد مین ظاہر ہوا ہو منتقل ہو اور درد کم ہو اوسکی
دو قسم ہین ایک وہ کہ سبب اوسکا مادۂ صفرای صرف ہو اوسکو حمرۂ خالص
کہتے ہین نشانی اوسکی ورم چمکیلا اور جلتا ہوا ور ناصع الحمرہ یعنی سرخ خالص بدون
میلان کے جانب سیاہی کے اور درد کم ہو اور جب اونگلی ورم سے ہٹالیوین پھر
سرخ ہو اور علامت خاص اوسکی یہ ہی کہ ساعی ہو یعنی اعضای مجاورہ مین جلد
متعدی ہو قسم دوسری وہ کہ مادہ اوسکا صفرا مرکب ساتھ خون رقیق کے ہو
اوسکو حمرہ غیر خالص کہتے ہین نشانی اوسکی وہی ہی کہ جو خالص کی ہی مگر سریع السعی
نہو گا اور سرخی اوسکی اونگلی کے دبانے سے کم متفرق ہوگی اور بول سرخ
و غلیظ اور نبض سریع مائل بعظم ہوگی علاج حمرہ خالص مین واسطے استفراغ صفرا کے
مطبوخ ہلیلہ و تمر ہندی و مغز فلوس وغیرہ دیوین اور بعد تنقیہ کے تراشہ کدو
و آب برگ خرفہ و کاہو و بارتنگ و اسبغول وغیرہ ادویۂ مبرد و مرطب ضماد کرین
اور اس قسم مین اضمدۂ محللہ کی احتیاج نہین ہی بسبب لطافت مادہ کے اور
حمرۂ غیر خالص مین پہلے فصد کرین بعد اوسکے مسہل اور ابتدا مین ادعۂ استعمال
کرین اور بہتر رادع اور انتہا مین محللات بھی موافق حاجت کے داخل کرین

فصل تیسری بیچ بیان جمرہ کے سوال جمرہ کیا ہی سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی **جواب** جمرہ عربی مین اور آتشک فارسی مین وہ دانے ہین چھوٹے اور بڑے ظاہر بدن مین متفرق ہون یا مجتمع اور جو دانہ اوسکا ٹکڑا ابرا بدن سے لیتا ہی عمق گوشت تک تجاوز کرتا ہی اور سرخ بہت ہوتا ہی اور درد شدید و سوزش بہت کرتا ہی گویا چنگی آگ کی وہان رکھی ہی اسیوجہ سے یہ نام ہوا اور مادہ اسکا پیپ نہین ہوتا ہی بلکہ اسیطرح بدون پیپ ہونے کے اچھا ہو جاتا ہی خشک ریشہ ہو کر پوست اوتر جاتا ہی سبب اوسکا صفراے غلیظ شدید الحدت قوی الرداءۃ ہی کہ ملا ہی ساتھ خون کے نشانی اوسکی اوپر بیان ہوئین علاج اسکا وہ ہی کہ علاج نملہ مین بیان ہوگا اور کبھی حاجت شرط عمیق کی ہوتی ہی واسطے نکال لینے خون ردی کے کہ عمق عضو مین محتبس ہی اور طلیہ نملہ کے استعمال کرین کافور ملاکر اور یہ ادویہ مخصوص جمرہ کی ہین سرکے کو زمین پر ڈالین تو جوش مین آوے پس اوسکو اوٹھا کر کافور اوسمین ملاکر طلا کرین اور اگر گل ارمنی یا گل سرشوے زیادہ کرین بہتر ہی انار ترش کو چھیر کے سرکے مین جوش کرین یہان تک کہ نرم ہوجاے پھر اوسکو پیسکر اوسکے لیپ کو پر لگا کر دانے پر لگاوین ان دوائین ایک ہی

فصل چوتھی بیچ بیان نملہ کے سوال نملہ کیا ہی سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی **جواب** نام اوس آبلے یعنی چھالے کا ہی کہ سوزش اوسکی مثل سوزش کاٹنے چیونٹی کے ہو اور نملہ کبھی ایک چھالا ہوتا ہی اور کبھی کئی چھالے چھوٹے چھوٹے اسمین نزدیک ملے ہوے سبب اسکا یا مادہ صفراے خالص ہی اوسکو نملہ ساذج کہتے ہین اور یہ ساعی نہین ہوتا ہی یعنی نہین پھیلتا ہی مگر ظاہر جلد مین

فقط نشانی اوسکی شدت سوزش کی اور زردی رنگ کی علاج اسکا تمرہندی و فلوس خیارشنبر وغیرہ سے اسہال صفرا کرین اور بعد تنقیہ کے مامیثا و حضض و اقاقیا ساتھہ پانی کاسنی کے طلا کرین یا سبب اوسکا صفرائے مخلوط ساتھہ تھوڑے خون تیز محترق کے ہی نام اسکا نملہ متاکلہ ہی اور یہ قسم ساعی ہوتا ہی ظاہر جلد اور باطن مین پوست و گوشت کو تاکل کرتا ہی نشانی اسکی سرخی رنگ و جلد قرحہ ہونا علاج اسکا مطبوخ فواکہ یا مطبوخ ہلیلہ و تمرہندی سے طبع نرم کرین اور گرد اوسکے طلاء النزرکہ وجع الاذن مین مذکور ہوا ہی طلا کرین اور بعد اسہال کے اگر حاجت ہو فصد کرین اور یہان ادویہ قوی التجفیف استعمال کرین اور طلا کرنا قرص اندروخون کا بہت مفید ہی صفت اوسکی اندروخون مازوی سبز کندر ہر ایک سات درم قلقدیس ایک درم شب یمانی مرصافی ہر ایک چار درم زراوند بارہ درم کوٹ کر چھان کر ساتھہ شراب کے قرص بناوین اور واسطے جراحت کے مرہم اسفیداج لگاوین

فصل پانچوین بیچ بیان جاورسیہ کے سوال جاورسیہ کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا بیان کرو جواب جاورسیہ آبلہ خرد ہین مانند

کا درس یعنی باجرے کے کہ سر اون کا سفید اور جڑ اونکی سرخ اور بدن مین متفرق نکلین سبب اوسکا صفرا ملا ہوا ساتھہ تھوڑے بلغم مائی کے ہی نشانی اوسکی ورم و لذع و نکلنا زرد آب کا علاج اوسکا فصد تنقیہ صفرا و بلغم کا مطبوخ ہلیلہ سے ترید ملا کر اور مازو و پوست انار و گل ارمنی و صندل و گلاب اور تھوڑا سرکہ طلا کرین اور اگر رطوبت بلغمی زیادہ ہو نشانی اوسکی کم ہونا لذع کا ہی علاج مجففات قویہ مانند قلقدیس و گندھک کے بعد استفراغ کے استعمال

کرین اور مطبوخ صفرا اور رطوبت بلغمی کو نکالتا ہی ہلیلۂ زرد تمرہندی عنب الثعلب تخم کشوث تخم کاسنی جوش کر کے ترنجبین و سقمونیا و تربد ملا کر پلاوین

فصل چھٹی بیچ بیان نار فارسی کے

سوال نار فارسی کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہی **جواب** نار فارسی اوس آبلے یعنی چھالے کو کہتے ہین کہ پانی پتلا بھرا ہوا اور سوزش و خارش بہت کرے اور پہلے خط سرخ طاؤسی مانند زبانۂ آگ کے ظاہر ہو بعد اوسکے اوسی جگہ چھالا نکلے اور اسکو آتشک بھی کہتے ہین اور بعض اطبا اسکو اور حمرہ کو مترادف کہتے ہین نشانی اوسکی خارش و سوزش بہت ہو اور جلد خشکریشہ پیدا ہو علاج فصد کرین اور واسطے تسکین و تلیین کے شربت عناب و آب تمرہندی و آب انارین و آب کشناب جو و آب کدو و لعاب اسبغول و جوشاندۂ ہلیلہ دیوین اور سفیدہ و مردار سنگ و صندل سفید گلاب مین پیسکر تھوڑا کافور ملا کر طلا کرین اور اگر رسوت و کافور کو لعاب اسبغول و پانی بارتنگ مین حل کر کے کپڑا اوسمین بھگو کر عضو پر رکھین بہت فائدہ کرتا ہی اسیطرح مازو کو سرکے مین پیسکر لگانا اور جب چھالے مین پانی بھر جاوے سوراخ کر کے پانی نکال ڈالین بعد اوسکے مرہم اسفیداج لگاوین اور گرد اوسکے گل ارمنی و سرکہ و گلاب ملین اور اگر زرد آب بہت ٹپکے رسوت و ہلدی و کافور کو ساتھ پانی کاسنی کے یا پانی حی العالم کے طلا کرین اور اگر حاجت ہو اور کھانسی نہو گوشت مرغ وغیرہ کو ساتھ پانی غورہ کے اصلاح کر کے کھلاوین

فصل ساتوین بیچ بیان نفاخات و نفاطات کے

سوال نفاخات

و نفاطات کیا ہین سبب و نشانی و علاج انکے بیان کرو جواب نفاخات اون
چھالون کو کہتے ہین کہ مشابہ ہون اون چھالون سے کہ بسبب جلنے کے آگ
سے پیدا ہوتے ہین اور پانی رقیق اومنین بھرا ہو اور نفاطات اون
اون چھالون کو کہتے ہین کہ ریح اون مین بھری ہو علاج فصد کرین اور
واسطے تغلیظ و تطفیہ خون کے شربت گذر و عناب و انار وغیرہ جو دوائین
کہ اون مین حموضت و عفوصت و قبض جمع ہو کھلاوین اور عدس مقشر سرکہ
مین پکا کر غذا دیوین اور اگر عناب بھی اسمین شریک کرین بہتر ہو اور نفاطات
مین سوئی سے چبھو کر سوراخ کرین بعد اوسکے واسطے تبرید خون کے
اور خشکی قرحہ کے سفیدہ و مرداسنگ مدبر و گلاب و آب حب الآس مین ملا کر
طلا کرین اور وہ طلیہ کہ نار فارسی مین مذکور ہین اسمین بھی فائدہ کرتے ہین

فصل آٹھوین بیچ بیان شری کے سوال شری کیا ہی سبب و نشانی

و علاج اسکا کیا ہی جواب شری بکسر شین فارسی مین ٹ لم ہندی مین پتی
کہتے ہین اور وہ عبارت ہی بثور مسطحہ مائل بسرخی کہ بعضے چھوٹے اور بعضے
بڑے اور کھجلی و کرب ونکو لازم ہی اور دفعۃ عارض ہوتے ہین اور کبھی
اونسے رطوبت بہتی ہی سبب شری کا بخارات خون صفراوی ہین یا
بخارات بلغم بورقی ہین کہ دفعۃ طرف ظاہر بدن کے جاتے ہین نشانی
شری دموی کے سرخی و گرمی زائد او جلد ظاہر ہونا و غلبہ کرنا دن مین اور
نشانی بلغمی کی سفیدی او غلبہ کرنا رات کو اور دیر کو ظاہر ہونا اور جالینوس
نے بیچ حیلۃ البرء کے شری بلغمی کو بنات اللیل نام رکھا ہی علاج دموی مین فصد

کرین اور آب نارین آلو وزرد آلو ترش وغیرہ کو نقوع کرکے واسطے تلیین کے کھلاوین اور بعد تنقیہ کے قرص کافور سے تسکین حرارت کرین اور واسطے ارخا وتلیین جلد کے اور تحلیل ابخرہ وتفتیح مسام کے پانی گرم بدن پر گراوین اور ملنا سرکہ وگلاب وروغن گل بھی مفید ہی اور سبوس گندم وتخم خربزہ کوٹ کر بدن پر ملین اور عدس کو سرکے مین پکا کر غذا کرین اگر بلغمی ہین واسطے تنقیہ کے مطبوخ ہلیلہ مین تربد زیادہ کرکے دیوین اور واسطے تقطیع بلغم کے سکنجبین عسلی کھلاوین اور واسطے تلطیف وتحلیل بلغم کے حمام کراوین اور واسطے نکلنے عرق کے اور تفتیح مسام وتحلیل بخارات کے ستو جو کے کرفس کے پانی مین و سرکے مین گھول کر بدن پر ملین

فصل نوین بیچ بیان طاعون کے سوال طاعون کی حقیقت وسبب ونشانی وعلاج اسکا بیان کرو جواب طاعون نام آبلے کا ہی کبھی آبلہ صغیر الحجم بمقدار باقلے کے اور اوس سے چھوٹا اور کبھی کثیر المقدار مانند چارمغز کے یا اوس سے بھی بڑا بالجملہ جسطرح ہو نشانی اوسکی یہ ہی کہ سوزش ولہیب شدید ہوتی ہی گویا آگ رکھی ہی اور گرد اوسکے آبلے کے جلد سیاہ یا سبز یا کمد یا زرد یا سرخ ہوتی ہی موافق کثرت وقلت سمیت مادے کے پس سیاہ سب سے بد ہی اس لیے کہ اوسمین سمیت بہت ہی بعد اوسکے سبز وغیرہ اور زرد وسرخ کو سب سے اسلم جانتے ہین اسلیے کہ اون مین سمیت کم ہوتی ہی اور جسمین سمیت زیادہ ہوتی ہی خفقان وغشی شدید بہت ہوتی ہی اور جاننا چاہیے کہ طاعون اکثر اوس عضو مین ہوتا ہی کہ گوشت

نہ اوسکا غددی ہو یا عضو قوی الحس ہو مانند سینہ و بیخ زبان و خصیہ کے یا
بیحس ہو مانند مغابن کے یعنی پس گوش و زیر بغل و کش ران کے لیکن جو
طاعون بغل و کان مین ہوتا ہی نہایت برا ہوتا ہی بسبب قریب ہونے
دل و دماغ کے اور طاعون ایام وبا مین بہت ہوتا ہی علاج بیچ تبرید و
تقویت دل کے بہت کوشش کرین مثلا شربتہاے سرد و خوشبو کو مانند شربت
انار و شربت سیب و شربت بہی و شربت ترشی ترنج و نارنج و لیمون کے پلاوین اور
ہر لحظہ صندل و نیلوفر و کافور کو گلاب مین پیسکر سینے پر طلا کرین اور بنفشہ و
نیلوفر و صندل و کافور و سیب و بہی و ترنج وغیرہ سونگھاوین اور ہوا گھرون
کی درست کرین جیسا وبا مین مذکور ہوا ہی اور جو تدبیرین بیچ علاج
سوء مزاج گرم دل کے اور حمی وبائی کے مذکور ہین عمل مین لاوین اور
ہرگز ہرگز ادویہ رادعہ طاعون پر نہ لگاوین کہ مادہ سمیہ باطن کی طرف
نہ جاوے اور ورم پر شرط عمیق کرین تو مادہ سمیہ نکل جاوے اور بعد شرط
کے اوس موضع کو گرم پانی سے دھووین تو خون نہ ٹھہر جاوے بہت دیر تک
بہتا رہے اور غذا جو کچھ مبرد و مغلظ خون ہو کھلاوین مانند عدس و گوشت
مرغ و تیہو کے سرکے مین پکاکر **فائدہ** اطبا نے بیچ نکالنے خون کے
طاعون مین اختلاف کیا ہی بعض کہتے ہین کہ نہ نکالنا چاہیے جیسے
ملسوع مین نہین نکالتے اسلیے کہ فصد کرنے سے زہر تمام بدن مین
پراگندہ و منتشر ہوگا اور بعض کہتے ہین کہ فصد کرنا اور خون بہت
نکالنا چاہیے جیسے لسع کژدم جرارہ مین کرتے ہین اسلیے کہ جگہہ عفونت

اور سمیت کی رطوبت ہی خصوصًا خون پس جسقدر رطوبت نکلجاویگی
طبیعت غالب ہوکر محافظت عضاے رئیسہ کی بہت کریگی بالجملہ اگر مبتلاے
خونی ہی اور کوئی مانع نہین ہی پس حق یہ ہی کہ فصد کیا چاہیے اور خون
بہت نکالنا چاہیے اور حکماے ہند نے کہا ہی کہ روغن کنجد اس مرض مین
نہایت مضر ہی استعمال نہ کرنا چاہیے حتی کہ چراغ مین نہ جلانا چاہیے و شیر برنج پکاکر
طاعون پر باندھنا بہت مفید ہی اور کھلانا دودہ و چاول کا بھی تجویز کیا ہی اور
شہد و شکر سفید کو یکجا کرکے اوپر ورم کے لگانا جاذب و محلل مادہ سمیہ کا ہی

فصل دسوین بیچ بیان ورم المغابن کے

سوال ورم المغابن کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا بیان کرو **جواب** ورم المغابن اوس ورم کو کہتے ہین کہ مغابن مین ہو اور مغابن جمع مغبن کی ہی اور چونکہ اعضاے رئیسہ تین ہین ہر ایک کے لیے تین عضو ایسے پیدا کیے گئے اگر کوئی مادہ عضو رئیس مین آوے طبیعت اوسکو طرف ان اعضا کے کہ خسیس ہین دفع کرے تو بدن آفت عام سے محفوظ رہے پس مغبن یعنی جاے دفع واسطے سر کے پس گوش اور واسطے دل کے زیر بغل اور واسطے جگر کے کش ران ہی سبب ورم المغابن کے دو ہین ایک وہ کہ اعضاے رئیسہ دفع کرین مادے کو طرف اپنے مغبن کے دوسرا وہ کہ قرحہ اوپر ساق یا قدم یا ران کے نکلے اوسکی اذیت سے طبیعت واسطے حمایت کے اودھر متوجہ ہووے اور خون و روح بھی بہ تبعیت اوسکے میل کرین پس تھوڑا خون بن ران مین کہ وسیع ہوجاوے اور ورم پیدا کرے اسیطرح ہاتھ مین اگر قرحہ ہووے بغل مین اور اگر سر مین ہو پس گوش مین

ورم المغابن

آماس ظاہر ہووے علاج پہلے تنقیہ بدن کا کرین فصد و اسہال سے اور تقلیل و تلطیف غذا کی کرین اور ابتدا مین ادویہ مرخیہ کو مانند بنفشہ و خطمی و تخم مرو کے روغن بنفشہ و موم سفید مین ملا کر ضماد کرین اور رادعات کا استعمال ممنوع ہی اور زمانہ تزائد مین بھی مرخیات استعمال کرین اور زمانہ انتہا مین محلل بھی داخل کرین پس اگر تحلیل ہوجاوے بہتر و اگر متوجہ پکنے کے ہو تدبیر پکانے و پھٹنے کی کرین

فصل گیارہوین بیچ بیان دمل کے سوال دمل کیا ہی سبب نشانی

و علاج اوسکا بیان کرو جواب دمل بضم دال مہملہ و تشدید میم وہ بثر بزرگ و سرخ رنگ ہی کہ ابتدا مین بھی درد شدید پیدا کرے سبب اوسکا خون حاد کہ رطوبت غلیظ فاسد سے مختلط ہی نشانی اوسکی شکل صنوبری یا مفرطح علاج خون بدن سے کم کرین فصد یا حجامت سے اور مسہل دیوین اور اگر دمل اطراف مین ہووے بہت نافع ہی اور تقلیل غذا اور گوشت و شیرینی کو ترک کرین اور واسطے تسکین حدت خون کے اور تقطیع رطوبات غلیظہ کو سکنجبین پلاوین اور روز اول سے تین دن تک رادعات مانند صندل و چھالیہ و برگ خرفہ و تخم اسبغول کے گلاب مین گھسکر طلا کرین اور بعد تیسرے دن کے تخم اسبغول کو سفیدی انڈے مین گھول کر طلا کرین تو تسکین حدت مادہ کی ہو اور مادہ جلد جمع ہو اور جب مادہ جمع ہوجاوے منضجات لگا دین تو پک جاوے اور بعد نضج کے اگر خود بخود پھٹ جاوے بہتر ورنہ ادویہ منفجرہ سے یا لوہے سے چیرین جب قرحہ ریم سے پاک ہوجاوے اندمال کرین فائدہ جو دمل کہ صنوبری شکل ہی سہل الانفجار اور اوسمین ایک مونہہ ہوتا ہی اور

جو مستدیر یا مفرطح ہوتا ہی بسبب غلظ مادہ کے خود بخود منفجر نہین ہوتا ہی
محتاج تفجیر کے ہی اور اوسمین تین جگہہ یا زیادہ اس سے مونہہ ہوتے ہین
ادویہ منضجہ انجیر و علک کو کوٹ کر ضماد کرین دیگر تخم کنوچہ دودہ
و شہد مین گھول کر پکاوین دیگر خمیرۂ گندم تھوڑا نمک و روغن السی
ایک حصہ اور آدھا اسکا ایلوا دونع مین پکاوین جب گاڑھا ہو جاوے
نیم گرم دمل پر لگا کر پٹی سے باندھین اور صبح و شام بدلین نہایت
مجرب خصوصًا حکماے ہند کا ہی ذکر ادویہ منفجرہ خمیر کھٹا اور تخم کنوچہ
اور سرگین کبوترا اور چونا آب نا رسیدہ انڈے کی زردی مین گھول کر
ضماد کرین فائدہ روز اول ظہور دمل کے چونا بیچ روغن کنجد یا سفیدی
انڈے کے گھول کر طلا کرین کہ زیادہ نہو گا اور مادہ اوسکا جل جاویگا
فصل بارھوین بیچ بیان دبیلہ کے سوال دبیلہ کیا ہی سبب و نشانی
و علاج اوسکا کیا ہی **جواب** دبیلہ بضم دال و فتح با بصیغۂ تصغیر وہ ورم ہی
کہ دمل سے بزرگ ہو اور درد نہ کرے اور رنگ اوسکا ہم رنگ بدن کے ہو
اور اکثر مستدیر ہوتا ہی سبب اوسکا مادۂ غلیظ ہی نشانی اوسکی یہ ہی کہ
جب اونگلی اوسپر رکھکر دباتے ہین جوف نہین دیتا بسبب غلظ مادہ کے اور
اطبا کہتے ہین کہ دبیلہ مین دو تھیلی ہوتی ہین ایک مین زرد آب بھرا ہوتا
ہی دوسری مین مادہ غریبہ مانند ہرتال وہڈی کے علاج بعد تنقیہ و تلطیف
تدبیر کے واسطے نضج و تلیین مادے کے روغن زیتون و چربی بارہ سنگھے
کی اور چربی بیل کی لگاوین اور لعاب میتھی و السی کا اگر داخل کرین بہتر ہی

ومرہم داخلیون بھی فائدہ کرتا ہی اور بعد حصول نضج وتلیین کے بدفعات چیر کر
مادہ نکالین تو ضعف نہ آوے اور بعد نکلنے ریم وغیرہ کے روئی پرانی اوسمین
پُر کرین تا باقی ماندہ اوسمین لپٹ کر نکل جاوے بعد اوسکے تدبیر اندمال کی کرین

فصل تیرھوین بیچ بیان خراج کے سوال خراج کیا ہی سبب ونشانی
وعلاج اوسکا بیان کرو **جواب** خراج بضم خای معجمہ وہ ورم ہی کہ ریم
اوسمین پیدا ہو خواہ ورم گرم ہو یا سرد آور بعض اطبا کہتے ہین کہ خراج
نام اوس ورم گرم کا ہی کہ ریم لاوے آور بعضے کہتے ہین کہ نام ورم بزرگ
کا ہی کہ اندر اوسکے ایک جگہہ ہو کہ مادہ اوسمین گر کر ریم پیدا ہو سبب اوسکا
مادۂ غلیظ ہی کہ طبیعت اوسکو دفع کرتی ہی آور یہ مادہ بسبب غلظت کے
نہ پوست مین اور نہ گوشت مین نفوذ کرتا ہی فضاے عضو مین رہتا ہی
اور گرمی سے متعفن ہوتا ہی نشانی آغاز پکنے مادے کی یہ ہی کہ ورم مین
درد شدید اور تمدد ظاہر ہو بعد اوسکے جب درد ساکن ہوا اور ورم نرم ہو جاوے
دلیل بالکل پکنے مادے کی ہی علاج ابتدا مین فصد کرین اور مسہل دیوین اور
خراج اطرافی مین اگر مانع نہو تو حجامت مسہل سے بہتر ہی آور جب مادہ جمع ہونے
لگے خطمی وتخم کتان وخمیر مایہ وانجیر وعلک کا ضماد کرین آور بعد پکنے کے
اگر خود بخود نپھٹے جلد لوہے سے چیرین تو مدہ فاسد نکل جاوے اور اعصاب واوتار
وعضلے کہ اوس عضو مین فساد سے محفوظ رہین **فائدہ** طریقہ چیرنے خراج وغیرہ کا
یون ہی کہ آماس جب تک خوب نپکے نہ چیرین آور بہترین جگہہ چیرنے کی وہ جگہہ
ہی کہ نرم وبلند تر و پائین تر ہو لیکن نفع نرم مادے کا یہ ہی کہ ایسی جگہہ کا چیرنا

آسان ہی اور تکلیف کم دیتا ہی اور جلد التیام قبول کرتا ہی اورفا مدہ بابند ترہونے کا باعث
کہ بابندی ایک موضع کی موضع ورم مین دلیل ہی اس امر پر کہ طبیعت مادہ ورم کو اس موضع
سے دفع کیا چاہتی ہی پس چیرنا اس موضع کا موافق اقتضای طبیعت کے ہوگا اور
منفعت ہونے شق کا موضع پایتن ترمین یہ ہی کہ مدہ ورم بالکل نکل آویگا آسانی سے

فصل چودھوین بیچ بیان ورم زخو کے

سوال ورم زخو کیا ہی **جواب** ورم زخو کہ نام اوسکا اوذیما ہی کہ بلغم سے پیدا ہووے سبب اوسکا
مادہ بلغم ہی نشانی اوسکی نرم سفید رنگ ہو حرارت و درد اوسمین نہو لیکن ثقل و
متانت رکھتا ہوا اور حب اونگلی اوسپر رکھین آسانی سے گھسے اور اثر دبنے کا
دیر تک باقی رہے اور کبھی اوسمین درد خفیف پیدا ہوتا ہی دو سبب سے ایک یہ کہ مزاج
فاسد ہو جاوے دوسرا یہ کہ بلغم زیادہ ہو جاوے علاج اوسکا پہلے اصلاح مزاج
کی کرین بعد اوسکے عضو کو روغن گل یا روغن کنجد و نمک و سرکہ سے ملین اور اگر
سبب اوسکا بلغم ہو علامات اوسکی دریافت کرکے پہلے منضجات بلغم سے نضج کرکے
حب ایارج و حب اوند وغیرہ سے استفراغ کرین مرطبات سے پرہیز کرین نمک و
زیت اوپر ورم کے ملنا اور پانی راکھ درخت انگور کا و سرکہ ملاکر ضماد کرنا نفع کرتا ہی
اور یہ طلا نہایت اچھا ہی نمک و راکھ درخت انگور کی و سرگین گاو و شب یمانی
و ایلوا سب کو وزن مین برابر لیکر بعد باریک کرنے کے سرکہ مین ملاکر طلا کرین

فصل پندرھوین بیچ بیان ورم ریحی کے

سوال ورم ریحی کیا ہی سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی **جواب** ورم ریحی دو قسم ہی ایک وہ
ریح جرم عضو مین در آوے اور مانند تہبج کے معلوم ہو اور فی الحقیقت ورم ریحی

یہی ہی قسم دوسری وہ کہ ریح جو ہر عضو مین در آوے مگر جوف عضو مین یا درمیان فضائے دو عضو کے جمع ہو پس اگر عضو نرم ہی اوسمین انتفاخ ظاہر ہوگا اس قسم کو نفخہ کہتے ہین سبب اوسکا ظاہر اور نشانی اوسکی سبکی ورم کی اور مانند مشک کے کہ ہوا سے بھری ہو معلوم ہونا اور جب انگلی سے دباوین تھوڑا دبکر پھر جلد برابر ہو جاوے اور اثر دبانے کا کچھہ باقی نرہے علاج پہلے اشیاے بادانگیز سے پرہیز کرین اور تلطیف تدبیر کرین تو مادہ مولد ریح کی بدل ٹوٹ جاوے بعد اوسکے واسطے تحلیل ریح مجتمع کے آرد کاورس یا ارزن سے تکمید کرین اور راکھہ چوب درخت انگور کی سر و یا جھاؤ یا اہل کے پانی مین گھولکر طلا کرین اور گلقند و گلاب شربت بزوری حار و عرق بادیان پینا فائدہ مند ہی

فصل سولھوین بیچ بیان سلعہ کے

سوال سلعہ کسکو کہتے ہین سبب و نشانی و علاج اوسکا بیان کرو جواب سلعہ بفتح و کسر سین مہملہ و سکون لام کے ہندی مین تبوڑی کہتے ہین اور وہ ورم غلیظ ہی کہ گوشت مین جسکا نہو نیچے پوست کے ہوا در جسطرف پھراوین پھر جاوے اور بڑائی اوسکی مقدار ایک نخود سے مقدار خربزہ تک کہا ہی اور خاصہ سلعہ کا یہ ہی کہ اوسکے لیے تھیلی خاص ہوتی ہی کہ اوسپر بالکل شامل ہوتی ہی سبب اوسکا بلغم غلیظ ہی اور اوسکی چار قسم ہین شحمیہ عسلیہ آردہالیہ شیرازیہ شحمیہ وہ ہی کہ دبانے سے نہ دبے اور تھوڑا درد کرے اور رنگ و قوام مانند چربی کے ہو اور عسلیہ وہ ہی کہ دب جاوے پھر جلدی رجوع کرے اسلیے کہ مادہ اوسکا سبب اقبام سے لطیف و رقیق ہوتا ہی اور رنگ و قوام اوسکا مانند شہد کے ہوتا ہی آردہالیہ وہ ہی کہ مائل بسیاہی ہو

اور قوام اوسکے مادے کا مانند غلیظ کے ہو اور تغیر از یہ وہ ہی کہ مادہ اوسکا سفید و غلیظ مانند شیراز کے ہو اور تین قسم اخیر مین حس کمتر ہی اور نرم ہوتے ہین علاج پہلے تنقیہ بلغم غلیظ کا کرین اور ضماد محلل مانند مرہم داخلیون کے ہمیشہ استعمال کرین تو شاید زمانہ ابتدا مین مادہ مجتمعہ تحلیل ہو جاویگا اگر قلیل المقدار و قلیل الصلابت اور جب زمانہ ابتدا کا گذر جاوے و سلعہ غلیظ ہو جاوے اشیای محللہ کچھہ نفع نہین کرینگے اوسوقت دو امر سے ایک امر کرنا چاہیے یا ادویہ معفنہ لگانا چاہیے مانند اون چیزون کے کہ ذیل مین مذکور ہین تو سڑا کر پھوڑ دین اور ضماد شق و راکھہ بیخ کرنب کی اور چونا و صابون و ہرتال و روغن گل کا کرین کہ نہایت مفید ہی یا شق کرین اور سلعہ کو نکالین اور طریق شق کا یون ہی کہ تمامی جلد بدن کی کہ اوسکے اوپر ہی صنارہ سے کھینچکر اسطرح چیرین کہ تھیلی سلعہ کو آفت نہ پہنچے اور آہستگی سے تمامی جلد مذکور کو جدا کرین بعد اوسکے سلعہ کو مع اوسکے غشا کہ اوسکو کیس السلعہ کہتے ہین صحیح و سالم نکال لین اور اسکا لحاظ رکھین کہ اس غشا سے کچھہ باقی نرہے اسلیے کہ اگر کچھہ باقی رہے سلعہ دشواری سے نکلیگا اور بھی ورم عود کریگا **فائدہ** سلعہ شحمیہ قابل تحلیل و تعفین کے نہین سوا اخراج کے اوسکی کوئی تدبیر نہین ہی اسلیے کہ مادہ اوسکا نہایت غلیظ ہوتا ہی

فصل سترہوین بیچ بیان خنازیر کے

سوال خنازیر کیا ہی سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی **جواب** خنازیر بفتح خا معجمہ جمع خنزیر کی ہی اور وہ ورم ہی مانند سلعہ بیچ برآمدگی اور قبول کرنے غمز کے اور فرق یہ ہی کہ خنازیر گوشت مین ملے و چپکے ہوتے ہین اور اکثر کوئی طرف ہلانے سے

نہین ہلتے مگر ابتدا مین اور کبھی مانند سلعہ کے بعد زمانہ ابتدا کے بھی ہلتے ہین اور کبھی خنازیر سخت و متعدد ہوتے ہین اور اکثر سب کی ہتھیلی ایک ہوتی ہی اور اکثر نحوم رخوہ مین عارض ہوتے ہین خصوصاً گردن و بغل مین اور کبھی خنازیر اکثر چھوٹے ہوتے ہین اور خنازیر کو خنازیر اسلیے کہتے ہین کہ اکثر خنزیرونکو عارض ہوتے ہین سبب اوسکا رطوبت غلیظ ہی کہ سوء ہضم و تخمہ سے پیدا ہوتی ہے نشانی اونکی کلام مقدم سے ظاہر ہی علاج تنقیہ بلغم کا کرین مقیات و مسہلات سے اور تلطیف و تقلیل غذا اوکی کرین اور خالی شکم پر ریاضت لازم جانین اور حموضات و اغذیۂ غلیظہ اور رات کو کھانے سے اور بہت چلانے و باتین کرنے سے اور غصہ کرنے سے پرہیز کرین اور وقت لیٹنے کے بالین مریض کا اونچا ہے اور بعد تنقیہ کے ادویہ محللہ ضماد کرین پس اگر تحلیل ہو گئی بہتر ورنہ ادویہ منضجہ و مفجرہ کا ضماد کرین بعد اوسکے تدبیر اندمال کی کرین اعمدہ محللہ یہ ہین خردل تخم انجرہ زبد البحر زراوند مقل اشق زیت کہنہ موم سفید ملاکر ضماد کرین دیگر زفت عنصل مقل بیخ کرنب بیخ کبر ترمس کوٹ کر چھان کر سرکہ و عنصل زیت مین ملاکر ضماد کرین اور مرہم داخلیون بیچ تحلیل خنازیر کے وسائر اورام صلبہ کے نفع بہت کرتا ہی خصوصاً اگر بیخ سوسن آسمانجونی کوٹ کر چھان کر اوسمین داخل کرین اور مرہم داخلیون بیچ تحلیل خنازیر کے وسائر اورام صلبیہ کے نفع بہت رکھتا ہی خصوصاً اگر بیخ سوسن آسمانجونی کو کوٹ کر چھان کر اوسمین داخل کرین اور مرہم رسل بھی فائدہ کرتا ہی اور ادویۂ منضجہ و مفجرہ بارہا مذکور ہوئین حاجت

اعلانے کی نہین ہی اور آرد جو و ترمس کو بیچ پیشاب لڑکے نابالغ کے گھول کر خنازیر پر لگانا بیچ انضاج و تفجیر کے بہت سود مند ہی اور تخم کتان اور تخم مرو اور بیخ سوسن کبود اور تخم حلبہ کو شراب مین جوش کرکے اور سرگین کنجشک نر بقدر حاجت کے ملا کر طلا کرنا بہت نافع ہی اور جب منفجر ہو جاوے چاہیے کہ فلدفیون و دیاب بردیک استعمال کرین تو مواد فاسدہ سے عضو پاک ہو جاوے اور بعد استعمال ان ادویہ حادہ کے روغن بلسان میں فلدفیون ملاکے جس چیز کو قطع کیا ہی گر جاوے اور بعد پاک ہونے کے مرہم زنگار لگاوین تو مندمل ہو جاوے

فصل اٹھارہوین بیچ بیان سرطان کے

سوال سرطان کیا ہے سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی جواب سرطان ورم سوداوی ہی سبب اوسکا سودا ہی کہ احتراق صفرا سے حاصل ہوا ہو یا احتراق بلغم صفرا سے قلیل سے لیکن سودائے طبیعی سے نہ ہوگا اسلیے کہ سودائے طبیعی مین حدت نہین ہی نشانی اوسکی یہ ہی کہ ابتدائے ظہور مین مانند بادام کے یا اوس سے چھوٹا ہو بعد اوسکے بڑھے اور جسقدر بڑھے رگین سرخ و سبز مشابہ پایہا سرطان کے ظاہر ہون اور جڑ اس ورم کی کہ مانند شکم سرطان کے ہی بدن مین گھسے و مضبوط ہوتی ہی اور یہی مشابہت سے اس ورم کا سرطان نام رکھا ہی اور خاص نشانی اوسکی یہ ہی کہ نہایت سخت اور کمد اللون اور مدور ہو پس اگر مادہ اوسکا سودائے صفراوی ہی متقرح ہوگا اور اگر مادہ اوسکا وہ سودا ہی کہ بلغم و تھوڑے صفرا کے احتراق سے حاصل ہوا ہی اکثر متقرح نہوگا اور کبھی متقرح ہوگا بالجملہ قرحہ سرطان متقرح کا سیاہ اور کنارے موٹے اور

طرف خارج کے منقلب اور ریم نہایت بدبو وردی نکلیگا اور عورتون مین بیچ سینہ و رحم کے ہوتا ہی اور مردون مین بیچ پانون و ایڑی و احلیل اور مونہہ کے ہوتا ہی اور بعض سرطان مین درد شدید اور بعضے بدون درد کے ہوتا ہی **فائدہ** اس بیماری سے طبیب طمع اچھے ہونے نہ رکھے غرض اسکے علاج سے یا منع کرنا زیادتی کا ہی یا محفوظ رکھنا تقرح سے اور اندمال کرنا قرحہ کا ہی علاج اسکا واسطے تنقیہ سودا کے فصد رگ ہفت اندام یا باسلیق کی کھولین اور مسہلات سودا دیوین اور کئی مرتبہ مسہل دیوین تو بدن پاک ہو او حرارت جگر کی تسکین کرین اور اشربہ و اغذیہ مولد خون رقیق کے کھلاوین اسلیے کہ خون رقیق سے احتراق بہت دور ہوتا ہی اور ابتدا مین ادویہ رادعہ مانند چکا کہ حجر الرحی کے کہ اسرب روغن گل ساتھ پانی دھنیا تر و پانی مکو کے ملایا ہو لگاوین تو زیادہ نہو اور سفیدہ رصاص کا اور گل ارمنی و زیت کو ساتھ پانی کاہو کے گھول کر طلا کرین تو تقرح سے محفوظ رہے اور جن چیزون مین کہ تیزی ہو استعمال نہ کرین اسلیے کہ ورم کو حرکت دینگے اور سرطان متقرح مین مدمل قرحہ و مسکن لذع و الم و مانع زیادتی قرحہ مانند سفیدہ و توتیا مغسول کے روغن گل مین ملا کر لگاوین اور یہ مرہم بھی سودمند ہی سفیدہ توتیای مغسول مردا سنگ اور گل ارمنی ہر ایک ایک درم شادنج مغسول آب بارتنگ سبز ہر ایک دو درم نشاستہ و صمغ عربی ہر ایک تین درم کوٹ کر چھان کر ساتھ موم و روغن گل کے مرہم بنا کر ورم پر لگاوین اور گرد ورم کے گل ارمنی ساتھ پانی مکو سبز یا پانی کشنیز تر کے لگاوین

فائدہ سرطان ظاہری ابتدا مین تدابیر صائبہ سے اچھا ہو جاتا ہی اور
سرطان باطنی مین بہتر یہ ہی کہ اوسکا علاج نہ کرین مگر اصلاح اغذیہ سے
اور بہترین اشربہ مین واسطے اسکے شربت بنفشہ و شربت نیلوفر وغیرہ ہین
اور بہترین اغذیہ مین آش جو ہی اور گوشت مرغ و بزغالہ و ماہی تازہ سنگریزہ
کی اور ان گوشتون کو ساتھ کدو و جو و بقلہ یمانیہ کے پکاوین و بالکل
متوجہ اس طرف ہون کہ تقرح نہ کرے اسلیے کہ بعد تقرح کے اچھا نہوگا
اور جو سرطان کہ درمیان دو شانون کے ہوتا ہی اکثر ہلاک کرتا ہی

فصل انیسوین بیچ بیان جذام کے

سوال جذام کون بیماری ہی
سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی **جواب** یہ بیماری سبت بدوردی ہی کہ
مزاج و شکل اعضا کو فاسد کرتی ہی اور بدن مین گرہین نکل آتی ہین اور چہرہ
گول ہو جاتا ہی مشابہ چہرہ شیر کے اور آخر مین بسبب غلبہ خشکی کے اعضا پھٹ جاتے
ہین اور سیاہ ہو جاتے ہین اور گر پڑتے ہین و زرد آب بدبو زخمون سے نکلتا ہی جیسے
بدن مردہ سے نکلتا ہی اور جب یہ مرض مستحکم ہوتا ہی تاکل و تساقط اعضا مین
پڑتا ہی اور خاصہ اس بیماری کا ہی کہ اطراف سے یہ بیماری شروع ہوتی ہی
اور آخر مین عضلے رئیسہ تک منتہی ہوتی ہی سبب اس مرض کا پراگندہ ہونا و منتشر
سوداے غیر طبیعی کا بدن مین ہی اور یہ سودا دو قسم ہی ایک وہ کہ درد و ثقل خون سے
حاصل ہو علامت اوسکی بطلان حس اعضا کا اور غلیظ و کثیف ہونا اعضا کا اور
اس قسم مین قبل استحکام کے زمانہ ابتدا مین اعضا ساقط نہین ہوتے اسلیے
کہ مادہ اوسکا اسلم ہی اور تیزی نہین رکھتا ہی مگر بعد استحکام اور درازی

ایام کے اس قسم مین اعضا متقرح ومتاکل ہوتے ہین اور آواز گرفتہ اور ناک چوڑی وچپٹی اور آنکھین گول اور بال جھڑ جاتے ہین اور یہ قسم علاج کو جلد قبول کرتا ہی قسم دوسری کہ سودا مرہ صفرا سے ہوکر جذام پیدا کرے یہ قسم تاکل وتساقط اعضا سے خالی نہین ہوتی بسبب حدت مادے کے اور مشکل سے علاج قبول کرتا ہی اور علامت ابتداے جذام کی یہ ہی کہ رنگ چہرہ وآنکھ کا سرخ مائل بسیاہی ہو جاوے اور ضیق نفس وخشونت آواز وکدورت سفیدی آنکھ کی اور بہت آنا عطسہ کا اور بوی بدناک سے اور عرق سینے وسر سے آنا اور اخلاق بد ہونا مانند عجب وحسد کے اور خواب پریشان اور گرفتگی آواز کی اور باریک ہونا بالون کا اور پھٹ جانا ناخون کا اور رنگ مائل بسیاہی و نیلا ہونا اور غلیظ ہونا لبون کا اور ظاہر ہونا عقد اور بثور سخت کا اعضا مین علاج تنقیہ بدن کا کرین فصد ہای متعدد ومسہلات سودا سے اور استفراغ بدفعات کرین اور درمیان استفراغات کے آسایش دیوین اور تدابیر ازالہ خشکی کی کرین اسطور پر کہ استحمام لازم جانین اور ادہان بارد اور روغن بادام ومسکہ گاو وشاخہ دودہ عورت کے ناک مین ٹپکاوین اور بدن مین ملین اور تسمیط اور تمریخ بعد حمام کے کثیر النفع ہی اور اغذیہ کہ نرم وتر وسریع النفوذ ہون کھلاوین مانند حریرہ کے کہ شکر سفید وروغن بادام ودودھ گاو سے بناوین اور گوشت طیور وزردی انڈے کی نیمبرشت وماہی دیوین اور اغذیہ سودا افزا سے پرہیز کرین مانند گوشت گاو ونمک سود وعدس وکرنب کے اور بہترین اغذیہ مین دودھ بکری کا ہی اگر اسی پر قصر کرین اور اگر ساتھہ روٹی کے بھی کھاوین بہتر ہی اور قسم اول مین بہترین گوشت

افعی کاہی اور تریاق کبیر ومعاجین مشہورہ کہ قرابادین مین مذکور ہین فائدہ کرتی ہین
اور قسم ثانی مین اگرچہ اچھا ہونا کمتر متوقع ہی بعد ابتدا کے لیکن اسلیے کہ فساد تاکل
وقروح کا قلیل ہوا ور مدت حیات کی دراز ہو لازم ہی کہ تلطیفہ وترطیب وتنقیہ سے
باز نرہین اور ہیان ہا۔ اجبن ساتھہ سفوف مسہل سوداکے نہایت مفید ہی فائدہ
ابتدا ے احذام مین پہلے رگ سارو کی داہنے ہاتھہ کی کھولین اور کئی دن راحت دیوین
بعد اوسکے فصد ہفت اندام کی کرین بائین ہاتھہ کی آور اگر حاجت ہو رگین پاون
کی اور پیشانی وپس گوش کی کھولین اور اگر گرفتگی اور بحوحت آواز مین ظاہر ہو
رگ دو اجین کی فصد کرین اور اسقدر خون نکالین کہ قریب غشی کے پہونچے

فصل بیسوین بیچ بیان جرب کے سوال جرب کیا ہی سبب ونشانی
وعلاج اسکا کیا ہی **جواب** جرب عبارت ہی اون بثور سے کہ ساتھہ خارش
شدید کے نکلین اور کبھی اون مین پیپ ہوتی ہی اور کبھی نہین اور جرب اکثر
ہاتھون میں اور درمیان انگلیون کے اور رانون اور پنڈلیون مین اور پاون
کی انگلیون مین ظاہر ہوتی ہی اور کبھی تمام بدن مین اور وہ امراض متعدیہ سے
ہی کہ دوسرے آدمی سے انتقال کرتی ہی اور سبب اسکے حدوث کا فاسد ہونا خون
کا ہی بسبب آمیزش صفرا وسوداے سوختہ کے یا بلغم شور کہ خون سے ملجاوے
اور سبب فساد واحتراق خون کا کثرت تناول ادویہ گرم اور اشیاے شورو
شیرین وشراب وغیرہ ہی اور خون فاسد رگہاے باریک اور عروق ساقیہ مین
کہ آتا ہی جلد بدن کی اوسکو بجہت ضعیف ہونے اپنے کے اصل خلقت سے وخصوصًا
درمیان انگلیون کے قبول کرلیتی ہی اور جرب دو قسم ہی ایک وہ کہ خشک ہو

وخشکریشیہ پڑے دوسرے وہ کہ تر ہو ریم و زرد آب وس سے نکلے اور کبھی
جرب سے خون سیاہ سائل ہوتا ہی اور کبھی اوسمین جانور مانند انڈے
جیونٹی کے کہ اوسکو صبیان کہتے ہین پیدا ہوتا ہی اور یہ جرب تر باعتبار کثرت
و قلت و حدت مادے کے مختلف ہوتی ہی صورت و اعراض مین مثلاً جہان
صفرائے حاد غالب ہوتا ہی بثور تر و سرخ رنگ اور ساتھہ درد و خارش شدید کے
ہوتے ہین اور جہان سودا غالب ہوتا ہی درد کم اور جڑ بین بثور کی سیاہ معلوم
ہوتی ہین اور یہ جرب دیر تک رہتی ہی اور دیر مین علاج قبول کرتی ہی اور جہان
بلغم غالب ہوتا ہی بثور سفید رنگ و پھیلے ہوے اور آبناک بہت ہوتے ہین
اور جرب خشک مادہ غلیظ و خشک سے پیدا ہوتی ہی علاج اگر جرب خشک ہو گرم
پانی سے حمام کرین اور آرد نخود ساتھہ پانی چقندر کے گھولکر بدن مین ملین
اور گرم پانی سے نہاوین اور خشکی افزا سے منع کرین اور بعد حصول تلیین
و ترطیب مادے کے ماء الجبن پلاوین تو براہ اسہال نکلے اور اگر مناسب ہو
فصد کرین اور تنقیہ بدفعات کرین و درمیان مسہلات کے ترطیب سے غافل نہون
اور بعد تنقیہ تام کے ادویہ طلا کرین اور یہ دوا نفع کرتی ہی تخم ریواج مغز زردآلو
تلخ ہر ایک دو درم سیماب کشتہ و نمک ہر ایک ایک درم بعد کوٹنے و چھلنے کے
سرکے مین تر کرین اور دہی اور کنجد سیاہ پیسے مین گھولکر حمام مین تین دن
لگاوین و غسل کرین اور اگر جرب تر ہو فصد کرین بعد اوسکے موافق غلبہ خلط
کے مسہل دیوین مثلاً اگر صفرا غالب ہو جوشاندہ ہلیلہ زرد و سنا و شاہترہ تمر ہندی
کا پلاوین اور یہ جوشاندہ سب اصناف مواد جرب کو نکالتا ہی اور سفوف ہلیلہ

وحب بنفشہ ومطبوخ خیارشنبر مناسب ہین اور خیساندہ صبر کا جرب کہنہ کو جڑ سے
اوکھاڑتا ہی اور طریق اوسکے استعمال کا یون ہی کہ ایک درم صبر پانی تازہ
مین یا کاسنی کے یا تمر ہندی کے پانی مین ایک رات دن بھگوئین اور صبح کو پانی
صاف کرکے پلاوین تین دن تک اور تین دن نہ دیوین پھر تین دن پلاوین
تین دن نہ دیوین اور پھر تین دن پلاوین تین دن نہ دیوین اور اگر سودا
غالب ہو جوشاندہ افتیمون کا اور مانند اوسکے پلاکر مادے کو نکالین اور
اگر بلغم زائد ہو صبر و تربد و غاریقون و شحم حنظل کی گولیان بناکر کھلاوین اور
بعد تنقیہ کے مرداسنگ و برگ حنا و شحم حنظل و اقلیمیاے نقرہ و آرد عدس
مقشر و سیماب کشتہ کو سرکہ و روغن گل مین گھولکر طلا کرین اور ہرگز ہرگز ادویۂ
گرم طلا نہ کرین کہ مضر ہین اور بہترین اغذیہ جرب کی وہ ہین کہ بہیزہ و مائل
برطوبت و برودت ہون خصوصًا جرب صفراوی مین مانند اسفاناخیہ
و قرعیہ اور گوشت نرم و روغن ملائم کے اور بیگن اور نمک سودا اور
گوشت صید کا مضر ہین اور لوگون نے کہا ہی کہ جماع بھی مضر ہی لیکن
بعد تنقیہ بدن کے عجب نہین کہ فائدہ کرے اس شرط سے کہ مریض کثیر المنی ہو

فصل اکیسوین بیچ بیان حکہ کے

سوال حکہ کیا ہی سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی **جواب** حکہ اوس خارش کو کہتے ہین کہ
جسمین بثور نہون اور یہ بیماری تناول کرنے نمک سود و ماہی گندہ و نمکسود
و پنیر کہنہ وغیرہ سے کہ ردی الکیموس ہون پیدا ہوتی ہی اور کبھی جو لوگ
کہ بعد جماع کے گرم پانی سے نہین نہلتے اور بدن کو خوب نہین ملتے

اس بیماری مین مبتلا ہوتے ہین آور عجب نہین ہی کہ شرع شریف مین وجوب
غسل بعد جماع کے اسیوجہ سے مقرر ہوا لہذا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے
بیچ غسل کے دلک ملنے کو واجب لکھا ہی علاج فصد کرین اور واسطے ترطیب
غلط کے اور تعدیل قوام کے ماء الشعیر و ماء الجبن دیوین اور بعد ترطیب
و تعدیل کے وہ مسہل کہ اخلاط محترقہ کو نکالے دیوین اور جو اغذیہ کہ
مولد خون شیرین ہین کھلاوین اور حمام کیا کرین و روغن گل و سرکہ ساتھ
تھوڑے پانی کر فس و تھوڑے بورہ ارمنی کے ملا کر بدن پر ملین خصوصاً
حمام مین اور جماع مضر ہی آور کبھی حکہ بوڑھون کو لاحق ہوتی ہی سبب
اوسکا یہ ہی کہ بخارات نیچے جلد کے بسبب ضعف جلد کے و ضعف حرارت
غریزیہ و قوت طبیعی کے تحلیل نہین ہوتے ہر چند یہ عسر البرء ہی مگر تدبیر
اسکی یہ ہی کہ اصلاح غذا کی کرین اور استحمام و دلک ساتھ روغن گل و
سرکہ کے حمام مین لازم جانین اور جو چیزین کہ حرارت غریزیہ کو
قوت دیتی ہین اور رطوبات فضلی کو دور کرتی ہین نافع ہین

فصل بائیسوین بیچ بیان قوبا کے سوال قوبا کیا ہی سبب و
نشانی و علاج اسکا کیا ہی **جواب** قوبا بضم قاف ہندی داد ہی آور وہ
خشونت ہی کہ ظاہر جلد مین ظاہر ہووے ساتھ خارش بدون درد کے اور
رنگ اوسکا سرخ یا سیاہ ہوتا ہی اور اکثر خشونت و درشتی اوسکی مانند دائرہ
کے ہوتی ہی اور قوبا کی بہت قسم ہین ساعی و واقف سریع البرء زمن اور
بعض قوبا زمین سے چھلکے مانند فلوس مچھلی کے گرتے ہین اور کبھی زرداب

ٹپکتا ہی سبب اونکا تیزی و خباثت و لطافت و کثافت مادے کی ہی بالجملہ
قوبا سرخ رنگ جلد علاج قبول کرتا ہی اور بہت غلیظ نہین ہوتا ہی اور سیاہ
دیر تک رہتا ہی اور موٹا ہوتا ہی **فائدہ** قوبا کے تین مرتبے ہین اور ہر مرتبے
مین علاج علیحدہ ہی مرتبہ پہلا یہ ہی کہ ابھی پیدا ہوا گوشت مین سرایت
نہین کیا مرتبہ دوسرا وہ کہ گوشت مین تھوڑی تاثیر گئی ہی مرتبہ تیسرا
وہ کہ نہایت موٹا ہی اور گوشت مین بالکل سرایت کیا علاج پہلے مرتبہ کا
یہ ہی کہ اطلیۂ خفیفہ لگاوین مانند روغن گندم کے یا میل دانتون و زہ دا
کے یا پانی اوسکے موںہہ کا یا آس و مغاث ساتھہ سرکے کے یا چربی
مرغ یا بط کی ساتھہ موم و روغن سے کہ اوسمین کتیرا و ایلوا حل کیا ہو
یا گوند آلو کا سرکے مین حل کرکے یا ہلیلہ سرکے مین پیسکر یا سوت کو سرکے
مین گھلا کر لگاوین اور علاج مرتبہ دوسرے کا یہ ہی کہ جونک لگاوین
اور اطلیۂ قوبا استعمال کرین مانند اشق کے سرکے مین حل کرکے یا اشق
و کندش و ہلدی کو پانی مین ملا کر یا قردمانا کو خوب پیسکر سرکہ و روغن گل
مین گھولکر یا مازوی سوختہ کو سرکے مین ملا کر طلا کرین اور مرتبہ تیسرے کا
علاج یہ ہی کہ فصد کرین و مسہل دیوین اور واسطے اسہال کے جوشاندہ افتیمون
ساتھہ ماء الجبن کے دینا چاہیئے اور مرتبہ اور حمام نفع کرتا ہی اور بعد تنقیہ کے کوئی
چیز سخت و کھرکھری سے کھجلا کر اوسپر ادویۂ قویہ طلا کرین مانند زراوند و ہرتال
و اشق و مقل و خردل و زاج کے روغن گندم و سرکہ ملا کر اور اگر اون سے اچھا نہو تو ایسی
سے چیزین اگر ممکن ہو بعد اوسکے دوائے حاد لگاوین تو گوشت کو کھا لیوے

بعد اوسکے مرہم سفیدہ وغیرہ سے زخم کو اچھا کرین آور جو قوبا خصیون مین
ہو چاہیے کہ سفیدہ آٹھ درم گندھک دو درم مویزج یک درم کوٹکر
چھان کر اوپر اوسکے چھڑکین اور اگر لڑکون کے بدن مین قوبا ظاہر ہو
پانی موہنہ صائم کا یا گوند آلو بسرکہ فائدہ کرتا ہی **فائدہ** بعد زوال قوبا کے
ادویہ رادعہ کا استعمال کرنا چاہیے تو عود نہ کرے اور جب مادہ بدن مین
زائد ہوا اگرچہ قوبا پہلے مرتبے مین ہو فصد واسہال کو اطلیہ سے مقدم
رکھین تو اور آفت پیدا نہو طریق نکالنے روغن گندم کا یون ہی کہ گیہون
صاف مقدار ایک رطل کے شیشے مین رکھکر گل حکمت کرین اور شیشے کے
موہنہ مین لیف خرما کی یا اور کوئی چیز بھر دیوین کہ شیشے سے وقت اوندھا
کرنے کے گیہون نہ گرین پس بطریق چووہ کے روغن اوس سے لیوین
دیگر گیہون کو اوپر صاف پتھر کے رکھکر توا لوہے کا خوب گرم کر کے
اوسپر رکھین اور بھاری چیز اوسپر رکھکر دباوین جو کچھ گیہون سے
اطراف مین نکلے اوٹھالیوین اور یہ روغن اکثر قروح خبیثہ کو نفع کرتا ہی

فصل تیئیسوین بیچ بیان ثاٰلیل کے **سوال** ثاٰلیل کیا ہین سبب
ونشانی وعلاج اوسکا کیا ہی **جواب** ثاٰلیل جمع ثولول کی ہی اور وہ بثور
نہایت سخت ہین اور وہ کئی قسم ہین ایک قسم وہ کہ منکوس یعنی اوندھے اور
گوشت مین گھسے ہون دوسری قسم وہ کہ بڑے و پھٹے و گول ہون قسم تیسری
وہ کہ سر اوسکا مانند سر میخ کے ہو اور جڑ اوسکی باریک و اندرون بدن مین گھسی ہو
اوسکو مسماری کہتے ہین قسم چوتھی وہ کہ دراز و کج ہون قسم پانچوین وہ کہ

متیقیح ہون جیرک وریم اون سے نکلے سبب تولد ثالیل کا اخلاط غلیظ وخشک بلغمی ہی کہ چھوٹی رگون مین تحلیل ہوا خشک ہوگیا یا خلط سوداوی یا مرکب سوداو بلغم سے ہی کہ طبیعت نے ظاہر بشرہ کیطرف دفع کیا ہی علاج اگر ثالیل بہت ہین وخون غالب ہی فصد کرین بعد اوسکے ماءالاصول و روغن بادام شیرین سے نضج مادہ کرین وبعد نضج کے جوشاندۂ افتیمون و مخرجات بلغم وسودا سے مادے کو استفراغ کرین اور بالکل توجہ طرف ترطیب مزاج کے کرین ساتھ اغذیۂ رطبہ جید الکیموس کے اور واسطے اسقاط ثالیل کے نمک و سرکہ ملین آ ورہمیشہ روغن گل و چربی بط ومرغ سے چرب رکھین یا قطع کرین یا ساتھ ادویۂ حادہ مانند زرنیخ وآہک وذراریح وسجی وشیر یتوعات کے قلع کرین

فصل چوبیسوین بیچ بیان حصبہ وجدری وحمیقا کے

سوال امراض کیا ہین سبب ونشانی وعلاج انکا بیان کرو جواب اگرچہ یہ امراض بحث حمیات مین مذکور ہوے ہین لیکن یہان ساتھ فوائد دیگر کے بیان کیے جاتے ہین جاننا چاہیے کہ حصبہ بفتح حاء مہملہ بثور سرخ متفرقہ ہین کہ مقدار باجرے کے ہوون ابتدائے نکلنے مین ورم سرخ خفی مانند کاٹنے مچھر کے ظاہر ہوتے ہین بعد اوسکے دانے ظاہر ہوتے ہین ونشانی خاص اونکی یہ ہی کہ نہ پکے وپیپ نہ پڑے بلکہ خشکریشہ ہوکر مانند بھوسی کے چھلکا اوتر آوے اور جدری وہ بثور ہین کہ بڑے مانند بڑی مسور کے ہوون تمام بدن ہین یا اکثر بدن مین ونشانی خاص اونکی یہ ہی کہ ابتدا مین سرخ ہوون وقت نضج کے سفید ہوون اور جلد پیپ پڑے آور بعض جدری مضاعف ہوتی ہی یعنی چھالے کے اندر دوسرا

چھالا ہوتا ہے اور حمیقا بضم حاے مہملہ بڑے دانے سفید متفرق کو کہتے ہین کہ بسبب کم ہونے کے شمار کر سکین اور نشانی خاص اوسکی یہ ہے کہ تپ ہوا اور عقل و ہوش درست اور نفس قوی ہے اور یہ سب اقسام مین اسلم ہے علامات و علاج ان تینون کے حمی مین بیان ہوئے ہین یہان تدبیر پکانے و خشک کرنے کی اور دور کرنے خشکریشہ کی اور زائل کرنے نشان چھالون کی بیان ہوتی ہے تدبیر پکانے کی یہ ہے جاننا چاہیے کہ جب چھالے بالکل نکل اوین و تپ و بیقراری کم ہوجاوے اور تنفس و نبض حالت طبیعی پر آوے اور معلوم ہو کہ چھالے دیر مین پختہ ہون گے تدبیر پکانے کی کرین اور اگر باوجود نکل آنے چھالون کے گرمی و بیقراری کم ہوا اور نبض و تنفس حالت طبیعی پر ہو یہ علامت بہتر نہین ہے پکانا چاہیے اور طریق پکانے کا یہ ہے کہ بابونہ و اکلیل یا بنفشہ و خطمی یا سبوس گندم جو انمین سے موجود ہو پانی مین جوش کرین اور بیمار کو چادر اوڑھا کر آگے و پیچھے اوسکے یہ جوشاندہ گرم گرم رکھین تو چھالے آبناک ہو کر پک جاوین اور تدبیر خشک کرنے کی یہ ہے کہ بعد خوب پکنے کے بڑے چھالون کو سونی یا تانبے کی سوئی سے آہستہ آہستہ چیرین اور پانی اوسکا نرم کپڑے سے اوٹھالیوین بعد اوسکے گل سرخ یا برگ مورد یا برگ سوسن کوٹ کر چھانکر دھونی کرین اور جن چھالون مین کہ زخم ہوگیا ہو گلنار و کندر و صبر و انزروت و دم الاخوین پیسکر چھڑکین اور اگر چھالے مقدار و عدد مین بہت ہوگئے ہین برگ گل سرخ پیسکر آرد جو پچھنے پر ڈالکر بیمار کو اوسپر لٹاوین یا ریشم پر سولاوین کہ نفع اسکا جلد ظاہر ہوگا اور اگر خشکی مین دیر ہو پانی نمک کا

لگاوین مگر جن چھالونکو چیرا ہی بچا کر اسلیے کہ نمک سے تکلیف ہوگی اور بہتر یہ ہی
کہ مسورہ و برگ گل سرخ و چوب جھاؤ کے پانی مین پکا کر نمک اوسمین ملاوین اور
کپڑا باریک و نرم اوسمین تر کرکے چھالون پر رکھین اور اگر حرارت قوی ہو کافورہ
صندل سودہ اس پانی مین حل کرین اور جہان زخم ہوا ہو مرہم کافوری مفید ہی
اور تدبیر دور کرنے خشکریشہ کی یہ ہی کہ اگر خشکریشہ خشک و باریک ہی اور نیچے
اوسکے کچھ تری نہین چاہیے کہ روغن نیم گرم تھوڑا اوسپر لگاوین اور بہتر روغنون
مین روغن کنجد تازہ ہی اور خشکریشہ غلیظ ہی یا نیچے اوسکے تری ہی خشکریشہ کو
آہستگی سے دور کر کر رطوبت کو اوٹھالیوین پس اگر عمق رکھتا ہی صبر و مر صافی
و زرد چوبہ و مرداسنگ سفیدہ و اقلیمیا ے فضہ و سیندور سے ذرور کرین اور اگر
عمق نہین ہی شب یمانی و نمک اوسپر چھڑکین تو پھر خشکریشہ ظاہر ہو کر اوتر جاوے
اور تدبیر زائل کرنے نشان چھالون کی یہ ہی کہ بیخ نے خشک و آرد باقلا و مغز
تخم خربزہ و برنج و نبات و مغز بادام و آرد جو ہر ایک تھوڑے تھوڑے لیکر خوب
پیسکر انڈے کی سفیدی مین ملا کر طلا کرین اور یہ طلا بہت مفید ہی مرداسنگ
کو سفید کرکے روغن گل مین ملا کر استعمال کرین دیگر مرداسنگ سفید
کیا ہوا آرد نخود بیخ نے خشک استخوان کہنہ قسط حب البان آرد برنج
تخم خربزہ کوٹ کر چھان کر لعاب میتھی و السی مین ملا کر طلا کرین

فصل پچیسوین بیچ بیان ناصور کے **سوال** ناصور کیا ہی سبب نشانی
و علاج اسکا کیا ہی **جواب** ناصور نام قرحہ کا ہی کہ قدیم اور عسر الاندمال ہو اور
وقت انفجار سے چالیس روز گذر گئے ہون سبب اوسکا تفرق الاتصال ہی کہ

ناصور

زخم ہو کر پیپ پیدا کرے اور نشانی اسکی یہ ہی کہ بہت گہرا اور موہنہ تنگ اور
قعر کشادہ اور ہر طرف اوسکے گوشت سخت وسفید نکل آوے اور رطوبت اس سے
نکلتی ہے اور درد کم ہو اور کبھی خشک ہو کر نکلنا رطوبت کا موقوف ہو جاتا ہی
اور کبھی موہنہ اوسکا بند ہو جاتا ہی پھر کھل جاتا ہی اور کبھی ہڈی تک سرایت کرتا ہی
نشانی اسکی یہ ہی کہ جب سلائی اوسمین ڈالین سختی معلوم ہو اور رطوبت رقیق
ولطیف وزرد نکلے اور کبھی عصب تک پہونچتا ہی نشانی اسکی یہ ہی کہ جب سلائی
ڈالین درد شدید ہو اور رطوبت رقیق ولطیف وسفید نکلے اور کبھی رباط
تک پہونچتا ہی نشانی اسکی وقت ڈالنے سلائی کے درد وسختی محسوس نہو اور رطوبت
رقیق وسفید نکلے اور کبھی ورید تک پہونچتا ہی نشانی اسکی یہ ہی کہ خون غلیظ کثیر المقدار
نکلے اور کبھی شریان کو پہونچتا ہی نشانی اسکی نکلنا خون رقیق گرم اشقر کا اور
ناصور اگر گوشت مین ہی نشانی یہ ہی کہ رطوبت کدر لزج سرخ رنگ نکلے اور ناصور
گوشہ چشم کا کہ اوسکو غرب کہتے ہین مقلہ تک پہونچتا ہی علاج پہلے واسطے
خشک ہونے زرداب کے اور پاک ہونے قرحہ کے چرک سے گلاب ورراکھ
درخت انگور کی ملاکر ناصور مین دھووین یا پانی دریا یا پانی صابون مین تھوڑا ہرتال
ونوشادر ملاکر دھووین اور بعد دھونے کے روئی پرانی کو شراب مین بھگوکر
ذرور صفر اوسمین آلودہ کرکے ناصور مین رکھا کرین تو اچھا ہو جاوے اور اگر
یہ تدبیرین فائدہ نہ کرین چیر کر گوشت فاسد سب طرف سے بواسطہ لوہے یا دوائے
حادکے چھیلین یہانتک کہ گوشت سرخ ظاہر ہووے بعد اوسکے مدملات استعمال کرین
فائدہ چیرنا ناصور کا نہایت دشوار وباخطر ہی خصوصاً وہ ناصور کہ قریب عصب یا عضو شریف کے ہو

باب دسوان امراض جلدیہ کے بیان مین مشتمل اوپر چھہ فصل کے

فصل پہلی بیچ بیان برص ابیض کے **سوال** برص کیا ہی سبب و نشانی و
علاج اسکا کیا ہی **جواب** برص سفیدی غلیظ ہی کہ اوپر جلد کے ظاہر ہوتی ہی
کبھی بعض اعضا مین ہوتا ہی اور کبھی تمام بدن کو گھیر لیتا ہی اس قسم کو برص منتشر
کہتے ہین سبب برص کا بلغم ہی اور ضعف قوت مشبہہ **فائدہ** اس مرض کا علاج
دشوار ہی خصوصاً جب کہ مزمن ہو جاوے اور بڑھتا جاوے لیکن جو برص ملنے سے سرخ
ہو جاوے اور با خشونت ہو اور بال وہان کے خوب سفید نہوان اور جب سوئی وہان
چبھوئین خون نکلے یا رطوبت مائل بسرخی معلوم کرین کہ دوا پذیر ہی **اشتباہ** فرق
درمیان برص ابیض و بہق ابیض کے یہ ہی کہ برص براق ہوتا ہی اور جسقدر مزمن ہو
گوشت و پوست کے عمق مین گھستا ہی بلکہ ہڈی تک سرایت کرتا ہی اور بال وہان کے
سفید ہوتے ہین اور پوست وہان کا نرم اور سست ہوتا ہی اور بعد استحکام کے
سوئی کے چبھونے سے خون نہین نکلتا رطوبت نکلتی ہی اور جسقدر اوس جگہہ کو ملین
سرخی نہین آتی بخلاف بہق ابیض کے کہ سفیدی اوسکی ہلکی اور رقیق ہوتی ہی اور
غائص نہین ہوتی اور اکثر مدور ہوتی ہی اور دفعتاً ظاہر ہوتی ہی اور استعمال اطلیہ سے
جلد زائل ہوتی اور بال وہان کے سیاہ یا اشقر ہوتے ہین سفید ہرگز نہین ہوتے اگرچہ
مزمن ہوا اور وقت چبھونے سوئی کے خون نکلتا ہی اگرچہ مستحکم ہو اور طریق چبھونے
سوئی کا یون ہی کہ پوست اوس جگہہ کا اوپر اوٹھا کر اور گوشت سے جدا کر کے
سوئی کو پوست مین چبھوئین گوشت تک سوئی نہ پہونچے نشانی برص کی وہی
ہی کہ جو بیان فرق مین مذکور ہوئی اور علاج اوسکا تنقیہ بلغم کا تقی و مسہلات سے

برص ابیض

بدفعات کرین اور درمیان استفراغات کے واسطے تبدیل مزاج کے معاجین گرم
کہ خاص اس مرض کے ہین مانند کلکلانج و قرص مسکی و تریاق وشرودیطوس کے کھلاوین
اور اغذیۂ مولد خون گرم مانند گوشت بریان تیتر کے اور گوشت بریان جانوران
وحشی کے کھلاوین تو ابل حارہ ڈالکر اور لبنیات و مچھلی و بقول بارد و طعام شبینہ و فواکہ
سے اور جملہ مولدات بلغم سے و جماع سے پرہیز واجب جانین اور بہتر ان ادویہ کے سب
ایام مین نافع ہین اطریفل اورگا نقند عسلی اور ہلیلہ مربی ہین اور ادویۂ ہندی بہت
نفع کرتی ہین اور اہل ہند نے فصد کرنا اور خون بہت نکالنا تجویز کیا ہی اور
عجب نہین ہی کہ مفید ہو جیسے اطباے یونانی نے مرض فالج مین فصد تجویز کی ہی
و بالجملہ بعد تنقیہ و تبدیل مزاج کے اطلیہ استعمال کرین اور ادویۂ طلا کی کئی قسم ہین
ایک وہ کہ خوب گرم و محمر و جاذب خون کی مانند زفت رومی و نفط سفید و خردل
سرخ و خردل سفید و سیاہ و مویزج و کندش و آہک و زرنیخ سرخ و بورۂ ارمنی و دبیانی
و عنصل و شیطرج و عاقرقرحا و شونیز و پوست بیخ کبر وغیرہ تنہا تنہا یا مجموعاً استعمال
کرین اور پانی یا سرکے سے دھووین حمام مین یا دھوپ مین یا نزدیک آگ کے
اور خون سیاہ سانپ کا طلا کرنا بالخاصیت بہت مفید ہی دوسری قسم وہ کہ متقشر
و متقرح ہو مانند ذراریح سرکے مین ملاکر و عسل بلادر و ثافسیا و سکبینج و سرگین کبوتر
و تخم ترب و مازریون و فرفیون کے تیز آب انکا کھینچکر لگاوین اور جب قرحہ پڑ جاوے
اور گوشت چھل جاوے تدبیر اندمال کی کرین قسم تیسری وہ کہ برص کو رنگین کرے
تو آدمی نفرت نکرین جیسے شب یمانی شورہ دردی خمر فوہ گل ارمنی شیطرج خبث الحدید
تیل و سم سرکے مین ملاکر طلا کرین کئی مرتبہ رنگ اسکا تین ہفتہ تک نہایت ایک مہینہ تک باقی رہتا ہی

لیکن پہلا موضع برص کو بازو کے پانی بہی دہووین بعد اوسکے یہ دوا طلا کرین اور بعد خشک ہونے دوا کے زاج و شب یمانی کے پانی سے دہووین

فصل دوسری بیچ بیان بہق ابیض کے **سوال** بہق ابیض کیا ہی سبب نشانی و علاج اسکا کیا ہی **جواب** بہق ابیض کہ نام اوسکا زبان ہندی چھیپ ہی سفیدی رقیق ہی کہ ظاہر جلد مین ظاہر ہوتی ہی سبب اوسکا بلغم ہی نشانی اوسکی وہ اکثر مدور ہوتی ہی اور دفعتہً ظاہر ہوتی ہی اور دوا جلد زائل ہوتی ہی علاج اوسکا جو برص ابیض مین کہا گیا اوس سے خفیف یہان استعمال کرین اور واسطے اسہال بلغم کے تربد و شحم حنظل یا تربد و زنجبیل دیوین اور ہر مہینے مین دو مرتبہ قی کراوین اور واسطے ہضم جید کے اطریفل و گلقند عسلی کی مداومت مفید ہی اور پسینا نکالنا حمام مین بہی نافع ہی اور بعد تنقیہ کے ترمس یا بیخ کبر سرکے ملا کر طلا کرین اور شیطرج و عاقرقرحا و تخم ترب و کندش و خردل کوٹ کر چہان کر سرکے مین ملا کر طلا کرنا بہت مفید ہی اور جب دوا لگاوین بیمار دہوپ مین یا قریب آگ کے ہو اور بعد خشک ہونے کے دوا کو ہاتہون سے مل ڈالین تو دور ہو جاوے اور یہ دوا مجرب ہی عاقرقرحا اطریفل پوست بیخ کبر شیطرج ہر ایک دو درم کوٹ کر چہانکر سرکہ و شہد مین گہولکر مقدار ایک مثقال کے کہلاوین اور ایک ساعت دہوپ مین ٹہہرین تو پسینا نکل آوے پس اوسی دن یا دوسرے دن جس جگہہ بہق ہو گئی چہالا ہو جاویگا اور پانی اوس سے نکلکر صحت ہوگی

فصل تیسری بیچ بیان کلف و برش و نمش کے **سوال** کلف و

نمش و برش کیا ہین سبب و نشانی و علاج انکے کیا ہین جواب کلف وہ
ہی کہ رنگ جلد کا مائل بسیاہی ہوجاوے اور اوسمین آثار کبود یا سرخ ظاہر ہون
اور کلف کو ہندی مین جھائین کہتے ہین اور یہ مونہہ مین اکثر ہوتی ہی اور
نمش وہ ہی کہ ٹکڑا جلد کا سیاہ مائل بسرخی و مستدیر ہوجاوے اور برش وہ ہی
کہ نقطہ سیاہ یا سرخ یا کمد جلد مین ظاہر ہون اور جمہور اطبا یہ کہتے ہین
کہ اگر رنگ نقطے کا سرخی مائل ہو نمش ہی اور اگر مائل بسیاہی ہو برش ہی
اور اگر کئی نقطے آپسمین ملے ہوئے و یکسان ہو گئے ہین کلف ہی
سبب انکا خلط سوداے غیر طبیعی ہی کہ احتراق اخلاط سے حاصل ہوا ہی
علاج فصد کرنا چاہیے اور خلط سودا وی کو جوشاندہ افتیمون و غاریقون
و ماء الجبن وغیرہ سے نکالنا چاہیے اور بعد تنقیہ تام کے اطلیہ لگانا چاہیے
تو عود نہ کرین بیان اطلیہ بورہ ارمنی فلفل سیاہ تخم خربزہ تخم ترہ تیزک
ترمس تخم ترب کندش دارچینی قسط حب محلب مغز بادام تلخ زراوند زیبق
حب بلسان ایرسا خردل باریک کرکے ساتھ شیرج تین یا لبن تین کے طلا
کرین اور پہلے اوس جگہہ کو گرم پانی سے تکمید کرین بعد اوسکے طلا لگاوین تو جلد
اثر کرے دیگر ریوند چینی شہد مین ملا کر ضماد کرے دیگر تخم ترب کہ ساتھ پانی
باقلا کے یا ساتھ خون خرگوش کے طلا کرین دیگر آب جعفر کو جوش کرین
تو غلیظ ہوجاوے اوسمین دارچینی و قسط خوب پیسکر ملاوین اور طلا کرین

فصل چوتھی بیچ بیان شقاق اطراف و روی و لب کے

سوال شقاق اطراف و روی و لب کیا ہین سبب و نشانی و علاج انکا کیا ہی جواب وہ

پھٹ جانا ہاتھ و پاؤن و مونہہ و ہونٹھ کا ہی سبب اوسکا اگر اسباب خارجی ہین
مانند گرمی مجفف و سردی مکثف کے اور نہانا بیچ پانی قابض کے مثل شبّی و
زاجی کے پس چاہیے کہ ملینات جلد کی استعمال کرین مانند روغنہا و چربیون مرطبہ
کے خصوصًا روغن بادام و روغن کنجد و چربی مرغی و بط کے اور اگر اسباب
داخلی ہین مانند سوء مزاج یابس کے چاہیے کہ ترطیب کرین البان و ادہان مرطبہ
پلاکر اور مادے مین تنقیہ کرین مسہل مرطب سے اور بعد تبدیل و ترطیب کے جو چیزین
کہ مرطب و مغری ہین استعمال کرین اور واسطے ہر ایک عضو کے طلا مخصوص
ہی مثلًا شقاق مونہہ مین موم و زوفاے رطب و چربی بط و نشاستہ و کتیرا
و لعاب بہدانہ و روغن گل کا مرہم بناکر طلا کرین اور شقاق لب مین روغن گل
و روغن حنا و چربی بط اور چربی بکری مادہ کی اور علک البطم و سینگ بارہ سنگھا
جلایا ہوا مرہم بناکر لگاوین اور اوسکے پوست اندرونی بیضہ کا چپکاوین
تو جلد خشک نہو اور یہی پوست اکیلا بھی لگانا مفید ہی اور شقاق یدین مین
کنجد و بنفشہ کو کوٹ کر ساتھ روغن و چربی کے گھولکر مفید ہی اور شقاق
قدمین مین مرزنجوش رطب اکیلا کافی ہی اور علک کہ زیت مین حل کیا ہوا اور دردی
زیت کا ساتھ پیاز عنصل کے کوٹ کر ملاکر لگانا فائدہ مند ہی اور شقاق عقب
مین مازو کو کوٹ کر چھان کر ساتھ چربی بکری کے ملاکر لگانا سریع الاثر ہی اور
روغن سندروس اکیلا اور بہروزہ ساتھ روغن اکارع کے ملاکر اور مغز ساق گاو
کا اور موم روغن بنفشہ کا ملاکر تھوڑا مرداسنگ اوسمین گھولکر جلیل النفع ہی
اور اگر شقاق گوشت مین اثر کیا ہو یہ دوا فائدہ کرتی ہی کہ مرداسنگ خوب

پسا ہوا روغن زیت مین پکاوین یہان تک کہ گاڑھا ہو جاوے پہلے شقاق کو
گرم پانی مین رکھین تو نرم ہو جاوے بعد اوسکے پاک کرکے یہ دوا لگاوین اور غبار و خاک
و سرد پانی سے بچاوین کہ جملہ شقاق کو غبار و خاک و سرد پانی ضرر کرتے ہین

شقاق شدقین

فصل پانچوین بیچ بیان شقاق شدقین کے سوال شقاق شدقین
اور سبب و علاج اوسکا کیا ہی **جواب شقاق** کنج دہن ہی اور کبھی سبب سے طوبت شدقین
مین اکثر شقاق ظاہر کرتی ہی علاج اوسکا فصد کرین و مسہل دیوین بعد اوسکے مازو
و سرکہ جوش کرکے اوسکی کلیان کرین اور روغن بادام و روغن کدو موم سے
قیروطی بنا کر پانی انار میخوش و پانی سماق سے اوسکو تقویت دیکر طلا کرین نہایت فائدہ ہو

درد قدم و پاشنہ

فصل چھٹی بیچ بیان درد قدم و پاشنہ کے سوال پاشنہ کسکو کہتے ہین
و سبب اور علاج اوسکا کیا ہی **جواب** پاشنہ ایڑی کو کہتے ہین اور کبھی نیچے قدم
کے خصوصاً پاشنہ مین ایسا درد عارض ہوتا ہی کہ صاحب اوسکا زمین پر قدم نہین
رکھہ سکتا ہی سبب اوسکا خلط گرم رقیق ہی علاج قی کرین اور روغن گل ملین اور اگر
ورم ہو جاوے اور ریم پڑے چاہیے کہ لوہے سے یا ادویہ اکالہ سے اسکو چیرین اور بقدر
کشادہ کرین کہ ریم بالکل نکل جاوے بعد اوسکے حنا و مازو سرکہ مین گھولکر اوسپر باندھین

سحج جلد

فصل ساتوین بیچ بیان سحج جلد کے سوال سحج جلد کیا ہی **جواب**
سحج جلد کہتے ہین خراش جلد کو یعنی جلد چھل جاوے سبب اوسکا اوٹھانا کوئی
چیز درشت کا یا ملاقات کرنا کوئی چیز خشن کا جلد سے یا سواری گھوڑے کی
خصوصاً کم سوار کو کہ چوتڑ کی جلد چھل جاتی ہی یا رگڑ جانا پانونکا موزہ و جوتے
تنگ سے یا رگڑ جانا جلد کا رسی سے علاج اگر سحج بہت ہو اور خوف ورم کا ہو

فصد کرین اور کپڑا سرد کرکے سحج پر رکھین مگر شرط یہ ہی کہ سحج اطراف عضلی مین نہو
اسلیے کہ اگر اطراف عضلہ کا چھلگیا سرد کپڑا تشنج پیدا کریگا اور بعد رکھنے سرد
کپڑے کے مرداسنگ کو گلاب مین گھسکر یا گل ارمنی گلاب مین حل کرکے طلا کرین
اور اگر روغن گل سے سحج کو چرب کرکے گل سرخ و برگ آس خشک پیسکر اوپر
چھڑکین بہت فائدہ کرتا ہی اور یہ مرہم واسطے تسکین درد کے نہایت موثر ہی
کہ مرداسنگ سفیدہ و ہلدی و موم سفید روغن گل و سفیدی انڈے کی بدستور
مقرر مرہم بناوین اور یہ دوا بھی بہت مفید ہی کہ چمڑا پرانی جوتی کا کہ زمین سے
گھسگیا ہو جلاکر خوب پیسین اور پہلے سحج پر روغن گل ملکر یہ دوا چھڑکین اور رکدہ
جلایا ہوا سحج پر چھڑکنا بے نظیر ہی خصوصًا اوس سحج کو کہ موزہ و جوتی سے ہوا ہو
اور اگر موزہ و جوتے سے چھالا پڑے رسوت و مازو و یا گل ارمنی یا اقاقیا
پانی مین پیسکر طلا کرین اور اگر ورم ہوجاوے پھیپڑا تازہ بکری کا باندھین اور جو سحج کہ
رسی سے ہوا ہو لعاب اسبغول و برف سے سرد کرکے اور روغن بنفشہ یا بادام کا ملاکر اور تھوڑا
کافور اوسمین اضافہ کرکے سحج پر رکھین اور خراش جو چڑ کا کہ سواری سے عارض ہوا ہو
سوار ہونا ترک کرین اور وہ مقام کھولکر ہوا مین رکھین یا کپڑا کتان کا یا جو کپڑا ہو
گلاب مین سرد کرکے اوپر رکھین و مرداسنگ کو گلاب مین پیسکر لگاوین اور مرہم سفیدہ
کا نافع ہی اور اگر عانہ و حالبین سحج ظاہر ہو سبب اوسکا خلط حاد ہی علاج موم و عنزروت
کہ روغن حنا و کمیلا و اکھ حنا و موم سے بنایا ہو لگاوین لیکن اکھ حنا کی نسبت اور
اجزا کے مقدار مین کم ہو یا موم و روغن حنا کا اسرب سفیدہ و مرداسنگ و روغن حنا سے بناکر
لگاوین مرہم صافی و کندر و دم الاخوین و مرداسنگ مقدار برابر کوٹ کر چھانکر لگانا مفید ہی

باب گیارھوان امراض شعر مین مشتمل اوپر چار فصل کے

فصل پہلی بیچ بیان داء الثعلب و داء الحیہ کے

سوال داء الثعلب و داء الحیہ کون مرض ہین سبب و نشانی و علاج انکا کیا ہی جواب یہ دو بیماری ہین کہ بال بدن کے گر جاتے ہین اور فساد و تقرح جلد مین ظاہر ہوتا ہی اور ان دونون مین فرق یہ ہی کہ اگر با وجود تقرح جلد اور گرنے بالون کے پوست بھی مانند پوست سانپ کے اوس جگہہ سے جدا ہوا وسکو داء الحیہ کہتے ہین اور اگر پوست جدا نہوا وسکو داء الثعلب کہتے ہین اور جو یہ بیماریان لومڑی سانپ کو اکثر عارض ہوتی ہین اسلیے یہ نام رکھے گئے اور جاننا چاہیے کہ دونون مرض مین اکثر بال سر و داڑھی و بھون کے گرتے ہین اور کبھی بال بدن کے بھی گر جاتے ہین سبب انکا مادہ ردی ہی کہ پوست مین اور منبت بالون مین ٹھہرتا ہی اور بالون کو فاسد کرتا ہی اور مادہ داء الحیہ کا بنسبت مادہ داء الثعلب کے ارد ہوتا ہی اسوجہ سے داء الثعلب سہل العلاج ہی اور جو مادہ انکا یا بلغم سوختہ یا صفرا حاد یا سوداے محترقہ یا خون غلیظ فاسد ہوتا ہی چار نوع مین بیان کیے جاتے ہین نوع پہلی وہ کہ مادہ بلغم سوختہ سے حادث ہو نشانی اوسکی سفیدی و نرمی اوس جگہہ کی اور تقدم استکثار و تناول اغذیہ سرد و تر و اشیای تیز و شور وا ایارج گرم کا کہ مولد بلغم ہین علاج پہلے منضجات بلغم دیوین اور بعد حصول نضج کے تنقیہ بلغم کا مسہلات و منقیات بلغم سے کرین اور بعد تنقیہ عام کے تنقیہ سر کا غراغر و تلخیہ سے کرین اور حب طلا کرنا چاہین اوس جگہہ کو درشت کپڑے سے یا پیاز عنصل سے ملین یہان تک کہ سرخ ہو جاوے بعد اوسکے دوا لگاوین اور یہ طلا فائدہ کرتا ہی کہ تافسیا و خردل کو یا فرفیون مع عاقر قرحا کو زہرہ گاؤ مین ملا کر طلا کرین اور لہسن کچ

کوٹ کر ملنا بھی فائدہ کرتا ہی اور اگر طلا سے زخم ہوجاوے چربی مرغ کی ملین
اور مرہم کہ روغن گل و موم و شاط بلوط و آب برگ سوسن و زردی انڈے
مرغ سے بنایا ہو استعمال کرین اور جب تسکین ہوجاوے پھر وہی طلا لگاوین یہانتک
کہ بال نکلین اور بالون کو تراش ڈالین تو بال مضبوط نکلین نوع دوسری وہ کہ
صفرا سے حادث ہو نشانی اوسکی زردی مع لاغری بدن کی اور تقدم استعمال اشیاے
صفرا انگیز کا اور خاصہ اسکا یہ ہی کہ پوست اوس مقام کا ایسا معلوم ہوتا ہی کہ گویا پوست
اوس پر چڑھایا گیا ہی کہ بال اوسکے اوکھاڑ لیے ہون علاج تنقیہ صفرا کا کرین اور تبرید اور
ترطیب کرین اور بعد تنقیہ کے گرم سرکے سے تکمید کرین اور بعد استعمال سرکے کے روغن گل
لگاوین تو مضرت سرکے کی دفع ہو اور بعد اوسکے گندھک و زیت ملا کر طلا کرین کہ جلا
و قطع مواد ردیہ و منع تساقط بالون کا کرے دیگر بندق مع پوست جلا کر راکھ
اوسکی سرکے مین ملا کر طلا کرین اور اگر اس طلا سے بال نہ نکلین نشتر کرین اور ان
کو روغن کنجد مین حل کرکے یا شیح سوختہ و کف دریا و ریسوت کو روغن بید انجیر یا روغن
آس مین ملا کر طلا کرین اور جوشاندہ گل خطمی و سوسن و برگ بید سے دھووین نوع تیسری
وہ کہ سوداے محترقہ سے عارض ہو نشانی اوسکی کمودت و یبوست ہی اور تقدم تناول
اشیاے مولد سودا اور سوداوی مزاج ہونا علاج پہلے تلطیف و نضج مین کوشش کرین اور
ترطیب مین مبالغہ کرین بعد اوسکے اخراج سودا کرین اور بعد تنقیہ تام کے اوس مقام کو
لوسن یا پیاز وغیرہ سے ملین اور چربی شیر و ریچھ وغیرہ سے چرب رکھین اور یہ طلا
نفع کرتا ہی کہ گندھک و تافسیا و فرفیون و خردل و بیخ نے و سم خر سوختہ و خاکستر
بیروج الصنم کو ساتھ پانی ترب و زیت کہنہ کے طلا کرین اور تدہین روغن لادن و فنا ردین سے

انتشار و تساقط شعر

نافع ہی نوع چوتھی وہ کہ خون سے پیدا ہو نشانی اوسکی سرخی اور سائر علامات غلبۂ خون
کی موجود ہونا علاج فصد اور حجامت کرین یا جونک لگاوین اور اصلاح خون کی
کرین بعد اوسکے اوس مقام کو خرقۂ درشت سے یا زوفا تر یا پیاز عنصل یا لہسن جند بیدستر ملکر
تافسیا و فرفیون کو طلا کرین اور جو تدبیر صفراوی مین کہی گئی ہو یہان بھی نفع کرین

فصل دوسری بیچ انتشار و تساقط شعر کے

سوال انتشار شعر و تساقط شعر کیا ہین سبب و نشانی و علاج انکے کیا ہین **جواب** انتشار شعر یعنی جھڑنا و تساقط
شعر یعنی گرنا بال کا ہی اور وہ یہ مرض ہی کہ بال داڑھی یا سر یا بھون کے گر جاوین
جاننا چاہیے کہ پیدایش بال کی بخار دخانی سے ہی کہ مسام جلد مین منعقد ہوتا ہی
اور مدد اوسکی ہمیشہ برابر پہونچتی ہی پس جب انعقاد بخار مین یا آنے مادہ مین کمی
قصور و فتور ہوتا ہی بالون مین فساد واقع ہوتا ہی سبب اس مرض کے کئی ہین
ایک سبب یہ ہی کہ غذا مین نقصان ہوا اوس سبب سے بخار دخانی کم پیدا ہوا اور بسبب
نہ آنے مدد کے بال گر جاوین جیسے ناقہون کے بال گر جاتے ہین یا بعد دق مسلول
کے نشانی اوسکی خشکی و لاغری بدن کی و تقدم امراض حادہ و تقلیل غذا کی
علاج اغذیۂ جیدہ خوب کھاوین اور خواب و آسایش و حمام کرین بہی و بنفشہ و نیلوفر
و مشک سونگھین اور صبح و شام پانی خطمی و آب غول و برگ بید اوس جگہہ کو دھو دیا کرین
اور روغن بنفشہ و نیلوفر لگاوین دوسرا سبب یہ کہ جلد متخلخل و مسام اوسکے وسیع
ہو جاوین اسوجہ سے بخار منعقد نہو نشانی اوسکی نرمی جلد و باریکی بالونکی اور
جلد جھڑنا ہی علاج روغن آملہ سے سر و بدن کو چرب رکھین اور ہلیلۂ کابلی و مازو
و اقاقیا وغیرہ جو چیزین کہ بہت قابض نہین مین پکا کر روغن ہو گئے ملین اور اگر

تین درم اوسمین بیچ شراب کے یا روغن گل کے حل کر کے ملین بہت نفع کرے
سبب تیسرا وہ کہ مسام جلد کے بسبب خشکی و کثافت جلد کے تنگ ہو جاوین و مدد
بالونکو کم پہونچے نشانی اوسکی خشکی مزاج کی اور پیدا رنگ غلیظ و نہایت سیاہ ہونا
بالونکا ہی اور جلد او کہرنا بالون کا اگر اوکھاڑین علاج ترطیب مزاج کی داخل و خارج سے
کرین اور ہمیشہ روغن بادام سے چرب رکھین اور اگر گل ارمنی و بادام تلخ و قیسوم
کو جلا کر راکھ اونکی روغن زیت مین گھولکر ملین بہت نفع کرے سبب چوتھا
وہ کہ مسام جلد کے بسبب غلبۂ رطوبت سے تنگ ہو جاوین نشانی اوسکی باریکی
بالون کی اور نہونا نشانی خشکی کا علاج حمام کرین اور واسطے تحلیل رطوبات
کے شیح و قیسوم و بادام تلخ سر پر ملین خصوصاً حمام مین اور نطرون و بورہ زہرہ گاو
کو پانی مین گھولکر اوس جگہ کو دھووین اور مجفف و مقطع رطوبات کے کھلاوین
فائدہ اس نوع مین ملنا روغن کا ممنوع ہی کہ رطوبت زائد و مسام تنگ ہو جاوینگے
سبب پانچوان وہ کہ مواد خبیثہ نیچے جلد کے جمع ہو کر مادۂ دموی کو فاسد
کرے علاج موافق مادے کے تنقیہ کرین اور اطلیہ استعمال کرین

فصل تیسری بیچ بیان صلع کے سوال صلع کیا ہی سبب و نشانی

و علاج اوسکا کیا ہی جواب صلع وہ ہی کہ بال سر کے محو و معدوم ہو جاوین
مگر بال صدغین کے سالم ہون پس اگر صلع بیچ سن شیخوخت کے واقع ہو علاج
پذیر نہوگا لیکن جو قبل اس سن کے ہو علاج اوسکا وہی ہی کہ انتشار مین کہا
گیا ساتھ رعایت کرنے سبب کے فائدہ کبھی صلع بسبب ہمیشہ اوٹھانے
بوجھ کے سر پر پیدا ہوتا ہو اور شیخ نے کہا کہ عورتون و خواجہ سراؤن کو

صلع نہین ہوتا ہو اسلیے کہ مزاج اونکا رطب و تحلل رطوبت کا اونکے بدن مین کم ہی

فصل چوتھی بیچ بیان شیب کے

سوال شیب کیا ہی سبب و نشانی و علاج اوسکا کیا ہی جواب شیب سفید ہونا بال کا ہی پس اگر بال بے وقت سفید ہون مرض مین داخل ہی اور جبتک خون حرارت غلیظ و تیز و لزج ہی بال سیاہ پیدا ہوتے ہین اور جب طرف مائیت کی میل کرے گا سپیدی بالون مین ظاہر ہوگی پس اگر سبب مائیت کا ضعف حرارت غریزیہ و ضعف طبیعت مین جیسے سن صبا مین علاج اسکا ممکن نہین ہی اور اگر سبب اوسکا کوئی امر دوسرا ہو جیسے بعضے جوانون کو ہوتا ہی علاج اوسکا کرسکتے ہین مثلاً استفراغ بلغم کا کرین خصوصاً قے سے اور جماع کم کرین اور وہ اغذیہ کہ جو کو مائل بصفرا اور غلیظ اور استعمال بلغم کرین مانند قلایا کے کہ اون مین خردل و فلفل و دارچینی پڑی ہو یا اور مشویات اور کوامیخ مالحہ اور توابل گرم تناول کرین اور چرب کھنا بالون کا اون روغنون سے کہ جنمین ادویۃ حارہ قابضہ مانند سنبل و فقاح اذخر و سلیخہ و قرنفل و عود و چرائتہ کے پکایا ہو اور کھانا شرودیطوس و تریاق و معجون بلادر و ہلیلۂ مربی کا مفید ہی اور لبنیات اور حموضات و فواکہ و استعمال گلاب کافور کا و کثرت غم و ہم مضر ہین اور شیب کو جلد لاتے ہین صفت معجون کہ بالون کو جلد سفید ہونے ندیوے ہلیلۂ سیاہ دس درم بلیلہ کندر ذکر طباشیر ہر ایک پانچ درم فلفل اڑھائی درم زنجبیل گل سرخ و بسفائج ہر ایک ڈیڑھ درم صندل سفید تخم کاسنی ہر ایک تین درم کوٹ کر چھان کر شہد ہلیلہ مربی مین معجون بنا دین مقدار شربت تین درم

باب بارھوان امراض ظفر یعنی ناخن مین مشتمل اوپر آٹھ فصل کے

برص الاظفار

فصل پہلی بیچ بیان برص الظفر کے **سوال** برص الظفر کیا ہی سبب و علاج اسکا کیا ہی **جواب** برص الاظفار سفیدی ناخن کو کہتے ہین سبب اسکا رطوبت غلیظ فاسد ہی کہ نیچے ناخن کے آکر ناخن مین سفیدی پیدا کرتی ہی علاج استفراغ بدن کرین اگر حاجت ہو اور یہ ضماد ناخن پر کرین زفت رطب علک الانباط راکھ سم بکری بیخ ذی کونکر پانیمین گھولکر ضماد کرین دیگر زرنیخ تافسیا ذراریح دبق سرکے مین ملاکر ناخن پر رکھین دیگر ترمس جوز السرو کوٹ کر سرکے مین ضماد کرین دیگر تخم کتان تخم حلبہ کوٹ کر ساتھ شہد کے طلا کرین

صفرة الظفر

فصل دوسری بیچ بیان صفرة الظفر کے **سوال** صفرة الظفر کیا ہی سبب و علاج اسکا کیا ہی **جواب** زرد ہونا ناخن کا صفرة الظفر ہی سبب اسکا کم ہونا خون کا اور غلبہ صفرا ہی علاج تخم جرجیر کو سرکے مین پیسکر طلا کرین دیگر مازوے سبز اور شب یمانی کو کوٹ کر ساتھ چربی بط یا مرارہ گاو کی طلا کرین

وجع الظفر

فصل تیسری بیچ بیان وجع الظفر کے **سوال** وجع الظفر کیا ہی سبب و علاج اسکا کیا ہی **جواب** وجع الظفر درد ناخن کا ہی سبب اسکا غلبہ خلط کا ہی علاج حب الآس و برگ سرو کوٹ کر ضماد کرین دیگر انار خام کو شراب مین پکا کر ضماد کرین اور مراہم اور جو بیان ساتھ سرگین بز یا سرگین گاو کے لگاوین

تشقق الظفر

فصل چوتھی بیچ بیان تشقق الظفر کے **سوال** تشقق الظفر کیا ہی سبب و علاج اسکا بیان کرو **جواب** شق ہونا ناخن کا تشقق الظفر ہی سبب اسکا غلبہ یبوست یا جمع ہونا سودا کا بدن مین ہی علاج ترطیب بدن کی کرین اور ماء الجبن وغیرہ سے استفراغ سودا کرین اور چربی بط و مرغ کی اور لعاب تخم لبسی و

میتھی کو ضماد کرین یا سرکہ و سپیش و نمک و دُرد سرکہ کو یا عفص و روغن کنجد یا مصطگے و نمک کو طلا کرین اور نمک و سرکے سے ہمیشہ دھونا ناخن کا نفع کرتا ہے

فصل پانچوین بیچ بیان رص الظفر کے **سوال** رص الظفر کیا ہی سبب و علاج اسکا کیا ہی **جواب** کوفتہ ہونا یعنی کچل جانا ناخن کا رص الظفر ہی سبب اسکا پہونچنا صدمے کا اوپر ناخن کے ہی علاج ابتدا مین برگ آس و برگ انار ضماد کرین اور بعد ساکن ہونے درد کے آرد گندم و زیت ساتھ چربی بکری کے ضماد کرین

فصل چھٹی بیچ بیان موت الدم تحت الظفر کے **سوال** یہ کون مرض ہی سبب و علاج اسکا کیا ہی **جواب** مر جانا خون کا نیچے ناخن کے موت الدم تحت الظفر ہی سبب اسکا کشادہ ہونا موہنہ کوئی رگ کا نیچے ناخن کے بسبب واقع ہونے ضربہ کے ناخن پر علاج آرد و زفت ملا کر ضماد کرین دیگر فطراسالیون کو ساتھ میویز کے ملا کر ضماد کرین اور مثلث سے کئی دن دھویا کرین اور تخم جرجیر و سرکہ طلا کرین اور چوسنا ناخن کو موہنہ سے تھوڑی دیر مین بہت مفید ہی

فصل ساتوین بیچ بیان تقلع الظفر کے **سوال** تقلع الظفر کیا ہی سبب و نشانی و علاج اسکا کیا ہی **جواب** اوکھڑ جانا ناخن کا تقلع الظفر ہی سبب اسکا یا اکثر خارج کہ اونگلیون کے سر مین بہت ہونے رطوبت سے حادث ہوبین ناخن جڑ سے جدا ہوتا ہی نشانی اوسکی نہونا درد کا اور موجود ہونا علامات غلبہ رطوبت کا علاج تنقیہ رطوبت سے بدن کا کرین اور جو چیز کہ زائل کرنے والی اکثر خارج کی ہی استعمال کرین یا سبب اسکا خون حاد ہی کہ منبت ناخن کو فاسد کر دیتا ہی نشانی اسکی درد شدید ہی علاج فصد صافن کھولین اور ساق پر حجامت کرین اگر یہ مرض ہاتھ کے ناخن مین ہو رگ باسلیق کی کھولین اور

رص الظفر

موت الدم تحت الظفر

تقلع الظفر

اگر پاؤن کے ناخن مین ہو شربت عناب وغیرہ سے تسکین حدت خون کی کرین

فصل آٹھوین بیچ بیان داحس کے **سوال** داحس کیا ہی سبب ونشانی وعلاج اسکا بیان کرو **جواب** داحس ورم گرم ہی کہ ناخن کی جڑ مین ہوتا ہی سبب اسکا مادہ غلیظ ہوتی ہی نشانی اسکی درد شدید وضربان وتمدد قوی ہی اور اگر یہ ورم تمام ناخن مین ہو ناخن گرجاتا ہی اور کبھی بسبب شدت درد کے تپ ہوتی ہی علاج اسکا فصد کرین ومسہل دین اور واسطے تعدیل مزاج کے آب جو پلاوین اور زمانہ ابتدا مین بازو وسرکہ یا اسبغول وسرکہ طلا کرین برف مین سرد کرکے اور رکھنا انگلی کا برف مین بہت فائدہ کرتا ہی اگر مادہ تھوڑا ہو ورنہ برف نقصان کرتی ہی اور در صورت شدت درد کے اجواین وافیون کو طلا کرین اگر ان تدبیرون سے صحت ہوئی بہتر ورنہ روغن زیتون خوب گرم کرکے انگلی اوسمین رکھین تو تحلیل ہوجاوے اور اگر یہ بھی فائدہ نکرے تخم السی وتخم مرو کا ضماد کرین تو ورم پک جاوے پھر اوسکو نشتر سے چاک کرکے جو کچھ اوسمین ہو نکال ڈالین بعد اوسکے مرہم لگاوین کہ اندمال پاوے **فائدہ** جو سوزش وگرمی داحس مین محسوس ہو اوسپر زیادہ التفات نکرنا چاہیے تدبیر اسکی یہ ہی کہ کپڑا روغن گرم کیے ہوئے مین ڈبو کر داحس پر رکھکر تھوڑی دیر صبر کرین اور واجب نہین ہی کہ ہمیشہ داحس مین مبردات کو استعمال کرین اسلیے کہ جب زمانہ ابتدا کا گذر جاویگا مبردات جلد کو کثیف اور مادے کو محصور کرکے درد شدید پیدا کرینگے لہذا بیچ وقت ابتدا کے مبردات استعمال کرین اور جب نضج شروع ہو تخم کتان وتخم کنوچہ واسبغول دودہ مین پکا کر لگاوین اور وقت انتہا اور پکنے کے نمک سوختہ روغن زیت مین ملا کر رکھین تو درد ساکن ہو اور بعد خوب پک جانے کے چیرین اور علاج زخم کا کرین

باب تیرھوان بیان احراق النار وغیرہ مین مشتمل اوپر چھ فصل کے

فصل پہلی بیچ بیان احراق النار کے **سوال** احراق النار کیا ہی وعلاج اسکا کیا ہی **جواب** جلانا آگ کا بدن کو احراق النار ہی اگر آگ سے جلا اور تھوڑا جلا اور چھالا نہ پڑا چاہیے کہ اوس جگہ کو سرد کرین اس طرح کہ کپڑا برف مین سرد کرکے اوسپر رکھین اور جب گرم ہوجاوے بدل دیوین اور ادویہ سرد مانند گل ارمنی سرد پانی مین حل کرکے لگاوین یا مسور کو پکا کر یا سیاہی کہ کاجل سے بنائی ہو لگانا نفع کرتا ہی اور سفیدی انڈے کی طلا کرین کہ نہایت مفید ہی اور روغن گل اور سفیدی انڈے کی ملا کر روئی پر لگا کر چپکا دیوین اور اگر احتراق شدید ہو اور چھالے پڑین فصد کرین اور تلطیف تدبیر کرین اور مرہم سفیدہ کا استعمال کرین اگر اس مرہم سے سوزش ساکن نہو مرہم نورہ لگاوین صفت اسکی چونے کو پانی سے سات دفعہ دھووین تو تیزی اوسکی زائل ہوجاوے بعد اوسکے خشک کرکے روغن گل خام یا روغن کنجد مین ملاوین اور طین قیمولیا اضافہ کرین اور عضو جلے ہوئے پر لگاوین

فصل دوسری بیچ بیان احراق الدہن الحار **سوال** احراق الدہن کیا ہی سبب و علاج اوسکا بیان کرو **جواب** اگر روغن سے جل گیا ہو علاج اوسکا وہی ہی کہ حرق النار مین کہا گیا اور یہ دوا مخصوص ہی سفیدی انڈے کی روغن زیت و سفیدہ شیشہ مین رکھکر ہلاوین تو خوب یکسان ہوجاوین طلا کرین

فصل تیسری بیچ بیان احراق الماء الحار کے **سوال** احراق الماء کیا ہی

احراق النار

احراق الدہن الحار

احراق الماء الحار

اور علاج اسکا کیا ہی جواب اگر گرم پانی سے جلا ہی علاج اوسکا جبتک کہ
چھالا نہ پڑا ہو یہ ہی کہ پانی راکھہ کا یا پانی زیتون ملح کا اوپر عضو کے ڈالین اور کپڑا
تر کیا ہوا رکھین اور جو حرق النار مین کہا گیا عمل مین لاوین اور بعد چھالا اٹھنے کے
مرہم نورہ استعمال کرین اور خاص دوا اسکی یہ ہی کہ راکھہ جو کی زردی انڈے مین ملا کر
لگا دین صفت پانی راکھہ کی راکھہ کو پانی مین بھگا رکھنے دیوین بعد ایکساعت کے
پانی اوسکا نچوڑ لیوین پھر اور راکھہ اوسمین ڈالین اسیطرح تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ تازی راکھہ ڈالین

فصل چوتھی بیچ بیان احراق النورہ کے **سوال** یہ کیا ہی علاج
اسکا کیا ہی **جواب** کبھی پان کے کھانے سے بسبب زیادتی چونے کے
زبان جل جاتی ہی اور چھالا اٹھ جاتا ہی اسیکو احراق النورہ کہتے ہین
علاج اسبغول وغیرہ سے کلیان کرین اور روغن بادام و روغن جوز ہندی
ملین اور اگر یہ روغن میسر آوے مغز بادام یا مغز جوز ہندی چبا دین اور جبتک
زبان اچھی نہ ہووے روتی اور شہائے تیز و سخت و ترش و شور نہ کھاوین

فصل پانچوین بیچ بیان احراق الشمس کے **سوال** کیا ہی علاج اسکا کیا ہی
جواب کبھی آدمی دہوپ مین بیٹھتا ہی یا چلتا ہی دہوپ کی گرمی سے بلکہ بدن کی
جلجاتی ہی اسکو احراق الشمس کہتے ہین علاج اسکا مرہم کافوری یا مرہم سرکہ ملا کرین

فصل چھٹی بیچ بیان احراق البلادر کے **سوال** کیا ہی اور علاج اسکا
کیا ہی **جواب** دھوان بلادر یعنی بھلاوین کا جو بدن کو پہونچتا ہی کبھی بدن جل
جاتا ہی بلکہ ورم کرتا ہی اور چھالے پڑ جاتے ہین یہ احراق البلادر ہی علاج
اسکا حجامت مع الشرط کرین تو زرد آب نکل جاوے بعد اسکے مرہم سرکہ لگا دین

احراق النورہ

احراق الشمس

احراق البلادر

باب چودھوان علاج زہرین مشتمل اوپر پانچ فصل کے

جسوقت معلوم ہو کہ کسی شخص نے زہر کھایا فی الحال تو کرا دیں قبل اسکے
کہ زہر بدن میں پھیلا ہوا اور پانی نیمگرم و روغن کنجد یا ایسا بہت پلاویں تو قے
کریے اور قے کھلکر نہ آوے تخم شبت کو جوش کریں پانی میں تھوڑا بورہ ارمنی
یا نمک اور روغن مقدار زائد اوسمیں ملا کر پلاویں اور اگر جوز القی بھی ساتھ
تخم شبت کے جوش کریں زیادہ تر قوی ہو گی اور جو چیزیں واسطے قے کے پلاویں
مقدار میں بہت ہو تو قے خوب فراغت سے آئیگی اور اگر قے نہ آوے گی قوت
زہر کی ٹوٹ جاویگی اور بعد خوب قے کرنے کے شیر تازہ خصوصاً گاے کا پلاویں
جسقدر پی سکے اسلیے کہ دودھ کو بیچ باطل کرنے قوت زہر کے تاثیر بہت ہے
اور اگر بعد پینے دودھ کے قے آئے نہایت خوب ہے اوسکے روغن کا دیکھلایا
ہوا حکم دودھ کا رکھتا ہے بیچ دفع کرنے زہر کے بلکہ اطبا نے کہا ہے کہ دودھ سے
بہتر ہے و تریاق کبیر و مثرودیطوس و غیرہ سریع الاثر ہیں اور اگر تریاق طین مختوم
فی الفور دیا جاوے معدے کو زہر سے پاک کرتا ہے اور مسموم کو ہرگز ہرگز سونے نہ دیویں
جس تدبیر سے کہ ہو سکے بیدار رکھیں اور اگر خواہش طعام کی کرے غذاے
محمودہ شکم سیر کھلاویں اسلیے کہ طعام کثیر المقدار زہر پر غلبہ کرتا ہے اور قے آسانی
سے لاتا ہے اور یہ سب تدابیر کہ بیان ہوئیں کلی اور شامل ہیں سب اقسام
زہر کو اور جسوقت نوعیت یا شخصیت زہر کی معلوم ہو جاوے چاہیئے کہ اوسکے
ضد سے علاج کریں لیکن پہچان نوعیت زہر کی یون ہوتی ہے کہ پہلے
دریافت کریں کہ زہر حار ہے یا مخدر پس حار کو سرد دافع السم سے مانند کافور کے

وکشنیز کے معالجہ کرین اور محذر کو گرم چیزون سے مانند ہینگ کے شرابین گھول کر اور لہسن وغیرہ سے تدارک کرین اور اگر زہر بشخصہ معلوم ہو مثلاً جانین کہ مرداسنگ ہی یا افیون یا اور چیز پس جو دوائین کہ اوس کے خاص ہین اور عنقریب مفصل بیان مین آتی ہین علاج کرین **سوال** کس طرح سے معلوم ہو کہ اس شخص نے کون زہر کھایا ہی **جواب** کئی وجہ سے معلوم کر سکتے ہین ایک یہ کہ مونہہ اوسکا سونگھین اور بو سے دریافت کرین وجہ دوسری یہ کہ قی کو دیکھین اسلیے کہ غلب یہ ہی کہ قی مین کچھہ زہر نکلے گا اور قی کی بو سے بھی دریافت کر سکتے ہین وجہ تیسری یہ کہ اعراض کو دیکھین مثلاً اگر تقطیع ولذع و مغص دیکھین جانین کہ ہر تال یا پارہ کشتہ وغیرہ سموم اکالہ سے ہی اور اگر سوزش و تشنگی و حمرت وجہ و زردی چشم اور بو مونہہ کی اور کرب و پسینا پاوین جانین کہ زہر گرم و خشک مانند فرفیون کے ہی اور اگر سبات و خدر و ثقل زبان و بدن و اطراف ظاہر ہون جانتا چاہیے کہ زہر سرد و خشک و مخدر مانند افیون و بنج کے ہی اور اگر سقوط قوت و غشی مفرط و ذبول و عرق سرد و سقوط و تواتر نفس دیکھین معلوم کرین کہ زہر قاتل ہی کہ جوہر اوسکا ضد مزاج انسان کی ہی **فائدہ** جسوقت مسموم کو غشی ہو اور آنکھین اوسکی اولٹ جاوین امید نجات کی نہین ہی اور علاج فائدہ نکریگا اور اسیطرح جب آنکھین سرخ ہون اور زبان باہر نکل آوے اور نبض ساقط ہو اور عرق سرد جاری ہو نشانی بدی حال کی ہی پس جبتک اس مرتبہ مین نہین پہونچا ہی علاج کرین کہ امید نجات کی

جانب شافی حقیقی سے ہی اور طریق بچاؤ کا زہر سے یون ہی کہ جس جگہہ یہ خوف ہو وہانکی صحبت سے بالکل اپنے تئین بچاوین اور جو اغذیہ واشربہ کہ بہت ترش یا بہت شور یا بہت شیرین یا بہت تیز ہون نہ کھاوین اسلیے کہ مزہ زہر کا ایسی اغذیہ واشربہ مین کم محسوس ہوتا ہی بالجملہ جس جگہہ خوف زہر کا ہوا و طعام کھانا ضروری ہو چاہیے کہ تھوڑا کھاوے اور شکم سیر نہ کھاوے اور ایسی جگہہ بھوکا و پیاسا نہ جاوے اسلیے کہ حالت گرسنگی و تشنگی مین مزہ طعام زہر آلود کا خوب درک نہین ہوتا ہی اور بھی زہر خلاے شکم مین اثر کرتا ہی اور رگون مین اور دل مین جلد پہونچتا ہی اور جب معدہ و رگین طعام سے پر ہین زہر راہ نپاوے گا اور قوت اوسکی طعام سے ملکر ٹوٹ جاویگی خصوصا اگر طعام اوسکے ضد ہی اور بعد کھانے طعام مشتبہ کے مانند تریاق و مثرودیطوس مع انجیر و فندق یا پسید آب ساتھہ شراب کے تناول کرے کہ مفید ہین **سوال** سم کسکو کہتے ہین **جواب** سم وہ ہی کہ بعد تناول کے حرارت بدنی سے منفعل ہو کر بدن مین اپنی صورت نوعیہ سے تاثیر مضاد و مہلک کرے یہانتک کہ بدن کو فاسد کرے اور پھر حرارت بدن سے متاثر نہو **سوال** درمیان سم و دواے سمی کے کیا فرق ہی **جواب** سم اپنی صورت نوعیہ سے فعل کرتا ہی اور دواے سمی کیفیت سے فعل کرتی ہی اور زہر تین قسم ہی معدنی حیوانی نباتی

فصل پہلی بیچ بیان زہر معدنی کے اور اوسکے علاج کے

سوال زہر معدنی کون ہین اور علاج اونکے کیا ہین **جواب** اس تفصیل سے ہین زیبق یعنی پارہ اگر زندہ کھاجاوے اکثر ضرر نہین کرتا ہی اسلیے کہ اوسمین ثقل

سیم

نکل آتا ہی لیکن جو پارہ کہ مصعد و مقتول ہی اوسکا کھانا درد بطن و ورم و مغص شدید و گرانی زبان و ثقل معدہ و حبس بول پیدا کرتا ہی علاج آب عسل و بورہ ارمنی پلا کر قے کراوین اور بھی اسی کا حقنہ کرین اور تین درم صافی ساتھ پانی عسل کے کئی مرتبہ دیوین بعد اوسکے دودھ اور لعابات فائدہ کرتے ہین اور تقویت دل کی ادویہ مناسبہ سے ضرور ہی اور جو چیزین کہ شرب مرد اسنج مین کہی جاوینگی مفید ہین **مرداسنگ** کھانا اوسکا ورم بدن و قولنج و خشکی مونہہ و ثقل زبان وغیرہ پیدا کرتا ہی اور کبھی سہت اسہال مفرط لاتا ہی کہ سحج امعا ہو جاتا ہی علاج جوشاندہ انجیر و تخم شبت سے قے کراوین کئی مرتبہ اور جوارش مسہل و حقنہ قوی سے طبع کو کھولین اور شراب مفید ہی اور تین درم صافی اور دو درم سنبل کہار چار مرتبہ پلانا ساتھ شہد یا شراب کے مفید ہی اور زنجبیل مربی اور تعریق حمام سے یا ادویہ سے اور ادرار بول فائدہ کرتے ہین اور غذا نخود آب یا ساتھ گوشت مرغ کے کھلاوین اور اگر ایک درم فرفیون اور نیم درم فلفل ساتھ شراب کے پلاوین پسینا لاتا ہی اور تخم کرفس و فہنتین دو درم صافی اجزا برابر کوٹ کر دو مثقال اس سے ساتھ پانی کرفس کے یا ساتھ شراب کے پلانا ادرار بول کرتا ہی **برادۂ رصاص** یعنی برادہ سیسہ کا اسکے کھانے سے وہ اعراض عارض ہوتے ہین کہ مرداسنگ کے کھانے سے عارض ہوتے ہین بدنین علاج اسکا مانند علاج مرداسنگ کے ہی **اسفیداج** یعنی سفیدہ اسکے کھانے سے سفیدی زبان کی اور کھانسی و ہچکی و خشونت و خشکی حلق و زبان کی اور درد معدہ و اختلاط عقل عارض ہوتا ہی علاج آب عسل و انجیر سے

مرداسنگ

برادۂ رصاص

قی کراوین اور واسطے اسہال کے ربع درم سقمونیا ساتھہ پانی شہد کے دیوین
اور حقنہ حاد کرین اور شراب افسنتین سے ادرار بول کرین اور نہ سونا اور کھانا
مسکہ و شراب کا نافع ہی **سم الفار** کہ فارسی مین مرگ موش کہتے ہین اسکے
کھانے سے قولنج و اختناق و خشکی موہنہ کی پیدا ہوتی ہی علاج اسکا موافق
علاج سفیدہ کے ہی اور شراب کہنہ و ماء العسل اور شیاف لعابی اور آب خطمی و شیرۂ
سبوس کا دیوین اور اگر سحج پیدا کرے علاج سحج کا کرین **شنجرف و شک** اعراض
انکے موافق اعراض پارۂ مقتول کے ہین لیکن انسے دست آتے ہین علاج تدبیر
زیبق کی کرین اور شوربا ے چرب فائدہ رکھتا ہی **زنجار** یعنی زنگار کھانا
اسکا قے و سوزش حلق اور قے حادث کرتا ہی اور معدہ کو زخمی کرتا ہی علاج
جو زنیخ مین کہا جاویگا عمل مین لاوین **برادۂ آہن و خبث آہن**
انکے کھانے سے خشکی موہنہ کی اور درد سر اور شکم پیدا ہوتا ہی علاج تازہ
دودھ بہت پلاوین تو دست آوین بعد اوسکے روغن مسکہ کھلاوین اور ہمیشہ
روغن مرطب مانند روغن گل و روغن بنفشہ و روغن بید کے سر کے ہین ملا کر
سر پر رکھین اور سنگ مقناطیس کھلاوین تو جو متفرق ہی فراہم ہو جاوے
پس تدبیر اسہال کی کرین اور جب تک برادہ و خبث معدے مین رہینگے
قے فائدہ کرے گی **زرنیخ و نورہ** یعنی ہرتال و چونا انکے کھانے سے سحج
و زخم انتڑیون مین اور درد شدید شکم کا اور خشکی موہنہ کی اور اسہال دموی
و عسر بول و کھانسی و برد اطراف اور دیگر اعراض کہ زیبق مقتول اور
آہک بون و زنگار سے ہوتے ہین پیدا ہوتے ہین اور آنا غبار چونے کا حلق

سم الفار

شنجرف و شک

زنجار

برادۂ آہن و خبث آہن

زرنیخ

مین بھی قائم مقام کھلنے چونے کے ہی علاج آب گرم وجلاب ساتھہ روغن بادام
ومسکہ کے کئی مرتبہ پلاوین تو قی آوے بعد اوسکے کشک جو وگندم وبرنج و
تھوڑی السی ساتھہ شہد کے کھاوین اور آب خبازی مع شہد فائدہ کرتے ہین
اور دودھ تازہ ومسکہ ولعابات شوربا چکنا مفید ہین **زاج و شب یمانی**
کھانا اسکا کھانسی شدید ایسی کہ سل ہو جاتی ہی پیدا کرتا ہی علاج دودھ تازہ ومسکہ
ساتھہ قند کے کھلاوین اور شربت بنفشہ آب کشک جو مین ساتھہ روغن بادام کے
دیوین اور زردی انڈے کی نیمبرشت اور شوربا مرغ فربہ کا اور قلیہ پالک کا
غذا کرین **آب سرد** اسکے پینے سے نہار او ربعد بیدار ہونے کے استسقا و فساد
مزاج جگر کا ہوتا ہی علاج دوار الکرکم و دوار اللک شراب کہنہ و شربت دینار دیوین

فصل دوسری بیچ بیان زہر نباتی کے سوال زہر نباتی کون کون ہین
اور علاج کیا کیا ہین **جواب** اس تفصیل سے ہین **بیش** زہر تیز و قاتل ہی کھانا
اوسکا ورم لب زبان تواتر نفس غشی و دوار و صرع و سقوط قوت پیدا کرتا ہی
اور اگر آدمی اس سے زندہ رہے تو آخر کو دق و سل مین مبتلا ہوتا ہی علاج تخم شلغم
پلا کی قی کراوین اور شراب و روغن بہت پیوین اور کئی مرتبہ قی کراوین یہانتک کہ نفع حاصل ہو
اور جوشاندہ شاہ بلوط کا کہ اوسمین ایک درم دوار المسک ڈھائی درم مشک حل
کیا ہو مفید ہی اور تریاق مثرودیطوس فادزہر حیوانی مجرب ہین اور پوست بیخ کبر و
روغن گاو اور جانور بیش موش بہت فائدہ کرتے ہین **قرون السنبل** سیاہی زبان کی
اور بول الدم اور عوارض سرسام اسکے کھانے سے پیدا ہوتے ہین علاج قی کراوین پانی جو
ساتھہ روغن گاو کے پلا کر اور بعد تنقیہ کے کافور ساتھہ گلاب کے نہ قرص

کافور ساتھہ دوغ گاؤ سرد کر اور آب حنا اور لعاب بہدانہ و اسبغول و آب انار
و شیرۂ خرفہ و روغن بادام و روغن گل اور آب تربز و آب عنب الثعلب سرد
کرکے پلاوین اور صندل و گلاب و پر سینے اور جگر کے رکھین **فرفیون**

فرفیون

کھانا اسکا کرب شدید و سوزش احشا و ہچکی و اسہال مفرط لاتا ہی علاج اسکا
قی کراوین اور دودھ و مسکہ و روغن گاؤ وغیرہ دیوین اور کھانا حریرہ سبوس
کا کہ برف مین سرد کیا ہوا اور گھسنا سرد پانی مین اور گلاب و آب انار گھونٹ
گھونٹ پلانا اور کھلانا سیب کا بہت نفع کرتا ہی اور باقی تدبیرین قرون السنبل

یتوع

کی کرین **یتوع** اوسکو کہتے ہین کہ جسمین سے دودھ نکلے مانند شبرم لاعیہ
کے کھانا اوسکا زیادہ مقدار سے عسر بول و ریح و لذع و اسہال مفرط پیدا
کرتا ہی علاج دودھ تازہ و مسکہ و روغن دوغ کا اور ستو سیب کا اور ربوب
واقراص قابض دیوین اور پانی شیرین نیم گرم سے حمام کراوین **سقمونیا**

سقمونیا

کھانا اسکا زیادتی مقدار شربت سے اسہال مفرط و بیاکین و ضعف جگر
پیدا کرتا ہی علاج دوغ اور رب بہی و ریواج کا اور شربت فواکہ اور فاد زہر

بلادر

اور ستو بہی اور سیب کا کھلاوین **بلادر** کہ ہندی مین اوسکو بھلانوان
کہتے ہین اسکے کھانے سے موہنہ مین چھالے اور قلق اور رنج اور امراض
حاد اور وسواس اور فساد اعضا پیدا ہوتے ہین اور دو مثقال اوسسے
قاتل ہی اور بعد بچنے کے وسواس ہوجاتا ہی علاج اشیاے سرد و تر اور روغن
بادام و کدو اور شوربا چربہ کھلاوین اور مغز چار مغز کا بالخاصیت تریاق
اسکا ہی **فائدہ** استعمال بلادر بعض ابدان مین شر عظیم پیدا کرتا ہی یہانتک

کہ شہد اوسکا بلکہ دھوان اوسکا اگر آدمی کو پہونچے بدن سوجتا ہی اور کھجلاتا ہی
اور آفت قوی ہوجاتی ہی اور شاید کہ بدن پھٹ جاوے اور ہلاک کرے
علاج اسکا یہ ہی کہ دوغ ترش سے موضع متورم کو دھووے اور مغز چار مغز کا
اور مغز نارجیل ورحب السمنہ وگنجد سیاہ کو کوٹ کر ضماد کرے اور بعد
چند ساعت کے دور کر کے دوغ سے دھووے بعد ایک ساعت کے پھر تازہ
ضماد کرے اور اگر تمر ہندی پانی مین مانند صندل کے گھسکر طلا کرین
فوراً گرمی و سوزش دور ہوتی ہی اور صندل سفید و سرخ کو طلا کرے اور
کہتے ہین کہ ضماد گوبر تازہ بھینس نازائیدہ کا بہت اثر کرتا ہی اگر بعد خشک
ہونے کے دوغ سے دھووے اور اگر بدن ممتلی و مستعد تعفن ہے اور ورم بہت ہی
اور التہاب بیرون سے دور نہووے فصد کرے اور مسہل دیوے تو بدن پھٹنے سے محفوظ رہے
میوفنج اعراض اوسکے اور علاج اسکا موافق اعراض و علاج ذراریح کے ہی علاج
بعد قی وحقنے کے تریاق فائدہ کرتا ہی سداب تناول اسکا زیادہ مقدار
شربت سے لذع و تبوق پیدا کرتا ہی علاج بعد قی وحقنے کے تریاق فاروق
نفع کرتا ہی ثافسیا و دفلی کھانا انکا سوزش حلق و معدہ و سرخی ہونٹ کی
و حبس بول و براز و ورم زبان و قراقر و نفخ و تنگی نفس و غشی پیدا کرتا ہی علاج بعد قی
کے تازہ دودھ سے قی کرا وین اور کشک جو ساتھ روغن گل کے پلاوین اور
چند بیستر ساتھ سرکہ و شہد کے بالخاصیت مفید ہی اور سداب بھی نافع ہی
خربق ابیض یعنی کٹکی سفید اسکے کھانے سے اسہال و خناق و خفقان
و مغص و سوزش بول و ریح شکم مین پیدا ہوتے ہین علاج دودھ و مسکہ و روغن

میوفنج
سداب
ثافسیا و دفلی
خربق ابیض

وتازہ و پنیر ساتھ شہد کے دیوین اور شوربا مرغ فربہ کا کھلاوین اور ربوب
قابضہ دیوین اور ارزن کو گرم کر کے کماد کرین اور شراب ممزوج مفید ہی
جند بیدستر کھانا اسکا سرسام پیدا کرتا ہی خصوصًا اگر سیاہ ہو علاج
جوشاندہ تخم شبت و سپستان کا پلا کر قی کراوین بعد اوسکے شربت لیمون
و دوغ ترش و شیرہ خرفہ و آب سیب و بہی و فادزہر دیوین اور حماض اترج و
لیمون اسکے تریاق ہین **عنصل** کھانا اسکا درد دندان اور درد سینہ اور اسہال
خون لاتا ہی علاج شیرہ خرفہ و آب فواکہ قابض و شیر آمیختہ با آب انار اور زردی مرغ کے ہمراہ گوشت
کھلاوین اور جو چیز کہ مانع اسہال خونی ہو اور لعاب بہدانہ نافع ہین **قشر بیخ**
یعنی بھوسی چانول کی کھانا اسکا ورم زبان و درد معدہ و رودہ پیدا کرتا ہی
علاج اسکا وہ ہی کہ بیچ تدبیر ذراریح کے مذکور ہوگا **راوند چینی** کبھی اسکے
کھانے سے اسہال مفرط اور اضطراب حادث ہوتے ہین علاج اسکا قی کر کے
شیر تازہ و مسکہ پینا اور رب بہی و سیب کھانا اور آب سرد سے غسل کرنا اور
آب سرد سر پر ڈالنا اور تریاق کبیر اور فادزہر کھانا مفید ہی اور ادہان و
مغزیات کھانا نفع کرتے ہین **ادہان و مغزہای متغیرہ** کبھی انکے کھانے
سے غشی و متلی و حرارت پیدا ہوتی ہی علاج شیر تازہ پلا کر قی کراوین اور شربت
لیمون و شیرہ خرفہ پلاوین **خمیر** پینا اسکا نہار درد سر و خناق و اختلاط عقل پیدا
کرتا ہی اور کبھی تشنج بھی علاج فصد و قی و تلیین طبیعت کرین اور قرص کافور
اور دوغ ترش اور آب فواکہ سے تبرید مزاج کی کرین **کندش و آشنا الحمار**
و غاریقون سیاہ و تربد زرد انکے استعمال سے بافراط کبھی متلی اور قی

جند بیدستر
عنصل
قشر بیخ
راوند چینی
ادہان و مغزہای متغیرہ
خمیر
کندش و آشنا الحمار و غاریقون

شدید وخناق وغشی و عرق سرد حادث ہوتا ہی علاج حقنہ حاد سے تلیین طبع کریں اور جو چیزیں کہ ہیضہ میں استعمال کرتے ہیں یہاں بھی کریں اور تریاق کبیر و خاد زہر و آب گرم و دودھ مفید ہی اور اگر زمانہ انکے استعمال کا قریب اور ابھی معدہ میں ہوں تو قی کراویں **افیون** اسکے کھانے سے سبات و گرفتگی زبان وخدر و غور چشم و کھجلی جلد میں اور عرق سرد و ہچکی اور تنگی نفس اور تاریکی چشم پیدا ہوتی ہی اور بو اسکی مونہہ سے آتی ہی اور مقدار دو درم قاتل ہوتی ہی علاج جوشاندہ تخم شبت و ترب و عسل و نمک سے قی کراویں اور حقنہ حاد سے تلیین طبیعت کریں اور تریاق کبیر و مثرودیطوس دیویں اگر نہوں ہینگ ساتھ پانی شہد کے یا شراب کہنہ کہ اوسمیں دارچینی کوٹ کر ملائی ہو دیویں اور تریاق اربعہ و عاقرقرحا و جندبیدستر و فلفل و ہینگ و ابہل خوب کوٹ کر مقدار فندق کے کھلانا فائدہ کرتا ہی اور سونگھنا جندبیدستر کا اور ملنا روغن قسط سر و بدن میں نافع ہی **فائدہ** کھانا افیون کا تیل کنجد ملا کر قاتل و لادوا ہی **جوزماثل** یعنی دھتورا اسکے کھانے سے پہلے دوار و سرخی چشم و سبات و تیرگی چشم پیدا ہوتی ہی اور جب غلبہ کرتا ہی اختلاط عقل ہو جاتا ہی اور ایک مثقال اوس سے قاتل ہی علاج اسکا مانند علاج افیون کے ہی اور شوربای چرب کھانا بہت فائدہ کرتا ہی **بیروج** اعراض اسکے مانند اعراض جوزماثل کے ہیں اور دوار و کری گوش و حکہ و سبات شدید لازم ہوتے ہیں علاج قی اور حقنہ سے تنقیہ کریں اور روغن و گلاب ساتھ تھوڑے سرکے ملا کر سر پر رکھیں اور افسنتین و صعتر کو جوش کر کے پلاویں اور تریاق کبیر و دودھ

کھلانا مفید ہی بنج یعنی اجوائن اسکے کھانے سے استرخاء زبان اور کف دہان وضیق نفس وحکہ وہذیان ہوتا ہی علاج بعد قی کے دودہ جوشاندہ انجیر کا اور روغن بادام اور مسکہ وشراب ودوغ سرد وتریاق کبیر وسنجرینیا ومعاجین کبار دیوین کزبرہ رطب یعنی دھنیا تازہ اسکے بہت کھانے سے دوار وسدر وگرفتگی آواز کی وسبات ہوتا ہی اور تمام بدن سے بو دھنیے کی آتی ہی اور نیم رطل جرم دھنیا کا مقدار کثیر ہی اور پانی اوسکا چالیس درم قاتل ہی علاج جوشاندہ تخم شبت کا وبورہ ارمنی مین روغن زیت یا روغن سوسن ملاکر قی کراوین بعد اوسکے زردی انڈے مرغ کی نیم برشت ساتھ مرچ ونمک کے اور گوشت مرغ فربہ کا ساتھ دارچینی ومرغ کے کھلاوین اور شراب مثلث مفید ہی بزرقطونا یعنی اسبغول اگر اسکو کوٹ کر کھلاوین غم وکرب وتنگی نفس وسقوط قوت نبض وغشی وخدر وتمدد پیدا ہوتا ہی اور تمام بدن سرد ہوجاتا ہی علاج آب گرم وشہد سے یا جوشاندہ تخم شبت بورہ سے قی کراوین اور شراب وتریاق وزردی انڈے مرغ کی اور جدوار دیوین عنب الثعلب یعنی مکوجان توکہ ایک قسم مکو کی کہ پھول اوسکا سیاہ اور پتے اوسکے مانند پتے جرجیر کے ہوتے ہین نہایت بد ہی اسکے کھانے سے خشکی زبان اور ہچکی اور رفع خون کی اور اسہال مخاطی کہ سحج پیدا کر حادث ہوتے ہین علاج بعد قی کے کھانا دودہ وشہد کا ساتھ انیسون کے اور کھانا شوربا مرغ فربہ کا وبادام تلخ کا فائدہ مند ہی فطر اسکے بہت کھانے سے خناق وقولنج ہوتا ہی اور فطر کئی قسم ہی سفید وسیاہ وکبود وطاؤسی وسرخ یہ سب قسم بد ہین

مگر سفید کہ فادزہر ہی اور سرخ زہر ہی اور اسیطرح جو فطر کہ گرد سوراخ ہوام کے یا قریب اون درختون کے کہ کیفیت قوی رکھتے ہین بد ہی بالجملہ فطر بد کے کھانے سے ضیق نفس عرق سرد و نفخ معدہ و شکم و غشی و مغص و فواق عارض ہوتا ہی علاج بورہ یا نمک ہندی آب ترب مین ملا کر یا نمک ساتھ سکنجبین کے پلاکر قی کراوین اور بعد قی کے شراب صرف یا آبکامہ یا راکھہ چوب انگور کی ساتھہ پانی گرم و نمک تھوڑے سرکہ کے اور تریاق اربعہ و سنجرنیا و فلافلی کو بھی ساتھہ شراب کے یا آب سداب کے جو میسر ہو دیوین او صندل اور گلاب اوپر معدہ کے ضماد کرین اور حمام و حقنہ حاد نفع کرتے ہین

فصل تیسری بیچ بیان زہر حیوانی کے اور اونکے علاج کے

سوال زہر حیوانی کون کون ہین اور اونکے علاج کیا کیا ہین جواب اس تفصیل سے ہین ذراریح کیڑا ہی کھانا اوسکا سوزش مونہہ کی و مثانہ کی اور مغص اور درد شدید اور حرقت بول اور ورم قضیب و تپ و غشی و اختلاط عقل لاتا ہی علاج پانی گرم و روغن کنجد سے یا جوشاندہ انجیر و تخم شبت و بورہ سے کئی مرتبہ قی کراوین اور واسطے مثانہ کے فصد باسلیق کرین اور شیر تازہ و لعاب اردویات پلاوین اور حقنہ کہ آب دو پیتھی و برنج و چربی مرغ سے تیار کیا ہو استعمال کرین اور شوربای چرب کھلاوین اور اطبا نے کہا ہی روغن کھانا و ملنا واسطے ذراریح کے فادزہر ہی اور حب صنوبر کبار و مغز بادام ساتھہ شراب مثلث کے نفع کرتے ہین اور انجیر و بنفشہ و روغن مسکہ وغیرہ اور زردی انڈے مرغ کی مفید ہین اور چاہیے کہ روغن گل

وسفیدی انڈے کی اچھلین ہین الین اور آرد جو وشہد مین ملاکر ضماد کرین

وزغہ

وزغہ یعنی چھپکلی منجملہ اقسام سالامندرا سے ہی گوشت اسکا قاتل ہی
اگر شراب مین ریزہ ریزہ ہو کر ملجاوے کھانا اس شراب کا قے ودرد شدید
کو سر و معدے مین پیدا کرتا ہی اور گوشت حربا کہ آفتاب پرست فارسی مین
اور گرگٹ ہندی مین کہتے ہین یہی اثر رکھتا ہی انڈے اسکے اگر کھاوین
قتل کرین علاج واسطے وزغہ کے جو تدابیر ذراریح کی ہین کرین اور واسطے
حربا کے گنجد و مرزنجوش و قند برابر کوٹ کر روغن گاو کے ساتھہ کھاوین
اور روغن ملنا اور حمام مین جانا سودمند ہی اور علاج انڈے حربا کا وہ ہی
کہ قے کر کے روغن گاو اوپر بدن کے ملین اور نمک گرم سر پر رکھے اور اسکے

سالامندرا

وحنطیانا کھلادین سالامندرا کھانا اسکا درد شدید معدے مین اور ورم
شکم اور استسقا و احتباس بول اور ورم زبان اور زوال عقل لاتا ہی اور بعض
موضع بدن کو سیاہ کرتا ہی علاج قے و حقنے سے شکم کو پاک کرین اور تریاق
انفی و مثرودیطوس و علک البطم و راتیانج و میعہ و شسل و حب صنوبر ساتھہ

ضفادع

روغن زیت کے نفع کرتے ہین ضفادع کھانا اسکا ورم بدن و کمودت
و زردی رنگ اور غشی لاتا ہی اور بال اور دانتون کو گراتا ہی اور آرزوے طعام
کھو دیتا ہی علاج آب گرم سے قے کراوین اور مسہل دیوین اور شراب پیا اور
ریاضت کرنا اور حمام مین پسینا نکلنا اور آبزن کرنا اور روغن بدن مین ملنا
فائدہ کرتے ہین و دوا المسک کرکم و سعد ینج کوٹ کر مقدار دو مثقال کے

زہرہ سنگ آبی

شراب مین مفید ہی زہرہ سنگ آبی مقدار ایک ماشے کے کھانا اسکا

بعد ایک ہفتہ کے ہلاک کرتا ہی علاج روغن و شیر تازہ ساتھہ جنطیانا و دار چینی
و پنیر مایہ خرگوش کے کھانا اور روغن بادام بدن پر ملنا اور تلطیف تدبیر
کرنا فائدہ مند ہین **زہرہ یوز** اسکے کھانے سے قی زرد اور کبود اور تلخی
موںہہ اور زردی انکھون کی ہوتی ہی علاج روغن و آب گرم سے قی کراوین
اور یہ تریاق کھلاوین گل مختوم حب الغار تخم سداب ہر ایک برابر مر صافی
نصف جز کوٹ کر چھان کر شہد مین ملا کر تیار کرین اور ایک مثقال دیوین
اور علاج ہیضہ کا کرین **زہرہ افعی** اسکے کھانے سے غشی متواتر
پیدا ہوتی ہی اور سنجات اس سے بد متواری ہوتی ہی علاج روغن مسکہ گرم
کر کے روغن کنجد مین ملا کر کھلاوین پیچھے اسکے گرم پانی پلا کر قی کراوین اور
فادزہر و تریاق کبیر و دوار المسک و مثرودیطوس کھلاوین اور غذا ماء اللحم
دیوین **عرق دواب** یعنی پسینا جانوران چوپایہ کا اسکے کھانے سے
قلق شدید و زردی موںہہ کی اور ورم خناق ظاہر ہوتا ہی اور پسینا بدبو
بدن سے نکلتا ہی علاج قی کراوین اور تریاق مختوم دیوین اور زراوند و نمک
لاہوری ہر ایک آدھا درم گرم پانی کے ساتھہ کھلاوین شیر یعنی دودھ
کبھی معدہ مین فاسد اور ترش ہو جاتا ہی پس غشی و دوار و پیچش لاتا ہی علاج
آب عسل سے قی کراوین اور شراب صرف اور فلافلی کھلاوین اور روغن ناردین
و بادام و مصطکی اوپر معدہ کے ملنا اور گلقند و گلاب کھانا نفع کرتے ہین
اور کبھی دودھ معدہ مین بستہ ہو کر غشی و عرق سرد و انقباض لاتا ہی علاج
پنیر مایہ ایک مثقال پرانے سرکے مین یا مقدار ایک باقلا ہینگ یا آب پودینہ

زہرہ یوز

زہرہ افعی

عرق دواب

وسکنجبین یا جوشاندہ تخم کرفس ساتھہ ماء العسل کے دیوین تو گھل جاوے بعد اوسکے آب شہد سے قی کراوین **فائدہ** پنیر مایہ اگر بعد کھانے دودھ کے کھاوین شیر کو بستہ کرے اور اگر شیر معدے مین بستہ ہو پنیر مایہ پگھلاتا ہی اور بہتر یہ ہی کہ دودھ کھا کر نہ سوئین لہذا کھانا دودھ کا رات کو ممنوع ہی اور کوئی غذا اوپر دودھ کے نہ کھانا چاہیے **خون** جب خون صرف معدہ یا سینہ یا انتڑی یا مثانہ مین بستہ ہوجاوے خناق وسقوط قوت وغشی وسستی اعضا وسردی اطراف وضعف نبض پیدا کرتا ہی **علاج** راکھہ چوب انجیر کی اور مغز خرگوش یا مقدار ایک درم پنیر مایہ شراب مین حل کرکے کھلاوین پس اگر سینے یا معدے مین بستہ ہی تو قی کراوین اور اگر انتڑی مین ہی حقنہ کرین اور اگر مثانے مین ہی ادویہ کہ حصاۃ المثانہ سے مخصوص ہین استعمال کرین **ماہی سقر** کہ عربی مین اسکو سمک اللیل کہتے ہین یعنی ایسی مچھلی کہ اوسپر رات گذری ہو اسکے کھانے سے بیقراری وہیضہ ہوتا ہی اور کبھی قتل کرتا ہی **علاج** قی کراوین اور مربعہ شراب ساتھہ عصارہ سبی کے دیوین اور گل مختوم فائدہ مند ہی **گوشت بریان** یعنی گوشت کو بند کرکے پکاوین اور بخارات اوسکے نکلنے نہ پاوین ایسا گوشت حکم زہر کا رکھتا ہی کھانا اوسکا غشی اور گم ہونا عقل کا اور ہیضہ پیدا کرتا ہی **علاج** پہلے معدے کو قی کروا کر پاک کرین بعد اوسکے میبہ شراب ساتھہ پانی بہی وسیب و گل مختوم کے دیوین اور دواء المسک اور جو ہیضہ مین مذکور ہی مفید ہی اور سونے وحمام سے منع کرین **ارنب بحری** یعنی خرگوش دریائی کھانا اسکا نفث الدم وریہ اور عرق بدبو اور درد معدہ وسینہ پیدا کرتا ہی **علاج** پانی گرم پلاکر قی کراوین

خون ... ماہی سقر ... گوشت بریان ... ارنب بحری

بعد اوسکے جوشانده تخم خطمی و خبازی کا پلاوین اور سکنجبین و حمام بہت نفع
کرتے ہین اور اگر درد سینہ مین تھوڑا باقی ہو فصد باسلیق کی کرین اور شربت خشخاش
و شربت عناب کھلاوین گاؤ کوہی جو شخص گوشت اوسکی دم کا کھاوے
انتڑیون مین درد پیدا ہوتا ہی علاج پانی گرم و روغن پلاکر قی کراوین اور
پستہ و فندق اور انجیر کھلاوین اور بعد قی کے آدھا درم فیلزہر ج پیس کر
پلاوین کہ فائدہ رکھتا ہی اور تریاق فاروق و مثرودیطوس مفید ہین اور
بہترین غذاؤنمین اسکے لیے آش گوشت بکری کے بچے کا ہی بدن او ویہ حارہ کے

فصل چوتھی بیچ معالجہ کاٹنے سانپ وغیرہ کے بطور قاعدے کلی کے

سوال معالجہ لدغ سانپ وغیرہ کا کسطرح کرین **جواب** معالجہ کلی انکا
اسطرح ہی جاننا چاہیے کہ اقسام سانپ کے بہت ہین بلکہ حد حساب سے
خارج ہین زہر بعضے سانپ کا علاج نہین ہی مانند زہر بادشاہ سانپون کے
کہ تاج اوسکے سر پر ہوتا ہی اور سوا اوسکے کہ مشروحا بڑی کتابون مین مذکور ہین
اس مختصر مین ذکر کرنا اونکا لائق نہین ہی اور طریق دفع کرنے زہرون کا
چھ طور پر ہین ایک وہ کہ ایسی چیزین دیوین کہ حرارت غریزی کو روشن
کرین اور احشا کو قوت دیوین کہ اس سبب سے طبیعت قوی ہو کر زہر کو
دفع کرے مانند تریاق کبیر و لعبہ بربری کے دوسرا وہ کہ رطوبات بدن
کو جلد نکالین تو زہر مرکب نہ پاوے کہ اونکی معیت سے بدن مین
پراگندہ ہو اور عضای رئیسہ تک پہونچے اور تقلیل رطوبات کے لیے پہلے
قی بعد اوسکے فصد اسہال و ادرار لیکن قی جامع النفع ہی سب اقسام زہر مین

بخلاف فصد کے کہ سب جگہہ نہین کرسکتے تیسرا وہ کہ فاد زہر آزمودہ اور تریاق
کہ بالخاصیۃ اوس زہر سے خصوصیت رکھتا ہی مانند گوشت تمساح کے
وقت کاٹنے تمساح اور مانند گوشت افعی کے وقت کاٹنے افعی کے دیوین
چوتھا وہ کہ ایسی دوا کھلاوین کہ ضد مزاج جانور زہر دار کے ہو جیسی ہینگ
کہ ضد مزاج بچھو کے ہی پانچوان وہ کہ ایسی کوئی تدبیر کرین کہ اخلاط کو جنبش
مین لاوے پس طبیعت زہر کو طرف جلد کے دفع کرے جیسے تعریق کہ ساتھ
ادویۂ معرقہ کے ہو یا بدون اونکے لیکن تعریق خالی خوف سے نہین ہی ایسے
کہ کبھی حرکت اخلاط کو مدد دیتی ہی اوپر سرایت کرنے زہر کے بیچ اعضائے رئیسہ
کے چھٹا وہ کہ ایسی تدبیر کرین کہ انتشار زہر کو منع کرے جیسے بمجرد کاٹنے
کے عضو ملسوع کو کاٹ کر بدن سے جدا کرین اگر ممکن ہو بعد اوسکے داغ دیوین
ساتوین وہ کہ عضو ملسوع کو اوپر لسع کے خوب ورکر کے باندھین اور مقام لسع
پر ادویۂ مخدرہ لگاوین تو زہر تجاوز نکرے آٹھوان وہ کہ اوس جگہہ حجامت
کرین مع الشرط یا بغیر شرط یا جونک لگا دین تو زہر ادھر نکل آوے **فائدہ**
چوسنا عضو ملسوع کا مونہہ سے واسطے جذب زہر کے نہایت مفید و آسان ہی
مگر چوسنے والا شکم سیر ہو بھوکھا نہو پہلے مونہہ کو دھو کر شراب کی کلیان
کرے بلکہ پیوے اور اپنے مونہہ کو روغن گل سے چرب کرکے چوسے اور
ہر مرتبہ جتنا چوسے تھوکتا جاوے اور پھینکتا رہے تو دانت وغیرہ اوسکے
محفوظ رہین **فائدہ** دافع زہر جانوران زہر دار کے **لاغیہ** وودھ اوسکا زہر
سانپ کو مفید ہی **خمر** کہ اوسمین سانپ گر کر مر گیا ہی زہر سب جانورون کو مفید ہی

تخم ترنج مقدار دو مثقال زہر سب جانوروں کو فائدہ مند ہی تخم پنجنگشت و بیخ انجدان یا دزہر سب زہروں کی ہین حب بلسان مع بادام و انجیر و فندق و جنطیانا و جاوشیر و زراوند و شگوفہ و برگ خرزہرہ و دار چینی و جند بیدستر و اسن و قیصوم و قردمانا و غاریقون سب اقسام زہر کو فائدہ کرتے ہین ابن عرس یا موش دشتی کو زندہ پانی مین جوش کرین اور شراب مین ملاکر پلاوین بہت فائدہ مند ہی سرطان نہری جوشاندہ اسکا سنگ پشت یعنی کچھوا اسکا خون خوب نفع کرتا ہے سرگین گوسفند یعنی لینڈی بکری کی جلاکر کھانا و ضماد کرنا بہت فائدہ کرتا ہی صفت تریاق کہ زہر سب جانوران زہردار اور سمیت ادویہ کو نافع ہی شونیز تخم سداب سفند زہرہ ہر ایک نیم درم جنطیانا زراوند مدحرج ہر ایک ایک درم مرمکی سفید مصطکی ہر ایک آدھا درم ساتوں دوا کو کوٹ کر چھان کر شہد مین تیار کرین اور مقدار ایک با قلا رومی کے ساتھ شراب کے کھلاوین دیگر حب بلسان زرد فاسے خشک تخم شلغم دشتی فلفل سفید فلفل سیاہ دار فلفل وج انیسون فطراسالیون اسارون زریرہ بزرالبنج ہر ایک چار درم سنبل تفاح اذخر ہر ایک چھہ درم یہ چودہ دوا کوٹ کر چھان کر شہد مین تریاق بناوین مقدار شربت مقدار ایک با قلا رومی ہی دیگر سینہ مرغ خانگی خصوصا سفید اور زندہ کا چیر کر گرما گرم موضع ملسوع پر لگاوین جب گرمی اوسکی کم ہو جاوے اور اور سینہ لگاوین فائدہ جسوقت موضع ملسوع خود بخود یا استعمال ادویہ سے زخم ہو جاوے غنیمت جانیں اور اوسکو ملتحم ہونے ندیوین یہان تک کہ زہر بالکل بہہ جاوے

فصل پانچوین بیچ معالجے کاٹنے جانورونکے مفصلا سوال معالجہ لذع کا کسطرح ہی جواب اسطرح ہی لذع عقرب بچھو کے کاٹنے سے ورم اور سرخی اور سختی اور درد شدید پیدا ہوتا ہی اور اگر نیش شریان پر پڑے غشی پیدا کرتا ہی اور اگر عصب پر واقع ہی صرع و درد سر پیدا ہوتا ہے علاج فی الفور موضع لذع سے اوپر زور سے باندھین اور زہر کو چوسین مونہہ سے یا محاجم سے اور پانی گرم یا جوشاندہ بابونہ و بھوسی و برنجاسف و سداب سے عضو کو دھووین اور بندق کو منہ مین چبا کر اوسمین پیکر لگاوین اور روغن فرفیون اور زیبق کا ملین اور لہسن و ہینگ اور عاقرقرحا شراب مین کھلاوین اور لہسن کو کوٹ کر روغن زیت ملا کر لگاوین اور تھوڑا نمک طعام کھانا مجرب ہی اور اطبانے کہا ہی کہ مولی و بادروج اگر کھاوین لذع عقرب ضرر نہین کرتا ہی پس جس جگہہ عقرب بہت ہون کھانا مولی و بادروج کا ہر وز مقرر کرین اور ایک قسم بچھو کا جرارہ نام ہی اسلیے کہ وہ راہ مین اپنی دم کو زمین پر کھینچتا چلتا ہی اور زہر اوسکا گرم ہی اور خاصہ اوسکا ہی کہ جسدن کاٹتا ہی درد نہین ہوتا دوسرے تیسرے دن درد غلبہ کرتا ہی اور زبان سوجتی ہی اور بجای پیشاب کے خون نکلتا ہی اور کرب شدید و غشی و خفقان و یرقان و قبض پیدا ہوتا ہی اور کبھی ہلاک کرتا ہی علاج پہلے محاجم سے چوسین اور داغ دیوین بعد اوسکے فصد کرین اور اگر داغ نہوسکے فرفیون و جند بیدستر اوپر موضع لذع کے رکھین اور گرد اوسکے گل ارمنی و سرکہ طلا کرین اور جاننا چاہیے کہ کھانا دودھ تازہ اور رب سیب بہی اور شیرہ کاہو

وکاسنی و تخم خیارین وکدو کا اور پینا آب جو و آب طلغشوق کا یعنی کاسنی بری کا
اور ستو سیب کا ساتھ پانی سرد کے اور کھانا قرص کافور کا فائدہ کرتا ہی اور آدھا
مثقال کافور ساتھ پانی سیب ترش کے بہت نفع کرتا ہی اور اگر شکم مین ریاح
پر ہون حقنہ کرین اور اگر زبان سوج جاوے رگ زیر زبان کی فصد کرین اور ساتھ
پانی کاسنی اور سکنجبین کے غرغرہ کرین **فائدہ** زہر گزدم جرارہ کا جب محاجم سے
چوسین چاہیے کہ درمیان محجمہ کے روئی دہنکی ہوئی بھر لین اسلیے کہ اگر نہ بھر لینگے
چوسنے والا ہلاک ہو جاویگا **لدغ زنبور و مگس عسل** انکے نیش سے اماس
سرخ اور درد شدید پیدا ہوتا ہی اور ایک قسم زنبور سے ہی کہ سر اوسکا بڑا اور سیاہ
ہوتا ہی اور اوسکے بدن مین بہت دائرے ہوتے ہین اوسکے کاٹنے سے الم شدید پیدا
ہوتا ہی اور شاید کہ قاتل ہو علاج اوسیوقت دھنیا خشک بقدر تین کف کے
کھلاوین کہ درد موقوف ہوتا ہی اور آب خطمی و خبازی و خرفہ و عنب الثعلب و
کاکنج کا طلا کرین اور کپڑا اسکے مین بھگو کر اور برف مین سرد کر کے
رکھین اور رب سیب و سکنجبین اور آب انار ترش و آب خبازی و آب کاسنی
وکاہو و دھنیا و قند سفید ساتھ پانی سرد کے کھانا مفید ہی اور اگر زنبور
کلان ہو یا بدن ممتلی ہو فصد کرنا چاہیے اور مٹی گھر زنبور کی سرکے مین
ملاکر بہت اچھا طلا و نافع ہی **فائدہ** نیش زنبور شہد کا عضو مین رہجاتا ہی
علاج اسکا مانند علاج اور زنبوروں کے ہی اور ملنا مکھی کا اوس جگہہ
درد کو موقوف کرتا ہی **لدغ نملہ** یعنی کاٹنا چیونٹی کا چیونٹی کے
بہت اقسام ہین کہتے ہین کہ ممالک بعیدہ اندلس مین چیونٹیان برابر گرگ

کے ہوتی ہین آدمی کو ہلاک کرتی ہین علاج اسکا مانند علاج زنبور کے ہی **لذع عنکبوت** عنکبوت کو مکڑی و مکڑا کہتے ہین اور وہ بہت اقسام ہین رتیلا بھی انکے اقسام سے ہی انکے کاٹنے سے اکثر ورم اور تھوڑی سرخی اور کمودت اور سبزی ظاہر ہوتی ہی اور ہر ایک قسم کے اعراض خاص ہین مثلاً قسم سرخ کے کاٹنے سے تھوڑا درد و کھجلی پیدا ہوتی ہی اور سیاہ کے کاٹنے سے درد شدید و سردی بدن کی اور رعشہ اور سفید کے کاٹنے سے اسہال اور تھوڑا درد و کھجلی اور جسکی پشت پر خطوط براق ہوتے ہین اوسکے کاٹنے سے خدر و سستی بدن کی اور زرد سے کہ اوسپر بال ہون درد شدید و رعشہ و عرق اور نفخ بطن عارض ہوتا ہی اور کبھی آدمی ہلاک ہو جاتا ہی علاج پہلے موضع لسع کو چوسین بعد اوسکے گرم پانی سے دھووین اور نمک و پانی طلا کرین اور حمام کرین کہ درد کو بہت تسکین دیتا ہی اور راکھہ چوب انجیر کی اور بورہ و سجی کو خوب کوٹ کر گرم پانی مین ملا کر طلا کرین اور تریاق اور شجرینیا کھلاوین اور ایک قسم عنکبوت وہ ہی کہ اوسکے کاٹنے سے سردی اطراف و قشعریرہ و انتشار قضیب و تمدد و نفخ شکم ظاہر ہوتا ہی تدبیر اسکی سداب و سعد و شونیز کو کوٹ کر ساتھ شراب کے کھلاوین اور تعریق حمام مین مفید ہی اور ایک قسم ہی کہ وہ سیاہ اور پانون اوسکے کوتاہ ہوتے ہین اسکے کاٹنے سے تپ مطبقہ و کھجلی ہوتی ہی اور موضع لسع سیاہ ہو جاتا ہی اور زہر اسکا گرم ہوتا ہی بخلاف اور اقسام عنکبوت کے علاج اسکا فصد کرین کئی مرتبہ اور مطبوخ فواکہ سے پلاوین تو اسہال ہو اور معالجہ قروح دبہ کا کرین اور ایک قسم ہی کہ اوسکو فہد کہتے ہین وہ اوچھلکر مکھی کو پکڑتا ہے

اسی سبب سے اسکو فہد یعنی چیتا کہتے ہین اور اسکے پانون چھوٹے چھوٹے
اور رنگ سفید ہوتا ہی اور نقطے مائل سیاہی ہوتے ہین اسکے کاٹنے سے
کھجلی ہوتی ہی اور عرق سرد آتا ہی تدبیر اسکی اسکے مین بیخ کرفس جوش کرکے روغن گل
ور سوسن ملاکر طلا کرین لذع رتیلا رتیلا جانور ہی مشابہ عنکبوت کے اسکے
کاٹنے سے درد و کھجلی وغیرہ عوارض مانند عوارض لذع عنکبوت کے پیدا ہوتے ہین
تدبیر اسکی مانند تدبیر عنکبوت کے ہی لذع کر پاسہ اسکو چلپاسہ سام ابرص کہتے
ہین اسکے کاٹنے سے قلق و تپ و سیلان رطوبت فاسد ظاہر ہوتا ہی اور مقام
لذع مین درد ہمیشہ رہتا ہی اسلیے کہ دانت اسکے وہان رہ جاتے ہین علاج ایسی تدبیر
کرین کہ دانت نکل جاوین اور تدبیر نکلنے دانتون کی یہ ہی کہ روغن زیت رکھہ یا
ابریشم اوسپر باندھین اور اگر اس تدبیر سے دانت نہ نکلین خوب چوسین اور پانی گرم
کہ اوسمین اُبھوسی جوش کی ہوئی ہو ڈالین اور صوف کو ریزہ ریزہ کرکے
اسبغول ملا دین اور ساتھہ اوس پانی کے کہ صمغ عربی اوسمین حل کیا ہو ملکر
تھوڑی دیر رکھین بعد اوسکے آہستہ اوٹھالین کہ دانت نکل آوینگے اور نشانی
نکلنے دانتون کی یہ ہی کہ تپ مفارقت کرے اور کبودی باقی رہے ورم دید کا
نکلنا مسدود ہو جاوے لذع ذوالاربعہ والاربعین اس جانور کے چوالیس
پانون ہین ہر طرف بایس بائیں اور آگے جاتا ہی اور پیچھے سے بھی اور اسکو
ہندی مین کھنکھجورا کہتے ہین اسکے کاٹنے سے درد شدید اور حالت مشابہ
وسواس کے اور خوف و ضیق نفس اور خواہش میٹھی چیز کی پیدا ہوتی ہی
علاج اوسی جانور کو کوٹ کر لگاوین اور زراوند طویل اور جنطیانا و بیخ کبر

لذع رتیلا

لذع عنکبوت

لذع ذوالاربعہ والاربعین

وآرد کرسنہ اجزا برابر کوٹ کر ساتھہ شراب یا ماء العسل کے کھلاوین اور
نمک و سرکہ طلا کرنا مفید ہی **لذع ابن عرس** اسکو فارسی مین راسو ہندی مین
نیولا کہتے ہین اسکے کاٹنے سے درد شدید بدن مین پیدا ہوتا ہی علاج
لہسن یا انجیر خام یا آرد کرسنہ ضماد کرین اور اگر گوشت اوسکا لگاوین
اوسیوقت درد موقوف کرتا ہی **لذع گربہ** اسکے کاٹنے سے درد شدید
پیدا ہوتا ہی اور موضع زخم کا سبز و سخت ہوجاتا ہی علاج زہر کو مونہہ سے
یا محجمہ سے چوسین اور پیاز و پودینہ کا ضماد کرین اور سیاہ دانہ یا کنجد پانی مین
پیسکر ضماد کرین اور پودینہ کہانا مفید ہی **لذع سالامندرا** وہ ایک جانور
ہی مشابہ کرپاسہ کے چار پانون رکھتا ہی اور دم چھوٹی اور گردن باریک
اور سر سیاہ اور کرپاسہ سے بڑا اور چوڑا اور رنگ اوسکا ابلق زرد و سیاہ
اور نوشادر کی کان مین بہت ہوتا ہی اور لوگ کہتے ہین کہ آگ سے
نہین جلتا اور سموم قتالہ سے ہی مانند ذراریح کے اسکے کاٹنے سے
درد شدید اور باطن مین آگ لگتی ہی اور آماس گرم ہوتا ہی اور زبان بند
و بھاری ہوجاتی ہی اور اعضا مین لرزہ و خدر ہوتا ہی اور کبھی موضع لذع کا
سیاہ اور سڑکر گرجاتا ہی علاج اسکے موافق علاج ذراریح کے ہین اور خایہ کیچوے
صحرائی کا کھانا مفید ہی اور بھی جوشاندہ مینڈک کا لگانا اور کھانا فائدہ کرتا ہی
لذع سگ کہ دیوانہ ہو تدبیر اسکی پیاز و نمک و شہد و نطرون و سرکہ
یا نمک و پیاز و سداب و باقلی و بادام تلخ و عسل کا ضماد کرین اور سرکہ
موضع لسع پر گرانا یا صوف کو سرکے مین بھگو کر رکھنا نافع ہی اور تھوڑا

نطرون سرکہ مین ملاکر وہان رکھنا اور باندھنا اوسکا اور بعد تین دن کے
جب اگر کے تازہ باندھنا بہت مفید ہی **لذع سگ دیوانہ** جان تو کہ کلب
بفتح کاف وسکون لام کتا ہی اور کلب بفتح کاف ولام مرض ہی مانند جذام کے
کہ کتا وبھیڑیے وشیر وگیدڑ ونیولا ولومڑی وخچر وغیرہ کو ہوتا ہی اور اونکو
دیوانہ کرتا ہی پس ایسا جانور جسکو کاٹے وہ بھی اسی بلا مین مبتلا ہوتا ہی اگر
تدارک نہ کیا جاوے اور یہ مرض اکثر کتے کو ہوتا ہی اسلیے اسکو کلب الکلب
کہتے ہین نشانی کتے دیوانے کی اور آزمایش اوسکے کاٹنے کی یون ہی
کہ جب کتا دیوانہ ہوتا ہی سب احوال اوسکے بدل جاتے ہین کم کھاتا ہی پانی کو
دیکھکر کانپتا ہی پانی نہین پیتا ہی پیاسا رہتا ہی آنکھ اوسکی سرخ ہوتی ہی زبان
مونہہ سے نکلی ولٹکی رہتی ہی لعاب کف دار نکلتا ہی ناک سے پانی بہتا ہی کان
ڈالے سر اوندھا کیے پیٹھہ نکلی واونچی اور دم درمیان پانون کے باز بانے
چال مانند چال مست کے چند قدم جاتا ہی اور پھر آتا ہی دیوار و درخت پر حملہ
کرتا ہی آواز اوسکی گرفتہ یعنی پھنسی ہوئی ہی کتے اوس سے بھاگتے ہین اور
نشانی آزمایش اس امر کی کہ کتے باولے نے کاٹا ہی یا کتے غیر باولے نے
کسی طرح ہی ۱ مغز چار مغز کا کسی ساعت زخم پر رکھین بعد اوسکے مرغ کے سامنے
ڈالین اگر مرغ اوسکو نہ کھاوے یا کھاکر مرجاوے کتے باولے نے کاٹا ہی ۲ اگر
روٹی کا پانی زخم مین آلودہ کرکے کتے کے آگے ڈالین اگر نہ کھاوے یا کھاکر
مرجاوے کتے باولے نے کاٹا ہی ۳ پانی سرد اوپر بدن اوس شخص کے کہ کتے نے
اوسکو کاٹا ہی ڈالین اگر بدن اوسکا گرم ہوجاوے باولے کتے نے کاٹا ہی

لیکن شیخ رئیس نے اس نشانی کو خاص نہین کہاہی انتباہ احتیاج نشانی کی اوسوقت ہوگی کہ مثلاً اندھیری رات کو کتے نے کاٹا ہی اور معلوم نہوا کہ کتا کیسا ہی ورنہ درصورت معلوم ہونے کتے کے حاجت نشانی کی نہین فائدہ جب کتے باؤلے نے کاٹا اور چند دن گذرے اور تدارک اوسکا نہوا اوس شخص مین احوال فاسد و غیر طبیعی حادث ہوتے ہین مثلاً اندیشہ ہائے بد اور غم اور غصہ اور اختلاط عقل اور خشکی مونہہ کی اور پیاس اور خواب پریشان اور روشنی سے نفرت اور سرخی اعضا کی خصوصاً چہرے کی پیدا ہوتی ہی اور ڈرتا ہی اور بھاگتا اور چلاتا ہی اور عرق سرد نکلتا ہی اور ہلاک ہو جاتا ہی اور کبھی قبل حدوث ان احوال کے ہلاک ہوتا ہی اور کبھی مانند آواز کتے کے آواز کرتا ہی اور اوسکے پیشاب سے کوئی جانور یا چھوٹا کتا نکلتا ہی اور پیشاب اوسکا رقیق و سیاہ ہوتا ہی اور کبھی حبس بول ہوتا ہی او قبض ہوتا ہی اور اوپر کاٹنے آدمیونکے حریص ہوتا ہی اور اگر آئینہ اوسکو دکھلاوین اپنی شکل نہین پہچانتا ہی بلکہ شکل کتے کی دیکھتا ہی اسی سبب سے آئینہ سے ڈرتا ہی اور اکثر یہ ہی کہ جب باولا کتا کاٹتا ہی بعد ایک ہفتہ کے یہ احوال ظاہر ہوتے ہین اور بعض آدمیون کو بعد چالیس دن کے اور بعض کو بعد چھہ مہینے کے اور بعض قوم نے کہا ہی کہ بعد سات برس کے لیکن اطبا اس قول کو درست نہین جانتے شاید اہل تجربہ کے نزدیک ثابت ہوا اور جس شخص کو باؤلے کتے نے کاٹا اور خون بہت خود بخود موضع زخم سے نکلا یہ شخص قابل العلاج ہی اسیطرح اگر ادویہ تریاقیہ کھلاوین اور پیشاب آیا پانی سے ڈرنے کا خوف جاتا رہا اور جب تک گزندہ

پانی سے ڈرا علاج فائدہ نہ کریگا علاج جب جانین کہ کسی شخص کو باولے
کتے نے کاٹا ہی اوس شخص کو پیادہ یا سوار دوڑاوین یہانتک کہ پسینا
نکلے اور زخم کو اچھا ہونے نہ دیوین اور اقل مدت اوسکی چالیس دن
ہین اور محاجم اوپر زخم کے رکھکر چوسین تو زہر نکلجاوے اور زخم کو اگر
کشادہ کرین بہتر ہی تو رطوبت فراغت سے نکلے اور ساتھ اوسکے
زہر بھی نکلجاوے اور اگر از روے خطا کے زخم مندمل ہوگیا ہو پھر چیرین
اور ادویہ مقرحہ مانند لہسن و جاوشیر و سرکہ کے یا لہسن و پیاز و نمک کوٹکر
ضماد کرین تو زخم ہو جاوے اور یہ مرہم زخم کرتا ہی زفت و جاوشیر ہر ایک
ایک جزو و نمک و نوشادر دو دو جزو سرکے مین ملاکر مرہم بنا دین اور لگادین
اور بعد زخم ہونے کے روغن گاو استعمال کرین اور اسہال سودا مین مبالغہ
کرین خصوصاً وقت پھیلنے زہر کے اور تریاق کبیر و تریاق اربعہ اور داروے
سرطان ہمیشہ دیتے رہین اور کہتے ہین کہ جگر اوسی کتے کا بریان کرکے کہانا
بہت فائدہ کرتا ہی صفت داروے سرطان سرطان نہری بریان پانچ
جزو و جنطیانا و کندر ہر ایک تین جزو خوب پیسکر سفوف تیار کرین پہلے دن
ایک مثقال ساتھہ پانی و روغن گاو کے اور دوسرے دن زیادہ ایک
مثقال سے دیوین یہانتک کہ چار مثقال تک پہونچے صفت قرص
ذراریح کہ یہان بہت نافع ہی ذراریح سر اور پانون اوسکے کاٹکر
صاف کرین ایک جزو و عدس مقشر ایک جزو و زعفران و سنبل و قرنفل و
فلفل و دارچینی ہر ایک سدس جزو خوب کوٹکر پانی مین قرص بناوین

ہر صبح کو ایک قرص دیوین اور حمام کراوین اور آبزن مین بٹھالین یہان تک کہ اوسمین پیشاب کرسکے اور نخود آب و گوشت مرغ فربہ کا کھلاوین اور اگر آبخورہ اوس شخص کے لیے پوست کفتار سے بناوین یا کوئی آبخورہ یا پیالہ لکڑی کا ہو اندر و باہر اوسکے پوست کفتار کا لگاوین اور وہ شخص اسمین پانی پیتا ہے بہت نفع کرتا ہی اور اگر پوست باولے کتے کا بناوین اور اوسکے پوست کفتار کا لگاوین بہت مفید ہی اور پانی سے ڈرنے کو محفوظ رکھتا ہی اگر وہ شخص پانی سے ڈرتا ہی اور پانی نہین پیتا ہی حیلہ و بہانہ سے پلاوین تو پیاس سے ہلاک نہووے اور حیلہ یہ ہی کہ نرکل لا نبا لیکر ایک سرا اوسکا آبخورے مین اور دوسرا سرا اوسکا حلق مین لگا کر پانی حلق مین پہونچاوین اور العبہ اقراص سردہ اور اغذیہ باردہ دیوین اور بعض مجرب کہتے ہین کہ بر فور کاٹنے کے خون اوسی کتے کا پانی ملا کر شخص سگ گزیدہ کو پلاوین زہر اثر نہین کرتا ہی اور بعض کہتے ہین کہ جب تک ہڈی اوس کتے کی پانی مین نہین بھیگتی ہی زہر اثر نہین کرتا ہی اسیوجہ سے تاکید کیا ہی کہ کتے کو فوراً قتل کرین اور ایک مٹی کے باسن مین رکھکر عمیق گڑھا کھودکر اوس باسن کو اوسمین دفن کرکے مٹی سے خوب چھپا دیوین تو پانی نہ پہونچے اور یہ بھی کہا ہی کہ چھہ مہینے تک ایک ماشہ مشک خالص ہر دن کھلاوین اور تین مہینے تک زخم کو اچھا ہونے نہ دیوین فقط

بس
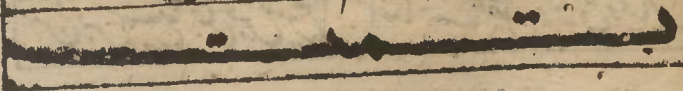
خاتمہ

الٰہی شکر اس امر کا کہ یہ رسالہ موافق خواہش شیخ علی بخش صاحب
مسبوق الذکر کے اس ہیچمدان سے سر انجام پایا کس طرح سے ادا کرون خدایا
بموجب نیت بخیر شیخ صاحب ممدوح کے اسکو مقبول خواطر اور خلائق کو
اس سے منتفع کر بحرمۃ النبی وآلہ الکرام واصحابہ العظام اور واضح ہو کہ ہر چند
دل اس ہیچمدان کا چاہتا تھا کہ اس رسالے مین وہ مطالب غامضہ و نکات دقیقہ
کہ کتب مبسوطہ مین مذکور ہین یا حضرت اوستاد کامل و حکیم فاضل زبدۃ الاطبا
قدوۃ الحکما افلاطون زمان ارسطو دوران محقق بیعدیل مدقق بیمثیل مستغنی
عن الالقاب الاوصاف المشتہر علمہ و عملہ فی الاطراف و الاکناف الحکیم محمد علی
الشہیر بالنواب اطال بقاوہ رب الارباب و ادام فیوضہ علی الطلاب سے استفادہ
کیا ہی درج کرون مگر اس رسالہ مختصر عام الفہم مین درج کرنا اونکا خالی از
وقت نہ دیکھکر سکوت کیا انشاء اللہ تعالیٰ اگر زمانہ مساعدت کرتا ہی اور
اجل موعود مہلت دیتی ہی خواہش اپنے دل کی عنقریب ظاہر کرونگا اب ناظرین
اس رسالے سے بصد منت التماس کرتا ہون کہ اس ہیچمدان کو ہیچمدان واقعی
جانکر مورد طعن و تشنیع نفرمائین بلکہ خطائین اور لغزشین اس رسالے کی اصلاح
فرماکر مؤلف کو بفاتحہ خیر و دعای مغفرت سے داخل حسنات ہون اللہم اغفر لنا
ولوالدینا وحسن خاتمۃ الامور بحرمۃ نبیہ الکریم وعلی آلہ وصحبہ الف الف سلام

قطعۂ تاریخ طبعزاد منشی شنکر دیال صاحب متخلص بہ فرحت

ہین بس شیخ علی بخش کہ ہیت	صاحب عقل و خلیق و فیاض

چاہا ایسا کوئی نسخہ بطور رقم ۔ سبز ہو جس سے طبابت کا ریاض
مولوی نور کریم اہل کمال ۔ ہیں وفا کیش نمازی مرتاض
لکھا نسخہ یہ اونھوں نے دلِ مثل ۔ نسخہ ہی ہاکہ یہ حکمت کی بیاض
دور کر فرقِ الم دل سے کہا ۔ کیا ہی دلکش ہی شفا الامراض

١٢٧١ھ

قطعۂ تاریخ از منشی اشرف علی صاحب متخلص باشرف

اشرف کیا دوست ہین علی بخش ۔ بندہ ہون ہین ایسے مہربان کا
تاجر ہین کتب کے بے بدل وہ ۔ کیا لطف ہی اونپر آسمان کا
کوشش سے اونھون کی یہ رسالہ ۔ جب ورد ہوا ہر اک زبان کا
تالیف کی ہین نے لکھی تاریخ ۔ نسخہ ہی اجی پسر و رجان کا

١٢٧١ھ

قطعۂ تاریخ از شیخ مہدی حسین صاحب متخلص بشائق

کہان ہی تو اے ساقی گلعذار ۔ دکھا لینے گلزار رخ کی بہار
پلا ایک ساغر مئ ناب کا ۔ کہ فرمایش دوست لاوں بجا
گل نونہال ریاض وفا ۔ بہار رخ بوستانِ ہنا
نسیم گل گلشن اتحاد ۔ شمیم گل گلستان وداد
ہدیس نام نامی کی ہوے اگر ۔ کرو شیخ افزون علی بخش پر
الہی بحق رسول انام ۔ جہان مین رہین شاد و خرم مدام
ہوئی ناگہان اونکو پیدا یہ فکر ۔ کہ اوس فکر کا آگے آتا ہی ذکر
کہ ہو طب مین تالیف ایسی کتاب ۔ جہان فیض سے جسکے ہو فیضیاب
ہوے جب وہ اس کام پر مستقیم ۔ مؤلف ہوے اسکے نور کریم

فصاحت دثار و بلاغت شعار — فضیلت میں ہیں اکمل روزگار
افادت نصاب افاضت مآب — جہان فیض سے اونکی ہی فیضیاب
الٰہی بحق رسول انام — سلامت رہین تا بروز قیام
غرض جب ہوا صرف زر کا کثیر — مرتب ہوا نسخۂ بے نظیر
کرین غور گر اسمین صاحب کمال — تو ہی فی الحقیقت عدیم المثال
سر نام کیونکر نہو سے شفا — سراپا شفا ہی سراسر دوا
جہان سے جو علت کا حرف اوٹھگیا — کہا شافی نے ہر مرض کی دوا ۱۲۸۵

قطعۂ تاریخ شیخ فدا علی صاحب متخلص بعیش

اس رسالے کا وہی ہی قدر دان — جو حکیم و حاذق و نباض ہی
بے سر وقت سن تالیف اب — عیش لکھدی نافع الامراض ہی ۱۲۸۵

قطعۂ تاریخ منشی بہاریلال صاحب

مولوی نور کریم ست مکرم استاد — بہر تعلیم حکیمان در حکمت بکشاد
ساخت تصنیف کتابیکہ شفاء الامراض — نام او را بتراضی علی بخش نہاد
آن علی بخش کہ شیخیست پی طبع کتاب — داد کامل بصفائش سجدی در داد
زینت جملہ تصاویر و نجستین و نقش — گشتہ از موقلم شوق بخوبی ایراد
بہر یادی سن تصنیف بصد لطف و کرم — شیخ موصوف نمودہ بہاری ارشاد

سال تصنیف کتاب از سر اجزا بنوشت
بہر این تازہ حکیم ازلی حکمت داد ۱۲۸۵

تمت

تقریظ ریختۂ قلم بلاغت رقم نتیجۂ طبع سلیم محمد انوار حسین تسلیم سہسوانی

خدای بزرگ حکیم ہی اول ہی آخر ہی قدیم ہی + اختراع اجسام ابداع اجرام اوسیکا جلوہ قدرت
مفردات عقول عشرہ و مرکبات اربعہ عناصر اوسی کا نکتہ حکمت اوسیکا فضل داروی الام و اسقام
عصیان + اوسکی رحمت معجون مقوی ضعیف ایمان + اوسکی حمد و ستایش سے نثر کی آرایش اوسکی
ثنا و نیایش سے نظم کی پیرایش جل شانہ و عم احسانہ محمدت محمد مصطفے کو زیبا ہی کہ اونکی ذات منبع رحمت
خدا ہی اونہیں کی شفاعت رنجوران درد معصیت کا علاج اونہیں کے کرم کا مبتلائے اسقام ضلالت
محتاج صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم حب اہل بیت رضوان اللہ علیہم حب الشفا مرض مزمنہ عناد آل اطہار
لاعلاج ولا دوا جو کہ دوست اصحاب کبار کی ہین مقبول جناب پروردگار کے ہین اعراض بیماریان سے
برکنار امراض بہتان سے دور ہین اعراض سے بیزار اعتیاض سے نفور ہین بلکہ غیور ہین یہ فیض ہی چاریار
سلام اللہ علیہم اجمعین کا کہ چار دانگ مین فیض پہیلایا ہی رحمت للعالمین کا اما بعد دست برفتہ بعض
ملتونہا دانی محمد انوار حسین تسلیم سہسوانی غفرلہ ہاتہہ کہتا ہی نبض قلم پہ بطرز معجزہ دل لگاتا ہی رقم پیرا
کہ طرۂ دستار بزرگی طراز آستین سترگی چشم بداری جہان کامگاری اقبال ہمت اجلال نہمت
دولت مروت صولت فتوت گوہر بحر آشنائی جلائے آئینہ صفائی بہار باغ عنایت مہر سپہر عنایت
جوان صلاحیت کیش مرد دلریش حلیم الطبع سلیم الوضع راست گو راست کردار بازارگانی کو متاع پرآرا
شیخ محمد علی بخش صاحب سلمہ اللہ الوہاب کہ کتب کی تاجری کرتے ہین راستی تمیم سے چوک قدیم
مین دکان آرا ہین قدم ہمیں دریا دلی کو جوش مین لائے نیسان حوصلگی کو خروش مین یعنی واقف اسرار فہوم
کاشف اسرار علوم حکیم مولوی نور کریم مقیم ریاض جنت النعیم کو تکلیف پر تکلف کے ساتھہ تالیف کتاب
فن طب مین آمادہ کیا اور خود باب صرف مین جس نحو پر لازم تہا در اسراف کہولا چنانچہ سن یکہزار و دو صد
و ہشتاد و پنج مین شاہد آرزو نے منہہ سے برقع اوٹہایا دوسرے سال مطبع اسدی کے وسیلہ جمیلہ سے

مانند آفتاب برج اسد جلوہ تحیر گداز دکہایا جو کہ یہ نسخہ نفیسی مین بے نظیر تہا عالم ذی خرد نے ازین
ہمت کو صرف کیا تہوڑی دنونمین اس جنس کم مشوفی رخ کیطرح رخ چہپایا مشتریونکی شور و غوغائی
خاطر نازک شیخ کو ستایا ناچار اس خاکسار بے دل کے حال پر رحم آیا کہ پہر یہ رسالہ مطبع گلزار احمدی مین
چہپوایا اس مرتبہ فوائد و تصاویر تشخیص سابق مین خیری بخیری بڑہایا ترصیص ضعاف ضعائف کا
جلوہ دکہایا یہ اضافہ موجب اضافہ شکر گزاری کا ہوا کہ ایزد بسیار بخشش نے خواہش سے بہی زیادہ بخشا
المختصر یہ کتاب ممتنع الجواب ہی اگر حق پوچہیے تو متاع کمیاب ہی شاگرد کو استاد شفیق اور استاد کو
رفیق طریق اگر لب لباب صد کتاب کہیے بجا ہی اور اگر خاتمہ اختصار طوالت جانیے روا ہی
ہمانا قطرے مین دریا ہی ذرے مین صحرا ہی پرکاہ مین کہسار ہی دانہ خردل مین گلزار ہی اگر کوئی
مجہسے پوچہے کہ یہ کیا ہی تو مین کہون کہ کچہ نہین ہی قدرت خدا ہی متن تصاویر سے مرقع بہزاد
حاشیہ فوائد سے تختہ قناد تالیف لطیف ہی اوس طبیب کی تصنیف نظیف ہی اوس ادیب کی
کہ جو فاضل محقق تہا اور عالم مدقق تہا آغاز صحیفہ بقراط اور خاتمہ کتاب سقراط اوسکا
خطاب دستگیر ارسطاطالیس و پشت پناہ جالینوس اوسکا القاب فیروز دانش ہرمس فطرت
اوسکی تعریف بو علی منش لقمان حشمت فطنت اوسکی توصیف افلاطون تشخیص بلیناس قیاس
معروف خواص خوانی و طبیعت شناسی مین معروف مداوات و نباضی کرشمہ حذاقت کا
اشراقینی و مشائینی جلوہ ذلاقت کا ایک نقطہ اوسکی قلم کا شرح اسباب حکمت لقمانی
اوسکا ادنی شاگرد معلم اول و ثانی قربان الطاف و صدقے فضل خالق علام کے کہ اس
مقام خیر انجام مین بسا تہہ لطف تمام کے یہ سخن ادا ہوا اور حرف مطلب و تا طوالت
کلام کو ملالت طبع مخاطب سمجہکر مختصر کے سانچے مین ڈہالتا ہون اور واسطے
جلوہ گری شاہد تاریخ کے صفحہ صفحہ مین جگہ نکالتا ہون

بر نام طاہر
منشی عنقا

وله

بهر سال طبع چون تاریخ هجری خواستم	پیش سر کرده صداع و هم رعاف و هم غشی
از سر جد وارد و عود و از سر عزم و ضرب	بار ثانی گفته شد تاریخ سال عیسوی
بهر فصلی منفعت دو بار آمد در رقم	لیک در سنبت سه کرد ان مراتب ای اخی
بود در هجری محرم بود مارچ در دگر	بود در فصلی و سنبت ماه بیساکھ یا اخی

قطعه تاریخ طبع از منشی گوبند پرشاد فضا

شکر صد شکر ز احسان حکیم مطلق	که درین نسخه چه خاصیت اکسیر نهاد
مولوی نور کریم آنکه طبیب حاذق	شد درین علم طبابت بحکیمان استاد
با صد اسباب فصاحت بزبان اردو	بچنین صحت و تحقیق چه ترتیبش داد
صاحب مطبع رسا شیخ علی بخش بنام	اندرین نسخه چه از طبع نهاد دست سواد
سال طبعش چو فضا خواست چنین هاتف غیب	گفت ابواب شفا شافی مطلق بکشاد ۱۲۹۰ھ

اشتہار

صحت نامہ کتاب شفاء الامراض

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲	۵	کلام	کمال	۱۰۰	۱۹	سرپیر	سرپر	۱۹۵	۸	سقحر	سفجر
۱۱	۱۰	زائد	زند	۱۰۱	۱۳	اوزہانسی	اوروہانسے	〃	۹	انداں	اندمال
۱۸	۱۵	متخلل	متحلل	۱۰۴	۱	ترخاسے	استرخاسے	۲۲۵	۱۲	ازبال	اندمال
۲۰	۱۱	نمر	مغز	۱۰۵	۶	طلیخ بابونہ	طبیخ بابونہ	۲۵۰	۸	آدش	آش
〃	۱۹	نوبلصر	نوربصر	۱۱۱	۹	ددفلے	زوفاسے	۲۵۴	۸	انڈگے	انڈے
۲۲	۱۱	دوئی ہو	ہوئی ہو	۱۱۲	۶	مادۂ	مادہ	۲۵۷	۱۸	متیموں	افتیمون
۲۳	۳	اس	اس	۱۱۶	۱۶	ربان	زبان	۲۶۰	۹	فرمانا	قردمانا
۲۴	۱۰	ندویر	تدویر	۱۱۷	۱۷	منبخر	متبخر	〃	۱۰	اونیں	اونٹین
۲۵	۱۹	مدفل	مدخل	۱۲۳	۳	رلے بہادین	دیلے ہوجاوین	۲۷۷	۱۶	برار	براز
۲۷	۷	ںہین	انہین	〃	۴	داع	دماغ	〃	۱۸	کانور	کافور
۳۰	۱۳	اوپراامعا	اوپرامعا	〃	〃	ساہہاغذیہ	ساتہہ اغذیہ	۲۸۹	۱۵	جماہ	جملہ
۳۳	۱۹	مورمحسوسطرف	صورمحسوسطرف	۱۲۴	۱۹	حابضہ	قابضہ	۲۹۲	۱۶	حنن	حس
۴۸	۲	مغیرکت	مغیرات	۱۲۵	۱۸	ءوہ	حقنہ	۲۹۶	۸	شردب کا	شراب کا
۵۴	۱	ریگ	رنگ	〃	۱۹	ددریج	مویزج	۳۰۹	۱۳	گلغنہ	گلقند
۵۳	۱۸	فرذح	قروح	۱۲۶	۲	مزنا	کرنا	۳۲۱	۱	زبع	ربع
۵۴	۱۳	ناطاقت	ناطاقت	۱۴۵	۵	نگ	رنگ	〃	۲	کرسے کر	دیگر
〃	۱۴	نالہ	حاملہ	〃	۱۲	سودسے	سوداسے	۳۲۲	۱۹	اود	اور
〃	〃	دال	والی	۱۴۹	۸	بایح	بالح	۳۴۶	۱۰	ادراسے	ادراری
〃	۱۹	لی	کی	۱۵۱	۳	وانسیول	وانسیون	۳۸۴	۱۱	سرسکے	سرکےمین
۵۹	۱۸	طاہر	ظاہر	۱۵۰	۱۲	〃نا	لگانا	۳۹۱	۱۱	منعمع	میفختج
۸۴	۶	گرد	گرم	۱۶۹	۱۸	براہ	براز	〃	۱۸	دیلمو	دیاہو
۸۴	۴۶	کہین	رکہین	〃	〃	د	مدو	۳۹۶	۱۵	صد	ضد
〃	۱۹	منضغط	منضبط	۱۷۰	۵	اودنورہ	اوربورہ	۴۰۶	۱۴	تیازہ	تازہ
۸۵	۱۳	غرق	عرق	۱۷۸	۹	مبجبن	منجبین	۴۱۸	۱۶	سر	سر
〃	۱۸	متعیل	متخیل	〃	۱۶	معجات	مفتحات	۴۲۱	۱۱	بابعہ	مایعہ
۸۸	۱	خارنن	خارش	۱۷۶	۲	موراخ	سوراخ	تمت			
۹۷	۱۴	وائد	زائد	۱۸۶	۴	قس	پس				

اعلان

طالبان علم طب کو بشارت ہو اور شائقان فن حکمت کو اشارت ہو کہ اندنون
حسب درخواست اقم آثم جناب حذاقت مآب باتن شفای معنی طرازی شارح قانون
لفظ پردازی بوعلی دانش فلاطون منش مقالہ دان معجز فصاحت مسلک گوہر ای جوہر
بلاغت حکیم ابن الحکیم سراپا دانش و تمیز عبد العزیز خلف الصدق جناب معرفت مآب
مصنف کتاب ہذا نے رسالہ دانش و حکمت کا مقالہ مسمی بمیزان الادویہ
تصنیف فرمایا ہے قواعد معرفت امزجہ ادویہ اور طریق ترکیب او رمقدار شربت
اوسکا حسب مزاج مریض اور تشخیص نسخہ سے طریقہ استنباط مزاج ادویہ کو بلحاظ درجات
کیفیات اربعہ کی نہایت آسانی سے مشرح بتایا ہے غالب ہے کہ یہ رسالہ الحکم گل صدبرگ
لذیذ کے ہاتھون ہاتھ بک جائیگا دور دور تک رواج پائیگا عنقریب بور طبع سے
آراستہ ہوکر شائقین کو زیب زینت کی صورت دکھائیگا مطالعۂ ناظرین مین
آئیگا اور قیمت معالجہ معقوفہ کی ۱۰ مقرر پائی ہے جن حضرات کو مطلوب ہو
حسب نشان شہرہ اصفحہ ۲۷ کتاب ہذا کے بار رسال قیمت اطلاع فرمادین فوردہ
طلب ستاوین فوراً خدمات عالیات مین بھیجا جاویگا وقفہ نہونے پاویگا فقط

العبد
شیخ علی بخش